خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

سنن نسائی

جلد اوّل

باب : پاکی کا بیان

باب : حیض کا بیان

باب : نماز کا بیان 405

باب : جمعہ کا بیان 1169

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث 1284

باب : خوف کی نماز کا بیان

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

باب: جنائز کے متعلق احادیث 1529

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے لوگو جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو اپنا چہرہ اور ہاتھ کہینوں تک دھو کی تفسیر

باب : پاکی کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے لوگو جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو اپنا چہرہ اور ہاتھ کہینوں تک دھو کی تفسیر

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابی زہری، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابی زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں (برتن) میں نہ ڈالے جب تک کہ ہاتھ کو تین مرتبہ نہ دھولے کیونکہ تم کو معلوم نہیں کہ (نیند کی حالت میں) تمہارا ہاتھ کس کس جگہ پڑا (یعنی جسم کے کس کس حصہ کو نیند میں ہاتھ نے چھوا)۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابی زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب رات کو بیدار ہونے کے بعد مسواک کرنا

باب : پاکی کا بیان

باب رات کو بیدار ہونے کے بعد مسواک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2

راوی: اسحاق بن ابراهیم و قتیبه بن سعید، جریر، منصور، حذیفه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رات میں (نیند سے) بیدار ہوتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے (یعنی مسواک کرتے)۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب طریقہ مسواک

باب : پاکی کا بیان

باب طریقہ مسواک

جلد : جلد اول حدیث 3

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردة، ابوموسی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَنُّ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَأْعَأْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردة، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں حضرت جناب رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر رہے تھے اور مسواک کا کونا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت عاعا کر رہے تھے یعنی اس طرح کے الفاظ کہہ کر حلق کی صفائی کر رہے تھے۔

راوی: احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

کیا حاکم اپنی رعایا کی موجودگی میں مسواک کر سکتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

کیا حاکم اپنی رعایا کی موجودگی میں مسواک کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 4

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن سعید، قرۃ بن خالد، حمید بن حلال، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ إِنَّا لَا أَوْ لَنْ نَسْتَعِينَ عَلَى الْعَمَلِ مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

عمرو بن علی، یحیی، ابن سعید، قرۃ بن خالد، حمید بن حلال، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت میرے ساتھ قبیلہ اشعر کے دو حضرات بھی تھے۔ ان میں سے ایک شخص میرے دائیں جانب اور دوسرا شخص میرے بائیں جانب تھا۔ دونوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے لئے نوکری دیئے جانے کی خواہش ظاہر کی۔ میں نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا ہے۔ مجھ سے ان

دونوں میں سے کسی نے اپنے ارادہ کا اظہار نہیں کیا اور نہ ہی مجھ کو اس بات کا علم تھا کہ یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوکری مانگنا چاہتے ہیں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نوکری کا خواہش مند ہوتا ہے ہم اس کو نوکری نہیں دیتے۔ لیکن ابوموسیٰ تم جاؤ ہم تم کو نوکری دیتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوموسیٰ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور ان کو معاذ کا مددگار مقرر کیا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن سعید، قرۃ بن خالد، حمید بن حلال، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب فضیلت مسواک

باب : پاکی کا بیان

باب فضیلت مسواک

جلد : جلد اول حدیث 5

راوی : حمید بن مسعدۃ و محمد بن عبد الاعلی، یزید و ابن زریع، عبدالرحمن بن ابوعتیق عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حمید بن مسعدۃ و محمد بن عبد الاعلی، یزید و ابن زریع، عبدالرحمن بن ابوعتیق عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک (کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ) منہ کو صاف کرنے والی ہے اور اللہ تعالی اس سے راضی رہتا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدۃ و محمد بن عبد الاعلی، یزید و ابن زریع، عبدالرحمن بن ابوعتیق عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کثرت کے ساتھ مسواک کرنے کی ہدایت

باب : پاکی کا بیان

کثرت کے ساتھ مسواک کرنے کی ہدایت

جلد : جلد اول حدیث 6

راوی: حمید بن مسعدة وعمران بن موسی، عبدالوارث، شعیب، ابن حباب، انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ

حمید بن مسعدة وعمران بن موسی، عبد الوارث، شعیب، ابن حباب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے مسواک سے متعلق تم لوگوں کے سامنے کافی باتیں بیان کر دی ہیں (یعنی فضیلت بیان کر دی ہیں)۔

راوی: حمید بن مسعدة وعمران بن موسی، عبد الوارث، شعیب، ابن حباب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

روزہ دار شخص کے لیے تیسرے پہر تک مسواک

باب : پاکی کا بیان

روزہ دار شخص کے لیے تیسرے پہر تک مسواک

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك اپنے والد ابوزناد، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

قتیبہ بن سعید، مالک اپنے والد ابوزناد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں امت کے لیے دشواری نہ سمجھتا تو میں ان کو ہر نماز کے واسطے مسواک کرنے کا حکم (لازم قرار) دیتا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک اپنے والد ابوزناد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب ہر وقت مسواک کرنا

باب : پاکی کا بیان

باب ہر وقت مسواک کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 8

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ و ابن یونس، مسعر، مقدام و ابن شریح، حضرت شریح بن حبان

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ

علی بن خشرم، عیسیٰ و ابن یونس، مسعر، مقدام و ابن شریع، حضرت شریح بن حبان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکان میں تشریف لے جاتے تو گھر میں سب سے پہلے کس کام سے شروع فرماتے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک سے شروعات

فرماتے (یعنی سب سے پہلے مسواک کرتے)۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ وابن یونس، مسعر، مقدام وابن شریح، حضرت شریح بن حبان

پیدائشی سنتیں جیسے ختنہ وغیرہ کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پیدائشی سنتیں جیسے ختنہ وغیرہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 9

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الِاخْتِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشاد فرمایا پانچ اشیاء پیدائشی سنتیں ہیں (1) ختنہ کرانا (2) ناف کے نیچے بال کاٹنا (3) مونچھوں کے بال کاٹنا (4) ناخن کاٹنا (5) بغلوں کے بال کاٹنا (مذکورہ تمام سنتیں پچھلے حضرات انبیاء سے چلی آرہی ہیں اور ان سنتوں کو سنت ابراہیمی بھی کہا جاتا ہے)۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ناخن کاٹنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ناخن کاٹنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 10

راوی: محمد بن عبدالاعلی، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ

محمد بن عبدالاعلی، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ چیزیں پیدائشی سنتیں ہیں (1) مونچھوں کا کترنا (2) بغل کے بال صاف کرنا (3) ناخن کاٹنا (4) ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا (5) ختنہ کرنا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

باب : پاکی کا بیان

بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 11

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرة رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَأَخْذُ الشَّارِبِ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا(1) ختنہ کرنا(2) ناف کے نیچے بال مونڈھنا(3) بغل کے بال اکھاڑنا(4) ناخن تراشنا(5) مونچھ کے بال کترنا پیدائشی سنتیں ہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب ناف کے نیچے کے بال کاٹنے کا بیان

باب: پاکی کا بیان

باب ناف کے نیچے کے بال کاٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، حنظله بن ابوسفیان، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْأَظْفَارِ وَأَخْذُ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، حنظلہ بن ابوسفیان، نافع، حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ناخن کاٹنا مونچھ کترنا اور ناف کے نیچے بال کاٹنا(ان کو مونڈھنا) پیدائشی سنت ہے۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، حنظلہ بن ابوسفیان، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

مونچھ کترنا

باب : پاکی کا بیان

مونچھ کترنا

جلد : جلد اول حدیث 13

راوی: علی بن حجر، عبیدۃ بن حمید، یوسف بن صهیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

علی بن حجر، عبیدۃ بن حمید، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مونچھ کے بال نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں۔یعنی ان کا یہ عمل ہمارے طریقہ کے خلاف ہے۔

راوی : علی بن حجر، عبیدۃ بن حمید، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

مذکورہ اشیاء کی مدت سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

مذکورہ اشیاء کی مدت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 14

راوی: قتیبہ، جعفر، ابن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبْطِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

قتیبہ، جعفر، ابن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کے واسطے حد اور مدت مقرر فرمادی ہے یہ کہ مونچھ کے کترنے اور ناخن کاٹنے اور ناف کے نیچے کے بال اور بغل کے بال صاف کرنے میں۔

راوی: قتیبہ، جعفر، ابن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مونچھ کے بال کترنے اور داڑھی کے چھوڑنے کا بیان

باب: پاکی کا بیان

مونچھ کے بال کترنے اور داڑھی کے چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 15

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی و ابن سعید، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

عبیداللہ بن سعید، یحیی وابن سعید، عبیدللہ، نافع، حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھوں کو کم کرو اور ڈاڑھیوں کو چھوڑو (یعنی بڑھاؤ)۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی وابن سعید، عبیداللہ، نافع، حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

پیشاب پاخانہ کے لئے دور جانا

باب: پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول حدیث 16

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابوجعفر خطمی، عمیر بن یزید، حارث بن فضیل و عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت، حضرت عبدالرحمان بن ابی قراد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَلَاءِ وَكَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابوجعفر خطمی، عمیر بن یزید، حارث بن فضیل و عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت، حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قضائے حاجت کے لئے گیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت قضائے حاجت کے لئے جاتے تو دور چلے جاتے (اس کی وجہ یہ ہے کہ تاکہ ستر پر لوگوں کی نگاہ نہ پڑے)۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ابوجعفر خطمی، عمیر بن یزید، حارث بن فضیل و عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت، حضرت عبدالرحمان بن ابی قراد

باب : پاکی کا بیان

پیشاب پاخانہ کے لئے دور جانا

جلد : جلد اول   حدیث 17

راوی: علی بن حجر، اسمعیل، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ قَالَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ ائْتِنِي بِوَضُوءٍ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ الشَّيْخُ إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْقَارِئُ

علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو دور تشریف لے جاتے کسی سفر میں ایک دن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو مجھ سے فرمایا تم میرے لئے وضو کا پانی لے کر آؤ چنانچہ میں وضو کا پانی لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

قضائے حاجت کے لیے دور نہ جانا

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے لیے دور نہ جانا

جلد : جلد اول حدیث 18

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسی بن یونس، عمیش، شقیق، حضرت حذیفه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَدَعَانِي وَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عمیش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہعلیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا۔ یہاں تک کہ آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم قوم کے کوڑے پر پہنچے۔ آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا میں آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ہٹ گیا۔ آپ صلیاللہعلیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا تھا۔ یہاں تک کہ آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب سے فارغ ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عمیش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب پاخانہ کے لئے جانے کے وقت کی دعا

باب : پاکی کا بیان

باب پاخانہ کے لئے جانے کے وقت کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی: اسحاق بن ابراهیم، اسمعیل، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو فرماتے یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بھوتوں اور چڑیلوں (اقسام شیطان) سے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسمعیل، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 20

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، رافع بن اسحاق، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُولُ وَاللهِ مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِهَذِهِ الْكَرَايِيسِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ أَوْ الْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، رافع بن اسحاق، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت وہ ملک مصر میں رہتے تھے تو اس طرح سے فرماتے کہ خدا کی قسم میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں ان بیت

الخلاؤں کے ساتھ کیا کروں؟ (ان کا رخ بیت اللہ کی جانب تھا) حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص پیشاب پاخانہ کے لئے جائے تو قبلہ کی جانب نہ تو چہرہ کرے اور نہ پشت کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب رخ کیا کرو۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، رافع بن اسحاق، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

پیشاب یا پاخانہ کرنے کے وقت بیت اللہ کی جانب پشت کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

پیشاب یا پاخانہ کرنے کے وقت بیت اللہ کی جانب پشت کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 21

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، عطا بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

محمد بن منصور، سفیان، زہری، عطا بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو چہرہ قبلہ کی جانب کر کے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کر کے بیٹھے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زہری، عطا بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، ابن شہاب، عطابن یزید، حضرت ابوایوب انصاری

باب : پاکی کا بیان

یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، ابن شہاب، عطابن یزید، حضرت ابوایوب انصاری

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی: یعقوب بن ابراهیم، غندر، معمر، ابن شهاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ

یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص پیشاب، پاخانہ کرنے کے لئے جائے تو بیت اللہ کی جانب چہرہ کر کے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب منہ کر کے بیٹھے

راوی : یعقوب بن ابراہیم، غندر، معمر، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

مکانات میں پیشاب پاخانہ کے وقت بیت اللہ کی جانب چہرہ یا پشت کرنا

باب : پاکی کا بیان

مکانات میں پیشاب پاخانہ کے وقت بیت اللہ کی جانب چہرہ یا پشت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 23

راوی: قتیبه بن سعید، مالك، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک روز) میں اپنے مکان کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو اینٹوں پر قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے تھے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ بیت المقدس کی طرف تھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب قضائے حاجت کے وقت شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

باب قضائے حاجت کے وقت شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 24

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، عبدالله بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ

حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اس کو چاہیے کہ عضو مخصوص کو دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے (یہ حکم دائیں ہاتھ کے احترام کی وجہ سے ہے(

راوی : یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

باب قضائے حاجت کے وقت شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 25

راوی: ہناد بن سری، وکیع، ہشام، یحیی، ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

ھناد بن سری، وکیع، ھشام، یحیی، ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنا عضو مخصوص دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

راوی : ھناد بن سری، وکیع، ھشام، یحیی، ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

صحرا میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

صحرا میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی: مومل بن هشام، اسمعیل، شعبة، سلیمان، ابووائل، حذیفه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

مومل بن ہشام، اسماعیل، شعبة، سلیمان، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑا (پھینکنے کی جگہ) پر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی: مومل بن ہشام، اسمعیل، شعبة، سلیمان، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

صحرا میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبه، منصور، ابووائل، حضرت حذیفه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک

قوم کے کوڑادان پر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

صحرا میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 28

راوی: سلیمان بن عبیداللہ، بہز، شعبہ، سلیمان و منصور، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا بَهْزٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُورٌ الْمَسْحَ

سلیمان بن عبید اللہ، بہز، شعبہ، سلیمان و منصور، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ سلیمان نے اس قدر اضافہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا۔ لیکن منصور نے اپنی روایت میں مسح کرنے کے بارے میں تذکرہ نہیں کیا

راوی : سلیمان بن عبید اللہ، بہز، شعبہ، سلیمان و منصور، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

مکان میں بیٹھ کر پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

مکان میں بیٹھ کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 29

راوی: علی بن حجر، شریک، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ مَا كَانَ يَبُولُ إِلَّا جَالِسًا

علی بن حجر، شریک، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جو شخص تم لوگوں سے یہ بیان کرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے تو تم اس کے قول کو سچا نہ ماننا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے بغیر پیشاب نہیں کیا کرتے تھے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

کسی شے کی آڑ میں پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

کسی شے کی آڑ میں پیشاب کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 30

راوی: هناد بن سری، ابومعاویه، عیش، زید بن وهب، حضرت عبدالرحمن بن حسنه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ انْظُرُوا يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ فَقَالَ أَوَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْئٌ مِنْ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ

ہناد بن سری، ابو معاویہ، عمیش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ڈھال جیسی ایک شئ تھی تو آپ نے اس کو اپنے سامنے رکھا اور اس کی آڑ میں بیٹھ کر اس کی طرف پیشاب کیا۔ تو قوم کے بعض مشرکین (ایک روایت کے مطابق یہود) نے کہا کہ ان کو دیکھو کہ یہ نبی کس طریقہ سے خواتین کی طرح سے پیشاب کرتے ہیں، جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کیا تم اس بات سے واقف نہیں ہو کہ جو کہ قوم بنی اسرائیل کے ایک شخص کو پہنچی اور قوم بنی اسرائیل کے لئے یہ ہدایت تھی کہ جب ان کے کپڑے پر ناپاکی لگ جاتی تھی تو ان کو وہ کپڑا ناپاکی کی جگہ سے کاٹ ڈالنے کا حکم ہوتا۔ پس ایک شخص نے ان کو ایسا کرنے اور کپڑا کاٹ ڈالنے سے منع کیا تو اس وجہ سے وہ شخص عذاب قبر میں مبتلا ہوا۔

راوی: ہناد بن سری، ابو معاویہ، عمیش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ

پیشاب سے بچنے کا بیان

باب: پاکی کا بیان

پیشاب سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 31

راوی: ہناد بن سری، وکیع، عمیش، طاؤس، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ

بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَإِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا خَالَفَهُ مَنْصُورٌ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ طَاوُسًا

ہناد بن سری، وکیع، عمیش، طاؤس، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں قبروں کے مردوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور یہ لوگ کسی بڑی وجہ کے سبب عذاب نہیں دیئے جا رہے ہیں بلکہ ان میں سے ایک شخص پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری میں مبتلا رہتا تھا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی کی تازہ شاخ منگائی اور اس کو درمیان سے دو ٹکڑے کئے اور ہر ایک مردہ کی قبر پر ایک ایک شاخ گاڑ دی اور فرمایا کہ ہو سکتا ہے کہ جس وقت تک یہ دونوں شاخیں خشک نہ ہوں اس وقت تک ان دونوں شخصوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائے۔

راوی : ہناد بن سری، وکیع، عمیش، طاؤس، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

برتن میں پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

برتن میں پیشاب کرنا

جلد : جلد اول　　**حدیث** 32

راوی: ایوب بن محمد، حجاج، ابن جریج، حکیمۃ بنت امیمہ، حضرت امیمہ بنت حضرت رقیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ أُمَيْمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ يَبُولُ فِيهِ وَيَضَعُهُ تَحْتَ السَّرِيرِ

ایوب بن محمد، حجاج، ابن جریج، حکیمۃ بنت امیمہ، حضرت امیمہ بنت حضرت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لکڑی کا ایک پیالہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پیالہ میں پیشاب کیا کرتے اور اس کو اپنے تخت کے نیچے رکھ لیتے۔

راوی : ایوب بن محمد، حجاج، ابن جریج، حکیمۃ بنت امیمہ، حضرت امیمہ بنت حضرت رقیقہ رضی اللہ عنہا

طشت میں پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

طشت میں پیشاب کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 33

راوی: عمرو بن علی، ازھر، ابن عون، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَزْهَرُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى قَالَ الشَّيْخُ أَزْهَرُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ

عمرو بن علی، ازہر، ابن عون، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو وصیت فرمائی حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک طشت پیشاب کرنے کے واسطے طلب فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم مبارک دوہرا ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احساس نہ ہوا پھر معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کو وصیت فرمائی۔

راوی : عمرو بن علی، ازہر، ابن عون، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 34

راوی: عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ھشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرٍ قَالُوا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنْ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کوئی شخص کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے لوگوں نے کہا کہ سوراخ کے اندر پیشاب کرنا کس وجہ سے مکروہ ہوا۔ انہوں سے کہا کہ سوراخوں میں جنات رہتے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 35

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْبَوْلِ فِي الْمَائِ الرَّاكِدِ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکے ہوئے پانی (جو ایک جگہ ٹھہر جائے) میں پیشاب کرنے کی ممانعت فرمائی۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

غسل خانہ میں پیشاب کرنا منع ہے

باب : پاکی کا بیان

غسل خانہ میں پیشاب کرنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 36

راوی: علی بن حجر، ابن مبارک، معمر، اشعث بن عبدالملک، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

علی بن حجر، ابن مبارک، معمر، اشعث بن عبدالملک، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص (کسی) غسل خانہ میں (ہرگز) پیشاب نہ کرے کیونکہ اس عمل

میں اکثر وساوس پیدا ہوتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، ابن مبارک، معمر، اشعث بن عبدالملک، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

پیشاب کرنے والے شخص کو سلام کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کرنے والے شخص کو سلام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 37

راوی : محمود بن غیلان، زید بن حباب و قبیصه، سفیان، ضحاك بن عثمان، نافع، حضرت عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَقَبِيصَةُ قَالَا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

محمود بن غیلان، زید بن حباب و قبیصہ، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک سے ایک شخص کا گزر ہوا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ کو اسی حالت میں سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا (فراغت کے بعد جواب دیا)۔

راوی : محمود بن غیلان، زید بن حباب و قبیصہ، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

وضو کرنے کے بعد سلام کا جواب دینا

باب : پاکی کا بیان

وضو کرنے کے بعد سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول   حدیث 38

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید، قتادہ، حسن، حضین ابوساسان، حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَوَضَّأَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَدَّ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید، قتادہ، حسن، حضین ابوساسان، حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (پہلے) وضو کیا جب وضو سے فراغت ہو گئی تو ان کے سلام کا جواب دیا۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید، قتادہ، حسن، حضین ابوساسان، حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ

ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 39

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوعثمان، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ أَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوعثمان، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی اور لید سے استنجاء کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوعثمان، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

لید سے استنجا کرنے کی ممانعت

باب: پاکی کا بیان

لید سے استنجا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 40

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی یعنی ابن سعید، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنْ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی یعنی ابن سعید، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ میں تم سب کے لئے باپ کے درجہ میں ہوں (تعلیم وتربیت اور خیر خواہی کے اعتبار سے) اس وجہ سے میں تم کو یہ بات سکھاتا ہوں کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو بیت اللہ کی طرف چہرہ نہ کرے اور نہ اس طرف پشت کرے اور نہ وہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ہم کو تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم فرمایا نیز پرانی ہڈی اور گوبر سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی یعنی ابن سعید، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

استنجامیں تین ڈھیلے سے کم ڈھیلے استعمال کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

استنجامیں تین ڈھیلے سے کم ڈھیلے استعمال کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 41

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه، عمیش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلیمان رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَائَةَ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا أَوْ نَكْتَفِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، عمیش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان سے کہا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو تمام چیزوں کی تعلیم دی یہاں تک کہ پاخانہ کرنا بھی سکھلایا۔ حضرت سلیمان نے جواب دیا بلاشبہ ہم کو پاخانہ کرنا بھی سکھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو پاخانہ پیشاب کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ کرنے اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، عمیش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ

دوڈھیلوں سے استنجا کرنے کی رخصت

باب : پاکی کا بیان

دوڈھیلوں سے استنجا کرنے کی رخصت

جلد : جلد اول   حدیث 42

راوی: احمد بن سلمان، ابونعیم، زهیر، ابواسحاق، ابوعبیدۃ ذکرہ، عبدالرحمن بن سود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذِهِ رِكْسٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ

احمد بن سلمان، ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، ابوعبیدۃ ذکرہ، عبدالرحمن بن سود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاخانہ کے لئے تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تم تین پتھر لے آؤ۔ (باوجود تلاش کے) مجھ کو صرف دو پتھر ہی مل سکے تو میں گوبر کا ایک ٹکڑا ان دو پتھروں کے ساتھ لے آیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دو پتھر تو لے لئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوبر کا ٹکڑا اچھینک دیا اور فرمایا یہ تو رکس ہے۔ (پہلے تو پاک تھا اب ناپاک ہو گیا) کیونکہ پہلے یہ (گوبر) کھانا تھا لیکن اب یہ گوبر ہو گیا۔ امام نسائی فرماتے ہیں کہ رکس سے مراد جنات کی غذا ہے۔

راوی : احمد بن سلمان، ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، ابوعبیدۃ ذکرہ، عبدالرحمن بن سود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

ایک پتھر سے استنجا کرنے کی رخصت واجازت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ایک پتھر سے استنجا کرنے کی رخصت واجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 43

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، هلال بن یساف، حضرت سلمه بن قیس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص استنجاء کرے تو اس کو چاہیے کہ طاق ڈھیلے لے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ

صرف مٹی یا ڈھیلوں ہی سے استنجا کر لیا جائے؟

باب : پاکی کا بیان

صرف مٹی یا ڈھیلوں ہی سے استنجا کر لیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 44

راوی: قتیبه، عبدالعزیزبن ابوحازم، اپنے والد سے، مسلم بن قرط، عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَإِنَّهَا تَجْزِي عَنْهُ

قتیبہ، عبدالعزیز بن ابوحازم، اپنے والد سے، مسلم بن قرط، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی پیشاب پاخانہ کے لئے جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ استنجاء کرنے کے لئے اپنے ساتھ تین پتھر (یا مٹی کے ڈھیلے) لے جائے اس لئے کہ پہلے تین پتھر اس کو استنجاء کرنے کے لئے کافی ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن ابوحازم، اپنے والد سے، مسلم بن قرط، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

پانی سے استنجا کرنے کا حکم

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنے کا حکم

جلد : جلد اول　　حدیث 45

راوی: اسحاق بن ابراهیم، نضر، شعبه، عطاء بن ابومیمونه، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ أَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ مَعِي نَحْوِي إِدَاوَةً مِنْ مَائٍ فَيَسْتَنْجِي بِالْمَائِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبہ، عطاء بن ابومیمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت پاخانہ کرنے جاتے تو میں اور میرا ایک ساتھی ایک لڑکا پانی کا ڈول اٹھا کر (ساتھ) چلتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجاء کرتے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبہ، عطاء بن ابو میمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجا کرنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 46

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، معاذۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَسْتَطِيبُوا بِالْمَائِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، معاذۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے خواتین سے کہا کہ تم اپنے اپنے شوہروں کو پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دو کیونکہ مجھ کو اس طرح کی بات کرنے میں شرم و حیا محسوس ہوتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، معاذۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 47

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، ھشام، یحیی، عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي إِنَائِهِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

اسمعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیے تو اس کو چاہیے کہ وہ پانی کے برتن میں سانس نہ لے اور جس وقت کوئی شخص پاخانہ کرنے جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے عضو مخصوص کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے اس کو صاف کرے یا سونتے۔ (جھاڑے(

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 48

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، عبدالوھاب، ایوب، یحیی بن ابوکثیر، ابن ابوقتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ وَأَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ

عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن، عبد الوہاب، ایوب، یحیی بن ابو کثیر، ابن ابو قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں پھونک مارنے اور دائیں ہاتھ سے عضو مخصوص کو چھونے اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی (شدید) ممانعت بیان فرمائی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن، عبد الوہاب، ایوب، یحیی بن ابو کثیر، ابن ابو قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 49

راوی : عمرو بن علی و شعیب بن یوسف، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، منصور، و عمیش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلیمان رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّا لَنَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ الْخِرَائَةَ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

عمرو بن علی و شعیب بن یوسف، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، و عمیش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین نے حضرت سلیمان سے کہا کہ ہم تمہارے صاحب یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہیں کہ وہ تم کو (پیشاب) پاخانہ تک کرنا سکھلاتے ہیں۔ حضرت سلیمان فارسی نے کہا کہ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا ہے کہ ہم لوگ دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں اور استنجاء کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ کرنے سے منع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص تین ڈھیلوں سے کم استنجاء نہ کرے۔

راوی : عمرو بن علی و شعیب بن یوسف، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، و عمیش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، حضرت

سلیمان رضی اللہ عنہ

استنجا کرنے کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنا

باب : پاکی کا بیان

استنجا کرنے کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنا

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَلَمَّا اسْتَنْجَى دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب استنجاء کیا تو اپنے ہاتھ کو زمین سے رگڑا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

استنجا کرنے کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنا

جلد : جلد اول حدیث 51

راوی: احمد بن صباح، شعیب یعنی ابن حرب، ابان بن عبداللہ، ابراهیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيرُ هَاتِ طَهُورًا فَأَتَيْتُهُ بِالْمَاءِ فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَدَلَكَ بِهَا الْأَرْضَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

احمد بن صباح، شعیب یعنی ابن حرب، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے اور پاخانہ سے فارغ ہوئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جریر (رضی اللہ تعالی عنہ) پانی لاؤ۔ میں (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے) پانی لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی سے استنجاء کیا اور زمین پر ہاتھ رگڑے۔

راوی: احمد بن صباح، شعیب یعنی ابن حرب، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 52

راوی: هناد بن سری و حسین بن حریث، ابو اسامه، ولید بن کثیر، محمد بن جعفر، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَائِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنْ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَائُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ الْخَبَثَ

ہناد بن سری و حسین بن حریث، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن جعفر، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اس پانی کے بارے میں دریافت فرمایا کہ جس پانی میں درندے اور چوپائے آتے ہیں (یعنی وہ پانی پیا کرتے ہیں اور اس پانی میں پیشاب کر جاتے ہیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا جب پانی دو قلہ ہو جائے تو پانی ناپاکی کے لائق نہیں رہتا۔

راوی: ہناد بن سری و حسین بن حریث، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن جعفر، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 53

راوی: قتیبہ، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ يَعْنِي لَا تَقْطَعُوا عَلَيْهِ

قتیبہ، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (عہد نبوی میں) ایک گاؤں والے نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ یہ دیکھ کر لوگ اس کی جانب (مارنے کے لئے) دوڑے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو چھوڑ دو اور تم اس کو پیشاب سے نہ روکو۔ جب وہ شخص فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور وہاں بہا دیا۔

راوی: قتیبہ، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 54

راوی: قتیبه، عبیدة، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِنْ مَائٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ

قتیبہ، عبیدة، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈول پانی (لانے کے لئے) حکم فرمایا چنانچہ ایک ڈول پانی اس جگہ بہا دیا گیا۔

راوی : قتیبہ، عبیدة، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 55

راوی: ابوسعید خدری رضی الله عنه

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ

وَالنَّتَنُ فَقَالَ الْمَائُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْئٌ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم لوگ بئر بضاعہ (مدینہ منورہ میں ایک کنویں کا نام) کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں اور بئر بضاعہ ایک ایسا کنواں ہے جس میں حیض کے کپڑے اور مرے ہوئے کتے اور بدبودار اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیارشاد فرمایا کہ پاک ہے اور اس کو کوئی شئے ناپاک نہیں کرتی۔

راوی : ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، یحیی بن سعید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتْرُكُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِدَلْوٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، یحیی بن سعید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص مسجد میں داخل ہوا اور اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ماحول کو دیکھ کر ارشاد فرمایا تم لوگ اس کو چھوڑ دو۔ لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ وہ شخص پیشاب سے فارغ ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈول پانی اس جگہ بہانے کا حکم فرمایا۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، یحیی بن سعید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی میں کتنی ناپاکی گرنے سے وہ ناپاک نہیں ہوتا اس کی حد کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 57

راوی: عبدالرحمن بن ابرهیم، عمربن عبدالواحد، اوزاعی، محمد بن ولید، زهری، عبیدالله بن عبدالله، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

عبدالرحمن بن ابرہیم، عمر بن عبدالواحد، اوزاعی، محمد بن ولید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہات کا رہنے والا شخص کھڑا ہو گیا اور اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو پکڑنے کا ارادہ کیا۔ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس نے جس جگہ پیشاب کیا ہے وہاں پر پانی کا ایک ڈول ڈال دو۔ کیونکہ تم لوگ دنیا میں سہولت اور آسانی کے واسطے بھیجے گئے ہو۔

راوی: عبدالرحمن بن ابرہیم، عمر بن عبدالواحد، اوزاعی، محمد بن ولید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ٹھہرے ہوئے پانی سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، عوف، محمد، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ وَقَالَ خِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر (بعد میں) اس پانی سے وضو (بھی) کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 59

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسماعیل، یحیی بن عتیق، محمد بن سیرین، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَانَ يَعْقُوبُ لَا

يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا بِدِينَارٍ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، یحیی بن عتیق، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت اس طرح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس پانی سے غسل کرے کیونکہ احتمال ہے کہ پھر پیشاب (ہی) ہاتھ میں آجائے (البتہ) جو پانی بہہ رہا ہو اس میں پیشاب کرنا درست ہے کیونکہ اس میں ناپاکی نہیں ٹھہر سکتی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، یحیی بن عتیق، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سمندری پانی کا بیان

باب : پاکی کا بیان

سمندری پانی کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 60

راوی: قتیبه، مالك، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمه، مغیرة بن ابوبردة، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنْ الْمَائِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَائِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرۃ بن ابوبردۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ ہم لوگ سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ کچھ پانی رکھ لیتے ہیں اگر ہم لوگ اس پانی سے وضو کریں تو پیاسے رہ جائیں اس وجہ سے کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں؟ رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سمندری پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرۃ بن ابوبردۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

برف سے وضو کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

برف سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 61

راوی: علی بن حجر، جریر، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَائِ وَالْبَرَدِ

علی بن حجر، جریر، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر تک خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خاموش رہنے کے وقت کیا پڑھتے ہیں؟ یعنی جو وقفہ تکبیر اور قرات کے درمیان ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس سکتہ کے دوران یہ دعا پڑھتا ہوں یعنی اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے جیسا فاصلہ تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان کر دیا ہے۔ اے اللہ مجھ کو گناہوں سے ایسے پاک صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے

اللہ مجھ کو دھوڈال میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولوں سے۔

راوی : علی بن حجر، جریر، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

برف کے پانی سے وضو

باب : پاکی کا بیان

برف کے پانی سے وضو

جلد : جلد اول حدیث 62

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، هشام بن عروه، حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَائِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اے اللہ میرے گناہوں کو دھوڈال برف اور اولوں کے پانی سے اور میرا دل گناہوں سے اس طرح صاف کر دے کہ جیسے تونے صاف کیا سفید کپڑے سے میل کو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اولوں کے پانی سے وضو

باب : پاکی کا بیان

اولوں کے پانی سے وضو

جلد : جلد اول حدیث 63

راوی: ھارون بن عبداللہ، معاویہ بن صالح، حبیب ابن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَأَوْسِعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وُرُ الْكَلْبِ

ہارون بن عبداللہ، معاویہ بن صالح، حبیب ابن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازہ کی نماز ادا فرما رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی اس شخص پر مغفرت فرما دے اور اس پر رحم فرما اور اس کو عافیت عطا فرما اور اس کے گناہوں سے درگزر فرما دے اور اچھی طرح اس کی مہمانی فرما اور اس کی جگہ کو (قبر) کو وسیع فرما دے اور اس کے گناہوں کو دھو ڈال برف اور اولوں سے جس طریقہ سے کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، معاویہ بن صالح، حبیب ابن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

کتے کے جھوٹے کا حکم

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 64

راوی: قتبه، مالك، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

قتبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن سے پانی پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے۔

راوی: قتبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی: ابراهيم بن الحسن، حجاج، ابن جريج، زياد بن سعد، عبدالرحمن بن زيد، حضرت ابوهريره رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

ابراہیم بن الحسن، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، عبدالرحمن بن زید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کسی کے برتن میں جب کتا منہ ڈال کر چپ چپ کر کے پیئے تو

اس برتن کو سات مرتبہ (پاک کرنے کے لئے) دھوئے۔

راوی : ابراہیم بن الحسن، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، عبدالرحمن بن زید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 66

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، هلال بن اسامه، ابو سلمه، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ أُسَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، ہلال بن اسامہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترجمہ مندرجہ بالا حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، زیاد بن سعد، ہلال بن اسامہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال کر چپ چپ کر کے پانی پی لے تو برتن میں جو کچھ ہے اس کو بہا دینا چاہئے

باب : پاکی کا بیان

جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال کر چپ چپ کر کے پانی پی لے تو برتن میں جو کچھ ہے اس کو بہا دینا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 67

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، اعمش، ابورزین و ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ عَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلَى قَوْلِهِ فَلْيُرِقْهُ

علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابورزین وابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپ چپ کر کے پانی پی لے تو جو کچھ اس برتن میں موجود ہو وہ بہادو اس کے بعد اس برتن کو سات مرتبہ دھولو۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابورزین وابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس برتن میں کتا منہ ڈال کر پی لے تو اس کو مٹی سے مانجھنے کے بارے میں

باب : پاکی کا بیان

جس برتن میں کتا منہ ڈال کر پی لے تو اس کو مٹی سے مانجھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، ابوتیاح، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ

الْكَلْبُ فِي الْإِنَائِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ سُؤْرُ الْهِرَّةِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابو تیاح، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم فرمایا لیکن شکاری کتے کو بکریوں کے گلے کا محافظ کتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے کتے کے پالنے کی اجازت عطا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چپ چپ کر کے پانی پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھو اور آٹھویں مرتبہ میں اس برتن کو مٹی سے مانجھ کر وضو کرو۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابو تیاح، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

بلی کے جھوٹے سے متعلق

باب: پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 69

راوی: قتیبه، مالك، اسحاق بن عبدالله بن ابوطلحه، حمیدة بنت عبید بن رفاعة، کبشة بنت کعب بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوئًا فَجَائَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَائَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنْ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ، کبشۃ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ ابو قتادہ میرے پاس آئے پھر کوئی ایسی بات کی کہ جس کے یہ معنی تھے کہ میں نے ان کے واسطے وضو کا پانی لا کر رکھا کہ اس دوران بلی آگئی اور وہ

پینے لگی۔ ابو قتادہ نے اس بلی کے پینے کے لئے پانی کا برتن ٹیڑھا کر دیا یہاں تک کہ اس نے جی بھر کر پانی پی لیا۔ حضرت کبشہ نے کہا کہ پھر مجھ کو جو دیکھا تو میں ان کی جانب دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے مجھ سے کہا اے میری بھتیجی! کیا تم حیرت اور تعجب کر رہی ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ تو انہوں نے کہا کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی تو ناپاک نہیں ہے کیونکہ وہ تمہارے آس پاس گھومنے والوں میں سے ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ، کبشۃ بنت کعب بن مالک

گدھے کے جھوٹے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

گدھے کے جھوٹے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 70

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ایوب، محمد، حضرت انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ایوب، محمد، حضرت انس سے روایت ہے کہ ہمارے پاس جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والا آیا اور اس نے بیان کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو گدھوں کا گوشت کھانے کی ممانعت فرماتے ہیں کیونکہ وہ ناپاک ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ایوب، محمد، حضرت انس

حائضہ عورت کے جھوٹے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 71

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنْ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں ہڈی کو چوسا کرتی تھی اس کے بعد جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ رکھ کر چوسا کرتے تھے کہ جہاں پر میں نے منہ رکھا تھا حالانکہ میں اس وقت حائضہ ہوتی تھی اور میں برتن میں پانی پیتی پھر جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس جگہ اپنا منہ لگا کر پانی پیتے کہ جہاں میں نے منہ لگایا تھا حالانکہ میں اس وقت حیض سے ہوا کرتی تھی۔ (اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کا جھوٹا پاک ہے اور اس کے پسینے کا بھی یہی حکم ہے۔ (

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ

مرد اور عورت کے ایک ساتھ وضو کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالك و الحارث بن مسكين، ابن قاسم، مالك، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَائُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا

ہارون بن عبداللہ، معن، مالک والحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں خواتین اور مرد سب ایک ساتھ ہی وضو کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ ایک برتن میں سے سب وضو کرتے)۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، معن، مالک والحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، حضرت عبداللہ ابن عمر

جنبی کے غسل سے جو پانی بچ جائے اس کا حکم

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے غسل سے جو پانی بچ جائے اس کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِنَائِ الْوَاحِدِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ وہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی برتن میں غسل کیا کرتی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

وضو کے لئے کس قدر پانی کافی ہے؟

باب: پاکی کا بیان

وضو کے لئے کس قدر پانی کافی ہے؟

جلد: جلد اول حدیث 74

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، حضرت انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مکوک پانی سے وضو فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ مکوک پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، حضرت انس بن مالک

باب: پاکی کا بیان

وضو کے لئے کس قدر پانی کافی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، حبیب، عباد بن تمیم، حضرت ام عمارہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ قَدْرَ ثُلُثَيْ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَةُ فَأَحْفَظُ أَنَّهُ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَ يَدْلُكُهُمَا وَيَمْسَحُ أُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا وَلَا أَحْفَظُ أَنَّهُ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، حبیب، عباد بن تمیم، حضرت ام عمارہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پانی کا برتن لایا گیا کہ جس میں دو تہائی مد پانی تھا شعبہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو (پانی سے) دھویا اور ان کو ملایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کانوں میں مسح فرمایا اور مجھ کو یہ بات نہیں یاد کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کانوں کے اوپر کی طرف مسح فرمایا (یا نہیں؟(

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، حبیب، عباد بن تمیم، حضرت ام عمارہ

وضو میں نیت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

وضو میں نیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سلیمان بن منصور، عبداللہ بن مبارک،

یحیی بن سعید، محمد بن ابراھیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح و أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سلیمان بن منصور، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعمال کا اعتبار (دراصل) نیت پر ہے اور ہر ایک شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ہے (یعنی کوئی برا عمل ثواب کا اہل نہیں ہے اور برے کام کرنے والے کو اجر نہ مل سکے گا) تو جس کی نیت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوگی وہ شخص عند اللہ اجر وثواب کا مستحق ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہوئی کہ (وہ یہ نیت کرے کہ میں اس عورت کو حاصل کر لوں) تو اس کی نیت اسی کے لئے ہے کہ جس کے لئے اس نے ہجرت کی یعنی دنیا عورت کے حاصل کرنے کی نیت سے وہ نیت اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی کے لئے نیت شمار نہ ہوگی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سلیمان بن منصور، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر

باب برتن سے وضو کے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : پاکی کا بیان

باب برتن سے وضو کے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 77

راوی: قتیبه، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ اس روز نماز عصر ادا کرنے کا وقت ہو گیا لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہ مل سکا۔ اس کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس برتن میں رکھ دیا اور لوگوں کو وضو کرنے کا حکم فرمایا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی ٹپک رہا تھا یہاں تک کہ اخیر میں جو شخص تھا اس نے بھی وضو کیا۔

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس

باب : پاکی کا بیان

باب برتن سے وضو کے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 78

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَأُتِيَ بِتَوْرٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ

أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ وَالْبَرَكَةِ مِنْ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو پانی نہ مل سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک کڑھائی پانی کی پیش کی گئی۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے اندر ڈال لیا۔ تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کے پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے نکل رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم لوگ آجاؤ پاک پانی کے پاس اور اللہ تعالی کی برکت کے پاس آجاؤ۔ اعمش نے بیان کیا کہ مجھ سے سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت جابر سے کہا کہ تم لوگ کتنے آدمی تھے اس روز؟ انہوں نے کہا ایک ہزار پانچ سو افراد تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

بوقت وضو بسم اللہ پڑھنا

باب : پاکی کا بیان

بوقت وضو بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 79

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت و قتادہ، حضرت انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ وَيَقُولُ تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتٌ

قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ قَالَ نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت و قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے وضو کا پانی طلب کیا اور فرمایا تم لوگوں میں سے کیا کسی شخص کے پاس پانی موجود ہے؟ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک پانی میں رکھا اور فرمایا تم لوگ اللہ تعالی کے نام سے وضو کرو تو میں نے یہ منظر دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے پانی نکل رہا تھا یہاں تک کہ تمام لوگوں نے وضو کیا اور کوئی شخص وضو سے باقی نہ بچا۔ ثابت نے کہا جنہوں نے اس حدیث کو نقل فرمایا ہے انس سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں مجموعی اعتبار سے کل کتنے حضرات موجود تھے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا تقریباً ستر حضرات تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت و قتادہ، حضرت انس

اگر خادم وضو کرنے والے شخص کے اعضاء پر وضو کا پانی ڈالتا جائے

باب: پاکی کا بیان

اگر خادم وضو کرنے والے شخص کے اعضاء پر وضو کا پانی ڈالتا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 80

راوی: سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، مالک و یونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرة، حضرت مغیرہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَيُونُسَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَكَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَوَضَّأَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَمْ يَذْكُرْ مَالِكٌ

عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ

سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، مالک و یونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرۃ، حضرت مغیرہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا تو میں نے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) پانی ڈالا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں موزوں پر مسح فرمایا۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ مالک نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، مالک و یونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرۃ، حضرت مغیرہ

وضو کرتے وقت اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو کرتے وقت اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 81

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً

محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کیا میں تم کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو سے خبردار نہ کروں پھر آپ نے وضو فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس

وضو میں اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول　　حدیث 82

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، المطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفَةُ الْوُضُوئِ غَسْلُ الْكَفَّيْنِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، المطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا تو انہوں نے ہر ایک عضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے یعنی عمل نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سے تھا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، المطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت عبداللہ بن عمر

وضو کا طریقہ، دونوں ہاتھ دھونا

باب : پاکی کا بیان

راوی: محمد بن ابراہیم بصری، بشر بن مفضل، ابن عون، عامر شعبی، عروہ بن مغیرة، مغیرة و محمد بن سیرین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا أَحْفَظُ حَدِيثَ ذَا مِنْ حَدِيثِ ذَا أَنَّ الْمُغِيرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِي بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى كَذَا وَكَذَا مِنْ الْأَرْضِ فَأَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ وَمَعِي سَطِيحَةٌ لِي فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا وَعِمَامَتِهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا أَحْفَظُ كَمَا أُرِيدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَتْ لِي حَاجَةٌ فَجِئْنَا وَقَدْ أَمَّ النَّاسَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا

محمد بن ابراہیم بصری، بشر بن مفضل، ابن عون، عامر شعبی، عروہ بن مغیرة، مغیرة و محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پیٹ میں اپنا عصا مبارک چھبویا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مڑ گئے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسی زمین پر تشریف لائے جو کہ ایسی ایسی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ اونٹ بٹھلایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری نگاہ سے غائب ہو گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ اس وقت میرے پاس ایک پانی مشکیزہ تھا۔ میں اس کو لے کر حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں پہونچے اور چہرہ مبارک دھویا اس کے بعد دونوں ہاتھوں کے دھونے کا قصد فرمایا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جبہ پہنے ہوئے تھے جو کہ ملک شام کا تیار کردہ تھا کہ جس کی آستین تنگ تھی اس وجہ سے اس کی آستین اوپر نہ چڑھ سکی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ چوغہ مبارک کے نیچے سے نکال لیا اور چہرہ مبارک اور دونوں ہاتھ دھوئے اس کے بعد حضرت مغیرہ نے عمامہ اور پیشانی کا حال (مسح) بیان فرمایا۔

حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھ کو اچھی طرح یاد نہیں ہے کہ جو بات میں چاہتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایااس کے بعد فرمایااب تم ضرورت سے فارغ ہو جاؤ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ مجھ کو ضرورت نہیں ہے اس کے بعد ہم لوگ آئے تو اس وقت امام عبدالرحمن بن عوف تھے اور وہ اس وقت نماز فجر کی ایک رکعت ادا فرما چکے تھے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں حضرت عبدالرحمن کو مطلع کو دوں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا چکے ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی ممانعت فرمادی پھر جس قدر ہم لوگوں کو نماز ملی تھی اس کو پڑھااور جس قدر نماز ہم سے قبل ادا کی جا چکی تھی اس کو سلام کے بعد مکمل فرمایا

راوی : محمد بن ابراہیم بصری، بشر بن مفضل، ابن عون، عامر شعبی، عروہ بن مغیرۃ، مغیرۃ و محمد بن سیرین

وضو میں کتنی مرتبہ اعضاء کو دھونا چاہئے؟

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کتنی مرتبہ اعضاء کو دھونا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 84

راوی: حمید بن مسعدۃ، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، نعمان بن سالم، حضرت ابن ابی اوس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا

حمید بن مسعدۃ، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، نعمان بن سالم، حضرت ابن ابی اوس سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں پہونچوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔

راوی : حمید بن مسعدۃ، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، نعمان بن سالم، حضرت ابن ابی اوس

وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زہری، عطاء بن یزید، عمران بن ابان، عثمان بن عفان، حضرت عمران بن ابان

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْئٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، معمر، زہری، عطاء بن یزید، عمران بن ابان، عثمان بن عفان، حضرت عمران بن ابان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان کو دیکھا کے انہوں نے وضو کیا تو (پہلے) انہوں نے تین مرتبہ پانی ڈال کر ان کو دھویا۔ اس کے بعد کلی کی اور ناک میں پانی دیا (یعنی ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کی) پھر چہرہ تین مرتبہ دھویا اس کے بعد کہنی تک اپنا دایاں ہاتھ تین مرتبہ دھویا اس کے بعد بایاں ہاتھ اسی طرح تین مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا اور پھر انہوں نے بایاں پاؤں بھی دھویا پھر فرمایا کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس میرے وضو جیسا وضو کیا اس کے بعد فرمایا کہ جو شخص میری طرح سے وضو کرے کہ جیسے میں نے یہ وضو کیا ہے پھر دو رکعت نماز ادا کرے اور دل میں لغو اور بیہودہ خیالات نہ لائے تو اس کے اگلے گناہ تمام کے تمام معاف ہو جائیں گے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، معمر، زہری، عطاء بن یزید، عمران بن ابان، عثمان بن عفان، حضرت عمران بن ابان

دونوں ہاتھوں میں سے کون سے ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے؟

باب : پاکی کا بیان

دونوں ہاتھوں میں سے کون سے ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی : احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، شعیب، ابن ابوحمزة، زهری، عطاء بن یزید، حضرت عمران

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ مِنْ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ بِشَيْءٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، شعیب، ابن ابوحمزة، زہری، عطاء بن یزید، حضرت عمران سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ پر پانی ڈالا دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اس کے بعد دایاں ہاتھ پانی میں ڈال کر کلی کی اور ناک صاف کی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا اور کہنی تک دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور ہر ایک پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا پھر حضرت عثمان نے کہا کہ میں نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح سے وضو کیا جیسا میں نے یہ وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرح سے وضو کرے کہ میں نے جس طریقے سے وضو کیا ہے اس کے بعد وہ شخص کھڑے ہو کر خشوع و

خضوع کے ساتھ نماز ادا کرے اور نماز کے دوران لغو اور بیہودہ خیالات اور وسوسے (خود سے) نہ لائے تو اس کے اگلے اور پچھلے تمام کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، شعیب، ابن ابوحمزۃ، زہری، عطاء بن یزید، حضرت عمران

ایک ہی مرتبہ ناک صاف کرنے کا بیان و احکام

باب : پاکی کا بیان

ایک ہی مرتبہ ناک صاف کرنے کا بیان و احکام

جلد : جلد اول   حدیث 87

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، حسین بن عیسیٰ، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ ح و حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَائً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، حسین بن عیسیٰ، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو اپنی ناک میں پانی ڈالے اس کے بعد ناک صاف کرے۔ دوسری روایت میں ہے کہ تین مرتبہ ناک صاف کرے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، حسین بن عیسیٰ، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

وضو کرتے وقت ناک میں پانی زور سے ڈالنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

وضو کرتے وقت ناک میں پانی زور سے ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 88

راوی: قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر و اسحاق بن ابراھیم، وکیع، سفیان، ابوھاشم، حضرت لقیط بن صبرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْوُضُوئِ قَالَ أَسْبِغْ الْوُضُوئَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر و اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، ابوہاشم، حضرت لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے اچھی طرح سے وضو کرنا سکھلا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وضو مکمل طریقہ سے کیا کرو اور ناک صاف کرنے میں زور لگایا کرو مگر یہ کہ تم روزہ دار ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر و اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، ابوہاشم، حضرت لقیط بن صبرہ

ناک میں پانی ڈالنے اور صاف کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈالنے اور صاف کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 89

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے تو ناک صاف کرے یعنی ناک سنکے اور جو شخص ڈھیلے سے استنجاء کرے تو طاق لے یعنی استنجاء طاق عدد تین پانچ سات ڈھیلے یا پتھر سے کرے۔

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس، ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈالنے اور صاف کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 90

راوی: قتیبہ، حماد، منصور، ھلال بن یساف، سلمہ بن قیس، حضرت سلمہ بن قیس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

قتیبہ، حماد، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس، حضرت سلمہ بن قیس سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب تم استنجاء کے لئے ڈھیلے لو تو طاق عدد استعمال کرو۔

راوی : قتیبہ، حماد، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس، حضرت سلمہ بن قیس

بیدار ہونے کے بعد ناک صاف کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

بیدار ہونے کے بعد ناک صاف کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 91

راوی : محمد بن زنبور المکی، ابن ابوحازم، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ

محمد بن زنبور المکی، ابن ابوحازم، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص سو کر اٹھے پھر وہ وضو کرے تو تین مرتبہ ناک صاف کرے کیونکہ شیطان رات میں ناک کی جڑ کے اندر رہتا ہے (مراد نیند کی حالت ہے چاہے رات میں سوئے یا دن میں (

راوی : محمد بن زنبور المکی، ابن ابوحازم، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

کون سے ناک سنکے

باب : پاکی کا بیان

کون سے ناک سنکے

جلد : جلد اول حدیث 92

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین بن علی، زائدۃ، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَفَعَلَ هَذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن عبدالرحمن، حسین بن علی، زائدۃ، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کے لئے پانی طلب فرمایا تو کلی کی ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیا۔ انہوں نے تین مرتبہ اسی طریقے سے کیا اور فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی وضو ہے

راوی: موسی بن عبدالرحمن، حسین بن علی، زائدۃ، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی

وضو میں چہرہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

وضو میں چہرہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، خالد بن علقمہ، عبد خیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِإِنَائٍ فِيهِ مَائٌ وَطَسْتٍ فَأَفْرَغَ مِنْ الْإِنَائِ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ بِهِ الْمَائَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوئَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا

قتیبہ، ابوعوانہ، خالد بن علقمہ، عبد خیر سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ اس وقت نماز سے فارغ ہو چکے تھے۔ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا۔ ہم لوگوں نے کہا کہ یہ اس پانی کا کیا کریں گے یہ نماز سے تو فارغ ہو چکے ہیں (شاید) ہم لوگوں کو طریقہ وضو بتلانے کے لئے پانی منگوایا ہے بہر حال ان کے پاس ایک برتن آیا کہ جس میں پانی تھا اور ایک طشت آیا انہوں نے برتن سے اپنے ہاتھ سے پانی ڈالا اور اس کو تین مرتبہ دھویا اس کے بعد کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور اسی ہاتھ سے پانی ڈالا کہ ہاتھ سے وہ پانی لے رہے تھے۔ اس کے بعد چہرہ کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ دایاں ہاتھ دھویا اور تین ہی مرتبہ بایاں ہاتھ دھویا اور ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔ پھر دایاں پاؤں دھویا تین مرتبہ اور بایاں پاؤں بھی تین مرتبہ دھویا اور اس کے بعد انہوں نے فرمایا۔ جس شخص کو یہ خواہش ہو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقے سے وضو کرتے تھے تو اس کے واسطے یہی وضو ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، خالد بن علقمہ، عبد خیر

چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

باب : پاکی کا بیان

چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 94

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ وابن مبارک، شعبہ، مالک بن عرفطة، عبد خیر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَأَخَذَ مِنْ الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِنْ نَاصِيَتِهِ إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدَّهُمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ وَقَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ

سوید بن نصر، عبد اللہ وابن مبارک، شعبہ، مالک بن عرفطة، عبد خیر سے روایت ہے کہ حضرت علی کے پاس ایک کرسی لائی گئی وہ اس پر بیٹھ گئے پھر ایک برتن منگوایا کہ جس میں پانی موجود تھا اور تین مرتبہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اپنا برتن جھکا کر ڈالا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے تین مرتبہ پھر تین مرتبہ انہوں نے چہرہ دھویا اور دونوں بانہیں دھوئیں۔ اس کے بعد پانی لیا اور سر کا مسح کیا اپنی پیشانی سے اپنی گدی تک پھر فرمایا کہ مجھ کو علم نہیں کہ گردن سے ہاتھ کو پھر وہ پیشانی تک لائے یا نہیں اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد کہا کہ جس کو خواہش ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کو دیکھنے کی تو آپ کا یہی وضو تھا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ وابن مبارک، شعبہ، مالک بن عرفطة، عبد خیر

وضو میں دونوں ہاتھ دھونے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

وضو میں دونوں ہاتھ دھونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 95

راوی: عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید و ابن زریع، شعبه، مالک بن عرفطة، عبد خیر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُهُ

عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید وابن زریع، شعبہ، مالک بن عرفطة، عبد خیر، کی روایت ہے کہ ایک دن میں حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ایک کرسی منگوائی اور اس پر تشریف فرما ہوئے اس کے بعد انہوں نے ایک برتن میں پانی طلب فرمایا اور دونوں ہاتھ دھوئے تین مرتبہ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے تین مرتبہ اور پھر چہرہ دھویا۔ تین مرتبہ اور تین تین مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈال کر سر کا مسح کیا پھر دونوں پاؤں دھوئے تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد کہا کہ جس شخص کو خواہش ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو دیکھنے کی تو وہ شخص اس وضو کو دیکھ لے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی وضو تھا۔

راوی: عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید وابن زریع، شعبہ، مالک بن عرفطة، عبد خیر

ترکیب وضو

باب : پاکی کا بیان

ترکیب وضو

جلد : جلد اول   حدیث 96

راوی: ابراهیم بن حسن مقسمی، حجاج، ابن جریج، شیبة، محمد بن علی، ابوعلی، حسین بن علی

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَلِيٌّ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِي أَبِي عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَقَرَّبْتُهُ لَهُ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ نَاوِلْنِي فَنَاوَلْتُهُ الْإِنَاءَ الَّذِي فِيهِ فَضْلُ وَضُوئِهِ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا فَعَجِبْتُ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَا تَعْجَبْ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَبَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَأَيْتَنِي صَنَعْتُ يَقُولُ لِوُضُوئِهِ هَذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا

ابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج، ابن جریج، شیبہ، محمد بن علی، ابو علی، حسین بن علی سے روایت ہے کہ میرے والد حضرت علی نے مجھ سے وضو کا پانی طلب فرمایا میں نے وضو کا پانی پیش خدمت کر دیا۔ انہوں نے وضو کرنا شروع کر دیا تو انہوں نے پہلے دونوں پہونچوں کو پانی سے ہاتھ ڈالنے سے قبل دھویا۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک صاف کی اور پھر چہرہ کو تین مرتبہ دھویا اس کے بعد دائیں ہاتھ کو اسی طریقہ سے دھویا پھر سر پر ایک ایک مرتبہ مسح فرمایا۔ پھر دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا۔ اس کے بعد انہوں نے اسی طریقہ سے بائیں پاؤں کو دھویا۔ پھر کھڑے ہوگئے اور کہا کہ مجھے پانی دے دو۔ میں نے وہی برتن لیا کہ جس میں وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ انہوں نے کھڑے کھڑے اس میں سے پانی پی لیا اس پر میں نے حیرت ظاہر کی انہوں نے کہا تم حیرت میں نہ پڑو کیونکہ میں نے تمہارے والد (یعنی نانا) کو دیکھا کہ وہ بھی اس طریقہ سے کیا کرتے تھے جس طریقہ سے میں نے تم کو بتلایا اور دکھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیا کرتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج، ابن جریج، شیبة، محمد بن علی، ابو علی، حسین بن علی

وضو میں ہاتھوں کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

باب : پاکی کا بیان

وضو میں ہاتھوں کو کتنی مرتبہ دھونا چاہیے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 97

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوحوص، ابواسحاق، ابی حیۃ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ طُهُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابوحوص، ابواسحاق، ابی حیۃ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا تو پہلے اپنے دونوں پہونچے دھوئے یہاں تک کہ انہوں نے ان کو (اچھی طرح سے) صاف کیا۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور چہرہ تین مرتبہ دھویا اور دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے پھر سر پر مسح فرمایا۔ اس کے بعد دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔ پھر کھڑے ہوگئے اور وضو کا پانی کھڑے کھڑے پی لیا اس کے بعد فرمایا کہ مجھے خیال ہوا کہ میں تم لوگوں کو جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ وضو سکھلاؤں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوحوص، ابواسحاق، ابی حیۃ

ہاتھوں کو دھونے کی حد کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ہاتھوں کو دھونے کی حد کا بیان

راوی: محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم ، مالك ، عمرو بن یحیی مازنی ، عبدالله بن زید بن عاصم و اصحاب ،حضرت عمرو بن یحیٰی مازنی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوئٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین ، ابن قاسم ، مالک ، عمرو بن یحیی مازنی ، عبد اللہ بن زید بن عاصم و اصحاب ، حضرت عمرو بن یحیی مازنی نے بیان فرمایا ہے کہ انہوں نے سنا اپنے والد یحیی بن عمارہ بن ابی حسن سے کہ انہوں نے کہا کہ عبد اللہ بن زید بن عاصم سے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں اور عمرو بن یحیی کے دادا ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم لوگ دکھلا سکتے ہو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقے سے وضو فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں تب انہوں نے وضو کا پانی طلب کیا اور اس کو اپنے ہاتھ پر ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا دو دو مرتبہ۔ اس کے بعد کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ دھویا تین مرتبہ اس کے بعد دو مرتبہ ہاتھوں کو دھویا کہنی تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے اور دونوں ہاتھ پیشانی سے گدی تک لے گئے اس کے بعد ہاتھوں کو پیشانی تک لے گئے پھر دونوں پاؤں کو دھویا۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم ، مالک ، عمرو بن یحیی مازنی ، عبد اللہ بن زید بن عاصم و اصحاب ، حضرت عمرو بن یحیٰی مازنی

سر پر مسح کی کیفیت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

سر پر مسح کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 99

راوی: عتبه بن عبدالله ، مالك و ابن انس ، عمرو بن يحيى، اپنے والد سے ، عبدالله بن زيد بن عاعم ، عمرو بن يحيى، اپنے والد ماجد

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عتبہ بن عبد اللہ، مالک وابن انس، عمرو بن یحیی، اپنے والد سے، عبد اللہ بن زید بن عاعم، عمرو بن یحیی، اپنے والد ماجد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن زید بن عاصم سے عرض کیا کہ آپ مجھ کو دکھلا سکتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے وضو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں اور پھر انہوں نے پانی منگوا کر دائیں ہاتھ پر ڈالا اور ہاتھ کو دو دو مرتبہ دھویا پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر دو مرتبہ دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے۔ پھر ہاتھوں سے سر کا اس طریقہ سے مسح کیا کہ دونوں ہاتھوں کو آگے کی جانب سے پیچھے کی طرف لے گئے پھر ہاتھوں کو پیچھے کی طرف سے آگے کی جانب لائے۔ پھر پیچھے سے آگے کی جانب ہاتھوں کو لائے۔ یہاں تک کہ اسی جگہ ہاتھوں کو واپس لائے کہ جس جگہ سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں کو دھویا۔

راوی: عتبہ بن عبد اللہ، مالک وابن انس، عمرو بن یحیی، اپنے والد سے، عبد اللہ بن زید بن عاعم، عمرو بن یحیی، اپنے والد ماجد

سر پر کتنی مرتبہ مسح کرنا چاہئے؟

باب : پاکی کا بیان

سر پر کتنی مرتبہ مسح کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 100

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَائَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید، کہ جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی وہ فرماتے ہیں کے میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ چہرہ دھویا اور دو مرتبہ ہاتھ دھوئے دو مرتبہ پاؤں دھوئے اور دو مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید

عورت کے مسح کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

عورت کے مسح کرنے کا بیان

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، جعید بن عبدالرحمن، عبدالملک بن مروان بن حارث بن ابو ذباب، ابوعبداللہ سالم سبلان

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَالِمٌ سَبَلَانُ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَعْجِبُ بِأَمَانَتِهِ وَتَسْتَأْجِرُهُ فَأَرَتْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَأْسَهَا مَسْحَةً وَاحِدَةً إِلَى مُؤَخِّرِهِ ثُمَّ أَمَرَّتْ يَدَهَا بِأُذُنَيْهَا ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْخَدَّيْنِ قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ آتِيهَا مُكَاتَبًا مَا تَخْتَفِي مِنِّي فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِي حَتَّى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ ادْعِي لِي بِالْبَرَكَةِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ أَعْتَقَنِي اللَّهُ قَالَتْ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَأَرْخَتْ الْحِجَابَ دُونِي فَلَمْ أَرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، جعید بن عبدالرحمن، عبدالملک بن مروان بن حارث بن ابو ذباب، ابو عبداللہ سالم سبلان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ ان کی دیانت اور امانت کی بہت زیادہ قائل تھیں ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ نے مجھ کو دکھلایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے وضو فرماتے ہیں انہوں نے تین تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ کو تین مرتبہ دھویا پھر دایاں ہاتھ اور پھر بایاں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے پھر ہاتھ کو سر کے آگے رکھ کر پیچھے کی طرف لے گئے اور سر کا مسح ایک ہی مرتبہ کیا پھر دونوں ہاتھوں کو پہلے کانوں پر اور پھر دونوں رخساروں پر پھیرا۔ سالم کہتے ہیں کہ میں مکاتب تھا اس وجہ سے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا اور وہ مجھ سے پردہ نہیں کیا کرتی تھیں اور وہ مجھ سے گفتگو تک فرمالیا کرتی تھیں یہاں تک کہ ایک دن میں ان کے پاس گیا اور میں نے کہا ام المومنین آپ میرے واسطے خیر وبرکت کی دعا فرمائیں۔ انہوں نے دریافت فرمایا کہ کس وجہ سے؟ میں نے کہا کہ اللہ تعالی نے مجھ کو آزادی کی نعمت سے نوازا ہے اس پر وہ فرمانے لگیں کہ اللہ تعالی تم کو خیر وبرکت سے نوازے اور اس کے بعد سے وہ پردہ فرمانے لگیں اور اس روز کے بعد پھر کبھی میں نے ان کی زیارت نہیں کی۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، جعید بن عبدالرحمن، عبدالملک بن مروان بن حارث بن ابو ذباب، ابو عبداللہ سالم

کانوں کے مسح سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

کانوں کے مسح سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 102

راوی: هیثم بن ایوب طالقانی، عبدالعزیزبن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَجْلَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

ہیثم بن ایوب طالقانی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو پہلے دھویا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ اور ہاتھوں کو ایک ایک مرتبہ دھویا پھر ایک ایک مرتبہ سر اور کانوں کا مسح کیا۔ حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے خبر دی کہ جس نے حضرت ابن عجلان سے سنا کہ اس روایت میں انہوں نے پاؤں دھونے کا بھی تذکرہ بیان کیا ہے۔

راوی : ہیثم بن ایوب طالقانی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ ابن عباس

کانوں کا سر کے ساتھ مسح کرنا اور ان کے سر کے حکم میں شامل ہونے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا سر کے ساتھ مسح کرنا اور ان کے سر کے حکم میں شامل ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی: مجاهد بن موسی، عبدالله بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

مجاہد بن موسی، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو ایک چلو (پانی) لے کر اس سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چلو لے کر چہرہ دھویا۔ پھر دایاں اور بایاں بازو دھویا پھر سر اور دونوں کانوں کے اندر کے حصہ کا شہادت کی انگلی سے اور باہر کے حصہ کا انگوٹھے سے مسح فرمایا پھر (ایک پانی) چلو لے کر دایاں پاؤں دھویا اور پھر اسی طرح سے (جس طرح سے دایاں پاؤں مبارک دھویا) بایاں پاؤں بھی دھویا۔

راوی : مجاہد بن موسی، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

کانوں کا سر کے ساتھ مسح کرنا اور ان کے سر کے حکم میں شامل ہونے سے متعلق

راوی: قتیبه و عتبه بن عبدالله، مالك، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبدالله ضابحی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

قتیبہ و عتبہ بن عبد اللہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ ضا بحی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی مومن وضو کرتا ہے اور وہ دوران وضو کلی کرتا ہے تو اس کے چہرہ سے اس کے تمام (چھوٹے) گناہ نکل جاتے ہیں۔ اسی طریقہ سے جب وہ ناک سنکتا ہے تو ناک سے اور چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پلک سے ہونے والے تمام کے تمام گناہ نکل جاتے ہیں پھر جب دونوں ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ان سے ہونے والے گناہ اور حتی کہ اس کے ناخن کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ اسی طریقہ سے سر کا مسح کرنے سے اور حتی کہ دونوں کانوں سے بھی (صغیرہ) گناہ نکل جاتے ہیں اور جس وقت پاؤں دھوتا ہے تو ان کے ناخنوں کے نیچے تک کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر وہ بندہ مسجد کی جانب چل دیتا ہے اور وہ مسجد میں نوافل ادا کرنے لگتا ہے تو ان کا اجر و ثواب علیحدہ ہے یعنی اس کا مزید ثواب ملے گا۔ حضرت قتیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت ضا بحی سے سنی اور انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: قتیبہ و عتبہ بن عبد اللہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ ضا بحی

عمامہ پر مسح سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی: حسین بن منصور، ابو معاویہ، الاعمش، حسین بن منصور، عبداللہ بن نصیر، الاعمش، الحکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجزة، بلال

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حسین بن منصور، ابو معاویہ، الاعمش، حسین بن منصور، عبداللہ بن نصیر، الاعمش، الحکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجزة، بلال سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرنے کی حالت میں دیکھا ہے۔

راوی : حسین بن منصور، ابو معاویہ، الاعمش، حسین بن منصور، عبداللہ بن نصیر، الاعمش، الحکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجزة، بلال

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی: حسین بن عبدالرحمن، طلق بن غنام، زائدة و حفص بن غیاث، الاعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

وَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حسین بن عبدالرحمن، طلق بن غنام، زائدۃ و حفص بن غیاث، الاعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے۔

راوی : حسین بن عبدالرحمن، طلق بن غنام، زائدۃ و حفص بن غیاث، الاعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی: ھناد بن سری، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ

ہناد بن سری، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ اور موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

راوی : ہناد بن سری، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال

پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کے متعلق

باب : پاکی کا بیان

پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سلیمان تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، حسن، ابن مغیرة بن شعبہ، مغیرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ وَعِمَامَتَهُ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سلیمان تیمی، بکر بن عبد اللہ مزنی، حسن، ابن مغیرة بن شعبہ، مغیرة سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشانی اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سلیمان تیمی، بکر بن عبد اللہ مزنی، حسن، ابن مغیرة بن شعبہ، مغیرة

باب : پاکی کا بیان

پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 109

راوی: عمرو بن علی و حمید بن مسعدة، یزید و ابن زریع، حمید، بکر بن عبداللہ مزنی، حمزة بن مغیرة بن شعبہ، حضرت مغیرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسُرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ

عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید و ابن زریع، حمید، بکر بن عبد اللہ مزنی، حمزة بن مغیرة بن شعبہ، حضرت مغیرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک سفر کے دوران) لوگوں (صحابہ) سے پیچھے رہ گئے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیچھے رہ گیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حاجت سے فراغت حاصل فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ میں ایک گھڑا پانی کا لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اور چہرہ دھویا پھر آستین سے ہاتھ نکالنے لگے تو وہ تنگ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک چوغہ کو مونڈھے پر ڈالا اور اندر سے ہاتھ نکال لئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ دھوئے پیشانی پر مسح فرمایا پھر عمامہ اور موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی وحمید بن مسعدة، یزید و ابن زریع، حمید، بکر بن عبد اللہ مزنی، حمزة بن مغیرة بن شعبہ، حضرت مغیرہ

عمامہ پر مسح کرنے کی کیفیت

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح کرنے کی کیفیت

جلد : جلد اول حدیث 110

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یونس بن عبید، ابن سیرین، عمرو بن وہب ثقفی، مغیرة بن شعبہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ

الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ وَصَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنْ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى مَا سُبِقَ بِهِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یونس بن عبید، ابن سیرین، عمرو بن وہب ثقفی، مغیرة بن شعبہ سے روایت ہے کہ دو باتیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں میں کسی سے دریافت نہ کروں گا۔ جو کہ میں خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیکھ چکا ہوں۔ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دوران سفر حاجت پورا کرنے کے لئے) تشریف لے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپس تشریف لا کر وضو فرمایا اور پیشانی پر مسح فرمایا اور عمامہ کے دونوں کناروں اور موزوں پر مسح فرمایا(اس وجہ سے اب اس سلسلہ میں کسی دوسرے سے دریافت کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہ گئی) دوسری بات یہ ہے کہ امام اپنی رعایا میں سے کسی شخص کی اقتداء میں نماز ادا کرے تو کیا یہ درست ہے؟ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ نماز کا وقت ہو گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہیں لائے تو صحابہ نے نماز شروع فرما دی اور لوگوں نے عبدالرحمن بن عوف کو (امامت کے لئے) آگے بڑھایا۔ انہوں نے نماز پڑھانا شروع فرما دی۔ اسی دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور عبدالرحمن بن عوف کی اقتداء میں جس قدر نماز باقی تھی وہ ادا فرمائی۔ پس جس وقت عبدالرحمن بن عوف نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جس قدر نماز باقی تھی وہ پڑھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یونس بن عبید، ابن سیرین، عمرو بن وہب ثقفی، مغیرة بن شعبہ

پاؤں دھونے کے واجب ہونے کے متعلق

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونے کے واجب ہونے کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 111

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، شعبہ، مومل بن ہشام، اسماعیل، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنْ النَّارِ

قتیبہ، یزید بن زریع، شعبہ، مومل بن ہشام، اسماعیل، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہلاکت وبربادی ہے (پاؤں کی) ایڑی کی دوزخ کے عذاب سے۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، شعبہ، مومل بن ہشام، اسماعیل، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونے کے واجب ہونے کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 112

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ھلال بن یساف، ابویحیی، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ فَرَأَى أَعْقَابَهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ جو وضو میں مشغول ہیں اور ان کی ایڑیاں خشکی کی وجہ سے چمک رہی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھ کر ارشاد فرمایا ہلاکت ہے ایڑیوں کی دوزخ کے عذاب سے اور تم لوگ وضو کو مکمل کرو۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی، عبداللہ بن عمرو

وضو میں کون سے پاؤں کو پہلے دھونا چاہئے ؟

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کون سے پاؤں کو پہلے دھونا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 113

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، مسروق، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَنَعْلِهِ وَتَرَجُّلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْأَشْعَثَ بِوَاسِطٍ يَقُولُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فَذَكَرَ شَأْنَهُ كُلَّهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بِالْكُوفَةِ يَقُولُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امکانی حد تک دائیں جانب سے شروع کرنے کو پسندیدہ خیال فرماتے تھے۔ پاکی حاصل کرنے میں جوتا پہننے میں اور کنگھا کرنے میں۔ (اور اس کے علاوہ دیگر کئی کاموں میں۔ جن کی تفصیل سیرۃ کی کتابوں میں مفصل طور پر موجود ہے)۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، مسروق، عائشہ صدیقہ

دونوں پاؤں کو ہاتھوں سے دھونے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

دونوں پاؤں کو ہاتھوں سے دھونے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 114

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابو جعفر مدنی، ابن عثمان بن حنیف یعنی عمارة حضرت عبدالرحمان بن ابی قراد قیسی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ يَعْنِي عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأُتِيَ بِمَائٍ فَقَالَ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ الْإِنَائِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَمِينِهِ كِلْتَاهُمَا

محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابو جعفر مدنی، ابن عثمان بن حنیف یعنی عمارة حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد قیسی سے روایت ہے کہ وہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن جھکا کر پانی کو دونوں ہاتھوں سے ڈالا اور ایک مرتبہ دھویا پھر چہرہ اور ایک ایک بازو بھی دو مرتبہ دھوئے اور پھر دونوں ہاتھ دھوئے ایک ایک مرتبہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں کو دھویا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، ابو جعفر مدنی، ابن عثمان بن حنیف یعنی عمارة حضرت عبدالرحمان بن ابی قراد قیسی

انگلیوں کے درمیان خلال کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

انگلیوں کے درمیان خلال کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 115

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ابوهاشم بن لقیط، حضرت لقیط بن صبره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ وَكَانَ يُكْنَى أَبَا هَاشِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ابوہاشم بن لقیط، حضرت لقیط بن صبرہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشاد فرمایا جس وقت تم لوگ وضو کرو تو وضو کو (اچھی طرح سے پورا کرو) اور تم انگلیوں کے درمیان خلال کرو (تاکہ انگلیوں کے درمیان کا خلاء خشک نہ رہ جائے)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ابوہاشم بن لقیط، حضرت لقیط بن صبرہ

کتنی مرتبہ پاؤں دھونا چاہئے

باب : پاکی کا بیان

کتنی مرتبہ پاؤں دھونا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 116

راوی: محمد بن آدم، ابن ابوزائدة، ابوغیرہ، ابواسحاق، ابوحیوة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن آدم، ابن ابوزائدة، ابو وغیرہ، ابواسحاق، ابوحیوة سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ اور تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین مرتبہ اور منہ دھویا تین مرتبہ اور دونوں بازوں تین تین مرتبہ دھوئیاور سر کا مسح کیا اور تین تین مرتبہ دونوں پاؤں کو دھویا۔ پھر فرمایا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی وضو تھا۔

راوی : محمد بن آدم، ابن ابوزائدة، ابو وغیرہ، ابواسحاق، ابوحیوة

دھونے کی حد سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

دھونے کی حد سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 117

راوی: احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عطاء بن یزید، حمران

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران سے روایت ہے (جو حضرت عثمان کے غلام تھے) انہوں نے خبر دی کہ حضرت عثمان بن عفان نے وضو کا پانی منگوایا اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر تین مرتبہ منہ دھویا پھر دایاں اور بایاں بازو تین تین مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا پھر دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین تین مرتبہ دھویا پھر بایاں پاؤں دھویا۔ اس طریقہ سے (یعنی ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا) پھر فرمایا کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اس طریقہ سے کہ جس طریقہ سے میں نے وضو کیا پھر بیان کیا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس طریقہ سے وضو کرے کہ جیسے میں نے وضو کیا ہے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے اور قلب (دل) میں کسی طرح کے وسوسے نہ لائے تو اس شخص کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران

جوتوں میں وضو سے متعلق یعنی جوتے پہن کر وضو کرنا؟

باب : پاکی کا بیان

جوتوں میں وضو سے متعلق یعنی جوتے پہن کر وضو کرنا؟

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: محمد بن علاء ابن ادریس، عبیداللہ و مالک و ابن جریج، مقبری، عبید بن جریج سے روایت ہے کہ میں نے

عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمَالِکٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُکَ تَلْبَسُ هَذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّأُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا

محمد بن علاء ابن ادریس، عبید اللہ ومالک وابن جریج، مقبری، عبید بن جریج سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر سے کہا کہ میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم یہ چمڑے کے جوتے پہن کر وضو کرتے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی جوتے پہنتے تھے اور ان میں وضو فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن علاء ابن ادریس، عبید اللہ ومالک وابن جریج، مقبری، عبید بن جریج سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول — **حدیث** 119

راوی: قتیبہ، حفص، الاعمش، ابراھیم، ھمام، جریربن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَی خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَمْسَحُ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وَکَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِيرٍ وَکَانَ إِسْلَامُ جَرِيرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَسِيرٍ

قتیبہ، حفص، الاعمش، ابراہیم، ہمام، جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا اور انہوں نے موزوں پر مسح کیا۔ لوگوں نے عرض کیا آپ موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ جریر نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ کے ساتھیوں کو مذکورہ حدیث بہت زیادہ پسند تھی اس لئے کہ جریر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے چند روز قبل اسلام قبول فرمایا۔

راوی : قتیبہ، حفص، الاعمش، ابراہیم، ہمام، جریر بن عبداللہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 120

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن، حرب بن شداد، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن، حرب بن شداد، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور (اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) اپنے موزوں پر مسح کیا۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن، حرب بن شداد، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 121

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم و سلیمان بن داؤد، ابن نافع، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، اسامه بن زید

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ الْأَسْوَاقَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ أُسَامَةُ فَسَأَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى

عبدالرحمن بن ابراہیم و سلیمان بن داؤد، ابن نافع، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال دونوں حضرات (مقام اسواف میں) تشریف لے گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے (یعنی واپس تشریف لائے) تو اسامہ نے بلال سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کیا عمل انجام دیا؟ حضرت بلال نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر وضو فرمایا چہرہ دھویا اور ہاتھ دھوئے۔ سر اور موزوں پر مسح فرمایا اور نماز ادا فرمائی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم و سلیمان بن داؤد، ابن نافع، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، اسامہ بن زید

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 122

راوی : سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابو نصر، ابو سلمه بن عبدالرحمن، عبدالله بن عمر، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابو نصر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر، سعد بن ابی و قاص سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی : سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابو نصر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر، سعد بن ابی و قاص

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 123

راوی : قتیبه، اسماعیل و ابن جعفر، موسیٰ بن عقبة، ابونصر، ابوسلمه، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

قتیبہ، اسماعیل و ابن جعفر، موسیٰ بن عقبۃ، ابو نصر، ابو سلمہ، سعد بن ابی و قاص سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا موزوں پر مسح کرنے میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے

راوی : قتیبہ، اسماعیل وابن جعفر، موسیٰ بن عقبة، ابونصر، ابوسلمہ، سعد بن ابی وقاص

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: علی بن خشرم، عیسی، الاعمش، مسلم، مسروق، مغیرة بن شعبه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

علی بن خشرم، عیسی، الاعمش، مسلم، مسروق، مغیرۃ بن شعبہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں لوٹے میں پانی لے کر حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو دھویا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں بانہیں دھونا چاہتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چوغہ تنگ تھا چوغہ کی آستین اوپر نہ چڑھ سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو چوغے کے نیچے سے باہر نکالا اور دھویا اور موزوں پر مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کے ساتھ نماز ادا فرمائی۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، الاعمش، مسلم، مسروق، مغیرۃ بن شعبہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث** 125

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، یحیی، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرة، مغیرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، یحیی، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرۃ، مغیرۃ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت کے لئے تشریف لئے گئے تو حضرت مغیرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک لوٹا پانی لے کر گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت سے فارغ ہو گئے پھر وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، یحیی، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرۃ، مغیرۃ

جراب اور جوتوں پر مسح سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

جراب اور جوتوں پر مسح سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث** 126

راوی: اسحاق بن ابراهیم، وکیع، سفیان، ابوقیس، هذیل بن شرجیل، مغیرة بن شعبه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَبَا قَيْسٍ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَالصَّحِيحُ عَنْ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، ابو قیس، ہذیل بن شرجیل، مغیرۃ بن شعبہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔ حضرت ابو عبدالرحمن نے عرض کیا کہ میں اس بات سے واقف نہیں ہوں کہ کسی نے اس روایت میں حضرت ابو قیس کی متابعت کی ہو گی اور حضرت مغیرہ سے ہی درست ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، ابو قیس، ہذیل بن شرجیل، مغیرۃ بن شعبہ

دوران سفر موزوں پر مسح کرنے کا بیان

باب: پاکی کا بیان

دوران سفر موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 127

راوی: محمد بن منصور، سفیان، اسماعیل بن محمد، حمزۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ وَمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ

ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ يَدَهُ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

محمد بن منصور، سفیان، اسماعیل بن محمد، حمزۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اے مغیرہ تم میرے پیچھے رہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا تم لوگ میرے سے آگے آگے جاؤ۔ چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے ہی رہا میرے پاس پانی کا ایک لوٹا تھا لوگ روانہ ہوگئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (اعضاء پر) پانی ڈالنا شروع کر دیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تنگ آستین کا چوغہ پہنے ہوئے تھے جو کہ ملک روم کا تیار کردہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے ہاتھ نکالنا چاہا تو وہ تنگ پڑھ گیا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوغے کے نیچے سے ہاتھ نکال لیا اور چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر مبارک پر مسح فرمایا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، اسماعیل بن محمد، حمزۃ بن مغیرۃ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 128

راوی: قتیبہ، سفیان، عاصم، زر، صفوان بن عسال

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ

قتیبہ، سفیان، عاصم، زر، صفوان بن عسال سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو حالت سفر میں رخصت اور سہولت عطا فرمائی کہ ہم اپنے موزے نہ اتاریں تین دن تین رات تک۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عاصم، زر، صفوان بن عسال

باب : پاکی کا بیان

مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 129

راوی : احمد بن سلیمان رھاوی، یحیی بن آدم، سفیان الثوری و مالك بن مغول و زهیر و ابوبکر بن عیاش و سفیان بن عیینة، عاصم، زر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَزُهَيْرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

احمد بن سلیمان رھاوی، یحیی بن آدم، سفیان الثوری و مالک بن مغول و زہیر و ابو بکر بن عیاش و سفیان بن عیینہ، عاصم، زر سے روایت ہے کہ میں حضرت صفوان بن عسال سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو حکم فرماتے تھے کہ جس وقت ہم لوگ مسافر ہوں تو ہم مسح کریں اپنے موزوں پر اور یہ کہ نہ اتاریں ان کو تین روز تک کہ پیشاب پاخانہ اور سونے کی حاجت میں مگر یہ کہ حالت جنابت (ناپاکی) میں ان کو اتارنا ضروری ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان رھاوی، یحیی بن آدم، سفیان الثوری ومالک بن مغول وزہیر وابو بکر بن عیاش وسفیان بن عیینۃ، عاصم، زر

مقیم کے واسطے موزوں پر مسح کرنے کی مدت

باب : پاکی کا بیان

مقیم کے واسطے موزوں پر مسح کرنے کی مدت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 130

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، عمرو بن قیس ملانی، حکم بن عیینه، قاسم بن مخیمرة، شریح بن هانی، حضرت علی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، عمرو بن قیس ملانی، حکم بن عیینہ، قاسم بن مخیمرۃ، شریح بن ہانی، حضرت علی سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے واسطے تین روز اور تین راتیں جبکہ مقیم کے لئے ایک روز اور ایک رات مقرر فرمائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، عمرو بن قیس ملانی، حکم بن عیینہ، قاسم بن مخیمرۃ، شریح بن ہانی، حضرت علی

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی: ھناد بن سری، ابومعاویه، الاعمش، حکم، قاسم بن مخیمرة، شریح بن ھانی

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا

ہناد بن سری، ابومعاویہ، الاعمش، حکم، قاسم بن مخیمرة، شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ صدیقہ سے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم حضرت علی کی خدمت میں جاؤ اور خود ان سے دریافت کرو وہ مجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔ چنانچہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا تو حضرت علی نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو حکم فرماتے تھے کہ مقیم ایک روز تک مسح کرے اور مسافر تین دن اور تین رات تک۔

راوی : ہناد بن سری، ابومعاویہ، الاعمش، حکم، قاسم بن مخیمرة، شریح بن ہانی

باوضو شخص کس طریقہ سے نیا وضو کرے؟

باب : پاکی کا بیان

باوضو شخص کس طریقہ سے نیا وضو کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 132

راوی: عمرو بن یزید، بھزبن اسد، شعبه، عبدالملك بن میسره، نزال بن سبرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرۃ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی کو دیکھا۔ انہوں نے ظہر کی نماز ادا فرمائی پھر وہ لوگوں کے کام میں مصروف ہوگئے جب نماز عصر کا وقت آیا تو ایک برتن میں پانی پیش کیا گیا تو انہوں نے پانی کا ایک چلو لے کر چہرہ دونوں ہاتھ سر اور دونوں پاؤں پر مسح فرمایا۔ اس کے بعد کچھ بچا ہوا پانی لے کر کھڑے ہو کر اس کو پی لیا اور کہا کہ لوگ اس طریقہ سے وضو کرنے میں میرا خیال کرتے ہیں کہ جس میں تمام اعضاء پر مسح کیا جائے حالانکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور جس شخص کا وضو نہ ٹوٹا ہو اس کے لئے یہی وضو ہے۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرۃ

ہر نماز کے لئے وضو بنانا

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو بنانا

جلد : جلد اول   حدیث 133

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن عامر، حضرت انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِإِنَاءٍ صَغِيرٍ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ

فَأَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن عامر، حضرت انس سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک چھوٹا برتن پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو فرمایا حضرت عمرو بن عامر نے عرض کیا میں نے حضرت انس سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کے لئے وضو فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا جی ہاں میں نے عرض کیا اور تم؟ انہوں نے کہا ہم لوگ تو کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے جس وقت تک وضو نہ ٹوٹتا تھا یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن عامر، حضرت انس

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو بنانا

جلد : جلد اول حدیث 134

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابن ابو ملیکہ، حضرت عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ

زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابن ابو ملیکہ، حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاخانہ سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھانا پیش کیا گیا لوگوں سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم لوگ خدمت اقدس میں پانی پیش کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو وضو کرنے کا حکم اس وقت ہوا ہے کہ جس وقت نماز

کے لئے کھڑا ہوں۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابن ابوملیکہ، حضرت عبداللہ ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

ہر نماز کے لئے وضو بنانا

جلد : جلد اول حدیث 135

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدة، حضرت بریدہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدة، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے جب مکہ مکرمہ فتح ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن تمام نمازوں کو ایک ہی وضو سے ادا فرمایا۔ حضرت عمر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج کے دن ایسا کام کیا ہے کہ جو اس سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کے لئے وضو فرماتے تھے اور آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعدد نمازیں ایک ہی وضو سے ادا فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر میں نے قصدا اور عمدا یہ عمل انجام دیا ہے۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدة، حضرت بریدہ

پانی کے چھڑکنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پانی کے چھڑکنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 136

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، منصور، مجاھد، حضرت حکم بن سفیان

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ بِهَا هَكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَأَعْجَبَهُ قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السُّنِّيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اسمعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، منصور، مجاہد، حضرت حکم بن سفیان سے روایت ہے کہ اس نے اپنے والد سے سنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت وضو فرماتے تو ایک چلو پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی شرم گاہ پر چھڑک لیتے اس حدیث مبارکہ کی راوی حکم بن سفیان یا حضرت سفیان بن حکم ہیں۔ ان کے نام میں اختلاف ہے بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ یہ صحابی ہیں اور حضرت ابن عبدالبر نے فرمایا کہ اس سے بھی ایک حدیث منقول ہے جو کہ وضو سے متعلق ہے اور وہ روایت مضطرب ہے۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، منصور، مجاہد، حضرت حکم بن سفیان

باب : پاکی کا بیان

پانی کے چھڑکنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی: عباس بن محمد دوری، احوص بن جواب، عمار بن رزیق، منصور، احمد بن حرب، قاسم و ابن یزید الجرمی، سفیان، منصور، مجاھد، حکم بن سفیان

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ قَالَ أَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ

عباس بن محمد دوری، احوص بن جواب، عمار بن رزیق، منصور، احمد بن حرب، قاسم و ابن یزید الجرمی، سفیان، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان سے منقول ہے کہ میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑکا یا وضو فرمایا۔ احمد کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے بھی پانی چھڑکا۔

راوی: عباس بن محمد دوری، احوص بن جواب، عمار بن رزیق، منصور، احمد بن حرب، قاسم و ابن یزید الجرمی، سفیان، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان

وضو کا بچا ہوا پانی کار آمد کرنا

باب: پاکی کا بیان

وضو کا بچا ہوا پانی کار آمد کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 138

راوی: ابو داؤد، سلیمان بن سیف، ابوعتاب، شعبہ، ابواسحاق، ابوحیہ، حضرت ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَقَالَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَنَعْتُ

ابو داؤد، سلیمان بن سیف، ابو عتاب، شعبہ، ابو اسحاق، ابو حیہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی کو اعضاء وضو دھوتے دیکھا پھر وہ کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی پیا اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے (عمل) کیا تھا جیسا کہ میں نے کیا۔

راوی : ابو داؤد، سلیمان بن سیف، ابو عتاب، شعبہ، ابو اسحاق، ابو حیہ، حضرت ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کا بچا ہوا پانی کار آمد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 139

راوی: محمد بن منصور، سفیان، مالك بن مغول، عون بن ابوجحيفه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَونِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَائِ وَأَخْرَجَ بِلَالٌ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَرَكَزْتُ لَهُ الْعَنَزَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلَابُ وَالْمَرْأَةُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ

محمد بن منصور، سفیان، مالک بن مغول، عون بن ابوجحیفہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مقام بطحا میں تھا تو بلال نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا۔ لوگ اس کو لینے کے لئے آگے بڑھے میں نے بھی کچھ پانی پیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک لکڑی (سترہ) زمین میں گاڑھ دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی امامت فرمائی اور نماز پڑھائی اور گدھے کتے اور عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزر رہے تھے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، مالک بن مغول، عون بن ابوجحیفہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کا بچا ہوا پانی کار آمد کرنا

جلد : جلد اول حدیث 140

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن منکدر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُودَانِي فَوَجَدَانِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوئَهُ

محمد بن منصور، سفیان، ابن منکدر، جابر سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دونوں حضرات میری عیادت کے لئے تشریف لائے انہوں نے مجھ کو بے ہوشی کی حالت میں دیکھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور وضو کا پانی میرے اعضاء پر ڈالا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن منکدر، جابر

وضو کی فرضیت

باب : پاکی کا بیان

وضو کی فرضیت

جلد : جلد اول حدیث 141

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابوملیح

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابوملیح سے بیان کیا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی نماز کو بغیر وضو کے اور صدقہ چوری اور خیانت کے مال سے نہیں قبول فرماتا۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابوملیح

وضو میں اضافہ کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اضافہ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 142

راوی : محمود بن غیلان، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْوُضُوئِ فَأَرَاهُ الْوُضُوئَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا الْوُضُوئُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَائَ وَتَعَدَّى وَظَلَمَ

محمود بن غیلان، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وضو کا طریقہ معلوم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو تین تین مرتبہ وضو کرکے دکھایا۔ پھر فرمایا وضو اس طرح ہے۔ اب جو شخص اضافہ کرے اس نے برا کیا حد سے زیادتی کی اور ظلم کا ارتکاب کیا۔

راوی : محمود بن غیلان، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

وضو پورا کرنا

باب : پاکی کا بیان

وضو پورا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 143

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ابوجهضم، عبدالله بن عبیدالله بن عباس

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَاللهِ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْئٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةِ أَشْيَائَ فَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوئَ وَلَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ابو جہضم، عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عاص کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا کے خدا کی قسم ہم لوگوں کو جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یعنی قبیلہ بنی ہاشم کو) خاص نہیں فرمایا کسی بات سے مگر تین باتوں سے ایک تو ہم کو حکم ہوا پوری طرح وضو کرنے کا دوسرے زکوۃ نہ استعمال کرنے کا اور تیسرے یہ کہ گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چھوڑا کریں۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ابو جہضم، عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس

باب : پاکی کا بیان

وضو پورا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 144

راوی: قتیبه، جریر، منصور، هلال بن یساف، ابویحیی، عبدالله بن عمرو

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغُوا الْوُضُوئَ

قتیبہ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وضو اچھی طرح سے کیا کرو۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی، عبداللہ بن عمرو

وضو مکمل کرنے کی فضیلت سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

وضو مکمل کرنے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 145

راوی: قتیبه، مالك، علاء بن عبدالرحمن، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاغُ الْوُضُوئِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ

وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ

قتیبہ، مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتلاؤں کہ جو تمہارے گناہوں کو ختم کر دے اور تمہارے درجات بلند کر دے؟ وہ ہے وضو پورا کرنا دشواری محسوس ہونے کے وقت اور مسجد تک بہت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے لئے منتظر رہنا یہی رباط ہے یہی رباط ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابوزبیر، سفیان بن عبدالرحمن، عاصم بن سفیان ثقفی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السُّلَاسِلِ فَفَاتَهُمْ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابوزبیر، سفیان بن عبدالرحمن، عاصم بن سفیان ثقفی سے روایت ہے کہ ہم لوگ (مقام) سلاسل کی جانب جہاد کرنے کے لئے روانہ ہوئے لیکن جنگ نہ ہوئی پھر بھی ہم لوگ وہیں پر جمے رہے۔ بعد میں ہم لوگ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

پاس واپس آگئے اور اس وقت ان کے پاس ابوایوب اور عقبہ بن عامر تشریف فرما تھے۔ عاصم سے فرمایا اے ابوایوب ہم کو جہاد نہیں مل سکا یعنی جہاد میں شرکت نہ کر سکے اور ہم نے یہ بات سنی ہے کہ جو شخص چار مسجدوں میں نماز ادا کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ابوایوب نے فرمایا اے میرے بھتیجے ہم تم کو اس سے زیادہ آسان بات بتلاتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص حکم کے مطابق وضو کرے اور حکم خداوندی کے مطابق نماز ادا کرے تو اس شخص کی مغفرت کر دی جائے گی۔ چاہے وہ شخص پہلے جو عمل بھی کر چکا ہو۔ عاصم نے بیان کیا کہ اے عقبہ کیا مسئلہ اسی طرح سے ہے؟ حضرت عقبہ نے جواب میں فرمایا جی ہاں مسئلہ اور واقعہ اسی طریقہ سے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابوزبیر، سفیان بن عبدالرحمن، عاصم بن سفیان ثقفی

باب : پاکی کا بیان

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 147

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان، ابوبردہ، عثمان رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان، ابوبردہ، عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو شخص اللہ تعالی کے حکم کے مطابق اچھی طرح وضو کرے گا تو اس کے واسطے پانچ نمازیں ان کے درمیان (یعنی نمازوں کے دروان) سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں گی

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان، ابوبردہ، عثمان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 148

راوی: قتیبہ، مالک، هشام، عروہ، حمران بن ابان، عثمان

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرِئٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى حَتَّى يُصَلِّيَهَا

قتیبہ، مالک، ہشام، عروہ، حمران بن ابان، عثمان سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ کوئی شخص اس طرح کا نہیں ہے جو کہ بہتر طریقہ سے وضو کرے پھر نماز ادا کرے مگر یہ کہ اللہ تعالی اس شخص کی مغفرت کر دیتا ہے دوسری نماز کے وقت کے آنے تک جب تک اس نماز کو ادا کرے یعنی دونوں نمازوں کے درمیان جس قدر گناہ اس سے صادر ہوئے تمام کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام، عروہ، حمران بن ابان، عثمان

باب : پاکی کا بیان

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنا

راوی: عمرو بن منصور، آدم بن ابوایاس، لیث، ابن سعد، معاویہ بن صالح، ابویحییٰ سلیم بن عامر و ضمرۃ بن حبیب و ابوطلحہ نعیم بن زیاد، عمرو بن عبسہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْوُضُوءُ قَالَ أَمَّا الْوُضُوءُ فَإِنَّكَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَأَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ أَظْفَارِكَ وَأَنَامِلِكَ فَإِذَا مَضْمَضْتَ وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَأْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَإِنْ أَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ أَكُلُّ هَذَا يُعْطَى فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَدَنَا أَجَلِي وَمَا بِي مِنْ فَقْرٍ فَأَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن منصور، آدم بن ابوایاس، لیث، ابن سعد، معاویہ بن صالح، ابویحییٰ سلیم بن عامر و ضمرۃ بن حبیب و ابوطلحہ نعیم بن زیاد، عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے کا کس قدر اجر و ثواب ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے وضو کر لیا اور صاف کر کے تم نے دونوں پہونچے دھوئے تو تمہارے تمام گناہ نکل (معاف ہو) گئے۔ تمہارے ناخنوں اور ہاتھ کے پوروں سے پھر جب تم نے کلی کر لی اور ناک کے دونوں سوراخوں کو تم نے صاف کر لیا اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے دونوں کہنیوں تک اور تم نے سر پر مسح کر لیا اور دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک تو تم اکثر گناہوں سے نکل گئے اب اگر تم نے اپنا چہرہ زمین پر رکھ لیا رضائے خداوندی کے لئے تو تم اپنے گناہوں سے اس طریقہ سے نکل گئے جیسے تم اس دن کے تھے کہ جس دن تمہاری ماں نے تم کو جنم دیا یعنی جس دن تمہاری ولادت ہوئی۔ حضرت ابوامامہ نے جو اس حدیث کو حضرت عمرو بن عنبسہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا اے عمرو بن عنبسہ تم ذرا غور کر کے بات کہو کہ کیا ہر ایک انسان کو اس قدر نعمتیں ہر ایک مجلس میں حاصل ہو جاتی ہیں۔ حضرت عمرو بن عنبسہ نے فرمایا کہ تم سن لو خدا کی قسم میں بوڑھا ہو گیا اور میری وفات کا زمانہ نزدیک ہے اور میں ضرورت مند اور محتاج بھی نہیں ہوں (جو کسی دباؤ کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب

کروں) بلاشبہ اس کو میرے کانوں نے سنا اور میرے قلب نے اس کو نبی سے محفوظ رکھا۔

راوی : عمرو بن منصور، آدم بن ابو ایاس، لیث، ابن سعد، معاویہ بن صالح، ابو یحییٰ سلیم بن عامر وضمرۃ بن حبیب و ابو طلحہ نعیم بن زیاد، عمرو بن عبسہ

وضو سے فراغت کے بعد کیا کہنا چاہئے؟

باب : پاکی کا بیان

وضو سے فراغت کے بعد کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 150

راوی : محمد بن علی بن حرب المروزی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس الخولانی و ابوعثمان، عصبہ بن عامر الجہنی، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِّحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

محمد بن علی بن حرب المروزی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس الخولانی و ابو عثمان، عصبہ بن عامر الجہنی، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اچھے طریقہ سے وضو کرے (یعنی سنت رسول کے مطابق) پھر وہ شخص کہے تو ایسے شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہ شخص جنت کے جس دروازے سے اس کا دل چاہے داخل ہو جائے۔

راوی : محمد بن علی بن حرب المروزی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس الخولانی وابوعثمان، عصبہ بن عامر الجہنی، عمر بن خطاب

وضو کے زیور سے متعلق ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : پاکی کا بیان

وضو کے زیور سے متعلق ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول   حدیث 151

راوی: قتیبہ، خلف و ابن خلیفة، ابومالك الاشجعی، ابوحازم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْلُغَ إِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ لِي يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ

قتیبہ، خلف وابن خلیفۃ، ابومالک الاشجعی، ابوحازم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوہریرہ کے پیچھے تھا اور وہ اس وقت نماز ادا کرنے کے لئے وضو فرمارہے تھے اور اپنے ہاتھوں کو دھو رہے تھے بغلوں تک۔ میں نے کہا اے ابوہریرہ یہ کس قسم کا وضو ہے؟ انہوں نے کہا اے ابن فروخ تم اس جگہ پر موجود ہو اگر مجھ کو اس بات کا علم ہوتا کہ تم اس جگہ موجود ہو تو میں اس طریقہ سے وضو نہ کرتا۔ میں نے اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مومن بندہ کا زیور اسی جگہ تک ہوگا کہ جس جگہ تک اس کا وضو (پانی) پہنچے۔

راوی : قتیبہ، خلف وابن خلیفۃ، ابومالک الاشجعی، ابوحازم

باب : پاکی کا بیان

وضو کے زیور سے متعلق ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 152

راوی: قتیبہ، مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَائَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِي خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ الْوُضُوئِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ

قتیبہ، مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع (قبرستان) کی جانب تشریف لے گئے اور فرمایا کہ تم لوگوں پر سلامتی ہو اے گھر والو صاحب ایمان لوگو تم پر سلامتی ہے (یہ) مکان ہے اہل اسلام و اہل ایمان کا اور ہم لوگ انشاء اللہ تم سے ملاقات کرنے والے ہیں مجھ کو تمنا ہے کہ میں اپنے مسلمان بھائیوں کی زیارت کروں ان سے ملوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا مقام تو اس سے کہیں زیادہ ہے تم لوگ میرے صحابی اور ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو کہ ابھی دنیا میں نہیں آئے (اگرچہ تمہارا مقام آنے والے لوگوں سے بہت بلند ہے) اور میں قیامت کے دن ان لوگوں کا "فرط" ہوں گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو کس طریقے سے پہچانیں گے کہ جو لوگ دنیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذرا دیکھو اور غور کرو اگر کسی شخص کے سفید چہرہ اور پاؤں کے گھوڑے خالص مشکی گھوڑوں میں شامل ہو جائیں تو وہ شخص اپنے گھوڑے کی شناخت نہیں کرے گا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ کیوں نہ شناخت کرے گا (یعنی ضرور شناخت کرے گا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس طریقہ سے وہ میرے بھائی قیامت کے دن

آئیں گے اور ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں وضو (کے نور سے) چمکتے دمکتے ہوں گے اور میں قیامت کے دن ان لوگوں کا "فرط" ہوں گا۔

راوی : قتیبہ، مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

بہترین طریقہ سے وضو کر کے دو رکعات ادا کرنے والے کا اجر؟

باب : پاکی کا بیان

بہترین طریقہ سے وضو کر کے دو رکعات ادا کرنے والے کا اجر؟

جلد : جلد اول حدیث 153

راوی : موسی بن عبدالرحمن مسروقی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعۃ بن یزید الدمشقی، ابوادریس خولانی و ابوعثمان، جبیر بن نفیر الحضرمی، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

موسی بن عبدالرحمن مسروقی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعۃ بن یزید الدمشقی، ابوادریس خولانی و ابوعثمان، جبیر بن نفیر الحضرمی، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر دو رکعات ادا کرے پورے خشوع و خضوع کے ساتھ متوجہ ہو کر (مطلب یہ ہے کہ اپنی توجہ ادھر ادھر نہ کرے بلکہ چہرہ قبلہ کی طرف پوری طرح سے متوجہ رکھے اور دل سے بھی توجہ رکھے اور لغو اور بیہودہ خیالات نہ لائے) تو ایسے شخص کے لئے جنت واجب

ہو جائے گی۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن مسروقی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعۃ بن یزید الدمشقی، ابوادریس خولانی و ابوعثمان، جبیر بن نفیر الحضرمی، عقبہ بن عامر

مذی نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

مذی نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 154

راوی: ھناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوعبدالرحمن

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً وَكَانَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِي فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ إِلَى جَنْبِي سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ

ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابوعبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ مجھ کو مذی بہت زیادہ آتی تھی جب کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہ میرے نکاح میں تھیں تو مجھ کو (اس وجہ سے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرتے ہوئے شرم وحیا محسوس ہوئی میں نے ایک شخص سے کہا کہ جو میرے نزدیک بیٹھا ہوا تھا کہ تم ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم شرع اس سلسلے میں دریافت کرلو چنانچہ اس شخص نے حکم شرع دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مذی میں وضو ہے یعنی جب مذی خارج ہونے لگے تو (اگرچہ) غسل اس کے نکلنے سے لازم نہیں ہوتا صرف وضو کرنا کافی ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو عبد الرحمن

باب : پاکی کا بیان

مذی نکلنے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 155

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، هشام بن عروه، حضرت علی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ إِذَا بَنَى الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ فَأَمْذَى وَلَمْ يُجَامِعْ فَسَلْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ وَابْنَتُهُ تَحْتِي فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت مقداد بن اسود سے عرض کیا کہ جس وقت کوئی آدمی اپنی بیوی کے پہلو میں بیٹھ جائے اور اس کی مذی خارج ہونے لگے لیکن وہ صحبت نہ کر سکے تو اس حکم شرح سے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو کیونکہ مجھ کو تو یہ مسئلہ دریافت کرتے ہوئے شرم وحیا محسوس ہوتی ہے اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہ میری منکوحہ ہیں چنانچہ حضرت مقداد بن اسود نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (مذی کی صورت میں) اپنی شرم گاہ دھولو (غسل کی ضرورت نہیں) اور اسی طرح وضو کرلو جس طرح نماز کے لئے کرتے ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، حضرت علی

باب : پاکی کا بیان

مذی نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 156

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، عطاء، عائش بن انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَأَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ ابْنَتِهِ عِنْدِي فَقَالَ يَكْفِي مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوئُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، عطاء، عائش بن انس سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی تو میں نے حضرت عمار بن یاسر سے کہا کہ تم یہ مسئلہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہ میری منکوحہ تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے واسطے اس صورت میں وضو کرنا کافی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، عطاء، عائش بن انس

باب : پاکی کا بیان

مذی نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 157

راوی: عثمان بن عبداللہ، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ابن ابونجیح، عطاء، ایاس بن خلیفہ، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا أُمَيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَنَّ رَوْحَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ أَبِي نُجَيْحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

عثمان بن عبد اللہ، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ابن ابونجیح، عطاء، ایاس بن خلیفہ، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا حضرت عمار کو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں مسئلہ دریافت کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس صورت میں اپنے عضو مخصوص کو دھولو اور وضو کر لو۔

راوی : عثمان بن عبد اللہ، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ابن ابونجیح، عطاء، ایاس بن خلیفہ، رافع بن خدیج

باب : پاکی کا بیان

مذی نکلنے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 158

راوی: عتبہ بن عبداللہ المروزی، مالک و ابن انس، ابونصر، سلیمان بن یسار، مقداد بن اسود

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنْ أَهْلِهِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

عتبہ بن عبد اللہ المروزی، مالک و ابن انس، ابو نصر، سلیمان بن یسار، مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ان کو حکم فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ مسئلہ دریافت کریں کہ جس وقت کوئی شخص اپنی اہلیہ کے نزدیک بیٹھ جائے اور اس کی مذی خارج ہو جائے تو ایسے شخص کے ذمہ کیا لازم ہے؟ (غسل یا وضو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دراصل میرے نکاح میں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہ ہیں اس وجہ سے مجھ کو یہ مسئلہ دریافت کرنے میں شرم محسوس ہوتی ہے۔ حضرت مقداد نے کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو اس طریقہ کی کوئی بات (مذی) ہو تو وہ شخص اپنی شرم گاہ کو دھولے اور جس طریقہ

سے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اسی طرح سے وضو کر لے۔

راوی : عتبہ بن عبداللہ المروزی، مالک و ابن انس، ابونصر، سلیمان بن یسار، مقداد بن اسود

باب : پاکی کا بیان

مذی نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی سے روایت ہے کہ مجھ کو شرم وحیا محسوس ہوئی کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی خارج ہونے کے بارے میں مسئلہ دریافت کروں۔ فاطمہ کی وجہ سے کیونکہ وہ میرے نکاح میں تھیں پس میں نے حضرت مقداد بن اسود کو حکم دیا کہ وہ یہ مسئلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرلیں۔ چنانچہ انہوں نے مسئلہ دریافت کرلیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس میں وضو ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی

پاخانہ پیشاب نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ پیشاب نکلنے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 160

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، زر بن حبیش

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَسْأَلُ قُلْتُ عَنْ الْخُفَّيْنِ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، زر بن حبیش سے روایت ہے کہ میں ایک صاحب کے پاس گیا جن کو صفوان بن عسال کہا جاتا تھا تو میں ان کے مکان کے دروازے پر بیٹھ گیا جس وقت وہ مکان سے باہر آئے تو انہوں نے دریافت فرمایا کیا کام ہے؟ میں نے کہا کہ میں علم کی خواہش رکھتا ہوں انہوں نے فرمایا کہ فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پر خوشی کے ساتھ بچھاتے ہیں۔ پھر انہوں نے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں موزوں کے بارے میں مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ سفر میں ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو موزوں کے نہ اتارنے کا حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہم لوگ حالت سفر میں تین روز تک موزہ نہ اتاریں مگر حالت جنابت میں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب پاخانہ یا سو کر اٹھنے کی حالت میں موزہ اتارنے کا حکم نہ فرماتے بلکہ وضو کرنے کا حکم فرماتے اور وضو کرنے میں موزوں پر مسح کرنا درست تھا۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عاصم، زر بن حبیش

پاخانہ نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹ جانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 161

راوی: عمرو بن علی و اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

عمرو بن علی و اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ جس وقت ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو موزہ نہ اتارنے کا حکم فرماتے مگر حالت جنابت سے لیکن پیشاب پاخانہ یا نیند سے بیدار ہونے کی صورت میں موزہ نہ اتارنے کا حکم فرماتے (بلکہ وضو کا حکم فرماتے)۔

راوی: عمرو بن علی و اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال

باب : پاکی کا بیان

پاخانہ نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 162

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید یعنی ابن مسیب و عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ

يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْئَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

قتیبہ، سفیان، زہری، محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید یعنی ابن مسیب وعباد بن تمیم، عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شکایت پیش ہوئی کہ ایک شخص کو اس بات کا وہم ہوتا ہے (مطلب یہ ہے کہ ہوا خارج ہونے کا اس کو یقین نہیں ہے کہ اس کی ہوا خارج ہوگئی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص نماز چھوڑ کر نماز سے نہ نکلے جب تک کہ وہ خود بدبو نہ سونگھ لے ریح کے نکلنے کی یا ریح خارج ہونے کی آواز نہ سن لے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید یعنی ابن مسیب وعباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

باب سونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

باب سونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 163

راوی: اسماعیل بن مسعود وحمید بن مسعدة، یزید بن زریع، معمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

اسماعیل بن مسعود وحمید بن مسعدة، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں میں سے جس وقت کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس پر

تین مرتبہ پانی نہ ڈالے کیونکہ اس کو علم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری (یعنی رات میں کس جگہ ہاتھ پڑا(

راوی : اسماعیل بن مسعود و حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

اونگھ آنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

اونگھ آنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 164

راوی: بشر بن هلال، عبد الوارث، ایوب، هشام بن عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهُ يَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی شخص نماز پڑھتے وقت اونگھنے لگ جائے تو اس کو چاہیے کہ نماز چھوڑ دے، ایسا نہ ہو کہ (ایسی حالت میں وہ شخص) بددعا کرنے لگے خود اپنے ہی واسطے اور وہ نہ سمجھے۔

راوی : بشر بن ہلال، عبدالوارث، ایوب، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

شرم گاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

شرم گاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 165

راوی: ھارون بن عبداللہ، مالك و حارث بن مسكين، ابن قاسم، مالك، عبداللہ بن ابوبكر بن محمد بن عمرو بن حزم، عروہ بن زبير، مروان بن حكم، حضرت عروہ بن زبير

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوئُ فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوئُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

ہارون بن عبد اللہ، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ میں ایک دن مروان بن حکم کے پاس گیا تو ہم نے ان باتوں کا بھی ان کے سامنے تذکرہ کیا کہ جن سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔ عروہ نے کہا کہ مجھے اس بات کا علم نہیں ہے۔ مروان نے کہا کہ مجھے بسرہ بنت صفوان نے اطلاع دی انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تمہارے میں سے جس وقت کوئی شخص اپنی شرم گاہ چھوئے تو وہ وضو کرلے (یعنی پہلا وضو ختم ہو جائے گا(

راوی : ہارون بن عبد اللہ، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم، حضرت عروہ بن زبیر

باب : پاکی کا بیان

شرم گاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی : احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان بن سعید، شعیب، زهری، عبدالله بن ابوبکر بن عمرو بن حزم، عروه بن زبیر، حضرت عروه بن زبیر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ لَا وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان بن سعید، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابو بکر بن عمرو بن حزم، عروہ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ جس وقت مروان بن حکم مدینہ منورہ کے حاکم تھے انہوں نے نقل کیا کہ شرم گاہ کے چھونے سے وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے جب کہ کوئی شخص اس کو اپنے ہاتھ سے چھوئے۔ میں نے اس بات سے انکار کر دیا اور کہا کہ جو شخص شرم گاہ چھوئے تو اس پر وضو کرنا لازم نہیں آتا مروان نے کہا کہ مجھ سے بسرہ بن صفوان نے نقل فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا ان چیزوں کے بارے میں کہ جن سے وضو کرنا ضروری ہے تو فرمایا کہ شرم گاہ چھونے سے وضو کرے۔ عروہ سے کہا کہ میں برابر جھگڑا کرتا رہا مروان سے حتی کہ مروان نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک سپاہی کو طلب کیا اور اس کو بسرہ کے پاس روانہ کیا اس شخص نے بسرہ سے دریافت کیا جو کہ اس نے مروان سے نقل کیا تھا تو بسرہ نے اس سے وہ بات کہلائی کہ جو مروان نے نقل کی تھی۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان بن سعید، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابو بکر بن عمرو بن حزم، عروہ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر

شرم گاہ چھونے سے وضو نہ ٹوٹنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

شرم گاہ چھونے سے وضو نہ ٹوٹنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی: ہناد، ملازم، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَائَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي رَجُلٍ مَسَّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ أَوْ بَضْعَةٌ مِنْكَ

ہناد، ملازم، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی سے روایت ہے کہ ہم لوگ اپنی قوم کی طرف نکلے۔ یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اور نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی جس وقت نماز سے فراغت ہوئی تو ایک جنگلی شخص آیا اور اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سلسلہ میں کیا فرماتے ہیں اس کے بارے میں جو کہ اپنی شرمگاہ کو بحالت نماز چھولے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرم گاہ کیا چیز ہے وہ بھی تو جسم کے ایک گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔

راوی : ہناد، ملازم، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی

اس کا بیان کہ اگر مرد شہوت کے بغیر عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

باب : پاکی کا بیان

اس کا بیان کہ اگر مرد شہوت کے بغیر عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

جلد : جلد اول حدیث 168

راوی: محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ

محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرماتے رہتے تھے اور میں جنازہ کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

اس کا بیان کہ اگر مرد شہوت کے بغیر عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

جلد : جلد اول حدیث 169

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، عبیداللہ، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَادَ

أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِي فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، عبید اللہ، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم نے نہیں دیکھا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرماتے رہتے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا پاؤں (آہستہ سے) دبا دیتے تھے۔ میں اپنا پاؤں سمیت لیتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرماتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، عبید اللہ، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

اس کا بیان کہ اگر مرد شہوت کے بغیر عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

جلد : جلد اول حدیث 170

راوی : قتیبہ، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

قتیبہ، مالک، ابونصر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سوتی رہتی اور میرے پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قبلہ کی جانب ہوتے تو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاؤں دبا دیتے میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا لیتی ان دنوں مکان میں چراغ نہیں تھا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابونصر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اس کا بیان کہ اگر مرد شہوت کے بغیر عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

جلد : جلد اول حدیث 171

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک و نصیر بن فرج، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبلان، اعرج، ابوہریرہ، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک و نصیر بن فرج، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبلان، اعرج، ابوہریرہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موجود نہیں پایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے تلاش کرنے لگ گئی۔ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں پر پڑ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا پاؤں مبارک کھڑے کئے ہوئے تھے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا مندی کی تیرے غصہ سے اور تیری عافیت کی تیرے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے میں تیری حمد و ثنا نہیں بیان کر سکتا تو ایسا ہی ہے کہ جیسے تو نے اپنی حمد و ثنا بیان کی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک و نصیر بن فرج، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبلان، اعرج، ابوہریرہ، حضرت عائشہ صدیقہ

بوسہ لینے سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

بوسہ لینے سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 172

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابوروق، ابراهیم تیمی، حضرت عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا وَحَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تُصَلِّ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ لَا شَيْءَ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابوروق، ابراہیم تیمی، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی ایک کا بوسہ لیتے پھر نماز ادا کرتے (لیکن) دوبارہ وضو نہ فرماتے۔ (صاحب کتاب) امام نسائی فرماتے ہیں مذکورہ حدیث اس باب کی سب سے عمدہ حدیث ہے اور اس حدیث مبارکہ کے مرسل ہونے کی علت یہ ہے کہ ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ صدیقہ سے نہیں سنا اور اعمش نے یہ حدیث حضرت حبیب بن ثابت سے اور وہ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت فرماتے ہیں لیکن یحیی بن سعید قطان فرماتے ہیں کہ مذکورہ حدیث اور عروہ کی عائشہ صدیقہ سے منقول حدیث کہ استحاضہ والی عورت کے خون کے قطرے چٹائی وغیرہ پر گریں قابل اعتبار نہیں ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابوروق، ابراہیم تیمی، حضرت عائشہ صدیقہ

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 173

راوی: اسحاق بن ابراهیم، اسماعیل و عبدالرزاق، معمر، زهری، عمر بن عبدالعزیز، ابراهیم بن عبدالله بن قارظ، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل و عبدالرزاق، معمر، زہری، عمر بن عبدالعزیز، ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے تم لوگ ان چیزوں پر وضو کرو جو کہ آگ سے لگائی گئی ہوں (یعنی جو آگ سے پکائی گئی ہوں ان کو کھانے کے بعد وضو کرو)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسماعیل و عبدالرزاق، معمر، زہری، عمر بن عبدالعزیز، ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 174

راوی: ہشام بن عبدالملک، محمد یعنی ابن حرب، زبیدی، زهری، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن قارظ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ہشام بن عبدالملک، محمد یعنی ابن حرب، زبیدی، زہری، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن قارظ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ وضو کرو اس چیز کو کھا کر جو آگ سے پکائی گئی ہو۔

راوی: ہشام بن عبدالملک، محمد یعنی ابن حرب، زبیدی، زہری، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن قارظ، ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 175

راوی: ربیع بن سلیمان، اسحاق بن بکر و ابن مضر، جعفر بن ربیعة، بکر بن سوادة، محمد بن مسلم، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراهیم بن قارظ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ربیع بن سلیمان، اسحاق بن بکرو ابن مضر، جعفر بن ربیعۃ، بکربن سوادۃ، محمد بن مسلم، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ کو دیکھا کہ وہ مسجد کے اوپر وضو کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اس وجہ سے وضو کر لیا تھا کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرماتے وضو کرنے کا ان اشیاء کے کھانے سے جو کہ آگ میں پکی ہوں۔

راوی : ربیع بن سلیمان، اسحاق بن بکرو ابن مضر، جعفر بن ربیعۃ، بکربن سوادۃ، محمد بن مسلم، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 176

راوی : ابراهیم بن یعقوب، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین المعلم، یحیی بن ابوکثیر، عبدالرحمن بن عمرو، مطلب بن عبدالله بن حنطب

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَلَالًا لِأَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هَذَا الْحَصَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ابراہیم بن یعقوب، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین المعلم، یحیی بن ابوکثیر، عبد الرحمن بن عمرو، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں وضو کروں اس غذا کو کھا کر جس کو کہ میں قرآن کریم میں حلال پاتا ہوں اس لئے کہ وہ غذا آگ سے پکی ہے۔ حضرت ابوہریرہ نے یہ بات سن کر کنکریاں جمع فرمائیں اور کہا کہ میں شہادت دیتا ہوں ان کنکریوں کے

شمار کرنے سے کہ رسول کریم نے ارشاد فرمایا کہ وضو کرو ان چیزوں سے جو کہ آگ سے پکی ہوں۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین المعلم، یحیی بن ابوکثیر، عبدالرحمن بن عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 177

راوی: محمد بن بشار، ابن ابورعدی، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی ابن جعدة، عبداللہ بن عمرو، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

محمد بن بشار، ابن ابورعدی، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی ابن جعدة، عبداللہ بن عمرو، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ وضو کرو ان اشیاء کو کھا کر جو آگ سے پکی ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابورعدی، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی ابن جعدة، عبداللہ بن عمرو، ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 178

راوی: عمرو بن علی و محمد بن بشار، ابن ابوعدی، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدة، عبداللہ بن عمرو، ابوایوب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ

عمرو بن علی و محمد بن بشار، ابن ابوعدی، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدة، عبداللہ بن عمرو، ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے تبدیل کر دیا ہو۔ مطلب یہ ہے کہ آگ سے جو چیز پکی ہو اس کو کھا کر وضو کرو۔

راوی: عمرو بن علی و محمد بن بشار، ابن ابوعدی، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدة، عبداللہ بن عمرو، ابوایوب

باب: پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد: جلد اول حدیث 179

راوی: عبیداللہ بن سعید وھارون بن عبداللہ، حرمی و ابن عمارة بن ابوحفصہ، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدة، عبداللہ بن عمرو القاری، ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ

عبید اللہ بن سعید وہارون بن عبد اللہ، حرمی و ابن عمارة بن ابوحفصہ، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدة، عبد اللہ بن عمرو القاری، ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ ان چیزوں کو کھا کر وضو کرو جن کو اگ نے

بدل دیا ہو۔

راوی: عبیداللہ بن سعید وہارون بن عبداللہ، حرمی وابن عمارۃ بن ابوحفصہ، شعبہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدۃ، عبداللہ بن عمرو القاری، ابوطلحہ

باب: پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد: جلد اول **حدیث** 180

راوی: ھارون بن عبداللہ، حرمی بن عمارۃ، شعبہ، عن ابوبکر بن حفص، ابن شہاب، ابن ابوطلحۃ، ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا أَنْضَجَتْ النَّارُ

ہارون بن عبداللہ، حرمی بن عمارۃ، شعبہ، عن ابو بکر بن حفص، ابن شہاب، ابن ابوطلحۃ، ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کرو ان اشیاء کو کھا کر جن کو آگ نے پکایا ہو (یعنی آگ سے تیار کی گئی ہوں)۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، حرمی بن عمارۃ، شعبہ، عن ابو بکر بن حفص، ابن شہاب، ابن ابوطلحۃ، ابوطلحہ

باب: پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد: جلد اول **حدیث** 181

راوی: ہشام بن عبدالملک، محمد، زبیدی، زھری، عبدالملک بن ابوبکر، خارجة بن زید بن ثابت، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ہشام بن عبدالملک، محمد، زبیدی، زہری، عبدالملک بن ابوبکر، خارجہ بن زید بن ثابت، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے چھوا ہو یعنی آگ سے تیار کی گئی ہوں۔

راوی: ہشام بن عبدالملک، محمد، زبیدی، زہری، عبدالملک بن ابوبکر، خارجہ بن زید بن ثابت، زید بن ثابت

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 182

راوی: ہشام بن عبدالملک، ابن حرب، زبیدی، زھری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَسَقَتْهُ سَوِيقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهُ تَوَضَّأْ يَا ابْنَ أُخْتِي فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ہشام بن عبدالملک، ابن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق سے مروی ہے کہ وہ حضرت ام حبیبہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور ابوسفیان کی خالہ تھیں۔ انہوں نے حضرت ابوسفیان کو ستو پلایا پھر ان سے کہا کہ میرے بھانجے وضو کرو اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے چھوا ہوا ہو۔

راوی : ہشام بن عبدالملک، ابن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 183

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر بن مضر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعة، بکر بن سوادة، محمد بن مسلم بن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابو سفیان بن سعید بن اخنس

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ وَشَرِبَ سَوِيقًا يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر بن مضر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعة، بکر بن سوادة، محمد بن مسلم بن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسفیان بن سعید بن اخنس سے روایت ہے کہ انہوں نے ستو پیا تو حضرت ام حبیبہ نے ان سے فرمایا اے میرے بھانجے وضو کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے وضو کرو ان چیزوں سے کہ جن کو آگ نے چھوا ہو

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر بن مضر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعۃ، بکر بن سوادۃ، محمد بن مسلم بن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسفیان بن سعید بن اخنس

آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 184

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، جعفر بن محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا فَجَائَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَائً

محمد بن مثنی، یحیی، جعفر بن محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست کا گوشت تناول فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے اور پانی کو چھوا تک نہیں (یعنی وضو وغیرہ نہیں کیا(

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، جعفر بن محمد، علی بن حسین، زینب بنت ام سلمہ

باب : پاکی کا بیان

آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 185

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، محمد بن یوسف، سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَحَدَّثَنَا مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، محمد بن یوسف، سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں حضرت ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح سے احتلام کی وجہ سے نہیں بلکہ (اہلیہ سے ہمبستری کر کے) حالت جنابت میں اٹھتے تھے لیکن پھر بھی روزہ رکھ لیتے اور انہوں نے ایک دوسری مزید حدیث بیان فرمائی کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک بھنی ہوئی پسلی رکھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے تناول فرمایا پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں فرمایا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، محمد بن یوسف، سلیمان بن یسار

باب : پاکی کا بیان

آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 186

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، محمد بن یوسف، ابن یسار، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ يَسَارٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، محمد بن یوسف، ابن یسار، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا(اور یہ کھانے کے بعد) وضو نہیں فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، محمد بن یوسف، ابن یسار، عبداللہ ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 187

راوی: عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ دونوں باتوں میں یعنی آگ سے پکی ہوئی چیز کھا کر دوبارہ وضو کر لینا یا وضو نہ کرنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں باتوں میں سے ایک آخری بات آگ سے پکی ہوئی شئی کھا کر وضو ترک کرنا ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

ستو کھانے کے بعد کلی کرنا

باب : پاکی کا بیان

ستو کھانے کے بعد کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 188

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، بشیربن یسار، سوید بن نعمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَائِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان سے روایت ہے کہ جس سال غزوہ خیبر پیش آیا اس سال رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ جس وقت ہم مقام صہباء میں پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پر اترے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز ادا فرمائی اور سفر کے لئے صحابہ سے توشہ منگوایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ستو آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس ستو کو گھول لو۔ چنانچہ وہ ستو پانی میں گھول لیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ستو کھایا اور ہم لوگوں نے بھی کھایا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلی کی تو ہم نے بھی کلی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 189

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نوش فرمایا پھر پانی منگوا کر کلی فرمائی اور ارشاد فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ ابن عباس

کونسی باتوں سے غسل کرنا لازم ہے اور کن سے نہیں؟

باب : پاکی کا بیان

کونسی باتوں سے غسل کرنا لازم ہے اور کن سے نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 190

راوی: عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، اغر و ابن صباح، خلیفۃ بن حصین، قیس بن عاصم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَغَرِّ وَهوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ

بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ تَقْدِيمُ غُسْلِ الْكَافِرِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسْلِمَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، اغر وابن صباح، خلیفۃ بن حصین، قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ جس وقت مشرف بہ اسلام ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو غسل کرنے کا حکم فرمایا پانی اور بیری کے پتے سے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، اغر وابن صباح، خلیفۃ بن حصین، قیس بن عاصم

جس وقت کافر مسلمان ہونے کا ارادہ کرے تو وہ غسل کرے

باب : پاکی کا بیان

جس وقت کافر مسلمان ہونے کا ارادہ کرے تو وہ غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ إِلَى نَجْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت ثمامہ بن اثال حنفی مسجد نبوی کے نزدیک ایک کھجور کے درخت کے نیچے تشریف لے گئے اور انہوں نے غسل فرمایا پھر وہ مسجد میں واپس آئے اور فرمایا کے میں اس کی شہادت دیتا ہوں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے علاوہ اللہ تعالی کے اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم روئے زمین پر تمہارے چہرہ سے زیادہ مجھ کو کوئی چہرہ ناپسند نہیں تھا اب مجھ کو تمہارا چہرہ تمام چہروں سے زیادہ پسندیدہ ہو گیا ہے اور تمہارے سواروں سے مجھ کو پکڑ لیا جب کہ میں تو عمرہ کرنے کا ارادہ کرتا تھا۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا رائے ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کا حکم فرمایا (یہ حدیث یہاں پر مختصرا نقل کی گئی ہے)۔ کافر مشرک کو زمین میں دبانے سے غسل لازم ہے

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

باب : پاکی کا بیان

جس وقت کافر مسلمان ہونے کا ارادہ کرے تو وہ غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 192

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، ابواسحاق، ناجیہ بن کعب، حضرت علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي اغْتَسِلْ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، ابواسحاق، ناجیہ بن کعب، حضرت علی سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ابوطالب گزر گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ جاؤ اور ان کو زمین میں دبا دو۔ میں نے کہا وہ تو کافر و مشرک ہونے کی حالت میں مرے ہیں پس ان کو دبا دینا کیا ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ ان کو زمین میں دبا دو۔ میں جس وقت ان کو زمین میں دبا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غسل کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، ابواسحاق، ناجیہ بن کعب، حضرت علی

ختانوں کے مل جانے (دخول صیحہ) پر غسل کا واجب ہونا

باب : پاکی کا بیان

ختانوں کے مل جانے (دخول صیحہ) پر غسل کا واجب ہونا

جلد : جلد اول حدیث 193

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، ابو رافع، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، ابو رافع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی مرد عورت کے چوخانے (یعنی عورت کی دونوں طرف کی پنڈلیوں اور اس کی دونوں طرف کی ران پر بیٹھ جائے) پھر طاقت لگائے یعنی اپنے عضو مخصوص کو عورت کے عضو مخصوص میں داخل کرے تو غسل کرنا لازم ہو گیا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، ابو رافع، ابو ہریرہ

باب : پاکی کا بیان

ختانوں کے مل جانے (دخول صیحہ) پر غسل کا واجب ہونا

جلد : جلد اول حدیث 194

راوی: ابراهیم بن یعقوب بن اسحاق، عبدالله بن یوسف، عیسیٰ بن یونس، اشعث بن عبدالملك، ابن سیرین، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُهُ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ

ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق، عبداللہ بن یوسف، عیسیٰ بن یونس، اشعث بن عبدالملک، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت مرد عورت کے چار خانوں پر بیٹھ جائے (مطلب یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اور پاؤں کے درمیان یا دونوں پاؤں اور رانوں کے درمیان یا شرم گاہ کے چاروں کونے پر) پھر اپنے عضو مخصوص کو آگے کی طرف کر کے طاقت لگائے تو چاہے انزال نہ ہو جب بھی غسل واجب ہو گیا۔

راوی: ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق، عبداللہ بن یوسف، عیسیٰ بن یونس، اشعث بن عبدالملک، ابن سیرین، ابوہریرہ

جس وقت منی نکل جائے تو غسل کرنا ضروری ہے

باب : پاکی کا بیان

جس وقت منی نکل جائے تو غسل کرنا ضروری ہے

جلد : جلد اول حدیث 195

راوی: قتیبه بن سعید و علی بن حجر، عبیدة بن حمید، رکین بن ربیع، حصین بن قبیصة، علی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ

بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا فَضَخْتَ الْمَائَ فَاغْتَسِلْ

قتیبہ بن سعید و علی بن حجر، عبیدة بن حمید، رکین بن ربیع، حصین بن قبیصة، علی سے روایت ہے کہ ان کو بہت زیادہ مذی آیا کرتی تھی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا جب تم مذی دیکھو تو عضو مخصوص دھوڈالو اور جس طریقہ سے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اسی طریقہ سے وضو کرلو اور جس وقت تم (ناپاک) پانی کو دتا ہوا نکالو (یعنی منی نکل آئے) تو غسل کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید و علی بن حجر، عبیدة بن حمید، رکین بن ربیع، حصین بن قبیصة، علی

باب : پاکی کا بیان

جس وقت منی نکل جائے تو غسل کرنا ضروری ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 196

راوی: عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن، زائدة و اسحاق بن ابراهیم، ابوولید، زائدة، رکین بن ربیع بن عمیلة انفزاری، حصین بن قبیصة، علی

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ ح و أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَائِ فَاغْتَسِلْ

عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن، زائدة و اسحاق بن ابراہیم، ابوولید، زائدة، رکین بن ربیع بن عمیلة انفزاری، حصین بن قبیصة، علی سے روایت ہے کہ مجھے بہت زیادہ مذی آیا کرتی تھی تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (کسی صحابی کے ذریعے سے) دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم مذی دیکھو تو وضو کرلو اور جس وقت تم اچھلتا ہوا پانی (مطلب

یہ ہے کہ منی) دیکھو تو غسل کرو۔

راوی : عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن، زائدۃ و اسحاق بن ابراہیم، ابوولید، زائدۃ، رکین بن ربیع بن عمیلۃ الفزاری، حصین بن قبیصۃ، علی

عورت کے لئے احتلام کے حکم کا بیان

باب : پاکی کا بیان

عورت کے لئے احتلام کے حکم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 197

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدۃ، سعید، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ إِذَا أَنْزَلَتْ الْمَائَ فَلْتَغْتَسِلْ

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر کوئی عورت سونے کی حالت میں وہ چیز دیکھے جو کہ مرد دیکھتا ہے یعنی منی (احتلام) دیکھے تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی اس سے نکل آئے تو وہ عورت غسل کرلے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ، سعید، قتادہ، انس

باب : پاکی کا بیان

عورت کے لئے احتلام کے حکم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أُفٍّ لَكِ أَوَتَرَى الْمَرْأَةُ ذَلِكَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا اور اس وقت عائشہ صدیقہ تشریف فرما تھیں کہ یارسول اللہ رب قدوس کو حق بات کہنے سے حیاء نہیں محسوس ہوتی۔ جس وقت کوئی خاتون خواب میں وہ بات دیکھے جو کہ مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ غسل کرے۔ عائشہ صدیقہ نے فرمایا تم پر افسوس ہے کیا واقعی کوئی خاتون اس طریقہ سے دیکھتی ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ پھر انسان کی شکل وصورت کس طریقہ سے مل جاتی ہے۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

عورت کے لئے احتلام کے حکم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 199

راوی: شعیب بن یونس، یحیی، هشام، زینب بنت ام سلمه، ام سلمه

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ

شعیب بن یونس، یحیی، ہشام، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رب قدوس حق بات کہنے سے شرم وحیاء نہیں محسوس فرماتا۔ کیا عورت کو جب احتلام ہو جائے تو اس کو غسل کرنا لازم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت عورت (ناپاک) پانی (شرم گاہ پر) دیکھے۔ یہ بات سن کر ام سلمہ کو ہنسی آگئی اور فرمانے لگیں کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا() اگر انزال نہیں ہوتا تو شکل و صورت کس طرح سے (والدین کے) مشابہ ہو جاتی ہے۔

راوی: شعیب بن یونس، یحیی، ہشام، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ

باب : پاکی کا بیان

عورت کے لئے احتلام کے حکم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 200

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، شعبہ، عطاء الخراسانی، سعید بن مسیب، خولة بنت حکیم

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَحْتَلِمُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

یوسف بن سعید، حجاج، شعبہ، عطاء الخراسانی، سعید بن مسیب، خولة بنت حکیم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ عورت کو اگر نیند کی حالت میں احتلام ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت وہ (ناپاک) پانی یعنی منی دیکھے تو وہ غسل کرے۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، شعبہ، عطاء الخراسانی، سعید بن مسیب، خولة بنت حکیم

اگر کسی کو احتلام تو ہو لیکن (جسم یا کپڑے پر) تری نہ دیکھے؟

باب : پاکی کا بیان

اگر کسی کو احتلام تو ہو لیکن (جسم یا کپڑے پر) تری نہ دیکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 201

راوی: عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، عبدالرحمن بن سائب، عبدالرحمن ابن سعاد، ابوایوب

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ سُعَادٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائُ مِنْ الْمَائِ

عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، عبدالرحمن بن سائب، عبدالرحمن ابن سعاد، ابوایوب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی پانی سے واجب ہو گا۔

راوی : عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، عبدالرحمن بن سائب، عبدالرحمن ابن سعاد، ابوایوب

مرد اور عورت کی منی سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

مرد اور عورت کی منی سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 202

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدة، سعید، قتاده، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَائُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کی منی (تندرستی میں) گاڑھی اور سفید ہوتی ہے اور عورت کی منی زرد اور پتلی ہوتی ہے۔ جو کوئی ایک دوسرے سے سبقت لے جائے تو بچہ اسی شکل کا پیدا ہوتا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس

حیض کے بعد غسل کرنا

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 203

راوی: عمران بن یزید، اسماعیل بن عبداللہ العدوی، الاوزاعی، یحیی بن سعید، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت فاطمه بنت قیس

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ قُرَيْشٍ أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

عمران بن یزید، اسماعیل بن عبداللہ العدوی، الاوزاعی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت فاطمہ بنت قیس (جو کہ قبیلہ بنو اسد سے تعلق رکھتی تھیں) وہ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھ کو استحاضہ ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جس وقت حیض آئے تو عورت نماز ترک کر دے اور جس وقت حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھوڈالو یا اس کے بعد نماز ادا کرو۔

راوی : عمران بن یزید، اسماعیل بن عبداللہ العدوی، الاوزاعی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت فاطمہ بنت قیس

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 204

راوی: ہشام بن عمار، سہل بن ہاشم، الاوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي

ہشام بن عمار، سہل بن ہاشم، الاوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت حیض آئے تم نماز ترک کر دو اور جس وقت حیض کے دن ختم ہو جائیں تو غسل کرو۔

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ہاشم، الاوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 205

راوی: عمران بن یزید، اسماعیل بن عبداللہ، الاوزاعی، زھری، عروہ، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي

عمران بن یزید، اسماعیل بن عبد اللہ، الاوزاعی، زہری، عروہ، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال تک (مرض) استحاضہ رہا۔ انہوں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی شکایت پیش کی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے (جس کی وجہ سے کبھی کبھی خون آجاتا ہے) لہذا تم غسل کر لو اور نماز ادا کرو۔

راوی : عمران بن یزید، اسماعیل بن عبد اللہ، الاوزاعی، زہری، عروہ، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن یوسف، ھیثم بن حمید، نعمان، اوزاعی و ابومعید، حفص بن غیلان، زھری، عروہ بن زبیر و عمرۃ بنت عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَأَبُو مُعَيْدٍ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَأَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهِيَ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَإِذَا أَدْبَرَتْ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي وَإِذَا أَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي لَهَا الصَّلَاةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ أَحْيَانًا فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنْ الصَّلَاةِ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن یوسف، ہیثم بن حمید، نعمان، اوزاعی و ابومعید، حفص بن غیلان، زہری، عروہ بن زبیر و عمرۃ بنت عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو جو کہ عبدالرحمان بن عوف کی اہلیہ محترمہ تھیں اور زینب بنت جحش کی بہن تھیں کو استحاضہ ہو گیا۔ لہذا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ جب حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کر لو اور نماز ادا کرو۔ جس وقت پھر حیض کے دن آجائیں تو نماز ترک کر دو۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا کہ پھر حضرت ام حبیبہ بنت جحش غسل فرماتی تھیں ہر ایک نماز کے واسطے۔ اس کے بعد وہ نماز ادا فرماتی تھیں اور کبھی صرف غسل فرماتی تھیں۔ ایک ٹب میں اپنی بہن زینب کی کوٹھڑی میں جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی۔ تو خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی پھر وہ نکل کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا فرماتی اور یہ خون ان کو نماز سے نہ روکتا تھا۔

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن یوسف، ہیثم بن حمید، نعمان، اوزاعی و ابومعید، حفص بن غیلان، زہری، عروہ بن زبیر و عمرۃ بنت عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 207

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ و عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ خَتَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ و عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سالی اور حضرت عبدالرحمان عوف کی اہلیہ محترمہ تھیں ان کو سات سال تک استحاضہ (کا خون) جاری رہا۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم شرع دریافت کیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ (خون) حیض (کا) نہیں ہے بلکہ ایک رگ سے (آرہا ہے) تم نماز ادا کرتی رہو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ و عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 208

راوی: قتیبه، لیث، ابن شهاب، عروه، عائشه صدیقه سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبه بنت جحش

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا مجھے (مرض) استحاضہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ تم غسل کرلو اور نماز ادا کرتی رہو۔ پھر وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر ایک نماز کے واسطے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 209

راوی: قتیبه، لیث، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعة، عراك بن مالك، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعة، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خون (استحاضہ) کے بارے میں حکم شرع دریافت کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا

میں نے ان کے پاس غسل کرنے کا ٹب دیکھا جو کے خون سے پر تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رک جاؤ (یعنی ابھی روزہ نماز ادا نہ کرو) حساب کے اعتبار سے اسی قدر دن ٹھہر جاؤ کہ جس قدر دن تم کو حیض آتا تھا اس مرض سے قبل۔ پھر تم غسل کرلو اور نماز ادا کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 210

راوی: ام سلمہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرًا

ام سلمہ یہ حدیث سابقہ مضمون کے مطابق ہے۔ حضرت ام سلمہ سے روایت ہے۔

راوی : ام سلمہ

باب : پاکی کا بیان

حیض کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 211

راوی: قتیبه، مالك، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِي أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنْ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّ

قتیبہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ، دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک خاتون کے خون جاری رہتا تھا تو حکم شرع دریافت کیا گیا۔ اس کے لئے ام سلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان دنوں اور راتوں کو شمار کرلو کہ جن میں حیض جاری رہتا تھا۔ اس مرض سے قبل نماز ترک کر دو اتنے دنوں تک ہر ماہ میں۔ پھر جس وقت اس قدر دن گزر جائیں تو تم غسل کرلو اور لنگوٹ باندھ لو (ایک کپڑا یا روئی کا پھایہ یا پینٹی) شرم گاہ پر رکھ لو پھر نماز ادا کرو۔

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ

لفظ اقرآء کی شرعی تعریف وحکم

باب: پاکی کا بیان

لفظ اقرآء کی شرعی تعریف وحکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 212

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد بن ابراهیم، اسحاق بن بکر، وہ اپنے والد سے، یزید بن عبدالله، ابوبکر بن محمد، عمرة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنْ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

ربیع بن سلیمان بن داؤد بن ابراہیم، اسحاق بن بکر، وہ اپنے والد سے، یزید بن عبد اللہ، ابو بکر بن محمد، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش حضرت عبد الرحمن بن عوف کی اہلیہ محترمہ تھیں۔ ان کو استحاضہ (کا مرض) لاحق ہو گیا اور وہ کسی وقت بھی پاک نہیں ہوتی تھیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک چوٹ ہے رحم کی تم اپنے دن کی تعداد پر غور کر لو۔ جس قدر دن کو اس کو حیض آتا تھا۔ پھر نماز چھوڑ دے ان دنوں میں۔ اس کے بعد ہر ایک نماز کے لئے غسل کرو۔

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد بن ابراہیم، اسحاق بن بکر، وہ اپنے والد سے، یزید بن عبد اللہ، ابو بکر بن محمد، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

لفظ اقر آء کی شرعی تعریف وحکم

جلد : جلد اول حدیث 213

راوی: محمد بن مثنی، سفیان، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن مثنی، سفیان، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ سات سال تک جاری رہا۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نماز ترک کر دینے کا فرمایا۔ (ماہواری آنے کے دنوں تک) پھر غسل کر کے نماز ادا کرنے کا۔ چنانچہ وہ ہر ایک نماز کے لئے غسل فرمایا کرتی تھیں۔

راوی : محمد بن مثنی، سفیان، زہری، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

لفظ اقرآء کی شرعی تعریف وحکم

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ، المنذر بن مغیرۃ، عروہ، حضرت فاطمہ بنت جحش

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّ فَإِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْئِ إِلَى الْقُرْئِ هَذَا الدَّلِيلُ عَلَى أَنَّ الْأَقْرَائَ حَيْضٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبد اللہ، المنذر بن مغیرۃ، عروہ، حضرت فاطمہ بنت جحش حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خون آنے کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ دیکھتی رہو جب تمہارا اقرء یعنی (حیض) جاری ہو تو نماز ادا نہ کرو۔ پھر جب تمہارا اقرء چلا جائے (یعنی حیض بند ہو جائے) تو تم دوسرے حیض تک نماز ادا کرو۔ پھر جس وقت دوسرا حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کر دو۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابو حبیب، بکیر بن عبد اللہ، المنذر بن مغیرۃ، عروہ، حضرت فاطمہ بنت جحش

باب : پاکی کا بیان

لفظ اقر آء کی شرعی تعریف وحکم

جلد : جلد اول حدیث 215

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدۃ و وکیع و ابومعاویہ، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت جحش

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ و وکیع وابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت جحش خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور کہا کہ مجھ کو (مرض) استحاضہ رہتا ہے جس سے میں پاک ہی نہیں رہتی۔ کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ رگ ہے حیض نہیں ہے۔ جس وقت حیض کے دن آئیں تو تم نماز ترک کر دو۔ پھر جس وقت حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھوڈالو اور نماز ادا کرو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ و وکیع وابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت جحش

مستحاضہ کے غسل کے متعلق

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کے غسل کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 216

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا أَنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ فَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَائَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ مستحاضہ عورت کو دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو کہ بند نہیں ہوتی اور حکم فرمایا گیا اس کو نماز ظہر میں تاخیر اور نماز عصر میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لئے ایک غسل کرنے کا۔ اس طریقہ سے نماز مغرب میں تاخیر کرنے اور نماز عشاء میں جلدی کا اور دونوں وقت کی نمازوں کے لئے ایک غسل کا۔ پھر فجر کے لئے ایک غسل کرنے کا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

نفاس کے بعد غسل کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

نفاس کے بعد غسل کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مُرْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

محمد بن قدامہ، جریر، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت عمیس کی حالت کے متعلق مسئلہ دریافت کیا گیا کہ جب ان کو نفاس کا خون جاری ہوا مقام ذوالحلیفہ میں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق سے فرمایا کہ تم ان کو غسل کرنے کا حکم کرو اور احرام باندھنے کا حکم کرو۔

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

استخاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

باب: پاکی کا بیان

استخاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد، عبداللہ ابن عمرو بن علقمہ بن وقاص، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد، عبداللہ ابن عمرو بن علقمہ بن وقاص، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ لاحق ہوگیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ارشاد فرمایا حیض کا کالے رنگ کا ہوتا ہے جو کہ شناخت کرلیا جاتا ہے جس وقت اس طریقہ سے خون آئے تو نماز ترک کردو۔ پھر جس وقت دوسری قسم کا خون آئے توتم وضو کرو۔ اس لیے کہ وہ ایک رگ ہے (یعنی ایک رگ سے بوجہ بیماری خون آتا ہے(

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد، عبداللہ ابن عمرو بن علقمہ بن وقاص، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ

باب : پاکی کا بیان

استحاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 219

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هَذَا مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ لاحق ہوگیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیض کا کالے رنگ کا ہوتا ہے جو کہ شناخت کر لیا جاتا ہے جس وقت اس طرح سے خون آئے تو تم نماز ترک کر دو۔ پھر جس وقت دوسری قسم کا خون جاری ہو تو تم وضو کرو کیونکہ وہ ایک رگ ہے (اور اس رگ کے بہنے سے نماز روزے ترک کرنا چاہیے)۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

استحاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 220

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ابن زید، هشام بن عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذَلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَتَوَضَّئِي غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ابن زید، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ لاحق ہو گیا۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے استحاضہ ہو گیا ہے اور میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے حیض

نہیں ہے جس وقت حیض آیا کرے تو تم نماز چھوڑ دیا کرو پھر جس وقت حیض ختم ہو جائے تو خون کا نشان دھو ڈالو اور وضو کرو اس لئے کہ یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے کسی نے عرض کیا کہ کیا ایسی صورت میں غسل کرے؟ انہوں نے کہا کہ غسل میں کیا شبہ ہے کسی کو اس میں شک وشبہ نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرنا تو ضروری ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ابن زید، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

استحاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 221

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ يَا رَسُولَ اللهِ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پاک نہیں ہوتی ہوں تو کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ خون تو ایک رگ کا ہے حیض نہیں ہے جس وقت حیض آئے یعنی وہ دن آئیں کہ جب اس مرض کے اندر مبتلا ہونے سے قبل حیض آیا کرتا تھا تو تم نماز چھوڑ دو۔ پھر جس وقت وہ زمانہ گزر جائے تو خون دھو کر نماز ادا کرو۔ (مطلب یہ ہے کہ غسل کرنے کے بعد نماز ادا کرو۔ جیسا کہ بخاری شریف کی روایت میں وضاحت سے مذکور ہے)۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

استحاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 222

راوی: ابواشعث، خالد بن حارث، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ابواشعث، خالد بن حارث، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوحبیش کی لڑکی حضرت فاطمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز پڑھنا ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے اور حیض نہیں ہے۔ جس وقت حیض آئے تو نماز ترک کر دو پھر جب حیض بند ہو جائے تو تم خون کو دھو کر غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

راوی : ابواشعث، خالد بن حارث، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں گھس کر غسل کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں گھس کر غسل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 223

راوی: سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو بن حارث، بکیر، ابو سائب، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ

سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ابو سائب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے جس وقت کہ وہ شخص حالت جنابت میں ہو۔

راوی: سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ابوسائب، ابوہریرہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کے بعد غسل کرنا ممنوع ہے

باب: پاکی کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کے بعد غسل کرنا ممنوع ہے

جلد: جلد اول　　**حدیث** 224

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، ابوزناد، موسیٰ بن ابوعثمان، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، ابوزناد، موسیٰ بن ابوعثمان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور پھر اس سے غسل کرے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، ابوزناد، موسیٰ بن ابوعثمان، ابوہریرہ

باب رات کے شروع حصہ میں غسل کرنا

باب : پاکی کا بیان

باب رات کے شروع حصہ میں غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 225

راوی : عمرو بن هشام، مخلد، سفیان، ابوالعلاء، عبادة بن نسی، غضیب بن حارث

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ آخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

عمرو بن ہشام، مخلد، سفیان، ابوالعلاء، عبادة بن نسی، غضیب بن حارث سے روایت ہے کہ میں ام المومنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے کس حصہ میں غسل فرماتے تھے؟ عائشہ صدیقہ نے فرمایا کبھی شروع حصہ میں اور کبھی آخری حصہ میں غسل فرماتے تھے۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ اس پاک رب العالمین کا شکر و احسان ہے کہ جس نے (سہولت اور) گنجائش رکھی۔

راوی : عمرو بن ہشام، مخلد، سفیان، ابوالعلاء، عبادة بن نسی، غضیب بن حارث

رات کے ابتدائی یا آخری حصہ میں غسل کیا جا سکتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

رات کے ابتدائی یا آخری حصہ میں غسل کیا جا سکتا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 226

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، برد، عبادۃ بن نسی، غضیف بن حارث

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُهَا قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ قَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، برد، عبادۃ بن نسی، غضیف بن حارث سے روایت ہے کہ میں ام المومنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آغاز میں غسل فرمایا کرتے تھے یا رات کے آخر میں؟ انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل اور معمول دونوں طریقہ سے تھا کبھی رات کے شروع حصہ میں اور کبھی آخر رات میں۔ میں نے سن کر رب قدوس کا شکر ادا کیا اور کہا کہ اس پروردگار کا شکر ہے جس نے وسعت و گنجائش رکھی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، برد، عبادۃ بن نسی، غضیف بن حارث

غسل کے وقت پردہ یا آڑ کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

غسل کے وقت پردہ یا آڑ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 227

راوی: مجاهد بن موسی، عبدالرحمن بن مهدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفه، ابوسمح

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي قَفَاكَ فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ

مجاہد بن موسی، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفہ، ابو سمح سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کرنے کا ارادہ فرماتے تو مجھ سے فرماتے پشت پھیر کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں پشت پھیر کر کھڑا ہو جاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اپنی آڑ) میں چھپالیتا۔

راوی : مجاہد بن موسی، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفہ، ابو سمح

باب : پاکی کا بیان

غسل کے وقت پردہ یا آڑ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 228

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، مالك، ابومرة، عقیل بن ابوطالب، ام هانی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، مالک، ابومرۃ، عقیل بن ابوطالب، ام ہانی سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا وہ خدمت

نبوی صلی اللہعلیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ غسل فرمارہے تھے اور حضرت فاطمہ ایک کپڑے کی آڑ کئے ہوئے تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ میں نے ان کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا کہ ام ہانی ہوں۔ پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر آٹھ رکعات ادا فرمائیں ایک کپڑے میں جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لپیٹے ہوئے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، مالک، ابومرۃ، عقیل بن ابوطالب، ام ہانی

پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جاسکتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 229

راوی: محمد بن عبید، یحیی بن زکریا، بن ابوزائدۃ، موسیٰ جهنی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ أُتِيَ مُجَاهِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُهُ ثَمَانِيَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هَذَا

محمد بن عبید، یحیی بن زکریا، بن ابوزائدۃ، موسیٰ جہنی سے روایت ہے حضرت مجاہد ایک پیالہ لے کر حاضر ہوئے۔ میں نے اس کا اندازہ کیا تو اس میں آٹھ رطل پانی تھا۔ یعنی ایک صاع اس کا وزن تھا جو کہ تقریباً چار سیر کا ہوتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے عائشہ صدیقہ سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر مقدار پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبید، یحیی بن زکریا، بن ابوزائدۃ، موسیٰ جہنی

باب : پاکی کا بیان

پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 230

راوی: محمد بن عبدالاعلی، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَأَخُوهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ صَاعٍ فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَأَفْرَغَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا

محمد بن عبد الاعلی، شعبہ، ابو بکر بن حفص، ابو سلمہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت عائشہ صدیقہ کا بھائی (دودھ شریک بھائی) دونوں حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے غسل فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے ایک برتن طلب فرمایا کہ جس میں ایک صاع پانی تھا۔ پھر پردہ ڈال کر غسل فرمایا تو سر کے اوپر تین مرتبہ پانی ڈالا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، شعبہ، ابو بکر بن حفص، ابو سلمہ

باب : پاکی کا بیان

پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 231

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي إِنَائٍ وَاحِدٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ٹب سے غسل فرماتے تھے کہ جس میں ایک فرق پانی آتا تھا نیز میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل کر ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب: پاکی کا بیان

پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جاسکتا ہے؟

جلد: جلد اول حدیث 232

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عبداللہ بن جبر، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ

سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عبداللہ بن جبر، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو فرماتے تھے ایک مکوک سے اور پانچ مکوک سے غسل کیا کرتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عبداللہ بن جبر، انس بن مالک

باب : پاکی کا بیان

پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 233

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوجعفر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِنْ مَاءٍ قُلْنَا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ وَأَكْثَرَ شَعْرًا

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوجعفر سے روایت ہے کہ ہم نے غسل کے مسئلہ میں آپس میں بحث ومباحثہ کیا اور ہم جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جابر نے فرمایا غسل جنابت کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے۔ ہم نے کہا کہ ایک صاع تو کیا دو صاع بھی کافی نہیں ہو سکتا۔ جابر نے کہا کہ اس شخص (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کافی تھا جو کہ تم سے بہتر تھا اور تم سب سے زیادہ بال رکھتا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوجعفر

غسل کے واسطے پانی کی کوئی خاص مقدار مقرر نہیں

باب : پاکی کا بیان

غسل کے واسطے پانی کی کوئی خاص مقدار مقرر نہیں

جلد : جلد اول حدیث 234

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زهری، اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمرو ابن جریج، زهری، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ

سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر و ابن جریج، زہری، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے کہ جس (برتن) میں ایک فرق پانی آتا تھا۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر و ابن جریج، زہری، عائشہ صدیقہ

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 235

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، هشام بن عروه، قتیبه، مالك، هشام بن عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا

سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام بن عروہ، قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی

اللہعلیہ وآلہ وسلم اور میں (مشترکہ طور پر) ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔(یعنی دونوں ایک ہی برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی کا چلو(پیالہ لیتے اور غسل کرتے (

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 236

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ، فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 237

راوی: قتیبہ بن سعید، عبیدہ بن حمید، منصور، ابراہیم بن اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ

قتیبہ بن سعید، عبیدہ بن حمید، منصور، ابراہیم بن اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے برتن میں جھگڑا کرتی تھی کیونکہ ہم دونوں غسل جنابت ایک ہی برتن سے کیا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبیدہ بن حمید، منصور، ابراہیم بن اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 238

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 239

راوی: یحیی بن موسی، سفیان، عمرو، جابر بن زید، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

یحیی بن موسی، سفیان، عمرو، جابر بن زید، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ مجھ سے میری خالہ حضرت میمونہ نے بیان کیا کہ وہ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

راوی: یحیی بن موسی، سفیان، عمرو، جابر بن زید، عبداللہ ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 240

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن یزید، عبدالرحمن بن ہرمز، ناعم جو کہ حضرت ام سلمہ کے غلام تھے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَاعِمٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ أَتَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً

رَأَيْتُنِي وَرَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نُفِيضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نُنْقِيَهُمَا ثُمَّ نُفِيضَ عَلَيْهَا الْمَائَ قَالَ الْأَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تَبَالَهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، سعید بن یزید، عبد الرحمن بن ہرمز، ناعم جو کہ حضرت ام سلمہ کے غلام تھے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنھا سے کسی شخص نے دریافت کیا کہ کیا خاتون مرد (شوہر) کے ساتھ غسل کر سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں اگر عقل رکھتی ہو دیکھو میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی ٹب سے غسل کرتے تھے۔ پہلے ہم دونوں اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے۔ یہاں تک کہ ان کو صاف کرتے پھر ان پر پانی ڈالتے پھر ہاتھ پانی میں ڈال کر (پانی نکالتے)۔ حضرت ام سلمہ نے شرم گاہ کے لفظ کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ اس کی کوئی پرواہ کی۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، سعید بن یزید، عبد الرحمن بن ہرمز، ناعم جو کہ حضرت ام سلمہ کے غلام تھے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنھا

جنبی شخص کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 241

راوی: قتیبه، ابوعوانه، داؤد، حمید بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا

قتیبہ، ابوعوانہ، داؤد، حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی (جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں چار سال تک رہا تھا جس طرح ابوہریرہ رہے تھے) اس شخص نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہعلیہ وآلہ وسلم نے روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا (ایک روز وقفہ کرلینا بہتر ہے) اور جس جگہ غسل کیا جائے وہاں پر پیشاب کرنے سے منع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی بھی ممانعت فرمائی کہ عورت کے غسل سے باقی بچے ہوئے پانی سے کوئی شخص غسل کرے اور نہ عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے بلکہ دونوں ساتھ ساتھ پانی لیتے جائیں۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، داؤد، حمید بن عبدالرحمن

ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کی اجازت

باب : پاکی کا بیان

ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 242

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عاصم و سوید بن نصر، عبداللہ، عاصم، معاذۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح و أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتَّى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عاصم و سوید بن نصر، عبداللہ، عاصم، معاذۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے کہ غسل سے جلدی سے فراغت حاصل فرمالیں اور میری کوشش ہوتی کہ میں جلدی سے غسل سے فارغ ہو جاؤں۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اے عائشہ صدیقہ تم میرے واسطے پانی چھوڑ دو اور میں کہتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے غسل کے

واسطے پانی چھوڑ دیں۔ حضرت سوید سے منقول روایت میں اس طریقہ سے مذکور ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے زیادہ جلدی فرماتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ جلدی کرتی تھی۔ تو میں کہنے لگتی تھی کہ میرے واسطے پانی چھوڑ دیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عاصم وسوید بن نصر، عبداللہ، عاصم، معاذۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایک پیالہ سے غسل کرے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ایک پیالہ سے غسل کرے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 243

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابراہیم بن نافع، ابن ابونجیح، مجاہد، ام ہانی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابراہیم بن نافع، ابن ابونجیح، مجاہد، ام ہانی سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ نے ایک پیالے سے غسل کیا جس میں آٹے کا نشان تھا۔ (اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ پاک شئے پانی میں مل جانے سے کچھ نقصان نہیں ہوتا)۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، ابراہیم بن نافع، ابن ابونجیح، مجاہد، ام ہانی

جس وقت کوئی خاتون غسل جنابت کرے تو اس کو اپنے قر کی چوٹی کھولنا لازم نہیں

باب : پاکی کا بیان

جس وقت کوئی خاتون غسل جنابت کرے تو اس کو اپنے قر کی چوٹی کھولنا لازم نہیں

جلد : جلد اول حدیث 244

راوی: سلیمان بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، سعید بن ابوسعید، عبداللہ بن رافع، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهَا عِنْدَ غَسْلِهَا مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَى جَسَدِكِ

سلیمان بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، سعید بن ابوسعید، عبداللہ بن رافع، ام سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے سر کی چوٹی کی منڈھیاں (گرہیں) مضبوطی سے باندھتی ہوں۔ کیا غسل جنابت کے وقت ان کو کھول دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھ کو کافی ہے سر پر تین چلو پانی ڈالنا (تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے) اور پھر پورے بدن پر پانی بہالیا کرو۔

راوی : سلیمان بن منصور، سفیان، ایوب بن موسی، سعید بن ابوسعید، عبداللہ بن رافع، ام سلمہ

اگر حائضہ عورت احرام باندھنے کا ارادہ کرے اور اس کے لئے وہ غسل کرے

باب : پاکی کا بیان

اگر حائضہ عورت احرام باندھنے کا ارادہ کرے اور اس کے لئے وہ غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 245

راوی: یونس بن عبدالاعلی، شهیب، مالك، ابن شهاب وهشام بن عروه، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ لَمْ يَرْوِهِ أَحَدٌ إِلَّا أَشْهَبُ

یونس بن عبد الاعلی، شہیب، مالک، ابن شہاب وہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجتہ الوداع میں نکلے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ جس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچے تو میں حالت حیض میں تھی۔ پس میں نے نہ تو خانہ کعبہ کا طواف کیا اور نہ میں نے کوہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ (مطلب یہ ہے کہ میں حیض کی وجہ سے عمرہ ادا نہ کر سکی) جب میں نہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمانہ حج آگیا ہے اور میں اب تک عمرہ نہ کر سکی بوجہ حیض کے اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں حج سے محروم رہوں گی۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنا سر کھول ڈالو اور اب کنگھی کر لو اور حج کا احرام باندھ لو اور عمرہ کا ارادہ ترک کر دو۔ چنانچہ میں نے حسب ہدایت اسی طریقہ سے کیا جس وقت میں حج ادا کر چکی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر (عائشہ صدیقہ کے بھائی) کے ہمراہ مقام تنعیم کو بھیجا۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تمہارے عمرہ کی جگہ ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، شہیب، مالک، ابن شہاب وہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ صدیقہ

جنبی شخص برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل ہاتھ کو پاک کرے

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل ہاتھ کو پاک کرے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 246

راوی: احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، عطاء بن سائب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الْإِنَائُ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَائَ حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَائِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرَى حَتَّى إِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِلْئَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ

احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، عطاء بن سائب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت جنابت کا غسل فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے برتن میں پانی رکھا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل۔ جس وقت دونوں ہاتھوں کو دھو کر فارغ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈالتے اور پانی لے کر بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کو دھوتے۔ جس وقت اس سے فراغت ہو جاتی تو دائیں ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور دونوں ہاتھ دھوتے پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی تین مرتبہ ڈالتے پھر سر پر پانی ڈالتے تین مرتبہ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہتھیلیاں بھر کر تین مرتبہ جسم پر پانی ڈالتے پھر تمام جسم مبارک پر پانی ڈالتے۔

راوی : احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، عطاء بن سائب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ

برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھ کو کتنی بار دھونا چاہیے ؟

باب : پاکی کا بیان

برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھ کو کتنی بار دھونا چاہیے؟

جلد : جلد اول   حدیث 247

راوی: احمد بن سلیمان، یزید، شعبہ، عطاء بن سائب، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْرِغُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

احمد بن سلیمان، یزید، شعبہ، عطاء بن سائب، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے عرض کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت کس طریقہ سے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر پہلے تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر عضو مخصوص (اور شرم گاہ) دھوتے پھر ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر کلی فرماتے اور ناک میں پانی ڈالتے اس کے بعد سر کے اوپر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر تمام جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

راوی : احمد بن سلیمان، یزید، شعبہ، عطاء بن سائب، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ

دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جسم کی ناپاکی کو زائل کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جسم کی ناپاکی کو زائل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 248

راوی: محمود بن غیلان، نضر، شعبة، عطاء بن سائب، ابوسلمه

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْإِنَائِ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ مَا عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

محمود بن غیلان، نضر، شعبة، عطاء بن سائب، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت کیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے غسل جنابت فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن آتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈال کر دونوں ران دھوتے (اور شرم گاہ وعضو مخصوص پر) جہاں جہاں ناپاکی محسوس ہوتی اس کو دھوتے پھر سر کے اوپر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر تمام جسم پر پانی بہاتے۔

راوی : محمود بن غیلان، نضر، شعبة، عطاء بن سائب، ابوسلمہ

باب : پاکی کا بیان

دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جسم کی ناپاکی کو زائل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عمر بن عبید، عطاء بن سائب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَصَفَتْ

عَائِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ قَالَ عُمَرُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

اسحاق بن ابراہیم، عمر بن عبید، عطاء بن سائب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل جنابت کا تفصیلی حال بیان فرمایا تو کہا کہ پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے پانی ڈالتے بائیں ہاتھ پر اور شرم گاہ کو دھوتے اور اس پر جو لگا ہوتا (یعنی ناپاکی) اس کو دھوتے تھے۔ حضرت عمر بن عبید نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ پھر دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے۔ پھر کلی فرماتے تین مرتبہ اور ناک میں پانی ڈالتے۔ اس کے بعد تمام جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عمر بن عبید، عطاء بن سائب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

غسل کرنے سے قبل وضو کرنے کے متعلق

باب : پاکی کا بیان

غسل کرنے سے قبل وضو کرنے کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 250

راوی: قتیبہ، مالك، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ الْمَاءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهِ كُلِّهِ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت جنابت کا غسل فرماتے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر وضو فرماتے جس طریقہ سے نماز کے واسطے کیا جاتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی میں انگلیوں کو ڈال کر اپنے بال کی جڑوں میں خلال فرماتے۔ پھر سر پر تین چلو پانی ڈالتے پھر تمام جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

جنبی شخص کے سر کے بالوں میں خلال کرنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے سر کے بالوں میں خلال کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 251

راوی: عمرو بن علی، یحیی، هشام بن عروه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ وَيُخَلِّلُ رَأْسَهُ حَتَّى يَصِلَ إِلَى شَعْرِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

عمرو بن علی، یحیی، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت عائشہ صدیقہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل جنابت کے متعلق بیان فرمایا تو اس طریقہ سے بیان فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے تو ہاتھوں کو (اچھی طرح سے) دھوتے اور وضو کرتے اور سر میں خلال کرتے تاکہ پانی بالوں میں اچھی طرح سے پہنچ جائے پھر تمام جسم پر پانی بہاتے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ہشام بن عروہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے سر کے بالوں میں خلال کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 252

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ھشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشَرِّبُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثًا

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے سر مبارک کو پانی سے تر فرماتے۔ پھر تین بار سر کے اوپر تین چلو بھر کر پانی ڈالتے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

جنبی کے واسطے کس قدر پانی غسل کے لئے بہانا کافی ہے؟

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے واسطے کس قدر پانی غسل کے لئے بہانا کافی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 253

راوی: قتیبہ، ابوحوص، ابواسحاق، سلیمان بن صرف، جبیر بن مطعم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ

عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِنِّي لَأَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ

قتیبہ، ابوحوص، ابواسحاق، سلیمان بن صرف، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ لوگوں نے غسل کے بارے میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بحث کی۔ کسی نے بیان کیا کہ میرا تو غسل اس طرح ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالتا ہوں (باقی غسل کی تفصیل وہی ہے جو کہ حدیث سابق میں گزر چکی ہے)۔

راوی: قتیبہ، ابوحوص، ابواسحاق، سلیمان بن صرف، جبیر بن مطعم

)عورت) حیض سے فراغت کے بعد کس طریقہ سے غسل کرے؟

باب: پاکی کا بیان

)عورت) حیض سے فراغت کے بعد کس طریقہ سے غسل کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 254

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابن صفیة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنْ الْمَحِيضِ فَأَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِنْ مَسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ وَكَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَجَذَبْتُ الْمَرْأَةَ وَقُلْتُ تَتَّبِعِينَ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابن صفیة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض سے فارغ ہونے والی خاتون کے طریقہ غسل کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا اس طریقہ سے غسل کرنا چاہیے۔ پھر فرمایا کہ غسل سے فراغت کے بعد (کپڑے یا روئی وغیرہ کا) ایک ٹکڑا لے لے کہ جس میں مشک لگی ہوئی ہو اور اس سے پاکی حاصل کر۔ یہ سن کر اس خاتون نے کہا میں کس طریقہ سے اس سے پاکی حاصل کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب سن کر چہرہ مبارک پر (شرم وحیاء کی وجہ سے ہاتھ کی) آڑ فرمالی اور ارشاد فرمایا تم اس سے پاکی حاصل کرو (یہ جملہ حیرت کے طور پر فرمایا) حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا میں نے اس خاتون کو پکڑ کر کھینچ لیا اور (آہستہ سے) کہا۔ خون کی جگہ پر اس کو رکھ لو۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابن صفیۃ، عائشہ صدیقہ

غسل سے فراغت کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں

باب : پاکی کا بیان

غسل سے فراغت کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 255

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، حسن، ابن صالح، ابواسحاق و عمرو بن علی، عبدالرحمن، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

احمد بن عثمان بن حکیم، حسن، ابن صالح، ابواسحاق و عمرو بن علی، عبدالرحمن، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل سے فراغت حاصل کرنے کے بعد وضو نہیں فرمایا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، حسن، ابن صالح، ابواسحاق و عمرو بن علی، عبدالرحمن، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

جس جگہ غسل جنابت کرے تو پاؤں جگہ بدل کر دوسری جگہ دھوئے

باب : پاکی کا بیان

جس جگہ غسل جنابت کرے تو پاؤں جگہ بدل کر دوسری جگہ دھوئے

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی: علی بن حجر، عیسی، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ بِيَمِينِهِ فِي الْإِنَاءِ فَأَفْرَغَ بِهَا عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ غَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِلْئَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ

علی بن حجر، عیسی، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے جنابت کے غسل کیلئے پانی رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ دھویا پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا اور اپنی شرم گاہ پر پانی بہایا۔ پھر شرم گاہ کو بائیں ہاتھ سے دھویا پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر مارا اور ہاتھ کو زور سے رگڑا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے وضو فرمایا کہ جس طریقہ سے نماز پڑھنے کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر دونوں چلو بھر کر تین مرتبہ پانی سر پر ڈالا پھر تمام بدن کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ سے ہٹ گئے (یعنی جگہ بدل دی) اور دونوں پاؤں دھوئے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے وضو کا پانی خشک کرنے کیلئے

کپڑا لے کر حاضر ہوئی۔

راوی : علی بن حجر، عیسی، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، میمونہ

غسل سے فارغ ہونے کے بعد اعضاء کو کپڑے سے نہ خشک کرنا

باب : پاکی کا بیان

غسل سے فارغ ہونے کے بعد اعضاء کو کپڑے سے نہ خشک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 257

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ فَأُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا

محمد بن یحیی بن ایوب بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس (وہ) خشک کرنے کے واسطے کپڑا لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کپڑا قبول نہیں فرمایا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ کو جھٹکنے لگے۔

راوی : محمد بن یحیی بن ایوب بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس

جنبی شخص کھانا کھانے کا ارادہ کرے اور غسل نہ کرسکے تو وضو کر لینا چاہئے

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کھانا کھانے کا ارادہ کرے اور غسل نہ کر سکے تو وضو کر لینا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 258

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، شعبه، عمرو بن علی، یحیی و عبدالرحمن، شعبة، حکم، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، شعبہ، عمرو بن علی، یحیی و عبدالرحمن، شعبة، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت کی حالت میں جس وقت کھانا کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے جس طریقہ سے نماز کے واسطے وضو کرتے۔

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، شعبہ، عمرو بن علی، یحیی و عبدالرحمن، شعبة، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

اگر جنبی شخص کھانا کھانا چاہے اور صرف اس وقت ہاتھ ہی دھولے تو کافی ہے اس کا بیان

باب : پاکی کا بیان

اگر جنبی شخص کھانا کھانا چاہے اور صرف اس وقت ہاتھ ہی دھولے تو کافی ہے اس کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 259

راوی: محمد بن عبید بن محمد، عبداللہ بن مبارک، یونس، زھری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ

محمد بن عبید بن محمد، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے اور اگر کھانا کھانے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھوتے۔

راوی: محمد بن عبید بن محمد، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

جنبی شخص جس وقت کھانے پینے کا ارادہ کرے تو ہاتھ دھونا کافی ہے

باب: پاکی کا بیان

جنبی شخص جس وقت کھانے پینے کا ارادہ کرے تو ہاتھ دھونا کافی ہے

جلد: جلد اول حدیث 260

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زھری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ

سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے اور اگر کھانے پینے کا ارادہ فرماتے تو دونوں ہاتھ دھوتے پھر کھانا تناول

فرماتے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

جنبی اگر سونے لگے تو وضو کرے

باب : پاکی کا بیان

جنبی اگر سونے لگے تو وضو کرے

جلد : جلد اول حدیث 261

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سونے کا ارادہ فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت جنبی ہوتے تو وضو فرماتے جس طریقہ سے سونے سے قبل نماز پڑھنے کے واسطے وضو فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 262

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر، نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم لوگوں میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں جس وقت وہ وضو کرلے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

جس وقت جنبی شخص سونے کا قصد کرے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرے اور عضو مخصوص دھولے

باب : پاکی کا بیان

جس وقت جنبی شخص سونے کا قصد کرے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرے اور عضو مخصوص دھولے

جلد : جلد اول   حدیث 263

راوی: قتیبه، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

قتیبہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ عمر نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ مجھ کو

رات کے وقت جنابت ہو جاتی ہے اور اس وقت غسل کرنے کا موقعہ نہیں ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وضو کرلو اور شرم گاہ دھوڈالو اس کے بعد سو سکتے ہو۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

جس وقت جنبی شخص وضو نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

باب : پاکی کا بیان

جس وقت جنبی شخص وضو نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 264

راوی : اسحاق بن ابراهیم، هشام بن عبدالملك، شعبة وعبیدالله بن سعید، یحیی، شعبه، علی بن مدرك، ابوزرعة، عبدالله بن نجی، علی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبدالملک، شعبۃ وعبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ، عبداللہ بن نجی، علی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مکان میں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے کہ جس مکان میں تصویر کتا یا جنبی شخص موجود ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبدالملک، شعبۃ وعبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعۃ، عبداللہ بن نجی، علی

اگر جنبی شخص دوبارہ ہمبستری کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے؟

باب : پاکی کا بیان

اگر جنبی شخص دوبارہ ہمبستری کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی: حسین بن حریث، سفیان، عاصم، ابومتوکل، ابوسعید

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ

حسین بن حریث، سفیان، عاصم، ابو متوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے ایک ہی غسل سے۔

راوی : حسین بن حریث، سفیان، عاصم، ابو متوکل، ابوسعید

ایک سے زیادہ عورتوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل کرنا

باب : پاکی کا بیان

ایک سے زیادہ عورتوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 266

راوی: اسحاق بن ابراھیم و یعقوب بن ابراھیم، اسماعیل بن ابراھیم، حمید، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

اسحاق بن ابراہیم ویعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس گئے ایک ہی غسل سے یعنی سب سے صحبت کی اور آخر میں غسل فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم ویعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، انس بن مالک

باب : پاکی کا بیان

ایک سے زیادہ عورتوں سے جماع کرکے ایک ہی غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 267

راوی: محمد بن عبید، عبداللہ بن مبارک، معمر، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

محمد بن عبید، عبداللہ بن مبارک، معمر، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کے پاس جاتے ایک ہی غسل سے (مطلب وہی ہے جو کہ اوپر مذکور ہے(

راوی : محمد بن عبید، عبداللہ بن مبارک، معمر، قتادہ، انس

جنبی شخص کے واسطے تلاوت قران جائز نہیں ہے

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے واسطے تلاوت قران جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراهیم، شعبه، عمرو بن مرة، عبدالله بن سلمه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا أَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ الْخَلَائِ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، شعبہ، عمرو بن مرة، عبداللہ بن سلمہ سے روایت ہے کہ میں اور دو اشخاص حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء سے نکل کر تلاوت قرآن فرماتے اور ہمارے ساتھ تشریف فرما ہو کر گوشت تناول فرماتے اور تلاوت قرآن فرماتے اور تلاوت قرآن سے کوئی شئ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رکاوٹ نہ بنتی علاوہ حالت جنابت کے (مطلب یہ ہے کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت میں ہوتے تو تلاوت قرآن نہ فرماتے جس وقت تک کہ غسل نہ فرماتے۔(

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، شعبہ، عمرو بن مرة، عبداللہ بن سلمہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے واسطے تلاوت قران جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی: محمد بن احمد، ابویوسف، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عمرو بن مرة، عبدالله بن سلمه، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

محمد بن احمد، ابویوسف، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، علی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت کے علاوہ ہر ایک حالت میں تلاوت قرآن فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن احمد، ابویوسف، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، علی

جنبی شخص کے ساتھ بیٹھ جانا اور اس کو چھونے وغیرہ سے متعلق فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے ساتھ بیٹھ جانا اور اس کو چھونے وغیرہ سے متعلق فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، شیبانی، ابوبردة، حذیفه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ مَاسَحَهُ وَدَعَا لَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا بُكْرَةً فَحِدْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُكَ فَحِدْتَ عَنِّي فَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَخَشِيتُ أَنْ تَمَسَّنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، شیبانی، ابوبردۃ، حذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ عادت مبارکہ تھی جس وقت کسی صحابی سے ملاقات فرماتے تو اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے اور اس کے واسطے دعا فرماتے۔ میں نے ایک دفعہ صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر رخ بدل دیا۔ پھر دن چڑھنے کے وقت میں

خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھ کو دیکھا تو علیحدہ ہو کر چل دیا۔ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس وقت حالت جنابت میں تھا تو میں ڈر گیا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو ہاتھ نہ لگائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، شیبانی، ابوبردة، حذیفہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے ساتھ بیٹھ جانا اور اس کو چھونے وغیرہ سے متعلق فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 271

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی، مسعر، واصل، ابووائل، حضرت حذیفہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَهْوَى إِلَيَّ فَقُلْتُ إِنِّي جُنُبٌ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

اسحاق بن منصور، یحیی، مسعر، واصل، ابووائل، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی اور میں اس وقت حالت جنابت میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری جانب کو جھکے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حالت جنابت میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان ناپاک اور نجس نہیں ہوتا۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی، مسعر، واصل، ابووائل، حضرت حذیفہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کے ساتھ بیٹھ جانا اور اس کو چھونے وغیرہ سے متعلق فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 272

راوی: حمید بن مسعدۃ، بشر، ابن مفضل، حمید، بکر، ابو رافع، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

حمید بن مسعدۃ، بشر، ابن مفضل، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کے ایک راستہ میں ان سے ملاقات کی اور وہ (یعنی ابوہریرہ) اس وقت حالت جنابت میں تھے تو وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر خاموشی سے سرک گئے اور غسل سے فارغ ہوئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی تلاش فرمائی تو وہ نہ مل سکے۔ جب واپس آئے تو دریافت فرمایا اے ابوہریرہ تم کس جگہ تھے؟ انہوں نے جواب دیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ملاقات فرمائی تھی تو میں اس وقت حالت جنابت میں تھا۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بیٹھ جانا برا لگا جس وقت تک کہ میں غسل سے فارغ نہ ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

راوی: حمید بن مسعدۃ، بشر، ابن مفضل، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ

حائضہ سے خدمت لینا

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 273

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یزید بن کسان، ابوحازم، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یزید بن کسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ مجھ کو کپڑا اٹھا کر دے دو۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نماز نہیں پڑھ رہی ہوں (یعنی حیض آرہا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تمہارے ہاتھ میں نہیں لگا ہوا۔ اس کے بعد عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کپڑا اٹھا کر دے دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یزید بن کسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حائضہ سے خدمت لینا

جلد : جلد اول حدیث 274

راوی: قتیبہ بن سعید، عبیدة، اعمش و اسحاق بن ابراهیم، جریر عن اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ

ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ

قتیبہ بن سعید، عبیدة، اعمش و اسحاق بن ابراہیم، جریر عن اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مسجد سے مجھ کو بوریا اٹھا کر دے دو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں حالت حیض میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں لگ رہا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبیدة، اعمش و اسحاق بن ابراہیم، جریر عن اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

حائضہ سے خدمت لینا

جلد : جلد اول حدیث 275

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویة، الاعمش

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویة، الاعمش، یہ حدیث سابقہ حدیث جیسی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراھیم، ابو معاویة، الاعمش

حائضہ کا مسجد میں چٹائی بچھانا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کا مسجد میں چٹائی بچھانا

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی: محمد بن منصور، سفیان، منبوذ، ام میمونہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ

محمد بن منصور، سفیان، منبوذ، ام میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں رکھ کر قرآن کریم پڑھتے اور وہ بیوی (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ) حالت حیض میں ہوتی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، منبوذ، ام میمونہ

اگر کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوت قرآن کرے؟

باب : پاکی کا بیان

اگر کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوت قرآن کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 277

راوی: اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، سفیان، منصور، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْآنَ

اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، سفیان، منصور، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک ہم لوگوں میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاوت قرآن فرماتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، سفیان، منصور، عائشہ صدیقہ

جس خاتون کو حیض ارہاہو اس کو شوہر کا سر دھونا کیسا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

جس خاتون کو حیض ارہاہو اس کو شوہر کا سر دھونا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 278

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِئُ إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک میری طرف جھکا دیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حالت اعتکاف میں ہوتے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر دھوتی اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جس خاتون کو حیض ارہاہو اس کو شوہر کا سر دھونا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 279

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابواسود، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابواسود، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر کی طرف نکالتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت حالت اعتکاف میں ہوتے میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک دھوتی حالانکہ مجھ کو حیض آرہا ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابواسود، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

جس خاتون کو حیض ارہاہو اس کو شوہر کا سر دھونا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 280

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی حالانکہ اس وقت مجھ کو حیض آرہا ہوتا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

جس خاتون کو حیض ارہاہو اس کو شوہر کا سر دھونا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 281

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك وعلی بن شعیب، معن، مالك، زهری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، مالک و علی بن شعیب، معن، مالک، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے دوسری سند کے ساتھ مذکورہ بالا مضمون منقول ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک و علی بن شعیب، معن، مالک، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کے ساتھ کھانا اور اس کا جھوٹا کھانا پینا

باب : پاکی کا بیان

جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کے ساتھ کھانا اور اس کا جھوٹا کھانا پینا

جلد : جلد اول حدیث 282

راوی: قتیبہ، یزید، ابن مقدام بن شریح بن ہانی، شریح

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلْتُهَا هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ وَكَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنْ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنْ الْقَدَحِ

قتیبہ، یزید، ابن مقدام بن شریح بن ہانی، شریح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ کیا کوئی خاتون اپنے شوہر کے ہمراہ حالت حیض میں کھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں وہ کھا سکتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو بلایا کرتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھاتی اور میں اس وقت حائضہ ہوتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے میں پہلے اس حصہ کو چوستی پھر اس کو رکھ دیتی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو چوستے اور اس جگہ منہ مبارک لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی منگواتے اس میں بھی میرا حصہ لگاتے میں پہلے لے کر پیتی۔ پھر رکھ دیتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اٹھا کر پیا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیالے پر اس جگہ پر منہ لگاتے کہ جس جگہ میں نہ منہ لگایا تھا۔

راوی: قتیبہ، یزید، ابن مقدام بن شریح بن ہانی، شریح

باب : پاکی کا بیان

جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کے ساتھ کھانا اور اس کا جھوٹا کھانا پینا

جلد : جلد اول   حدیث 283

راوی: ایوب بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، اعمش، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ سُؤْرِي وَأَنَا حَائِضٌ

ایوب بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، اعمش، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک (برتن میں) اسی جگہ لگاتے کہ جس جگہ پر میں نے منہ لگا کر پیا تھا اور میرا جوٹھا پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوش فرماتے حالانکہ اس وقت مجھ کو حیض آرہا ہوتا تھا۔

راوی : ایوب بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، اعمش، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کا جوٹھا پانی پینا

باب : پاکی کا بیان

جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کا جوٹھا پانی پینا

جلد : جلد اول   حدیث 284

راوی: محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاوِلُنِي الْإِنَائَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّی مَوْضِعَ فَمِي فَيَضَعُهُ عَلَی فِيهِ

محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو برتن عنائت فرماتے میں اس برتن میں سے پانی پیتی اور میں حیض سے ہوتی تھی۔ پھر میں وہ برتن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاش فرما کر برتن میں اسی جگہ منہ مبارک لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جس عورت کو حیض آرہا ہو اس کا جوٹھا پانی پینا

جلد : جلد اول حدیث 285

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، مسعر و سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ وَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَی مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ وَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَی مَوْضِعِ فِيَّ

محمود بن غیلان، وکیع، مسعر و سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں پانی پیتی تھی حالت حیض میں پھر وہ برتن میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اس جگہ لگاتے جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا اور میں ہڈی حالت حیض ہی میں چوستی۔ پھر وہ ہڈی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر

دیتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اسی جگہ لگاتے کہ جہاں پر میں نے منہ لگایا تھا۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، مسعر وسفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ

حائضہ عورت کو اپنے ساتھ لٹانے سے متعلق احادیث

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کو اپنے ساتھ لٹانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 286

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ھشام وعبید اللہ بن سعید و اسحاق بن ابراھیم، معاذ بن ھشام، یحیی، ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام وعبید اللہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، یحیی، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ اس دوران مجھ کو حیض آنا شروع ہو گیا تو میں نکل گئی اور اپنے حیض کے کپڑے اٹھا دیئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم کو حیض آیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیٹ گئی۔ یعنی چادر میں لیٹ گئی۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام وعبید اللہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، یحیی، ابوسلمہ

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کو اپنے ساتھ لٹانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 287

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جابر بن صبح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ أَوْ حَائِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جابر بن صبح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لحاف میں سوتے تھے اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی تو اگر میرے جسم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر کچھ لگ جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ کو دھو ڈالتے۔ اس سے زیادہ جگہ نہ دھوتے پھر نماز ادا فرماتے۔ اس کے بعد پھر آرام فرماتے۔ پھر اگر کچھ لگ جاتا تو اسی طریقہ سے کرتے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، جابر بن صبح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حائضہ خاتون کے ساتھ آرام کرنا اور اس کو چھونا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ خاتون کے ساتھ آرام کرنا اور اس کو چھونا

جلد : جلد اول حدیث 288

راوی: قتیبه، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن شرجیل، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَشُدَّ إِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن شرجیل، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم خاتون میں سے جب کسی کو حیض آتا تو حکم فرماتے کہ تم تہمند لے لو اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بیوی کے ساتھ آرام فرماتے ساتھ سوتے مطلب ہے کہ جماع کے علاوہ تمام کام انجام دیتے۔

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن شرجیل، عائشہ صدیقہ

باب: پاکی کا بیان

حائضہ خاتون کے ساتھ آرام کرنا اور اس کو چھونا

جلد : جلد اول حدیث 289

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے میں سے جو خاتون حائضہ ہوتی اس کو تہہ بند باندھنے کا حکم فرماتے پھر اس سے مباشرت فرماتے۔ (مفہوم سابقے روایت میں

گزر چکا ہے(

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ خاتون کے ساتھ آرام کرنا اور اس کو چھونا

جلد : جلد اول   حدیث 290

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، یونس و لیث، ابن شهاب، حبیب، عروه، بدیة و لیث، میمونه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةُ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مُحْتَجِزَةً بِهِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس ولیث، ابن شہاب، حبیب، عروہ، بدیۃ ولیث، میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں میں کسی بیوی کے ساتھ مباشرت فرماتے اور وہ خاتون حائضہ ہوتی بشرطیکہ ایک خاتون تہہ بند لئے ہوتی جو کہ دونوں ران کے آدھے حصے اور گھٹنوں تک پہنچتی۔ (مطلب یہ ہے کہ ناف سے شروع ہوتی اور آدھی ران یا گھٹنوں تک ہوتی۔) لیث کی روایت میں ہے کہ اس تہہ بند کو وہ خاتون بہت مضبوطی سے باندھتی تھی۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس ولیث، ابن شہاب، حبیب، عروہ، بدیۃ ولیث، میمونہ رضی اللہ عنہا

ارشاد باری تعالہ کا مفہوم

باب : پاکی کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم

جلد : جلد اول حدیث 291

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمه، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُشَارِبُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ

اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ یہودیوں میں سے جس وقت کسی خاتون کو حیض آتا تو وہ اس کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے نہ اس کو ساتھ پانی پلاتے۔ نہ ایک مکان میں اس کے ہمراہ رہتے۔ حضرات صحابہ کرام نے اس کے متعلق دریافت فرمایا اس پر خداوند قدوس نے آیت کریمہ نازل فرمائی۔ (اس آیت کریمہ کا مفہوم یہ ہے کہ لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں کہ حیض ایک ناپاکی ہے تو تم لوگ خواتین سے حالت حیض میں علیحدہ رہو پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم فرمایا کہ وہ عورتوں کو حالت حیض میں بھی ساتھ کھلائیں پلائیں اور ایک مکان میں ساتھ رہیں اور علاوہ ہمبستری کے تمام کام کریں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

نہی خداوندی اور ممانعت کے علم کے باوجود جو شخص بیوی سے حالت حیض میں ہمبستری کر لے اس کا کیا کفارہ ہے؟

باب : پاکی کا بیان

نہی خداوندی اور ممانعت کے علم کے باوجود جو شخص بیوی سے حالت حیض میں ہمبستری کرلے اس کا کیا کفارہ ہے؟

جلد : جلد اول　　　　　حدیث 292

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کے بارے میں کہ جو اپنی حائضہ بیوی سے ہمبستری کرے کہ وہ ایک دینار صدقہ ادا کرے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، عبداللہ ابن عباس

جو خاتون احرام باندھے اور اس کو حیض شروع ہو جائے؟

باب : پاکی کا بیان

جو خاتون احرام باندھے اور اس کو حیض شروع ہو جائے؟

جلد : جلد اول　　　　　حدیث 293

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ

أَنَّ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حج کے واسطے نکلے حج کے ارادہ سے۔ پس جس وقت مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں اس وقت رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا تم کو حیض آنے لگا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تو وہ شئی ہے کہ جو (تقدیر میں) لکھ دی گئی ہے خداوند قدوس کی طرف سے آدم کی صاحبزادیوں کے واسطے۔ اب تم وہ تمام کام انجام دو جو کہ حاجی لوگ انجام دیتے ہیں۔ لیکن تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا (باقی کام حیض سے پاکی کے بعد انجام دینا)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کی جانب سے ایک گائے کی قربانی کی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نفاس والی خاتون احرام کیسے باندھیں؟

باب: پاکی کا بیان

نفاس والی خاتون احرام کیسے باندھیں؟

جلد : جلد اول حدیث 294

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی و یعقوب بن ابراھیم، یحیی بن سعید، حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي

وَاسْتَثْفِرِی ثُمَّ أَهِلِّی

عمرو بن علی و محمد بن مثنی ویعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے والد ماجد نے نقل فرمایا کہ ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طریقہ سے فریضہ حج انجام دیا؟ انہوں نے بیان فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مدینہ منورہ سے حج کرنے کے واسطے روانہ ہوئے) جس وقت ماہ ذوالقعدہ کے پانچ دن باقی رہ گئے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوگئے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ذوالحلیفہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس کے محمد بن ابی بکر نامی لڑکے کی ولادت ہوگئی۔ انہوں نے کسی کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بھیجا کہ اب مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم غسل کرلو اور لنگوٹ کس لو۔ اس کے بعد لبیک پکارا۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی ویعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہا

اگر کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

باب : پاکی کا بیان

اگر کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، سفیان، ابومقدام ثابت الحداد، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، سفیان، ابومقدام ثابت الحداد، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو ایک چپٹی لکڑی کی نوک سے کھرچ ڈالو اور اس کو تم بیری کے پتے اور پانی سے دھوڈالو۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، سفیان، ابومقدام ثابت الحداد، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن

باب : پاکی کا بیان

اگر کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 296

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُونُ فِي حَجْرِهَا أَنَّ امْرَأَةً اسْتَفْتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَائِ ثُمَّ انْضَحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو کھرچ دو پھر تم اس کو مل کر پانی سے دھوڈالو اور پھر تم اس سے نماز ادا کرو۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر

منی کپڑے میں لگ جانے کا حکم

باب : پاکی کا بیان

منی کپڑے میں لگ جانے کا حکم

جلد : جلد اول　　حدیث 297

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، معاویہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي كَانَ يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، معاویہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنھا سے دریافت کیا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کپڑے میں نماز ادا فرماتے تھے جس کپڑے کو پہن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم بستری فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کپڑے میں ناپاکی نہ محسوس ہوتی تھی۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، معاویہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

کپڑے پر سے منی دھونے کا حکم

باب : پاکی کا بیان

کپڑے پر سے منی دھونے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 298

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عمرو بن میمون الجزری، سلیمان بن یسار، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَإِنَّ بُقَعَ الْمَائِ لَفِي ثَوْبِهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، عمرو بن میمون الجزری، سلیمان بن یسار، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے مبارک سے میں منی دھویا کرتی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا کرنے کے لئے تشریف لے جاتے اور پانی کے نشان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں میں ہوا کرتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عمرو بن میمون الجزری، سلیمان بن یسار، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 299

راوی: قتیبہ، حماد، ابوہاشم، ابومجلز، حارث بن نوفل، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ وَقَالَتْ مَرَّةً أُخْرَى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، حماد، ابوہاشم، ابومجلز، حارث بن نوفل، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے کپڑے مبارک سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔ (مطلب یہ ہے کہ منی کو میں پانی سے نہیں دھوتی تھی(

راوی : قتیبہ، حماد، ابوہاشم، ابومجلز، حارث بن نوفل، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث** 300

راوی: عمرو بن یزید، بهز، شعبه، حکم، ابراهیم، هشام بن حارث، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن یزید، بہز، شعبہ، حکم، ابراہیم، ہشام بن حارث، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ البتہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے پر جب منی دیکھتی تو منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز، شعبہ، حکم، ابراہیم، ہشام بن حارث، عائشہ صدیقہ

باب : پاکی کا بیان

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث** 301

راوی: حسین بن حریث، سفیان، منصور، ابراهیم، همام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسین بن حریث، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں در حقیقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی: حسین بن حریث، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: پاکی کا بیان

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 302

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی بن سعید، اعمش، ابراهیم، همام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُكُّهُ

شعیب بن یوسف، یحیی بن سعید، اعمش، ابراہیم، ہمام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ در حقیقت میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی مل دیا کرتی تھیں۔

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی بن سعید، اعمش، ابراہیم، ہمام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 303

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ھشام بن حسان، ابو معشر، ابراھیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، حماد بن زید، ہشام بن حسان، ابو معشر، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں خود جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو مل دیا کرتی تھی (یعنی کھرچ کر یا مسل کر صاف کر دیتی تھی)۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ہشام بن حسان، ابو معشر، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 304

راوی: محمد بن کامل، المروزی، هیثم، مغیرة، ابراهیم، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ

محمد بن کامل، المروزی، ہیثم، مغیرة، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

کپڑے میں منی جب دیکھتی تھی تو اس کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی : محمد بن کامل، المروزی، ہیثم، مغیرۃ، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

کھانا نہ کھانے والے بچہ کے پیشاب کا حکم

باب : پاکی کا بیان

کھانا نہ کھانے والے بچہ کے پیشاب کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی : قتیبہ، مالك، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک چھوٹے بچہ کو لے کر جو کہ ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کو گود میں بٹھلایا۔ اس لڑکے نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے پر پیشاب کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگا کر اس پر چھڑک دیا اس کو نہیں دھویا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن

باب : پاکی کا بیان

کھانا نہ کھانے والے بچہ کے پیشاب کا حکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 306

راوی: قتیبہ، مالک، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک لڑکا حاضر ہوا۔ اس لڑکے نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیشاب کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ پر پانی بہا دیا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

لڑکی کے پیشاب سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

لڑکی کے پیشاب سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 307

راوی: مجاهد بن موسی، عبدالرحمن بن مهدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفة، ابو سمح

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ

خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

مجاہد بن موسی، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفۃ، ابوسمع سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کپڑا لڑکی کے پیشاب سے دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی کا چھینٹا دیا جائے۔

راوی: مجاہد بن موسی، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفۃ، ابوسمع

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کے پیشاب کا حکم

باب : پاکی کا بیان

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کے پیشاب کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 308

راوی: محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُنَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تُرِكُوا فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا

محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ (قبیلہ) عکل کے چند لوگ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور ان لوگوں نے زبان سے اسلام قبول کر لیا پھر عرض کرنے لگے کہ یارسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ہم لوگ جانور والے لوگ ہیں (ہمارا گزر اوقات دودھ ہی پر ہے) اور ہم کاشت کار لوگ نہیں ہیں اور ان کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے واسطے کئی اونٹ اور ایک چرواہے کا حکم دیا اور ان لوگوں سے کہا کہ تم لوگ مدینہ منورہ سے باہر جا کر رہو اور ان جانوروں کا دودھ اور پیشاب پی لیا کرو اور باہر جا کر رہو۔ جب وہ لوگ صحت یاب ہوگئے اور وہ لوگ قبیلہ حرہ کے ایک جانب تھے تو وہ لوگ کافر بن گئے اور اسلام قبول کر کے مرتد ہوگئے۔ وہ لوگ نبی کے چرواہے کو قتل کر کے اور اونٹوں کو لے کر فرار ہوگئے۔ جس وقت یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاش کرنے والے لوگوں کو ان کے پیچھے بھیجا۔ وہ لوگ ان کو پکڑ کر لے آئے تو ان کی آنکھیں (سلائی سے) پھوڑ دی گئیں اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو اسی جگہ مقام حرہ میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ لوگ تڑپ تڑپ کر مر گئے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک

باب : پاکی کا بیان

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کے پیشاب کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 309

راوی : محمد بن وهب، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحيم، زيد بن ابو انسة، طلحه بن مصرف، يحيى بن سعيد، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ

هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَمْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ طَلْحَةَ وَالصَّوَابُ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابو عبدالرحیم، زید بن ابو انسۃ، طلحہ بن مصرف، یحیی بن سعید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ چند لوگ قبیلہ عرینہ کے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور ان لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ ان لوگوں کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی۔ ان کے (چہروں کے رنگ) پیلے پڑ گئے اور ان کے پیٹ اوپر کو چڑھ گئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو دودھ دینے والی اونٹنی دے کر حکم فرمایا کہ تم لوگ اس اونٹنی کا دودھ اور پیشاب (بطور علاج) پی لو۔ ان لوگوں نے اسی طریقہ سے کیا حتی کہ وہ لوگ شفا پا گئے۔ تو وہ لوگ چرواہوں کو قتل کر کے اونٹ ہانک کر ساتھ لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کی تلاش میں آدمی دوڑائے اور ان کو پکڑ کر لانے کا حکم فرمایا۔ وہ لوگ گرفتار ہو کر آئے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں چلائی گئی۔ عبدالملک بن مروان جو کہ اس وقت اہل اسلام کا امیر اور حاکم تھا انہوں نے انس سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سزا ان لوگوں کو کفر قبول کرنے (یا مرتد ہونے) کی وجہ سے دی یا ان کے جرم کی وجہ سے تھی؟ انس نے جواب میں فرمایا کفر کی وجہ سے سزا دی۔

راوی: محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابو عبدالرحیم، زید بن ابو انسۃ، طلحہ بن مصرف، یحیی بن سعید، انس بن مالک

حلال جانور کا پاخانہ اگر کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

باب : پاکی کا بیان

حلال جانور کا پاخانہ اگر کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 310

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، خالد، یعنی ابن مخلد، علی، ابن صالح، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَمَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ جُلُوسٌ وَقَدْ نَحَرُوا جَزُورًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَيُّكُمْ يَأْخُذُ هَذَا الْفَرْثَ بِدَمِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتَّى يَضَعَ وَجْهَهُ سَاجِدًا فَيَضَعُهُ يَعْنِي عَلَى ظَهْرِهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهَا فَأَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهِ ثُمَّ أَمْهَلَهُ فَلَمَّا خَرَّ سَاجِدًا وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأُخْبِرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَجَائَتْ تَسْعَى فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَعِيطٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَةً مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ فِي قَلِيبٍ وَاحِدٍ

احمد بن عثمان بن حکیم، خالد، یعنی ابن مخلد، علی، ابن صالح، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ کے نزدیک نماز ادا کر رہے تھے اور ایک جماعت قبیلہ قریش کی بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں نے ایک اونٹ ذبح کیا تھا ان لوگوں میں سے کسی شخص سے کہا تم لوگوں میں سے کون شخص ایسا ہے جو کہ اس ناپاک کو یعنی اونٹ کی اوجھ کو لے کر کھڑا رہے جس وقت یہ شخص (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سجدہ کریں تو یہ گندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر رکھ دے۔ ان لوگوں میں ایک بدنصیب انسان کھڑا ہوا اور وہ شخص گندگی لے کر کھڑا رہا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے اس بدنصیب شخص نے وہ گندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ یہ حضرت فاطمۃ زہرہ رضی اللہ عنہا کو جو کہ اس وقت (نابالغ) لڑکی تھیں وہ بھاگی ہوئیں آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک سے وہ گندگی اٹھائی۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا اے خدا تو قریش کو سمجھ لے۔ یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا اے خدا تو ابوجہل بن ہشام اور شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ابی معیط اسی طرح سات قریش کے قبیلہ کا نام لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بددعا فرمائی۔ عبداللہ نے نقل کیا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن کریم نازل فرمایا ہے میں نے ان لوگوں کو غزوہ بدر کے دن ایک اندھے کنویں کے اندر گرا ہوا پایا (یعنی ان لوگوں کو دنیا میں ہی سخت ترین سزا مل گئی(

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، خالد، یعنی ابن مخلد، علی، ابن صالح، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ

گر تھوک کپڑے کو لگ جائے تو اس کا حکم

باب : پاکی کا بیان

گر تھوک کپڑے کو لگ جائے تو اس کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 311

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ فَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر کے ایک کونہ میں تھوک کر اس کو اس سے مل دیا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

باب : پاکی کا بیان

گر تھوک کپڑے کو لگ جائے تو اس کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 312

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، قاسم بن مہران، ابو رافع ابوھریرہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ

تَحْتَ قَدَمِهِ وَإِلَّا فَبَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكَهُ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، قاسم بن مہران، ابورافع ابوہریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنے سامنے کی طرف نہ تھوکے نہ تو دائیں جانب اور نہ ہی بائیں جانب بلکہ نیچے کی طرف پاؤں کی طرف تھوکے ورنہ تو جس طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوکا کرتے تھے تو اس طرح سے تھوک دے یعنی اپنے کپڑے میں تھوکے اور اس کو مل دے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، قاسم بن مہران، ابورافع ابوہریرہ رضی اللہ عنہا

تیمم کے شروع ہونے سے متعلق

باب : پاکی کا بیان

تیمم کے شروع ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 313

راوی: قتیبہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَائِ أَوْ ذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَائَ اللهُ أَنْ

يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَمَا مَنَعَنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

قتیبہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں نکلے اور ہم جس وقت مقام بیداء یا ذات الجیش میں پہنچ گئے تو میرا گلے کا ہار ٹوٹ کر گر گیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو تلاش فرمانے کیلئے رک گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ دوسرے لوگ بھی ٹھہر گئے۔ لیکن وہاں پر پانی موجود نہ تھا اور نہ ہی لوگوں کے ہمراہ پانی تھا۔ چنانچہ لوگ صدیق اکبر رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ آپ دیکھ لیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کیا کارنامہ انجام دیا ہے؟ (یعنی ہار گم کر دیا) اور انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر حضرات صحابہ کرام کو بھی ایک ایسی جگہ ٹھہرا دیا جہاں پر پانی تک نہیں ہے اور نہ ساتھیوں کے ساتھ پانی ہے۔ یہ بات سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا تشریف لائے اور اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر سر رکھ کر سو گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور دیگر حضرات کو ایک ایسی جگہ روک دیا (یعنی ٹھہرنے پر مجبور کیا) کہ جس جگہ نہ تو پانی ہیاور نہ ہی ساتھیوں کے ساتھ پانی ہے اور یہ فرما کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا مجھ پر ناراض ہو گئے اور میری کمر میں (لکڑی وغیرہ سے) ٹھونک مارنے لگے اور میرے اوپر ناراض ہو گئے لیکن میں اپنی جگہ سے نہیں ہلی صرف اسی وجہ سے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا۔ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سے آرام فرما رہے) اور سوتے رہے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت بیدار ہوئے تو وہاں پر پانی موجود نہ تھا۔ چنانچہ پانی نہ ہونے کی وجہ سے صحابہ کرام میں سے بعض حضرات نے بغیر وضو کے ہی نماز پڑھ لی اس پر خداوند قدوس نے آیت تیمم نازل فرمائی۔ حضرت اسید بن حضیر نے فرمایا کہ یہ تمہاری پہلی ہی برکت نہیں ہے اے صدیق اکبر کے گھر کے لوگو عائشہ صدیقہ نے فرمایا اس کے بعد ہم نے اپنا اونٹ اٹھایا کہ جس پر میں سوار تھی تو پھر میرا ہار اس کے نیچے سے مل گیا۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

سفر کے بغیر تیمم

جلد : جلد اول حدیث 314

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیر، عبداللہ ابن عباس، عبداللہ بن یسار، میمونہ، علی، ابوجہیم بن حارث، حضرت عمیر

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ الْجَمَلِ وَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیر، عبداللہ ابن عباس، عبداللہ بن یسار، میمونہ، علی، ابوجہیم بن حارث، حضرت عمیر سے روایت ہے جو کہ حضرت عبداللہ ابن عباس کے غلام تھے اور حضرت عبداللہ بن یسار جو کہ حضرت میمونہ کے غلام تھے دونوں کے دونوں حضرت ابوجہیم بن حارث کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیر جمل (جگہ کا نام) تشریف لائے کہ راستے میں ایک شخص ملا اس شخص نے سلام کیا تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیوار کے نزدیک تشریف لائے اور چہرہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح فرمایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیر، عبداللہ ابن عباس، عبداللہ بن یسار، میمونہ، علی، ابوجہیم بن حارث، حضرت عمیر

مقیم ہونے کی حالت میں تیمم

باب : پاکی کا بیان

مقیم ہونے کی حالت میں تیمم

جلد : جلد اول حدیث 315

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سلمہ، ابوذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَائَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ الْمَائَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سلمہ، ابوذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے دریافت کیا کہ مجھ کو جنابت کی حالت لاحق ہو گئی ہے اور پانی غسل کے لئے نہ مل سکا حضرت عمر نے فرمایا کہ تم نماز نہ پڑھو (یعنی نماز اس صورت میں قضا کر دو) جس وقت پانی مل جائے تو تم اس وقت غسل کر کے نماز ادا کر لینا۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے امیر المومنین کیا آپ کو یہ بات نہیں یاد ہے کہ جس وقت میں اور آپ دونوں ایک لشکر میں تھے اور ہم کو حالت جنابت ہو گئی تھی اور ہم کو پانی نہیں مل سکا تھا اور آپ نے نماز ہی نہیں پڑھی تھی اور میں نے مقام منی میں پہنچ کر نماز ادا کی ہم لوگ جس وقت خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (تم کو مٹی میں لوٹ مارنا ضروری نہیں تھا) تم کو کافی تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان میں پھونک ماری اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ مبارک اور دونوں ہاتھوں کو منہ اور ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر پھیرا۔ سلمہ نے شک کیا ہے ہاتھوں کا مسح دونوں پہنچوں تک یا دونوں کہنی تک (پھیرا) یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو تم نے نقل کیا ہے اس کو ہم تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سلمہ، ابوذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مقیم ہونے کی حالت میں تیمم

جلد : جلد اول حدیث 316

راوی: محمد بن عبید بن محمد، ابوحوص، ابواسحاق، ناجیة بن خفاف، عمار بن یاسر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ مَائً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ

محمد بن عبید بن محمد، ابوحوص، ابواسحاق، ناجیة بن خفاف، عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ مجھ کو غسل کی ضرورت پیش آئی اور میں اونٹوں میں مشغول تھا تو مجھے پانی نہیں ملا میں مٹی میں اس طرح سے (تیمم کرنے کی نیت سے) لوٹ پوٹ ہوا کہ جس طریقہ سے جانور مٹی میں لوٹ پوٹ ہوتا ہے۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمھارے واسطے تیمم کرنا کافی تھا۔

راوی : محمد بن عبید بن محمد، ابوحوص، ابواسحاق، ناجیة بن خفاف، عمار بن یاسر

سفر میں تیمم

باب : پاکی کا بیان

سفر میں تیمم

جلد : جلد اول حدیث 317

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عیینہ، عبداللہ ابن عباس، عمار

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظِفَارٍ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوا مِنْ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عیینہ، عبد اللہ ابن عباس، عمار سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں مقام اولات الجیش میں پہنچے اور ٹھہرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ تھیں اور ان کا گلوبند ملک یمن کے موتی کے نگ کا تھا جو کہ (علاقہ) ظفار کے نگوں کا تھا وہ ٹوٹ کر گر گیا۔ لوگ اس گلوبند کی تلاش میں مشغول ہو گئے لوگوں کے پاس پانی تک موجود نہ تھا تو حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ پر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ تم نے لوگوں کو ہار تلاش کرنے میں مبتلا کر دیا جب کہ ان کے ساتھ پانی نہیں ہے اور نہ ہی اس جگہ پانی ہے اس خداوند قدوس نے مٹی پر تیمم کرنے کی اجازت نازل فرمائی۔ اس وقت مسلمان کھڑے ہو گئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ہاتھ زمین پر مارے پھر ہاتھ اٹھالئے اور مٹی کو نہیں جھٹکا اور اپنے چہروں اور ہاتھوں اور مونڈھوں پر مسح فرمایا اور اندرونی جانب بغلوں کے اندر تک مسح

کر لیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عیینہ، عبد اللہ ابن عباس، عمار

کیفیت تیمم میں اختلاف کا بیان

باب : پاکی کا بیان

کیفیت تیمم میں اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ، مالک، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوهِنَا وَأَيْدِينَا إِلَى الْمَنَاكِبِ نَوْعٌ آخَرُ مِنْ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ، مالک، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں پر اس کے بعد مونڈھوں تک مسح فرمایا۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ، مالک، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر

تیمم کا دوسرا طریقہ کہ جس میں ہاتھ مار کر گرد غبار کا تذکرہ ہے

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا دوسرا طریقہ کہ جس میں ہاتھ مار کر گرد غبار کا تذکرہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سلمہ، ابومالک وعبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رُبَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ أَمَّا أَنَا فَإِذَا لَمْ أَجِدْ الْمَاءَ لَمْ أَكُنْ لِأُصَلِّيَ حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَتَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ كُنْتَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَعْلَمُ أَنَّا أَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ أَمَّا أَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ الصَّعِيدُ لَكَافِيكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ قَالَ وَلَكِنْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سلمہ، ابومالک وعبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے کہا اے امیر المومنین کبھی ایک ایک دو دو ماہ تک ہم لوگوں کو پانی (وضو یا غسل کے مطابق) نہیں ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نہ پانی ملے تو میں نماز نہ پڑھوں۔ جس وقت تک میں پانی حاصل نہ کر سکوں۔ حضرت عمار بن یاسر نے فرمایا اے امیر المؤمنین آپ کو یاد ہے کہ جس وقت میں اور تم دونوں فلاں فلاں جگہ پر موجود تھے اور ہم اونٹ چراتے تھے تو تم کو معلوم ہے کہ ہم کو غسل کرنے کی ضرورت پیش آئی تھی میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو مٹی کافی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلی کو زمین پر مارا پھر ان کو پھونک ماری اور چہرہ پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا

اے عمار تم خدا سے ڈرو کہ تم بغیر کسی روک ٹوک کے حدیث نقل کرتے ہو (شاید تم بھول گئے ہو یا تم کو دھوکا ہو گیا ہے) حضرت عمار نے فرمایا اے امیر المؤمنین اگر آپ چاہیں تو میں اس حدیث کو نقل نہ کروں گا۔ حضرت عمر نے فرمایا نہیں بلکہ تم نقل کرو اس کو ہم تمہارے ہی حوالے کر دیں گے یعنی تم خود ہی اس پر عمل کرنا ہم اس پر عمل نہیں کریں گے جس وقت تک دوسرے شخص کی گواہی بھی نہ آئے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سلمہ، ابومالک وعبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابزی

تیمم کا ایک دوسرا طریقہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا ایک دوسرا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 320

راوی: عمرو بن یزید، بہز، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَقَالَ عَمَّارٌ أَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ هَكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِي يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

عمرو بن یزید، بہز، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر سے تیمم کا مسئلہ دریافت کیا وہ اس مسئلہ کا جواب نہ بتلا سکے حضرت عمار نے فرمایا تم کو یہ یاد ہے کہ جس وقت ہم اور تم دونوں ایک لشکر میں تھے اور مجھے غسل کرنے کی ضرورت پیش آئی میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا تھا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو اس طریقہ سے کرنا کافی تھا اور (تیمم کرنے کے لئے حضرت شعبہ نے دونوں گھٹنوں

پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان پر پھونک ماری اور چہرہ اور دونوں پہنچوں پر ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا ایک دوسرا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی: اسماعیل بن مسعود، شعبہ، حکم، ابن ابزی، حکم، ابن عبدالرحمن ابزی

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَدْ سَمِعَهُ الْحَكَمُ مِنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَجْنَبَ رَجُلٌ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً قَالَ لَا تُصَلِّ قَالَ لَهُ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ أَنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَإِنِّي تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفِّهِ ضَرْبَةً وَنَفَخَ فِيهَا ثُمَّ دَلَكَ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ لَا حَدَّثْتُهُ وَذَكَرَ شَيْئًا فِي هَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

اسماعیل بن مسعود، شعبہ، حکم، ابن ابزی، حکم، ابن عبد الرحمن ابزی سے روایت ہے کہ ایک شخص کو غسل کرنے کی ضرورت پیش آگئی وہ شخص حضرت عمر کی خدمت میں آیا اور ان سے کہا کہ میں جنبی ہوں اور غسل کرنے کے واسطے مجھ کو پانی نہیں مل سکا تو میں کیا کروں؟ حضرت عمر نے کہا کہ تم ایسی صورت میں نماز نہ پڑھو۔ حضرت عمار بن یاسر نے فرمایا کیا تم کو یہ یاد نہیں ہے کہ جس وقت ہم لوگ ایک لشکر میں تھے پھر ہم لوگوں کو غسل کرنے کی ضرورت پیش آگئی۔ تم نے تو نماز ہی نہ پڑھی تھی لیکن میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھی تھی۔ پھر میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو یہ کرنا بالکل کافی تھا اور حضرت شعبہ نے اپنی ہتھیلی زمین پر ماری پھر اس

پر پھونک ماری اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی کو ملا پھر چہرہ پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر نے فرمایا مجھ کو معلوم نہیں ہے حضرت عمار نے فرمایا چلو کوئی بات نہیں ہے اگر تم لوگوں کی رائے نہیں ہے تو میں اس روایت کو نہ نقل کروں بلکہ جو تم نقل کرو گے وہ تمہارے ذمہ رہے گا۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، شعبہ، حکم، ابن ابزی، حکم، ابن عبدالرحمن ابزی

ایک اور دوسری قسم کا تیمم

باب : پاکی کا بیان

ایک اور دوسری قسم کا تیمم

جلد : جلد اول حدیث 322

راوی: عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، حکم و سلمہ، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَائَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَائً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا أَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ أَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ أَمْ لَا

عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، حکم و سلمہ، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کے ایک شخص ان کی خدمت میں

حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا میں جنبی ہوں۔ اگر مجھ کو پانی نہ مل سکا تو میں کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نماز نہ ادا کرو۔ حضرت عمار نے فرمایا اے امیر المومنین کیا تم کو یہ واقعہ یاد نہیں ہے کہ جس وقت میں اور تم دونوں کے دونوں ایک ہی لشکر میں تھے۔ پھر ہم کو جنابت کی حالت لاحق ہو گئی اور ہم کو پانی نہ مل سکا۔ تم نے تو نماز ادا نہ کی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا پھر میں نے نماز ادا کی۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو اس طرح سے عمل کرنا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (تیمم کی نیت سے) دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر چہرہ کا مسح فرمایا اور دونوں پہنچوں کا مسح کیا۔ حضرت سلمہ نے اس حدیث کے بارے میں شک کیا اور کہا کہ مجھے یاد نہیں ہے کہ ہاتھوں کا تذکرہ کیا ہو یہ بات یاد نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، حکم وسلمہ، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

جنبی شخص کو تیمم کرنا درست ہے

باب : پاکی کا بیان

جنبی شخص کو تیمم کرنا درست ہے

جلد : جلد اول   حدیث 323

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، شقیق

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَائَ فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ وَبِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ عَلَى كَفَّيْهِ وَوَجْهِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، شقیق سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ کے پاس بیٹھا تھا حضرت ابوموسیٰ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے فرمایا کیا تم نے حضرت عمار کا یہ قول نہیں سنا جس وقت انہوں نے حضرت عمر سے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کام کے واسطے بھیجا مجھ کو وہاں غسل کرنے کی ضرورت پیش آگئی اور پانی نہ مل سکا تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو اس طریقہ سے کرنا کافی تھا اور دونوں ہاتھوں کو زمین پر ایک مرتبہ مارا اور دونوں ہتھیلیوں پر پھونک ماری پھر بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر مارا اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مارا اپنے دونوں پہنچوں سمیت اور پھر چہرہ پر مسح فرمایا۔ حضرت عبداللہ سے فرمایا تم نہیں دیکھتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنھا نے حضرت عمار کے فرمانے پر اکتفا نہیں کیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، شقیق

مٹی سے تیمم کے متعلق حدیث

باب : پاکی کا بیان

مٹی سے تیمم کے متعلق حدیث

جلد : جلد اول حدیث 324

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عوف، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَائٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَائَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ

سوید بن نصر، عبداللہ، عوف، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا

کہ وہ شخص لوگوں سے علیحدہ ہے اور جماعت میں شامل نہیں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے ساتھ کس وجہ سے تم جماعت میں شامل نہیں ہوئے۔ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو جنابت کی حالت لاحق ہوگئی ہے اور مجھے پانی نہیں مل سکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے اوپر مٹی لازم کر لو۔ وہ تمہارے واسطے کافی ہے جس وقت پانی نہ مل سکے تو تم اس پر تیمم کر لو۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عوف، عمران بن حصین

ایک ہی تیمم سے متعدد نمازیں ادا کرنا

باب: پاکی کا بیان

ایک ہی تیمم سے متعدد نمازیں ادا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 325

راوی: عمرو بن هشام، مخلد، سفیان، ایوب، ابوقلابة، عمرو بن بجدان، ابوذر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوئُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَائَ عَشْرَ سِنِينَ

عمرو بن ہشام، مخلد، سفیان، ایوب، ابوقلابۃ، عمرو بن بجدان، ابوذر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پاک مٹی مسلمان کے واسطے وضو کے قائم مقام ہے (چاہے) کوئی شخص دس سال سے پانی نہ پا سکے۔

راوی: عمرو بن ہشام، مخلد، سفیان، ایوب، ابوقلابۃ، عمرو بن بجدان، ابوذر

جو شخص وضو کے لئے پانی اور تیمم کرنے کے لئے مٹی نہ پاسکے

باب : پاکی کا بیان

جو شخص وضو کے لئے پانی اور تیمم کرنے کے لئے مٹی نہ پاسکے

جلد : جلد اول حدیث 326

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه، هشام بن عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَنَاسًا يَطْلُبُونَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِي مَنْزِلٍ نَزَلَتْهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوئٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَائً فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوئٍ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ قَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسید بن حضیر اور کئی حضرات کو حضرت عائشہ صدیقہ کے ہار کی تلاش کے واسطے بھیجا کہ جس ہار کو وہ کسی اپنی دوران سفر کی قیام گاہ میں بھول گئی تھیں تو نماز کا وقت ہو گیا اور ان لوگوں کا نہ تو وضو تھا اور نہ ہی وضو کرنے کیلئے پانی موجود تھا چنانچہ ان لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ عرض کیا تو اس پر آیت (تَيَمُّم فَاِن تَجِدُوْا مَآءً) آخر تک نازل ہوئی۔ حضرت اسید بن حضیر نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جس وقت تمہارے ذمے ایک ایسی بات پیش آئی کہ جس کو تم برا سمجھتی تھیں تو خداوند قدوس نے تمہارے واسطے اس میں خیر کا پہلو پیدا فرما دیا۔ تمہارے واسطے بھی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جو شخص وضو کے لئے پانی اور تیمم کرنے کے لئے مٹی نہ پا سکے

جلد : جلد اول حدیث 327

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، طارق

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ أَنَّ مُخَارِقًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ فَأَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلَّى فَأَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَ مَا قَالَ لِلْآخَرِ يَعْنِي أَصَبْتَ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، طارق سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو جنابت لاحق ہوگئی اس نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص پانی کی جستجو میں مشغول رہا اور وہ پانی ملنے کا منتظر رہا اور نماز کا وقت ابھی باقی تھا پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اچھا کیا پھر ایک دوسرے شخص کو جنابت لاحق ہوئی اس نے تیمم کر کے نماز ادا کرلی اور خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے بھی اسی طریقہ سے فرمایا یعنی تم نے اچھا کیا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، طارق

باب : پانیوں کا بیان

باب : پانیوں کا بیان

جو شخص وضو کے لئے پانی اور تیمم کرنے کے لئے مٹی نہ پا سکے

جلد : جلد اول حدیث 328

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سفیان، سماک، عکرمة، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، سماک، عکرمۃ، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ نے جنابت سے غسل فرمایا پھر اس کے بچے ہوئے پانی سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا ان زوجہ مطہرہ نے بیان فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ غسل کا بچا ہوا پانی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی کو کوئی شئی ناپاک نہیں کرتی۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، سماک، عکرمۃ، عبد اللہ ابن عباس

بیئر بضاء سے متعلق

باب: پانیوں کا بیان

بیئر بضاء سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 329

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب القرظیی، عبیداللہ بن عبدالرحمن بن رافع، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ وَالنَّتْنُ فَقَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب القرظی، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن رافع، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ لوگوں نے کہا یارسول اللہ کیا ہم لوگ بئر بضاعہ سے وضو کریں (جبکہ) اس کنویں میں کتوں کے گوشت اور حیض کے کپڑے اور بدبو دار اشیاء ڈالی جاتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی پاک ہے کہ جس کو کوئی شئی ناپاک نہیں کرتی۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب القرظی، عبید اللہ بن عبد الرحمن بن رافع، ابوسعید خدری

باب : پانیوں کا بیان

بیئر بضاء سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 330

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالملک بن عمرو، عبدالعزیز بن مسلم، مطرف بن طریف، خالد بن ابی نوف، سلیط، ابن ابی سعید خدری

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنْ الْعَابِدِينَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنْ سَلِيطٍ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ أَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا مَا يُكْرَهُ مِنْ النَّتْنِ فَقَالَ الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالملک بن عمرو، عبدالعزیز بن مسلم، مطرف بن طریف، خالد بن ابی نوف، سلیط، ابن ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک روز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بئر بضاعہ کے پانی سے وضو فرمارہے تھے۔ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں کے پانی سے وضو فرمارہے ہیں۔ جب کہ اس کنویں

میں بدبو دار اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی کو کوئی شئ ناپاک نہیں کرتی۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالملک بن عمرو، عبدالعزیز بن مسلم، مطرف بن طریف، خالد بن ابی نوف، سلیط، ابن ابی سعید خدری

پانی کا ایک اندازہ جو کہ ناپاکی کے گرنے سے ناپاک نہ ہو

باب : پانیوں کا بیان

پانی کا ایک اندازہ جو کہ ناپاکی کے گرنے سے ناپاک نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی: حسین بن حریث المروزی، ابواسامة، ولید بن کثیر، محمد بن جعفر بن زبیر، عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنْ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ الْخَبَثَ

حسین بن حریث المروزی، ابواسامة، ولید بن کثیر، محمد بن جعفر بن زبیر، عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس پانی کے متعلق دریافت کیا گیا جہاں جانوروں اور درندوں کا کئی مرتبہ اس پر آنا ہو (پانی پینے کے واسطے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت پانی دو قلے ہو جائے تو وہ ناپاک نہ ہو گا۔

راوی : حسین بن حریث المروزی، ابواسامة، ولید بن کثیر، محمد بن جعفر بن زبیر، عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر

باب : پانیوں کا بیان

پانی کا ایک اندازہ جو کہ ناپاکی کے گرنے سے ناپاک نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 332

راوی: قتیبہ، حماد، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ، حماد، ثابت، انس سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اس شخص کی جانب دوڑ پڑے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اس شخص کا پیشاب بند نہ کرو جس وقت وہ شخص پیشاب سے فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور اس جگہ بہا دیا۔

راوی: قتیبہ، حماد، ثابت، انس

باب : پانیوں کا بیان

پانی کا ایک اندازہ جو کہ ناپاکی کے گرنے سے ناپاک نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبدالواحد، اوزاعی، محمد بن ولید، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَائٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبد الواحد، اوزاعی، محمد بن ولید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص کھڑا ہو گیا اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس شخص کو پکڑنا چاہا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اس کو چھوڑ دو اور اس شخص نے جس جگہ پیشاب کیا ہے وہاں پر پانی کا ایک ڈول بہا دو اس لئے کہ تم لوگ آسانی کے واسطے بھیجے گئے ہو دشواری کے واسطے نہیں بھیجے گئے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عمر بن عبد الواحد، اوزاعی، محمد بن ولید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی شخص کو غسل کرنے کی ممانعت سے متعلق

باب : پانیوں کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی شخص کو غسل کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی: حارث بن مسکین، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، بکیر، ابوسائب، ابوهریره

أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ

حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، بکیر، ابوسائب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں (اس حالت میں) غسل نہ کرے جب کہ وہ شخص جنبی ہو۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، بکیر، ابوسائب، ابوہریرہ

سمندر کے پانی سے وضو سے متعلق

باب : پانیوں کا بیان

سمندر کے پانی سے وضو سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 335

راوی: قتیبه، مالك، صفوان بن سليم، سعيد بن ابوسلمه، مغيرة بن ابوبردة، ابوهريرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنْ الْمَائِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَائِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن ابوسلمہ، مغیرۃ بن ابوبردۃ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگ سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور ہم لوگ کچھ پانی یا کم مقدار میں پانی اپنے ساتھ رکھتے ہیں اگر ہم لوگ اس پانی سے وضو کر لیں تو ہم لوگ پیاسے رہ جائیں۔ تو کیا سمندر کے پانی سے ہم لوگ وضو کر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اس کا مردہ حلال ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن ابوسلمہ، مغیرۃ بن ابوبردۃ، ابوہریرہ

برف اور اولے کے پانی سے وضو کا بیان

باب : پانیوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 336

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، هشام بن عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَائِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ تو میرے گناہوں کو دھوڈال برف اور اولے سے اور میرا دل تمام قسم کی برائیوں سے پاک کر کہ جس طریقہ سے تونے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پانیوں کا بیان

برف اور اولے کے پانی سے وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: علی بن حجر، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَائِ وَالْبَرَدِ

علی بن حجر، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرماتے اے خدا دھو دے مجھ کو میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولے سے۔

راوی : علی بن حجر، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ

کتے کا جوٹھا

باب : پانیوں کا بیان

کتے کا جوٹھا

جلد : جلد اول حدیث 338

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، اعمش، ابورزین و ابوصالح، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابورزین و ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کسی کے برتن میں جب کوئی کتا منہ ڈال کر چپ چپ کرے تو اس کو پلٹ دو یعنی وہ چیز پوری طرح سے گرادو پھر وہ برتن سات مرتبہ دھو۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابورزین و ابوصالح، ابوہریرہ

کتے کے جوٹھے برتن کو مٹی سے مانجھنے سے متعلق

باب : پانیوں کا بیان

کتے کے جوٹھے برتن کو مٹی سے مانجھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 339

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، ابوتیاح، مطرفا، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ وَرَخَّصَ فِي کَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِي الْإِنَائِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، ابوتیاح، مطرفا، عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کتے اور گلے کے کتے کی اجازت عطا فرمائی (یعنی بھیڑ بکریوں وغیرہ کی حفاظت کے لئے جو کتا پالا جائے وہ اس سے مستثنی ہے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب برتن میں کتا منہ ڈال کر چپ چپ کرے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ آٹھویں دفعہ اس برتن کو مٹی سے مانجھو اور صاف کرو۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد یعنی ابن حارث، شعبہ، ابوتیاح، مطرفا، عبد اللہ بن مغفل

باب : پانیوں کا بیان

کتے کے جوٹھے برتن کو مٹی سے مانجھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: عمرو بن یزید، بهزبن اسد، شعبہ، ابوتیاح یزید بن حمید، مطرفا، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا

يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ قَالَ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوا الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ خَالَفَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، ابوتیاح یزید بن حمید، مطرفا، عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا اور فرمایا ان لوگوں کو کتوں سے کیا تعلق اور شکاری کتے اور حفاظت کرنے والے کتوں کی اجازت دی اور ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چپ چپ کرے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھو ڈالو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے دھوؤ۔ حضرت ابوہریرہ نے اس کے خلاف نقل فرمایا انہوں نے فرمایا اس کو ایک مرتبہ مٹی سے دھولو۔ (یعنی ساتویں مرتبہ مٹی سے صاف کرو)۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، ابوتیاح یزید بن حمید، مطرفا، عبد اللہ بن مغفل

باب : پانیوں کا بیان

کتے کے جوٹھے برتن کو مٹی سے مانجھنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 341

راوی: اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، قتاده، خلاس، ابورافع، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، خلاس، ابورافع، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر (پانی وغیرہ) پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے پہلی

مرتبہ مٹی مل کر دھوئے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، خلاس، ابورافع، ابوہریرہ

باب : پانیوں کا بیان

کتے کے جوٹھے برتن کو مٹی سے مانجھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 342

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدة بن سلیمان، ابن ابوعروبة، قتادہ، ابن سیرین، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ بن سلیمان، ابن ابوعروبۃ، قتادہ، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی مل کر دھوئے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ بن سلیمان، ابن ابوعروبۃ، قتادہ، ابن سیرین، ابوہریرہ

بلی کے جوٹھے سے متعلق

باب : پانیوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 343

راوی: قتیبه، مالك، اسحاق بن عبدالله بن ابوطلحه، حمیدة بنت عبید بن رفاعة، كبشة بنت كعب بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَائَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَائَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنْ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ، کبشۃ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ ابو قتادہ ایک دن میرے پاس آئے تشریف لائے پھر انہوں نے ایسی بات کہی کہ جس کا مطلب یہ تھا کہ میں نے ان کے واسطے وضو کا پانی ڈالا کہ اس دوران بلی آکر اس پانی میں سے پینے لگ گئی۔ ابو قتادہ نے برتن کو اور نیچے کی طرف کر دیا یہاں تک کہ بلی نے پانی اچھی طرح پی لیا۔ پھر ابو قتادہ نے جو میری جانب دیکھا تو میں ان کی جانب دیکھ رہی تھی (بوجہ حیرت کے)۔ حضرت ابو قتادہ نے فرمایا اے میری بھتیجی! تم حیرت کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ ابو قتادہ نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی ناپاک نہیں ہے وہ تو دن رات تمہارے اوپر گھومنے والوں میں سے ہے یا گھومنے والیوں میں سے ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ، کبشۃ بنت کعب بن مالک

حائضہ عورت کے جھوٹے کا حکم

باب : پانیوں کا بیان

حائضہ عورت کے جھوٹے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 344

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنْ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں ہڈی کو چوسا کرتی تھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ پر اپنا منہ لگاتے تھے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہڈی چوستے اور میں اس وقت حیض میں ہوتی تھی میں برتن میں پانی پیتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ پر منہ لگاتے تھے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی پیتے اور میں اس وقت حائضہ ہوتی۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کی اجازت

باب : پانیوں کا بیان

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 345

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ

يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، نافع، عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ مرد اور عورت تمام کے تمام مل کر دور نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں (ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے) وضو کیا کرتے تھے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، نافع، عبد اللہ ابن عمر

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع سے متعلق

باب : پانیوں کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 346

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابوعبدالرحمن واسمہ سوادة بن عاصم، حکم بن عمرو

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوئِ الْمَرْأَةِ

عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابوعبدالرحمن واسمہ سوادة بن عاصم، حکم بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد کو عورت کے وضو سے جو پانی بچ جائے اس سے وضو کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، ابوعبدالرحمن واسمہ سوادة بن عاصم، حکم بن عمرو

جنبی کے غسل سے جو پانی بچ جائے اس سے غسل کرنے کی ممانعت کا بیان

باب : پانیوں کا بیان

جنبی کے غسل سے جو پانی بچ جائے اس سے غسل کرنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 347

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِنَائِ الْوَاحِدِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل فرمایا کرتی تھیں (اس طرح سے ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا(

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

وضو اور غسل کے واسطے کتنا پانی کافی ہے؟

باب : پانیوں کا بیان

وضو اور غسل کے واسطے کتنا پانی کافی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، عبداللہ بن جبر، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، عبداللہ بن جبر، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مکوک پانی سے وضو فرماتے اور پانچ مکوک سے غسل فرماتے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، عبداللہ بن جبر، انس بن مالک

باب : پانیوں کا بیان

وضو اور غسل کے واسطے کتنا پانی کافی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی: ھارون بن اسحاق، عبدة، یعنی ابن سلیمان، سعید، قتادہ، صفیة بنت شیبة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ

ہارون بن اسحاق، عبدة، یعنی ابن سلیمان، سعید، قتادہ، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے تھے اور تقریباً ایک صاع پانی سے غسل فرماتے۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدة، یعنی ابن سلیمان، سعید، قتادہ، صفیة بنت شیبة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : پانیوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 350

راوی: ابوبکر بن اسحاق، حسن بن موسی، شیبان، قتادہ، حسن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

ابو بکر بن اسحاق، حسن بن موسی، شیبان، قتادہ، حسن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع سے غسل فرماتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن اسحاق، حسن بن موسی، شیبان، قتادہ، حسن، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

حیض کی ابتدا اور یہ کہ کیا حیض کو نفاس بھی کہتے ہیں

باب : حیض کا بیان

حیض کی ابتدا اور یہ کہ کیا حیض کو نفاس بھی کہتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 351

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حج کے ارادہ سے نکلے جس وقت ہم لوگ سرف نامی جگہ پہنچے تو مجھ کو حیض آنا شروع ہو گیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں اس وقت رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کو کیا ہو گیا ہے میرا خیال ہے کہ تم کو نفاس (حیض) آنا شروع ہو گیا۔ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو وہ امر ہے کہ جو خداوند قدوس نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے۔ تم وہ تمام کام کرو جو کام حاجی لوگ کرتے ہیں۔ لیکن خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

استحاضہ سے متعلق خون شروع اور ختم ہونے کا تذکرہ

باب : حیض کا بیان

استحاضہ سے متعلق خون شروع اور ختم ہونے کا تذکرہ

جلد : جلد اول   حدیث 352

راوی : عمران بن یزید، اسماعیل بن عبداللہ، ابن سماعہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عروہ، فاطمہ بنت قیس

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ قُرَيْشٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

عمران بن یزید، اسماعیل بن عبد اللہ، ابن سماعہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عروہ، فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے جو قبیلہ قریش بنی اسد سے تھیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے جب حیض آنا شروع ہو تو نماز چھوڑ دو اور جس وقت حیض کے دن ختم ہو جائیں تو غسل کر لو اور نماز ادا کرو۔

راوی : عمران بن یزید، اسماعیل بن عبد اللہ، ابن سماعہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عروہ، فاطمہ بنت قیس

باب : حیض کا بیان

استحاضہ سے متعلق خون شروع اور ختم ہونے کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 353

راوی: هشام بن عمار، سهل بن هاشم، اوزاعی، زهری، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي

ہشام بن عمار، سہل بن ہاشم، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کرو۔

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ہاشم، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : حیض کا بیان

استحاضہ سے متعلق خون شروع اور ختم ہونے کا تذکرہ

جلد : جلد اول حدیث 354

راوی: قتیبه، لیث، ابن شهاب، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ام حبیبہ بنت جحش نے مسئلہ دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو استحاضہ آگیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تم غسل کرلو اور پھر نماز ادا کرنا تو وہ ہر غسل ایک نماز کے لئے کیا کرتی تھیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

جس خاتون کے حیض کے دن ہر ماہ مقرر رہوں اور اس کو (مرض) استحاضہ لاحق ہو جائے

باب : حیض کا بیان

جس خاتون کے حیض کے دن ہر ماہ مقرر رہوں اور اس کو (مرض) استحاضہ لاحق ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 355

راوی: قتیبه، لیث، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعة، عراك بن مالك، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي أَخْبَرَنَا بِهِ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خون کے بارے میں مسئلہ دریافت کیا یعنی جس وقت ہمیشہ خون آتا رہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ میں نے ان کے غسل کرنے کا ٹب دیکھا جو خون سے بھرا ہوا تھا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم (اس قدر) ٹھہری رہو کہ جتنے دن پہلے تمہارا حیض روکتا تھا تجھ کو نماز اور روزے سے اس مرض سے پہلے اور تم غسل کرنا۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

جس خاتون کے حیض کے دن ہر ماہ مقرر ہوں اور اس کو (مرض) استحاضہ لاحق ہو جائے

جلد : جلد اول　　　حدیث 356

راوی: محمد بن عبدالله بن مبارك، ابواسامة، عبیدالله بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمه

أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ

الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلَكِنْ دَعِي قَدْرَ تِلْكَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابواسامۃ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھ کو استحاضہ کی بیماری ہوگئی ہے اور میں کسی طرح سے بھی پاک نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز ترک کردوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن جس قدر دن اور رات تم کو پہلے حیض آیا کرتا تھا۔ ان میں تم نماز ترک کردو پھر تم غسل کرو اور تم لنگوٹ باندھو اور نماز ادا کرو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابواسامۃ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ

باب : حیض کا بیان

جس خاتون کے حیض کے دن ہر ماہ مقرر ہوں اور اس کو (مرض) استحاضہ لاحق ہوجائے

جلد : جلد اول حدیث 357

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنْ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ ثُمَّ لِتُصَلِّ

قتیبہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت فرمایا ایک خاتون کے سلسلے میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ خاتون دن اور راتوں کا شمار کرے کہ جن میں ہر ماہ اس کو حیض آیا کرتا تھا۔ اس مرض سے قبل پھر اتنے دنوں نماز چھوڑے اور جس وقت دن گزر جائیں تو وہ غسل کرے اور لنگوٹ

باندھ لے ایک کپڑے کا پھر نماز ادا کرے۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ

اقراء کے متعلق

باب : حیض کا بیان

اقراء کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 358

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد بن ابراهیم، اسحاق، ابن بکر بن مضر، یزید بن عبدالله، ابن اسامة بن هاد، ابوبکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، عمرة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنْ الرَّحِمِ لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

ربیع بن سلیمان بن داؤد بن ابراہیم، اسحاق، ابن بکر بن مضر، یزید بن عبد اللہ، ابن اسامۃ بن ہاد، ابو بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش جو کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کے نکاح میں تھیں۔ ان کو استحاضہ کا مرض لاحق ہو گیا اور وہ کسی طریقہ سے بھی پاک نہیں ہوتی تھیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ تو بچہ دانی کی ایک چوٹ ہے تم اپنے قرء کا شمار کر لو۔ (یعنی ماہواری کو شمار کر لو) کہ جتنے دن ماہواری آتی تھی ان دنوں میں تم نماز چھوڑ دو پھر تم اس کے بعد ہر ایک نماز

کے لئے غسل کرلو۔

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد بن ابراہیم، اسحاق، ابن بکر بن مضر، یزید بن عبد اللہ، ابن اسامۃ بن ہاد، ابو بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

اقراء کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 359

راوی: ابوموسی، سفیان، زهری، عمرة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ کَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُکَ الصَّلَاةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَکَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ کُلِّ صَلَاةٍ

ابو موسی، سفیان، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو مرض استحاضہ ہو گیا سات سال تک۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض ماہواری نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا نماز چھوڑ دینے کا۔ اپنے قرء (ماہواری کے ایام تک) پھر غسل کر کے نماز پڑھنے کا۔ تو وہ غسل ہر ایک نماز کے واسطے کیا کرتی تھیں۔

راوی : ابو موسی، سفیان، زہری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

اقراء کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 360

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ، المنذر بن مغیرة، عروہ، فاطمہ بنت ابی جیش

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي وَإِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْئِ إِلَى الْقَرْئِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ، المنذر بن مغیرة، عروہ، فاطمہ بنت ابی جیش سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہوں نے خون جاری ہونے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تم دیکھتی رہو جب تمہارا اقراء یعنی (حیض) آئے تم نماز نہ پڑھو پھر جس وقت تم نماز ادا کرو دوسرے حیض تک۔

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبداللہ، المنذر بن مغیرة، عروہ، فاطمہ بنت ابی جیش

باب : حیض کا بیان

اقراء کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 361

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدة و وکیع و ابومعاویه، هشام بن عروه، عائشه صدیقه سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت

جحش

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ و وکیع وابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت جحش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ ہو گیا ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے یہ حیض نہیں ہے۔ جس وقت حیض آئے تو نماز چھوڑ دو پھر جس وقت حیض کے دن پورے ہو جائیں تو خون دھو ڈالو اور نماز ادا کرو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ و وکیع وابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت جحش

جب استحاضہ والی عورت دو وقت کی نماز ایک وقت ہی میں ادا کرے تو (دونوں وقت کیلئے) ایک غسل کرے

باب : حیض کا بیان

جب استحاضہ والی عورت دو وقت کی نماز ایک وقت ہی میں ادا کرے تو (دونوں وقت کیلئے) ایک غسل کرے

جلد : جلد اول   حدیث 362

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ

الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَائَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مستحاضہ عورت کے بارے میں دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو کے بند نہیں ہوتی (یعنی کسی رگ کے منہ کھل جانے کی وجہ سے عورت کو خون آنے لگتا ہے وہ حیض نہیں ہوتا) اور حکم فرمایا گیا اس کو نماز ظہر میں تاخیر کرنے کا اور نماز عصر میں جلدی کرنے کا اور دونوں نماز کے لئے ایک غسل کرنے کا۔ اس طریقہ سے نماز مغرب میں تاخیر کرنے اور نماز عشاء میں عجلت کرنے کا اور دونوں نماز کے واسطے ایک غسل کرنے کا پھر نماز فجر کے لئے ایک غسل کرنے کا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

جب استحاضہ والی عورت دو وقت کی نماز ایک وقت ہی میں ادا کرے تو (دونوں وقت کیلئے) ایک غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، زینب بنت جحش

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَقَالَ تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَائَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ

سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ عورت مستحاضہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے حیض کے دنوں میں ٹھہر جاؤ (یعنی نماز روزہ نہ کرو) پھر غسل کرو اور نماز ظہر میں تاخیر کرو اور نماز عصر میں جلدی اور دونوں کو

ایک ہی غسل کرو۔ پھر نماز مغرب میں تاخیر کرو اور نماز عشاء میں جلدی اور غسل کر کے دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لو اور نماز فجر کے واسطے غسل کر لو۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، زینب بنت جحش

استخاضہ اور حیض کے درمیان فرق

باب : حیض کا بیان

استخاضہ اور حیض کے درمیان فرق

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن علقمۃبن وقاص، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، فاطمہ بنت ابوحبیش

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هَذَا مِنْ كِتَابِهِ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن علقمۃ بن وقاص، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، فاطمہ بنت ابوحبیش سے روایت ہے کہ ان کو استخاضہ تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت حیض کا خون آئے تو وہ کالے رنگ کا خون ہوتا ہے تو تم نماز نہ پڑھو پھر جس وقت دوسرے قسم کا خون آئے تو تم وضو کرو اور نماز ادا کرو۔ اس لیے کہ وہ خون ایک رگ کا خون ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن علقمۃ بن وقاص، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، فاطمہ بنت ابوحبیش

باب : حیض کا بیان

استحاضہ اور حیض کے درمیان فرق

جلد : جلد اول حدیث 365

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہو گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیض کا خون کالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی شناخت کرلی جاتی ہے جس وقت اس طرح کا خون آئے تو تم۔ پھر جس وقت دوسری قسم کا خون جاری ہو تو تم وضو کر لو اور نماز ادا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، محمد بن عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

استحاضہ اور حیض کے درمیان فرق

جلد : جلد اول   حدیث 366

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ھشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي فَإِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ وَذَلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہو گیا۔ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے استحاضہ (کا مرض ہو گیا ہے) اور میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جس وقت حیض آئے تو نماز ترک کر دو پھر جس وقت حیض آنا بند ہو جائے تو تم خون دھوڈالو اور (ہر ایک نماز کے واسطے وضو کرو) کیونکہ یہ ایک رگ کا خون اور یہ حیض نہیں ہے کسی نے عرض کیا کیا وہ خاتون غسل نہ کرے؟ آپ نے فرمایا غسل میں کس کو شک ہے یعنی حیض سے پاک ہوتے وقت ایک مرتبہ تو غسل کرنا تو ضروری ہے۔ (پھر استحاضہ میں ہر ایک نماز کے لئے غسل کرنا تو ضروری نہیں ہے صرف وضو کرنا کافی ہے(

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

استحاضہ اور حیض کے درمیان فرق

جلد : جلد اول   حدیث 367

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ، فاطمہ بنت ابی حبیش

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ، فاطمہ بنت ابی حبیش، ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو استحاضہ (کا مرض) ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جس وقت حیض آجائے تو تم نماز پڑھنا موقوف کر دو پھر جس وقت حیض رخصت ہو جائے تو خون دھوڈالو اور تم نماز ادا کرو۔ (مطلب یہ ہے کہ غسل کرنے کے بعد نماز ادا کرو۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ، فاطمہ بنت ابی حبیش

باب : حیض کا بیان

استحاضہ اور حیض کے درمیان فرق

جلد : جلد اول   حدیث 368

راوی: قتیبہ، مالک، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ، نے فرمایا حضرت فاطمہ ابی حبیش

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ، نے فرمایا حضرت فاطمہ ابی حبیش نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عرض کیا کہ میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز پڑھنا ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے۔ حیض نہیں ہے جس وقت تم کو حیض آجائے تو تم نماز چھوڑ دو پھر جس وقت حیض سے دن پورے ہو جائیں تو تم خون کو دھوڈالو اور پھر غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ، نے فرمایا حضرت فاطمہ ابی حبیش

باب: حیض کا بیان

استحاضہ اور حیض کے درمیان فرق

جلد : جلد اول حدیث 369

راوی: ابواشعث، خالد بن حارث، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

ابواشعث، خالد بن حارث، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو حبیش کی لڑکی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پاک ہی نہیں ہوتی ہوں ایسی صورت میں کیا نماز پڑھنا ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے یہ ماہواری نہیں ہے۔ جس وقت حیض آئے تو نماز پڑھنا ترک کر دو۔ پھر جس وقت رخصت ہو تو خون دھوڈالو اور تم غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

راوی: ابواشعث، خالد بن حارث، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

زردی یا خاکی رنگ ہونا ماہواری میں داخل نہ ہونے سے متعلق

باب : حیض کا بیان

زردی یا خاکی رنگ ہونا ماہواری میں داخل نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 370

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ام عطیة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ام عطیة سے روایت ہے کہ ہم خواتین زردی یا خاکی رنگ کو کچھ نہیں خیال کرتی تھیں۔

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ام عطیة

جس عورت کو حیض آرہا ہو تو اس سے فائدہ اٹھانا اور ارشاد باری کی تشریح کا بیان

باب : حیض کا بیان

جس عورت کو حیض آرہا ہو تو اس سے فائدہ اٹھانا اور ارشاد باری کی تشریح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 371

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمه، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ

الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ فَقَالَتْ الْيَهُودُ مَا يَدَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَأَخْبَرَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا أَنُجَامِعُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ فَتَمَعَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَعُّرًا شَدِيدًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ غَضِبَ فَقَامَا فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةَ لَبَنٍ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا فَرَدَّهُمَا فَسَقَاهُمَا فَعُرِفَ أَنَّهُ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا

اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ یہودی خواتین کو جس وقت ماہواری آتی تھی تو یہودی لوگ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے تھے اور نہ ساتھ پلاتے تھے اور نہ ایک کوٹھڑی میں ان کے ساتھ رہائش کرتے۔ حضرات صحابہ کرام نے اس سلسلہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اس پر خداوند قدوس نے آیت کریمہ "لوگ تم سے عورتوں کے ایام ماہواری کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ وہ اذیت کا وقت ہے۔ پس چاہیے کہ ان دنوں میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور وہ جب تک فارغ ہو کر پاک صاف نہ ہولیں ان سے تعلق خاص قائم نہ کرو اور جب وہ پاک صاف ہولیں تو اللہ نے فطرتی طور پر جو بات جس طرح ٹھہرادی ہے اس کے مطابق ان کی طرف ملتفت ہو" نازل فرمائی۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ کھلانے پلانے کا حکم فرمایا اور ایک کمرہ رہنے اور دیگر تمام کام (علاوہ ہمبستری) کی اجازت دی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

بیوی کو حالت حیض میں مبتلا ہونے کے علم کے باوجود ہمبستری کرنے کا گناہ اور اس کا کفارہ

باب : حیض کا بیان

بیوی کو حالت حیض میں مبتلا ہونے کے علم کے باوجود ہمبستری کرنے کا گناہ اور اس کا کفارہ

جلد : جلد اول   حدیث 372

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی بیوی سے ہمبستری کرے حالت حیض میں تو اس کو ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرنا ضروری ہے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید، مقسم، عبداللہ ابن عباس

حائضہ کو اس کے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہونے سے متعلق

باب : حیض کا بیان

حائضہ کو اس کے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 373

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذ بن ہشام و اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام و اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی کہ ایک دم (مجھ کو یاد آگیا کہ میں حیض سے ہوں) اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اٹھ گئی اور میں نے حیض کے کپڑے اٹھائے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم کو حیض آنا شروع ہو گیا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بلایا اور پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام و اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ

کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی لحاف میں آرام کرے اور اس کی بیوی کو حیض آرہا ہو

باب : حیض کا بیان

کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی لحاف میں آرام کرے اور اس کی بیوی کو حیض آرہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 374

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، جابر بن صبح، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ

يَعْدُهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ

محمد بن مثنی، یحیی، جابر بن صبح، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی لحاف میں ہوا کرتے تھے حالانکہ اس وقت مجھ کو حیض آرہا ہوتا تھا (یعنی میں حائضہ ہوتی تھی) اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم یا کپڑے پر کچھ لگ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف اسی قدر حصہ جگہ دھویا کرتے تھے اور اس حصہ سے زیادہ نہ دھوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کپڑے میں نماز ادا فرماتے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، جابر بن صبح، عائشہ صدیقہ

حائضہ عورت کے ساتھ آرام کرنا اور اس کا بوسہ لینا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ آرام کرنا اور اس کا بوسہ لینا

جلد : جلد اول حدیث 375

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن شرجیل، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَشُدَّ إِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن شرجیل، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ جس وقت ہمارے میں سے کوئی خاتون حالت حیض میں ہوتی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خاتون کو حکم فرماتے ایک مضبوط قسم کے تہمند کے باندھنے کا پھر اس خاتون سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مباشرت فرماتے (یعنی حائضہ بیوی کے ساتھ لیٹتے بوس وکنار وغیرہ کرتے (

راوی : قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن شرجیل، عائشہ صدیقہ

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ آرام کرنا اور اس کا بوسہ لینا

جلد : جلد اول حدیث 376

راوی : اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے میں سے جس وقت کسی خاتون کو حیض آنا شروع ہوتا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو تہہ بند باندھنے کا حکم فرماتے پھر اس خاتون سے بوس وکنار کرتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ کو حیض آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کیا کرتے؟

باب : حیض کا بیان

جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ کو حیض آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کیا کرتے؟

جلد : جلد اول   حدیث 377

راوی: ھناد بن سری، ابن عیاش، ابوبکر، صدقۃ بن سعید، جمیع بن عمیر

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ عَيَّاشٍ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي فَسَأَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا حَاضَتْ إِحْدَاكُنَّ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا حَاضَتْ إِحْدَانَا أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ وَاسِعٍ ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا

ہناد بن سری، ابن عیاش، ابو بکر، صدقۃ بن سعید، جمیع بن عمیر سے روایت ہے میں اپنی ولدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان دونوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی زوجہ مطہرہ حالت حیض میں ہوتی تھیں تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عمل اختیار فرماتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا جس وقت ہمارے میں سے کسی خاتون کو حیض آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرماتے خوب بڑی اور عمدہ قسم کے تہبند باندھنے کا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بیوی کے سینہ سے لپٹ جاتے اور ان کے پستان سے لپٹ جاتے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن عیاش، ابو بکر، صدقۃ بن سعید، جمیع بن عمیر

باب : حیض کا بیان

جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ کو حیض آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کیا کرتے ؟

جلد : جلد اول   حدیث 378

راوی: حارث بن مسکین، ابن وھب، یونس و لیث، ابن شھاب، حبیب، عروہ، بدیۃ، لیث، میمونہ

أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ

الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ تَحْتَجِزُ بِهِ

حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس ولیث، ابن شہاب، حبیب، عروہ، بدیۃ، لیث، میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی سے مباشرت کرتے اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی جس وقت وہ خاتون تہہ بند پہنے ہوتی جو کہ آدھی ران یا گھٹنے تک پہنچتی اس کی آڑ کر لیتی۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن وہب، یونس ولیث، ابن شہاب، حبیب، عروہ، بدیۃ، لیث، میمونہ

حائضہ عورت کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا

جلد : جلد اول حدیث 379

راوی : قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف، یزید ابن مقدام بن شریح بن ھانی، ابوشریح

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنْ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنْ الْقَدَحِ

قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف، یزید ابن مقدام بن شریح بن ہانی، ابوشریح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ کیا کوئی خاتون حالت حیض میں اپنے شوہر کے ساتھ کھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں وہ کھا سکتی ہے اور

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو بلایا کرتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھاتی اور میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی اور میں حائضہ ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے میں پہلے اس کو چوسا کرتی پھر اس کو رکھ دیتی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو چوستے اور اس جگہ منہ مبارک لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ ہڈی پر لگایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی پیتے اور میرا بھی حصہ لگاتے پہلے میں لے کر پانی پیتی پھر رکھ دیتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اٹھا کر پیتے اور پیالہ پر اسی جگہ پر منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف، یزید ابن مقدام بن شریح بن ہانی، ابوشریح

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا

جلد : جلد اول حدیث 380

راوی: ایوب بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، اعمش، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبُ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِي وَأَنَا حَائِضٌ

ایوب بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، اعمش، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو برتن عنائت فرماتے میں اس میں پانی پیتی اور میں حالت حیض میں ہوتی پھر وہ برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاش فرما کر اسی جگہ منہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا۔

راوی: ایوب بن محمد، عبداللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، اعمش، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ

حائضہ عورت کا جوٹھا استعمال کرنا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا جوٹھا استعمال کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 381

راوی: محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاوِلُنِي الْإِنَائَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّى مَوْضِعَ فِي فَيَضَعُهُ عَلَى فِيهِ

محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں حالت حیض میں پانی پیتی تھی پھر وہ برتن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اس جگہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا اور میں حالت حیض میں ہڈی چوستی پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اسی جگہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا جوٹھا استعمال کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 382

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، مسعرو سفیان، مقدام بن شریح، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ مِنْ الْقَدَحِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَأَتَعَرَّقُ مِنْ الْعَرْقِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ

محمود بن غیلان، وکیع، مسعر و سفیان، مقدام بن شریح، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالت حیض میں پانی پیا کرتی تھی پھر وہ برتن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کرتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اس جگہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا اور میں حالت حیض میں ہڈی چوستی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کرتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اسی جگہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، مسعر وسفیان، مقدام بن شریح، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوت قران کرے تو کیا حکم ہے؟

باب : حیض کا بیان

اگر کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوت قران کرے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 383

راوی: اسحاق بن ابراهیم و علی بن حجر، سفیان، منصور، امه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، سفیان، منصور، امہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر

مبارک ہمارے میں سے کسی خاتون کی گود میں ہوتا اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاوت قرآن فرماتے رہتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، سفیان، منصور، امہ، عائشہ صدیقہ

حالت حیض میں عورت سے نماز معاف ہو جاتی ہے

باب : حیض کا بیان

حالت حیض میں عورت سے نماز معاف ہو جاتی ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 384

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، ابوقلابة، معاذة عدویة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، ابوقلابة، معاذة عدویة سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کیا حائضہ عورت نماز کی قضا کرے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم حروریہ ہو؟

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، ابوقلابة، معاذة عدویة

حائضہ خاتون سے خدمت لینا کیسا ہے؟

باب : حیض کا بیان

حائضہ خاتون سے خدمت لینا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 385

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یزید ابن کیسان، ابوحازم، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یزید ابن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صدیقہ مجھ کو (مسجد سے) کپڑا اٹھا کر دے دو۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نماز نہیں پڑھتی ہوں (یعنی مجھے حیض آرہا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں لگ رہا ہے پھر انہوں نے وہ کپڑا (مسجد سے جھک کر) اٹھا کر دے دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، یزید ابن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ

باب : حیض کا بیان

حائضہ خاتون سے خدمت لینا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 386

راوی: قتیبہ، عبیدۃ، اعمش، اسحاق بن ابراھیم، جریر، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم ابن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ قَالَ إِسْحَقُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبہ، عبیدۃ، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم ابن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز ارشاد فرمایا مجھ کو تم مسجد سے مجھ کو بوریا اٹھا کر دے دو میں نے عرض کیا کہ میں حیض میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارا حیض ہاتھ میں نہیں لگ رہا ہے۔

راوی : قتیبہ، عبیدۃ، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم ابن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اگر حائضہ عورت مسجد میں بوریہ بچھائے

باب : حیض کا بیان

اگر حائضہ عورت مسجد میں بوریہ بچھائے

جلد : جلد اول حدیث 387

راوی: محمد بن منصور، سفیان، منبوذ، میمونہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ

محمد بن منصور، سفیان، منبوذ، میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک ہم لوگوں میں سے کسی کی گود میں رکھتے اور قرآن کریم کی تلاوت فرماتے اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی تھی اور ہمارے میں سے کوئی خاتون اٹھ کر

مسجد میں بوریہ بچھا دیتی تھی اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، منبوذ، میمونہ

اگر کوئی خاتون بحالت حیض شوہر کے سر میں کنگھا کرے اور شوہر مسجد میں معتکف ہو

باب : حیض کا بیان

اگر کوئی خاتون بحالت حیض شوہر کے سر میں کنگھا کرے اور شوہر مسجد میں معتکف ہو

جلد : جلد اول حدیث 388

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا

نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھیں اور وہ حالت حیض میں ہوتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معتکف ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک ان کو دے دیتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتی تھیں۔

راوی : نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

حائضہ کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا

باب : حیض کا بیان

حائضہ کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر میری جانب جھکا دیتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف میں ہوتے اور میں حالت حیض ہوتی تھی۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا

جلد : جلد اول حدیث 390

راوی: قتیبه، فضیل، ابن عیاض، اعمش تیمیم بن سلمه، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

قتیبہ، فضیل، ابن عیاض، اعمش تمیم بن سلمہ، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا

سر مبارک مسجد سے باہر نکالتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف میں ہوتے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر دھوتی اور میں حالت حیض ہوتی تھی۔

راوی : قتیبہ، فضیل، ابن عیاض، اعمش تمیم بن سلمہ، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : حیض کا بیان

حائضہ کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا

جلد : جلد اول حدیث 391

راوی: قتيبه، مالك، هشام بن عروه، عائشه صديقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کرتی تھی اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

اگر حائضہ خواتین عید گاہ میں داخل ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کرنا چاہیں؟

باب : حیض کا بیان

اگر حائضہ خواتین عید گاہ میں داخل ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کرنا چاہیں؟

جلد : جلد اول   حدیث 392

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، حفصہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبَا قَالَ لِتَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَتَعْتَزِلْ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، حفصہ سے روایت ہے کہ ام عطیہ جس وقت رسول کریم کا تذکرہ فرماتی تھیں تو اس طرح سے فرماتی تھیں کہ میرے والد کی قسم میں نے کہا کہ تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس اس طریقہ سے فرماتے تھے؟ حضرت ام عطیہ نے فرمایا قسم ہے میرے والد کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نوجوان لڑکیوں اور پردہ نشین خواتین کو اور حائضہ خواتین کو عید گاہ کی طرف نکلنا چاہیے تو ان خواتین کو چاہیے کہ یہ نیکی اور بھلائی کے کام میں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کریں البتہ جن خواتین کو حیض آرہا ہو ان کو چاہیے کہ وہ مسجد سے الگ رہیں یعنی نماز میں شرکت نہ کریں اور مسجد میں وہ داخل نہ ہوں لیکن باہر سے دعا میں شامل رہیں۔

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، حفصہ

اگر کسی خاتون کو طواف زیارت کے بعد ماہواری آجائے تو کیا حکم ہے؟

باب : حیض کا بیان

اگر کسی خاتون کو طواف زیارت کے بعد ماہواری آجائے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 393

راوی: محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ

محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا حضرت صفیہ بنت حیی کو حیض شروع ہو گیا ہے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ انہوں نے ہم کو ٹھہرا رکھا ہو بیت اللہ کا انہوں نے طواف نہیں کیا تھا؟(یعنی طواف زیارت جو کہ ایک رکن ہے حج کا تو کیا وہ اس سے فارغ نہیں ہو گئی تھیں) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے فرمایا وہ طواف سے فارغ ہو گئی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر روانہ ہو چلو۔

راوی: محمد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا

بوقت احرام حائضہ کو کیا کرنا چاہئے؟

باب : حیض کا بیان

بوقت احرام حائضہ کو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 394

راوی: محمد بن قدامہ، جریر، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مُرْهَا أَنْ

تَغۡتَسِلَ وَتُهِلَّ

محمد بن قدامہ، جریر، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اسماء بنت عمیس کو جس وقت مقام ذوالحلیفہ میں نفاس جاری ہو گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کے شوہر) حضرت ابوبکر صدیق سے کہا کہ ان کو غسل کرنے اور احرام باندھنے کا حکم دو۔

راوی : محمد بن قدامہ، جریر، یحیی بن سعید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

جس خاتون کو نفاس آرہا ہو اس کی نماز جنازہ

باب : حیض کا بیان

جس خاتون کو نفاس آرہا ہو اس کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 395

راوی: حمید بن مسعدة، عبدالوارث، حسین یعنی معلم، ابن بریدة، سمرة

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسَطِهَا

حمید بن مسعدة، عبدالوارث، حسین یعنی معلم، ابن بریدة، سمرة سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت ام کعب کی نماز ادا جب کہ ان کی وفات ہوگئی تھی حالت نفاس میں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے ان کی پشت کے سامنے۔

راوی : حمید بن مسعدة، عبدالوارث، حسین یعنی معلم، ابن بریدة، سمرة

اگر ماہواری کا خون کپڑے میں لگ جائے؟

باب : حیض کا بیان

اگر ماہواری کا خون کپڑے میں لگ جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 396

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، هشام بن عروہ، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُونُ فِي حَجْرِهَا أَنَّ امْرَأَةً اسْتَفْتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ وَاقْرُصِيهِ وَانْضَحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کپڑے (جگہ) کو مل دو پھر اس کو چھیل دو اور اس کپڑے میں نماز ادا کرو۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر

باب : حیض کا بیان

اگر ماہواری کا خون کپڑے میں لگ جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 397

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابومقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابومقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر ماہواری کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو کھرچ ڈالو پسلی (ہڈی وغیرہ) سے اور تم پانی اور بیری سے اس کو دھوڈالو۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابومقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 398

راوی: سلیمان بن داؤد وحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوسائب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ

بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ

سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابو سائب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے جب کہ وہ شخص جنبی ہو۔

راوی : سلیمان بن داؤد و حارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابو سائب، ابو ہریرہ

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 399

راوی: محمد بن حاتم، عبداللہ، معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ أَوْ يَتَوَضَّأُ

محمد بن حاتم، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے میں سے کوئی شخص نہ پیشاب کرے ٹھہرے ہوئے پانی میں پھر اس پانی سے غسل یا وضو کرے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 400

راوی: احمد بن صالح بغدادی، یحیی بن محمد، ابن عجلان، ابوزناد، اعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ فِيهِ مِنْ الْجَنَابَةِ

احمد بن صالح بغدادی، یحیی بن محمد، ابن عجلان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت فرمائی اور اس پانی سے غسل جنابت بھی کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: احمد بن صالح بغدادی، یحیی بن محمد، ابن عجلان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 401

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوزناد، موسیٰ بن ابوعثمان، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَائِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوزناد، موسیٰ بن ابوعثمان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے اور پھر ایسے پانی میں غسل کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابوزناد، موسیٰ بن ابوعثمان، ابوہریرہ

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 402

راوی : قتیبہ، سفیان، ایوب، ابن سیرین، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالُوا لِهِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ إِنَّ أَيُّوبَ إِنَّمَا يَنْتَهِي بِهَذَا الْحَدِيثِ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِنَّ أَيُّوبَ لَوْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَرْفَعَ حَدِيثًا لَمْ يَرْفَعْهُ

قتیبہ، سفیان، ایوب، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور نہ ایسے پانی سے غسل کرے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ایوب، ابن سیرین، ابوہریرہ

حمام (غسل خانہ) میں جانے کی اجازت سے متعلق

باب : غسل کا بیان

حمام (غسل خانہ) میں جانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 403

راوی: اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، وہ اپنے والد سے، عطاء، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلْ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، عطاء، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خدا پر اس قیامت کے دن پر یقین رکھتا ہے وہ حمام میں نہ داخل ہو بغیر کسی تہہ بند وغیرہ کے یعنی اپنا ستر دوسروں کے سامنے نہ کھولے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، عطاء، ابوزبیر، جابر

برف اور اولے سے غسل

باب : غسل کا بیان

برف اور اولے سے غسل

جلد : جلد اول حدیث 404

راوی: محمد بن ابراهیم، بشر بن مفضل، شعبه، مجزاة بن زاهر، عبدالله بن ابی اوفی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنْ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَائِ الْبَارِدِ

محمد بن ابراہیم، بشر بن مفضل، شعبہ، مجزاۃ بن زاہر، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے دعامانگا کرتے تھے اے خدا مجھ کو گناہوں سے پاک اور غلطیوں سے معاف فرمادے۔ اے خدا مجھ کو پاک صاف فرما دے ان گناہوں سے کے جس طریقہ سے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا برف اولے اور ٹھنڈے پانی سے۔

راوی: محمد بن ابراہیم، بشر بن مفضل، شعبہ، مجزاۃ بن زاہر، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : غسل کا بیان

برف اور اولے سے غسل

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسی، ابراهیم بن یزید، رقبة، مجزاة اسلمی، ابن ابی اوفی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رُقْبَةَ عَنْ مَجْزَأَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنْ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ

محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسی، ابراہیم بن یزید، رقبۃ، مجزاۃ اسلمی، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعامانگا کرتے تھے اے خدا مجھ کو گناہوں سے برف اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک صاف فرمادے۔ اے خدا مجھ کو گناہوں سیاس طریقہ سے پاک فرما جس طریقہ سے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسی، ابراہیم بن یزید، رقبۃ، مجزاۃ اسلمی، ابن ابی اوفی

سونے سے قبل غسل سے متعلق

باب : غسل کا بیان

سونے سے قبل غسل سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: شعیب بن یوسف، عبدالرحمن بن مهدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ أَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ

شعیب بن یوسف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے میں نے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت میں کس طریقہ سے سویا کرتے تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرمانے سے قبل سو جایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عام طریقہ سے عمل فرمایا کرتے تھے اور کبھی وضو فرما کر سو جاتے تھے اور غسل نہ فرماتے البتہ وضو لازمی طریقہ سے فرما لیا کرتے تھے۔

راوی : شعیب بن یوسف، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس

رات کے شروع میں غسل کرنا

باب : غسل کا بیان

رات کے شروع میں غسل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، برد، عبادۃ بن نسی، غضیف

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، برد، عبادۃ بن نسی، غضیف سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے شروع حصہ میں غسل فرمایا کرتے تھے یا رات کے آخر حصہ میں؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک طریقہ سے کیا کرتے تھے کبھی رات کے شروع میں غسل فرماتے اور کبھی آخر رات میں غسل فرماتے۔ میں نے کہا خداوند قدوس کا شکر ہے کہ جس نے دین میں وسعت رکھی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، برد، عبادۃ بن نسی، غضیف

غسل کے وقت پردہ کرنا

باب : غسل کا بیان

غسل کے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 408

راوی: ابراهیم بن یعقوب، زهیر، عبدالملك، عطاء، حضرت ابویعلی

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ

وَجَلَّ حَلِيمٌ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ

ابراہیم بن یعقوب، زہیر، عبدالملک، عطاء، حضرت ابویعلی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی شخص کو سامنے غسل کرتے ہوئے دیکھا (یعنی بغیر کسی آڑ کے غسل کرتے ہوئے دیکھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھ گئے اور اللہ کی حمد بیان فرمائی پھر فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس علم اور شرم والا ہے اور پردہ میں رکھتا ہے اور وہ دوست رکھتا ہے شرم اور پردہ کو پس تمہارے میں سے جس وقت کوئی شخص غسل کرے تو اس کو پردہ کرلینا چاہیے۔

راوی: ابراہیم بن یعقوب، زہیر، عبدالملک، عطاء، حضرت ابویعلی

باب : غسل کا بیان

غسل کے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 409

راوی: ابوبکر بن اسحاق، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت ابویعلی

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سِتِّيرٌ فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ

ابوبکر بن اسحاق، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت ابویعلی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس بہت پردہ والا ہے تو تمہارے میں سے جس وقت کوئی شخص غسل کرے تو اس کو چاہیے کہ کسی شئی کی آڑ کرلے۔

راوی: ابوبکر بن اسحاق، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت ابویعلی

باب : غسل کا بیان

غسل کے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: قتیبہ، عبیدة، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ فَذَكَرَتْ الْغُسْلَ قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا

قتیبہ، عبیدة، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کرنے کے واسطے پانی رکھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پردہ کر لیا پھر غسل کا بیان فرمایا میں ایک کپڑا بدن کے خشک کرنے کے واسطے لے کر حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا خیال نہیں فرمایا۔

راوی : قتیبہ، عبیدة، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ

باب : غسل کا بیان

غسل کے وقت پردہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 411

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم، موسیٰ بن عقبۃ، صفوان بن سلیم، عطاء ابن یسار، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ

عَطَائِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَاتِكَ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، ابراہیم، موسیٰ بن عقبۃ، صفوان بن سلیم، عطاء ابن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت ایوب ننگے ہونے کی حالت میں غسل فرمایا کرتے تھے کہ اس دوران ان کے اوپر سونے کی ٹڈی آکر گر گئی تو وہ اپنے کپڑے میں اس کو پکڑ کر سمیٹنے لگے۔ اس وقت خداوند قدوس نے ان کو پکارا اور فرمایا اے ایوب کیا میں نے تجھکو غنی نہیں بنایا۔ حضرت ایوب نے فرمایا کس وجہ سے نہیں۔ اے میرے پروردگار یعنی تو نے مجھ کو بلاشبہ غنی بنایا ہے لیکن میں تیری برکات سے غنی نہیں ہو سکتا۔ مطلب یہ ہے کہ میں چاہے جس قدر غنی ہو جاؤں پھر بھی میں تیری نعمتوں کا محتاج ہی رہوں گا۔

راوی : احمد بن حفص بن عبد اللہ، ابراہیم، موسیٰ بن عقبۃ، صفوان بن سلیم، عطاء ابن یسار، ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

پانی میں کسی قسم کی حد کے مقرر نہ ہونے سے متعلق

باب : غسل کا بیان

پانی میں کسی قسم کی حد کے مقرر نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 412

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن سعد، زہری، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْإِنَائِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ

مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ

قاسم بن زکریا بن دینار، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن سعد، زہری، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل فرماتے جو کہ ایک فرق تھا اور میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل فرماتے (یعنی دونوں ہاتھ ڈال کر اس میں سے پانی لیتے جاتے تھے (

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن سعد، زہری، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

مرد اور عورت اگر ایک ساتھ اکٹھا غسل کریں

باب : غسل کا بیان

مرد اور عورت اگر ایک ساتھ اکٹھا غسل کریں

جلد : جلد اول حدیث 413

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ھشام، قتیبہ، مالک، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ ح و أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا

سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام، قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے اور دونوں اس میں سے چلو لیا کرتے تھے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام، قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : غسل کا بیان

مرد اور عورت اگر ایک ساتھ اکٹھا غسل کریں

جلد : جلد اول حدیث 414

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں غسل جنابت ایک ہی برتن سے کیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : غسل کا بیان

مرد اور عورت اگر ایک ساتھ اکٹھا غسل کریں

جلد : جلد اول حدیث 415

راوی: قتیبہ بن سعید، عبیدۃ بن حمید، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ

رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَائَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ

قتیبہ بن سعید، عبیدۃ بن حمید، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت اسود سے فرمایا کہ تم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہوتا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے برتن میں چھین جھپٹ کرتی تھی۔یعنی غسل جنابت کے وقت میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبیدۃ بن حمید، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

مرد اور عورت کو ایک ہی برتن سے غسل کرنے کی اجازت

باب : غسل کا بیان

مرد اور عورت کو ایک ہی برتن سے غسل کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 416

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبة، عاصم، سوید بن نصر، عبدالله، عاصم، معاذة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح و أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ أُبَادِرُهُ وَيُبَادِرُنِي حَتَّى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولَ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي

محمد بن بشار، محمد، شعبۃ، عاصم، سوید بن نصر، عبد اللہ، عاصم، معاذۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل فرماتے تھے۔ میں چاہتی کہ جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل غسل سے فارغ ہو جاؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے تھے کہ جلدی سے مجھ سے پہلے غسل سے فارغ ہو جائیں۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میرے واسطے پانی رہنے دیں اور میں کہتی کہ میرے واسطے رہنے

دو حضرت سوید نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے تھے کہ جلدی سے غسل فرمالیں اور میں چاہتی تھی کہ میں جلدی سے غسل سے فارغ ہو جاؤں تو میں کہتی تھی دیکھو میرے واسطے پانی رہنے دو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبة، عاصم، سوید بن نصر، عبد اللہ، عاصم، معاذۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایسے پیالے سے غسل کرنا جس میں آٹا کا اثر باقی ہو

باب : غسل کا بیان

ایسے پیالے سے غسل کرنا جس میں آٹا کا اثر باقی ہو

جلد : جلد اول حدیث 417

راوی: محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسیٰ بن اعین، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، ام ھانی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ بِثَوْبٍ دُونَهُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحَى فَمَا أَدْرِي كَمْ صَلَّى حِينَ قَضَى غُسْلَهُ

محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسیٰ بن اعین، عبد الملک بن ابو سلیمان، عطاء، ام ہانی سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فتح مکہ کے دن حاضر ہوئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت غسل فرما رہے تھے اور اس وقت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آڑ کئے ہوئے تھیں کسی کپڑے سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کونڈے سے کہ جس میں آٹا لگا ہوا تھا اس سے غسل فرما رہے تھے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز چاشت ادا فرمائی۔ ام ہانی فرماتی ہیں مجھ کو یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس قدر رکعات ادا فرمائیں کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل سے فارغ ہوئے۔

راوی: محمد بن یحیی بن محمد، محمد بن موسیٰ بن اعین، عبدالملک بن ابو سلیمان، عطاء، ام ہانی

جس وقت عورتوں کے سر کی مینڈھیاں گندھی ہوئی ہوں تو سر کا کھولنالازمی نہیں ہے

باب : غسل کا بیان

جس وقت عورتوں کے سر کی مینڈھیاں گندھی ہوئی ہوں تو سر کا کھولنالازمی نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، عبید بن عمیر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا فَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُونَهُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا أَنْقُضُ لِي شَعْرًا

سوید بن نصر، عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ تم نے دیکھا کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں اس برتن سے غسل فرماتے تھے وہاں پر ایک ڈول صاع کے برابر رکھا ہوا تھا یا اس سے کچھ کم ہو گا ہم دونوں اس ڈول سے ایک ساتھ غسل کرنا شروع کرتے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتی اپنے ہاتھ سے اور میں اپنے سر کے بال کھول لیتی (غسل کرنے کے وقت(

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، عبید بن عمیر

اگر کسی شخص نے احرام کے واسطے غسل کیا اور اس نہ احرام کے بعد پھر خوشبو لگائی اور اس خوشبو کا اثر باقی رہ گیا تو کیا

حکم ہے؟

باب : غسل کا بیان

اگر کسی شخص نے احرام کے واسطے غسل کیا اور اس نہ احرام کے بعد پھر خوشبو لگائی اور اس خوشبو کا اثر باقی رہ گیا تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 419

راوی: ھناد بن سری، وکیع، سعد و سفیان، ابراھیم بن محمد بن منتشر، عبداللہ ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَکِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَدَخَلْتُ عَلَی عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ عَلَی نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ہناد بن سری، وکیع، سعد وسفیان، ابراہیم بن محمد بن منتشر، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ اگر میں گندھک لگا کر حج کروں تو مجھ کو یہ عمل اچھا معلوم ہوتا ہے اس سے کہ میں حالت احرام میں ہوں اور حج کروں اس حالت میں کہ خوشبو پھیلاتا ہوں (یعنی میرے جسم یا کپڑے سے خوشبو آتی ہو) محمد بن منتشر نے فرمایا یہ سن کر میں حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خود خوشبو لگائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے پھر اس کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا (تو احرام کی حالت میں خوشبو کا اثر باقی رہا)۔

راوی : ہناد بن سری، وکیع، سعد وسفیان، ابراہیم بن محمد بن منتشر، عبداللہ ابن عمر

جنبی شخص اپنے تمام جسم پر پانی ڈالنے سے قبل دیکھ لے کہ اگر ناپاکی اس کے جسم پر لگی ہو تو اس کو زائل کرے

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص اپنے تمام جسم پر پانی ڈالنے سے قبل دیکھ لے کہ اگر ناپاکی اس کے جسم پر لگی ہو تو اس کو زائل کرے

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: محمد بن علی، محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ ثُمَّ نَحَّى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هَذِهِ غِسْلَةٌ لِلْجَنَابَةِ

محمد بن علی، محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے وضو فرمایا کہ جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا کرنے کے واسطے وضو فرمایا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں مبارک نہیں دھوئے اور جو کچھ اس پاؤں پر لگا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جسم پر پانی بہایا۔ اس کے بعد اپنے پاؤں کو وہاں سے ہٹایا اور دونوں پاؤں مبارک دھوئے۔ حضرت میمونہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غسل جنابت یہی تھا۔

راوی : محمد بن علی، محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ

شرم گاہ دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ مارنے کا بیان

باب : غسل کا بیان

شرم گاہ دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ مارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 421

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَتَنَحَّى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ

محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غسل جنابت فرماتے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ مبارک دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرمگاہ دھوتے پھر اپنا دایاں ہاتھ زمین پر مارتے اور اس پر رگڑتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ دھوتے اور جس طریقہ سے نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے اسی طریقہ سے وضو فرماتے پھر سر مبارک اور پورے جسم پر پانی ڈالتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ سے ہٹ جاتے اور اپنے دونوں پاؤں مبارک پانی سے دھوتے۔

راوی : محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

وضو سے غسل جنابت کا آغاز کرنا

باب : غسل کا بیان

وضو سے غسل جنابت کا آغاز کرنا

جلد : جلد اول حدیث 422

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اغْتَسَلَ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهِ شَعْرَهُ حَتَّى إِذَا

ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَرْوَى بَشَرَتَهُ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غسل جنابت فرماتے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر جس طریقہ سے نماز کا وضو ہوتا ہے اس طریقہ سے وضو فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں سے بالوں میں خلال فرماتے۔ جس وقت یقین ہو جاتا کہ جسم مبارک میں پانی پہنچ گیا ہے اس وقت تین مرتبہ پانی اپنے اوپر ڈالتے پھر تمام جسم مبارک دھوتے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

طہارت حاصل کرنے میں دائیں جانب سے ابتدا کرنا

باب : غسل کا بیان

طہارت حاصل کرنے میں دائیں جانب سے ابتدا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 423

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، اشعث بن ابی اشعثاء، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، اشعث بن ابی اشعثاء، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے (غسل) فرمانا پسند خیال فرماتے تھے جہاں تک ہو سکتا اپنی طہارت حاصل کرنے میں اور جوتا پہن لینے میں اور کنگھی کرنے میں۔ مسروق جو کہ اس روایت کے راوی ہیں انہوں نے (مقام) واسط میں اس حدیث کی روایت

کرتے وقت اس قدر اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک کام دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، اشعث بن ابی اشعثاء، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

غسل جنابت کے وضو میں سر کے مسح کرنے کی ضرورت نہیں ہے

باب : غسل کا بیان

غسل جنابت کے وضو میں سر کے مسح کرنے کی ضرورت نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی: عمران بن یزید بن خالد، اسماعیل بن عبداللہ، ابن سماعة، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ و عمرو بن سعد، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتْ الْأَحَادِيثُ عَلَى هَذَا يَبْدَأُ فَيُفْرِغُ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَيَصُبُّ بِهَا عَلَى فَرْجِهِ وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى فَرْجِهِ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتَّى يُنْقِيَهُ ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى التُّرَابِ إِنْ شَاءَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يُنْقِيَهَا ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيُمَضْمِضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ رَأْسَهُ لَمْ يَمْسَحْ وَأَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَهَكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذُكِرَ

عمران بن یزید بن خالد، اسماعیل بن عبداللہ، ابن سماعة، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ و عمرو بن سعد، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل جنابت کے متعلق

دریافت فرمایا کہ کس طریقہ سے یہ غسل کرنا چاہیے اور اس سلسلہ کی بہت سی روایات گزر گئی ہیں پہلے اپنے دائیں ہاتھ پر دو یا تین مرتبہ پانی ڈالے پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور پانی لے کر اپنی شرم گاہ پر بہائے اور بائیں ہاتھ سے شرم گاہ دھوئے تاکہ شرم گاہ (میں گندگی نجاست وغیرہ لگی ہو تو وہ) صاف ہو جائے۔ اس کے بعد اگر دل چاہے تو بائیں ہاتھ کو مٹی سے رگڑے پھر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائے پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے اور کلی کرے اور ناک میں پانی دے اور چہرہ دھوئے اور تین تین مرتبہ دونوں کہنی دھوئے جس وقت سر کا نمبر آئے تو سر پر مسح نہ کرے بلکہ سر پر پانی بہادے اس طریقہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل جنابت کی کیفیت نقل فرمائی۔

راوی : عمران بن یزید بن خالد، اسماعیل بن عبد اللہ، ابن سماعۃ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ وعمرو بن سعد، نافع، عبد اللہ ابن عمر

غسل جنابت میں جسم صاف کرنے سے متعلق

باب : غسل کا بیان

غسل جنابت میں جسم صاف کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 425

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، هشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ رَأْسَهُ بِأَصَابِعِهِ حَتَّى إِذَا خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غسل جنابت فرماتے تھے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ مبارک دھوتے پھر نماز کیلئے وضو کرتے پھر سر کے بالوں کا

انگلیوں سے خلال فرماتے۔ یہاں تک کہ سر کے صاف ہونے کا یقین و اطمینان حاصل ہو جاتا پھر دونوں چلو بھر کر تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے۔ پھر تمام جسم پر پانی ڈالتے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : غسل کا بیان

غسل جنابت میں جسم صاف کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 426

راوی: محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حنظلۃ بن ابی سفیان، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوِ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ

محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حنظلۃ بن ابی سفیان، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غسل جنابت فرماتے تو ایک برتن پانی منگاتے حلاب کی طرح کا اور ہاتھ میں لے کر پہلے سر کے دائیں جانب سے غسل کا آغاز فرماتے پھر بائیں جانب سے پھر دونوں ہاتھ سے پانی لیتے اور سر پر ہاتھ ملتے۔

راوی : محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حنظلۃ بن ابی سفیان، قاسم، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جنبی شخص کو سر پر کس قدر پانی ڈالنا چاہئے؟

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو سر پر کس قدر پانی ڈالنا چاہئے؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 427

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، شعبة، ابواسحاق، سوید، عبداللہ، شعبہ، ابواسحاق، سلیمان، جبیر بن مطعم

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا لَفْظُ سُوَيْدٍ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبة، ابواسحاق، سوید، عبد اللہ، شعبہ، ابواسحاق، سلیمان، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک روز غسل کرنے کے بارے میں تذکرہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبة، ابواسحاق، سوید، عبد اللہ، شعبہ، ابواسحاق، سلیمان، جبیر بن مطعم

باب : غسل کا بیان

جنبی شخص کو سر پر کس قدر پانی ڈالنا چاہئے؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 428

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، مخول، ابوجعفر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، مخول، ابوجعفر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غسل فرماتے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، مخول، ابوجعفر، جابر

ماہواری سے غسل کرنے کے وقت کیا کرنا چاہئے

باب : غسل کا بیان

ماہواری سے غسل کرنے کے وقت کیا کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 429

راوی: حسن بن محمد، عفان، وهیب، منصور بن عبدالرحمن، امه صفية بنت شيبة، عائشه صديقه

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُورِ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَتْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ وَأَعْرَضَ عَنْهَا فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا إِلَيَّ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن محمد، عفان، وہیب، منصور بن عبد الرحمن، امہ صفیہ بنت شیبہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ماہواری سے فراغت کے بعد غسل کس طریقہ سے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایک ٹکڑا لے کر کپڑے یا روئی کا کہ جس میں مشک لگی ہو اس سے پاکی حاصل

کرو۔ اس خاتون نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس طریقہ سے پاکی حاصل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پاکی حاصل کرو۔ یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور اس خاتون کی جانب سے چہرہ پھیر لیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ سمجھ گئی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے اس خاتون کو اپنی جانب کھینچ لیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو مقصد تھا اس کو واضح فرما دیا۔

راوی: حسن بن محمد، عفان، وہیب، منصور بن عبدالرحمن، امہ صفیة بنت شیبة، عائشہ صدیقہ

غسل میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونا

باب : غسل کا بیان

غسل میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول　　　حدیث 430

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، عبدالله ابن عباس، میمونه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَدَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ الْحَائِطِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ وَسَائِرِ جَسَدِهِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ، فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا تو اپنی شرم گاہ کو دھویا پھر ہاتھ کو زمین پر یا دیوار پر رگڑا پھر نماز کی طرح وضو کیا اور پھر پورے بدن اور سر پر ایک مرتبہ پانی بہایا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، عبداللہ ابن عباس، میمونہ

جس خاتون کا بچہ پیدا ہو وہ کس طریقہ سے احرام باندھے

باب : غسل کا بیان

جس خاتون کا بچہ پیدا ہو وہ کس طریقہ سے احرام باندھے

جلد : جلد اول   حدیث 431

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، و یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعد، جعفر بن محمد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِي ثُمَّ اسْتَثْفِرِي ثُمَّ أَهِلِّي

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، و یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعد، جعفر بن محمد سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے سنا انہوں نے کہا ہم لوگ جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حجۃ الوداع کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے نکلے جس وقت ماہ ذی القعدہ کے پانچ روز گزرے تھے اور ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے جس وقت ذوالحلیفہ میں داخل ہوئے تو اسماء بنت عمیس (اہلیہ ابوبکر) کو بچہ کی ولادت ہوگئی کہ جن کا نام محمد بن ابی بکر تھا۔ انہوں نے کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں روانہ کیا اور پوچھا اب مجھ کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم غسل کر کے لنگوٹ باندھ لو۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لبیک پکارا (یعنی اب احرام باندھ لو(

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، و یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعد، جعفر بن محمد

غسل سے فارغ ہونے کے بعد وضو نہ کرنے سے متعلق

باب : غسل کا بیان

غسل سے فارغ ہونے کے بعد وضو نہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 432

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، حسن، ابواسحاق، عمرو بن علی، عبدالرحمن، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

احمد بن عثمان بن حکیم، حسن، ابواسحاق، عمرو بن علی، عبدالرحمن، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کرنے کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے کیونکہ غسل کرنا کافی ہے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، حسن، ابواسحاق، عمرو بن علی، عبدالرحمن، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایک سے زیادہ بیویوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل فرمانا

باب : غسل کا بیان

ایک سے زیادہ بیویوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل فرمانا

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفصل، شعبه، ابراهیم بن محمد، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا

حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفصل، شعبہ، ابراہیم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوشبو لگایا کرتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس ہوتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو احرام باندھے ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک سے خوشبو مہکتی تھی۔

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفصل، شعبہ، ابراہیم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

مٹی سے تیمم کرنا

باب : غسل کا بیان

مٹی سے تیمم کرنا

جلد : جلد اول حدیث 434

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان، هیثم، سیار، یزید الفقیر، جابر بن عبد الله

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيْنَمَا أَدْرَكَ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةُ يُصَلِّي وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ يُعْطَ نَبِيٌّ قَبْلِي وَبُعِثْتُ

إِلَی النَّاسِ کَافَّةً وَکَانَ النَّبِیُّ یُبْعَثُ إِلَی قَوْمِهِ خَاصَّةً

حسن بن اسماعیل بن سلیمان، ہشیم، سیار، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو پانچ قسم کے انعام عطا فرمائے گئے ہیں جو مجھ سے قبل کسی کو عنائت نہیں فرمائے گئے۔ اول تو ایک ماہ کے رعب کے ساتھ مدد کیا گیا ہوں۔ دوسرے یہ کہ میرے واسطے زمین مسجد بنائی گئی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ میرے واسطے تمام زمین پاک بنائی گئی (یعنی تیمم کی دولت سے میں نوازا گیا ہوں گزشتہ امت کو یہ دولت حاصل نہیں تھی) اس وجہ سے اب میری امت میں سے جس شخص کو جس جگہ نماز کا وقت آجائے وہ نماز ادا کرے اور چوتھی بات یہ ہے کہ مجھ کو شفاعت کبری کا حق دیا گیا ہے یعنی شفاعت عامہ میرے واسطے خاص کر دی گئی ہے۔ پانچویں بات یہ ہے کہ میں پوری کائنات اور تمام بنی نوع انسان کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں یعنی مجھ سے پہلے ہر ایک نبی خاص اپنی قوم کی جانب بھیجا جاتا ہے۔

راوی : حسن بن اسماعیل بن سلیمان، ہشیم، سیار، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ

ایک شخص تیمم کر کے نماز ادا کرلے پھر اس کو اندرون وقت پانی مل جائے؟

باب : غسل کا بیان

ایک شخص تیمم کر کے نماز ادا کرلے پھر اس کو اندرون وقت پانی مل جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 435

راوی: مسلم بن عمرو بن مسلم، ابن نافع، لیث بن سعد، بکر بن سوادۃ، عطاء بن یسار، ابوسعید

أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ نَافِعٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَکْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا مَائً فِي الْوَقْتِ فَتَوَضَّأَ أَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلَاتِهِ مَا کَانَ فِي الْوَقْتِ وَلَمْ يُعِدْ الْآخَرُ فَسَأَلَا النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتْکَ صَلَاتُکَ وَقَالَ لِلْآخَرِ أَمَّا

أَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ

مسلم بن عمرو بن مسلم، ابن نافع، لیث بن سعد، بکر بن سوادۃ، عطاء بن یسار، ابو سعید سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے تیمم کیا اور نماز ادا کرلی پھر وقت کے اندر ان کو پانی مل گیا۔ یا ایک شخص نے وضو کرلیا اور نماز کا اس نے اعادہ کرلیا اور دوسرے شخص نے نماز نہیں لوٹائی پھر دونوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے ارشاد فرمایا کہ جس نے کہ نماز نہیں لوٹائی تھی کہ تم نے سنت پر عمل کیا (یعنی حکم شرح اسی طریقہ سے ہے کہ نماز کا ادا کرنا لازم نہیں) اور تمہاری نماز ہو گئی اور دوسرے شخص سے فرمایا تمہارے واسطے دوگنا حصہ ہے یا تمہارے واسطے ایک لشکر کا حصہ ہے (مطلب یہ ہے کہ جس طریقہ سے لشکر کو غنیمت کے مال سے حصہ ملتا ہے اس قدر تم کو اجر ملے گا(

راوی : مسلم بن عمرو بن مسلم، ابن نافع، لیث بن سعد، بکر بن سوادۃ، عطاء بن یسار، ابو سعید

باب : غسل کا بیان

ایک شخص تیمم کرکے نماز ادا کرلے پھر اس کو اندرون وقت پانی مل جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، لیث بن سعد، عمیرۃ، بکر بن سوادۃ، عطاء بن یسار

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِيرَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، لیث بن سعد، عمیرۃ، بکر بن سوادۃ، عطاء بن یسار سے مذکورہ روایت (مرسلا) جیسی روایت اوپر گزری ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، لیث بن سعد، عمیرۃ، بکر بن سوادۃ، عطاء بن یسار

باب : غسل کا بیان

ایک شخص تیمم کر کے نماز ادا کر لے پھر اس کو اندرون وقت پانی مل جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث   437

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، طارق بن شہاب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ أَنَّ مُخَارِقًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ فَأَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلَّى فَأَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَ مَا قَالَ لِلْآخَرِ يَعْنِي أَصَبْتَ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ ایک شخص کو جنابت لاحق ہوئی تو اس شخص نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ شخص رسول کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا اور ایک شخص جنبی ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بھی وہی ارشاد فرمایا کہ جو پہلے ارشاد فرمایا تھا یعنی تم نے ٹھیک کیا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، طارق بن شہاب

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

باب : غسل کا بیان

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث   438

راوی: علی بن میمون، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَالْمِقْدَادُ وَعَمَّارٌ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي امْرُؤٌ مَذَّائٌ وَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ مِنِّي فَيَسْأَلُهُ أَحَدُكُمَا فَذَكَرَ لِي أَنَّ أَحَدَهُمَا وَنَسِيتُهُ سَأَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْمَذْيُ إِذَا وَجَدَهُ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذَلِكَ مِنْهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ أَوْ كَوُضُوئِ الصَّلَاةِ الِاخْتِلَافُ عَلَى سُلَيْمَانَ

علی بن میمون، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت علی اور حضرت عمار نے آپس میں بات چیت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے بہت زیادہ مذی آتی ہے اور میں اس مسئلہ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرنے سے شرم محسوس کرتا ہوں اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہے لیکن تم دونوں میں سے کوئی شخص مسئلہ دریافت کرلے تو میں نے سنا کہ ان دونوں میں سے (مقداد بن اسود اور عمار بن یاسر میں سے) کوئی شخص یہ مسئلہ دریافت کرے چنانچہ ان حضرات میں سے کسی نے یہ مسئلہ دریافت کیا لیکن میں بھول گیا کہ مسئلہ دریافت کرنے والے کون صاحب تھے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص کو ایسا ہو کہ اتفاق سے اس کے مذی نکل آئے تو اس کو چاہیے کہ اس کو دھوڈالے پھر نماز کی طرح کا وضو کرلے۔

راوی: علی بن میمون، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

باب : غسل کا بیان

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 439

راوی: محمد بن حاتم، عبدۃ، سلیمان، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، علی رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ

محمد بن حاتم، عبدة، سلیمان، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، علی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو بہت زیادہ مذی آتی تھی میں نے ایک شخص سے کہا کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کرو چنانچہ ان صاحب نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس مسئلہ کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مذی میں صرف وضو کرنا کافی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، عبدة، سلیمان، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، علی رضی اللہ عنہا

باب : غسل کا بیان

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 440

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، اعمش، منذرہ، محمد بن علی، علی رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ الِاخْتِلَافُ عَلَى بُكَيْرٍ

محمد بن عبد الاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، اعمش، منذرہ، محمد بن علی، علی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو شرم وحیا کی وجہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی سے متعلق مسئلہ معلوم کرنے میں شرم محسوس ہوئی کیونکہ فاطمہ میری منکوحہ تھیں اس وجہ سے میں نے حضرت مقداد سے کہا تو انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ

دریافت فرمایاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس میں وضو (کافی) ہے۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، اعمش، منذرہ، محمد بن علی، علی رضی اللہ عنہا

باب : غسل کا بیان

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی: احمد بن عیسی، ابن وهب، مخرمة بن بکیر، سلیمان بن یسار، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْمَذْيِ فَقَالَ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَخْرَمَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا

احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمة بن بکیر، سلیمان بن یسار، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت مقداد کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مذی سے متعلق مسئلہ دریافت کرنے کے بارے میں بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم وضو کرلو اور شرم گاہ دھوڈالو۔

راوی: احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمة بن بکیر، سلیمان بن یسار، عبد اللہ ابن عباس

باب : غسل کا بیان

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 442

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، لیث بن سعد، بکیربن اشج، سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْمِقْدَادَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ثُمَّ لِيَتَوَضَّأْ

سوید بن نصر، عبد اللہ، لیث بن سعد، بکیر بن اشج، سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت علی نے حضرت مقدار کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مذی سے متعلق حکم شرع دریافت کرنے کے واسطے بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی شرم گاہ دھوڈالو اور وضو کرلو۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، لیث بن سعد، بکیر بن اشج، سلیمان بن یسار

باب : غسل کا بیان

مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 443

راوی: عتبہ بن عبداللہ، مالک، ابونضر، سلیمان بن یسار

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُرِئَ عَلَى مَالِكٍ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنْ الْمَرْأَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ

إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

عتبہ بن عبد اللہ، مالک، ابونضر، سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت علی نے حضرت مقدار بن اسود سے کہا کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی سے متعلق مسئلہ دریافت کرو کہ جس وقت کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے اور اس کی مذی خارج ہو جائے تو اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ کیونکہ میرے نکاح میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی ہیں اس وجہ سے مجھ کو یہ مسئلہ دریافت کرتے ہوئے حیا محسوس ہوتی ہے۔ حضرت مقداد نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو اس قسم کا اتفاق ہو تو وہ اپنی شرم گاہ کو دھوڈالے اس کے بعد اس کو وضو کرنا چاہیے اور اس طرح وضو کرے کہ جیسا وضو نماز کے واسطے کرتا ہے۔

راوی : عتبہ بن عبد اللہ، مالک، ابونضر، سلیمان بن یسار

جس وقت کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس کو وضو کرنا چاہئے

باب : غسل کا بیان

جس وقت کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس کو وضو کرنا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 444

راوی : عمران بن یزید، اسماعیل بن عبداللہ، اوزاعی، محمد بن مسلم زهری، سعید بن مسیب، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

عمران بن یزید، اسماعیل بن عبد اللہ، اوزاعی، محمد بن مسلم زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص رات میں نیند سے بیدار ہو تو اس کو اپنا ہاتھ برتن میں نہیں ڈالنا چاہیے کہ جس وقت تک کہ وہ شخص اس پر دو مرتبہ یا تین مرتبہ پانی نہ بہالے۔ اسلئے کہ معلوم نہیں کہ اس کا ہاتھ کس جگہ رہا یعنی رات میں سوتے وقت کس کس جگہ ہاتھ پڑا۔

راوی : عمران بن یزید، اسماعیل بن عبد اللہ، اوزاعی، محمد بن مسلم زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : غسل کا بیان

جس وقت کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس کو وضو کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی : قتیبہ، داؤد، عمرو، کریب، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُخْتَصَرٌ

قتیبہ، داؤد، عمرو، کریب، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دائیں جانب کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کی اور لیٹ کر ان کو نیند آگئی اس کے بعد مؤذن آگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور وضو نہیں فرمایا۔

راوی : قتیبہ، داؤد، عمرو، کریب، عبد اللہ ابن عباس

باب : غسل کا بیان

جس وقت کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس کو وضو کرنا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 446

راوی: یعقوب بن ابراهیم، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، ابوقلابة، انس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ

یعقوب بن ابراہیم، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ایوب، ابوقلابة، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے جس وقت کوئی شخص نماز میں اونگھنے لگ جائے تو اس کو چلے جانا چاہیے اور سو جانا چاہیے کیونکہ اونگھ کی حالت میں نماز ادا کرنا بہتر نہیں ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ایوب، ابوقلابة، انس

شرم گاہ چھونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

باب : غسل کا بیان

شرم گاہ چھونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 447

راوی: قتیبه، سفیان، عبدالله یعنی ابن ابوبکر، ابوعبدالرحمن، عروه، بسره بنت صفوان

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ عَلَى أَثَرِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ أُتْقِنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

قتیبہ، سفیان، عبداللہ یعنی ابن ابو بکر، ابوعبدالرحمن، عروہ، بسرہ بنت صفوان سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اپنی شرم گاہ کو چھوئے اس کو چاہیے کہ وضو کرے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبداللہ یعنی ابن ابو بکر، ابوعبدالرحمن، عروہ، بسرہ بنت صفوان

باب : غسل کا بیان

شرم گاہ چھونے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 448

راوی: عمران بن موسی، محمد بن سواء، شعبہ، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، بسرة بنت صفوان

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ

عمران بن موسی، محمد بن سواء، شعبہ، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، بسرة بنت صفوان سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرم گاہ تک پہنچائے اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

راوی : عمران بن موسی، محمد بن سواء، شعبہ، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، بسرة بنت صفوان

باب : غسل کا بیان

شرم گاہ چھونے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 449

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ الْوُضُوئُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِيهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَأَرْسَلَ عُرْوَةُ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے بیان کیا کہ شرم گاہ چھونے سے وضو لازمی ہے اور فرمایا کہ مجھ سے حضرت بسرہ بنت صفوان نے اس واقعہ کو بیان فرمایا کہ حضرت عروہ نے کسی کو حضرت بسرہ کے پاس بھیجا۔ بسرہ نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان باتوں کا تذکرہ فرمایا کہ جن سے وضو کرنا لازم ہوتا ہے تو ارشاد فرمایا کہ شرم گاہ کو چھونے سے وضو کرنا لازم ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب : غسل کا بیان

شرم گاہ چھونے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 450

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، بسرة بنت صفوان

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، بسرة بنت صفوان سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی شرم گاہ کو چھوئے تو اس کو چاہیے کہ وہ شخص نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، بسرة بنت صفوان

باب : نماز کا بیان

فرضیت نماز

باب : نماز کا بیان

فرضیت نماز

جلد : جلد اول حدیث 451

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، هشام الدستوائی، قتاده، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ أَقْبَلَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَلْآنَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشَقَّ مِنْ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّ الْبَطْنِ فَغَسَلَ الْقَلْبَ بِمَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَتَيْنَا السَّمَائَ الدُّنْيَا فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا

بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ ابْنٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا فَقَالَا مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكَى قِيلَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِي بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ وَأَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ ابْنٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَإِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرٍ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ وَإِذَا فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْبُطَائُ وَالنِّيلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ إِنِّي عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَنْ يُطِيقُوا ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنِّي فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا أَرْبَعِينَ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلَاثِينَ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَجَعَلَهَا عِشْرِينَ ثُمَّ عَشْرَةً ثُمَّ خَمْسَةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقُلْتُ إِنِّي أَسْتَحِي مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهِ فَنُودِيَ أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا

یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ بن سعید، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالک بن صعصعہ سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بیت اللہ شریف کے نزدیک تھا اور میں نیند کے عالم میں اور

جاگنے کے عالم کے درمیان تھا کہ اس دوران ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان میں آگیا (مراد فرشتہ ہے) اور اس جگہ سونے کا ایک طشت لایا گیا جو کے حکمت اور ایمان سے پر تھا تو میرا سینہ چاک کیا گیا اور میرا سینہ حلق سے لے کر پیٹ تک چاک کیا گیا اور میرا قلب زمزم کے پانی سے دھویا گیا اس کے بعد میرا سینہ حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا اس کے بعد میرے سامنے ایک جانور آیا جو کہ خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا اور میں حضرت جبرائیل کے ساتھ روانہ ہو گیا اور پہلے آسمان پر جو کہ دنیا سے نظر آتا ہے وہاں پہنچا۔ وہاں کے پہرہ دار نے کہا کہ کون ہے؟ تو حضرت جبرائیل نے فرمایا میں جبرائیل ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان پہرہ داروں نے دریافت کیا کہ کیا وہ بلائے گئے ہیں یعنی ان کو اس جگہ آنے کی دعوت دی گئی ہے (انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں) پھر ان پہرہ داروں نے کہا کہ مرحبا یعنی خوش آمدید (یہ جملہ اہل عرب کا جملہ ہے جو کہ وہ حضرات مہمان کی آمد کے خوشی کے موقع پر بولتے ہیں۔ اس جملہ کا مطلب یہ ہے کہ تم کشادہ اور بہترین جگہ آ گئے ہو) حضرت جبرائیل فرماتے ہیں کہ پھر میں حضرت آدم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا مرحبا اے صاحب زادے اور اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! پھر ہم دونوں دوسرے آسمان پر پہنچے اس جگہ بھی ہم سے دریافت کیا کہ کون آیا ہے؟ حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ میں جبرائیل ہوں۔ پہرہ داروں اور محافظین نے عرض کیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پھر اسی طریقہ سے کہا یعنی دریافت کیا گیا کہ وہ بلائے گئے ہیں یعنی ان کو دعوت دی گئی ہے حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ جی ہاں ان کو دعوت دی گئی ہے۔ پھر انہوں نے مرحبا فرمایا اور فرمایا کہ بہت بہتر ہے تشریف لے آئیں پھر میں یحیی اور حضرت عیسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا کہ مرحبا بھائی اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پھر ہم لوگ تیسرے آسمان پر گئے وہاں بھی دریافت کیا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل نے کہا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر اسی طرح سے کہا کہ پھر حضرت یوسف کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر ہم لوگ چوتھے آسمان پر گئے۔ وہاں بھی اسی طرح سے معاملہ ہوا پھر میں حضرت ادریس کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا بھائی صاحب اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس کے بعد ہم دونوں پانچویں آسمان پر پہنچے اس مقام پر بھی ہمارے ساتھ یہی معاملہ پیش آیا اور میں حضرت ہارون کے نزدیک پہنچا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا خوش آمدید! اے ہمارے بھائی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پھر ہم لوگ چھٹے آسمان پر گئے وہاں بھی اسی طریقہ سے واقعہ پیش ہوا حضرت موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا خوش آمدید اے ہمارے بھائی اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت میں آگے کی طرف چلا تو وہ رونے لگ گئے۔ ان سے دریافت کیا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا کہ یہ نوجوان کہ جس کو آپ نے دنیا میں میرے آگے بعد نبی بنا کر بھیجا ان کی امت میں سے میری امت سے زیادہ اور بہتر لوگ جنت میں داخل ہوگے۔

یہاں تک کہ ہم لوگ ساتویں آسمان پر پہنچ گئے وہاں پر بھی اسی طریقے سے ہم سے سوالات کئے گئے۔ پھر میں حضرت ابراہیم کے نزدیک پہنچا میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے خوش آمدید اور اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش آمدید اس کے بعد مجھے بیت المعمور کی زیارت کرائی گئی (بیت المعمور فرشتوں کا قبلہ ہے) میں نے حضرت جبرائیل امین سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیل نے فرمایا یہ بیت المعمور ہے اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے نماز ادا فرماتے ہیں پھر جس وقت نماز ادا فرما کر باہر کی جانب جاتے ہیں تو پھر دوبارہ اس جگہ واپس نہیں آتے (یعنی روزانہ ستر ہزار فرشتے آتے ہیں اس سے فرشتوں کی تعداد اور ان کا غیر معمولی تعداد میں ہونے کا اندازہ ہوتا ہے) اس کے بعد مجھ کو سدرۃ المنتہی کی زیارت کرائی گئی (اس لفظ کا ترجمہ ہے بیری کا درخت) اور یہ درخت ساتویں آسمان کہ اوپر ہے اور اس کو اس وجہ سے منتہی کہا جاتا ہے کیونکہ حضرات ملائکہ اس مقام پر قیام فرماتے ہیں اور کوئی فرشتہ اس سے آگے نہیں بڑھتا بغیر حکم خداوندی کے تو اس درخت کے بیر مٹکوں کے برابر تھے اور اس درخت (یعنی سدرۃ المنتہی) کی جڑ میں چار نہریں جاری ہو رہی تھیں دو نہریں چھپی ہوئیں تھیں اور دو کھلی ہوئیں نہریں تھیں میں نے حضرت جبرائیل سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو نہریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھپی ہوئیں دیکھی ہیں وہ تو جنت کی طرف سے گئی ہیں اور جو نہریں کھلی ہوئی (دیکھی ہیں وہ فرات اور نیل کی نہریں ہیں) اس کے بعد مجھ پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی۔ پھر میں جب حضرت موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا تم نے کیا کام انجام دیا؟ میں نے عرض کیا مجھ پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی ہیں حضرت موسیٰ نے کہا میں تم سے زیادہ لوگوں کے حال سے واقف ہوں میں نے قوم بنی اسرائیل کی کافی اصلاح کی کوشش کی تھی اور تمہاری امت اتنی زیادہ تعداد میں نمازیں نہ ادا کر سکیں گی۔ تم لوگ پھر دوبارہ بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو اور خداوند قدوس کے حضور نمازوں کی تخفیف کے بارے میں عرض کرو چنانچہ پھر میں دربار خداوندی میں حاضر ہوا اور نماز کی تخفیف کئے جانے کے بارے میں عرض کیا اس پر خداوند قدوس نے چالیس نمازیں فرض قرار دے دی جس وقت حضرت موسیٰ کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت فرمایا کہ تم نے کیا کام کیا؟ میں نے عرض کیا کہ (میرے عرض کرنے پر) خداند تعالی نے پچاس کے بجائے نمازیں چالیس قرار دے دیں (یعنی دس نمازوں کی کمی فرمادی) حضرت موسیٰ نے پھر اسی طریقہ سے فرمایا (یعنی تمہاری امت اس قدر نمازیں ادا نہیں کر سکے گی) تم (تیسری مرتبہ) پھر بارگاہ خداوندی میں جاکر عرض کرو اور اس تعداد میں کمی کراؤ۔ چنانچہ میں پھر بارگاہ ایزدی میں حاضر ہوا (اور نماز کی تعداد میں کمی کئے جانے کے بارے میں عرض کیا) چنانچہ نمازیں تیس کر دی گئیں۔ جس وقت میں حضرت موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا۔ انہوں نے پھر اسی طریقہ سے کہا پھر میں بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوا تو خداوند قدوس نے نمازیں بیس فرمادیں پھر اسی طریقہ سے نمازیں دس ہو گئی پھر پانچ نمازیں ہو گئیں پھر میں حضرت موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے پھر اسی طریقہ سے فرمایا (یعنی پھر حاضر ہو کر نماز میں کمی کرا) اس پر میں نے عرض کیا کہ اب مجھ کو حیا محسوس ہوتی ہے کہ اب پھر بارگاہ الہی میں اس کے لئے حاضر ہوں

اس پر منجانب اللہ آواز دی گئی کہ میں نے اپنا فرض جاری کر دیا اور میں نے اپنے بندوں پر (نماز میں کمی کر دی) اور میں ایک نیک عمل کا دس گنا صلہ دوں گا۔ (تواب پانچ وقت کی نمازوں کا پانچ گنا ثواب ہوا)۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس بن مالک

باب: نماز کا بیان

فرضیت نماز

جلد: جلد اول حدیث 452

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ حَزْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ لِي مُوسَى فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا تعالی نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض قرار دی ہیں میں جس وقت واپس آیا تو حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا انہوں نے فرمایا تم پر خداوند تعالی نے کیا فرض قرار دیا۔ میں نے عرض کیا نمازیں پچاس فرض قرار دی ہیں۔ حضرت موسیٰ نے فرمایا تم پھر خداوند قدوس کے حضور حاضر ہو جاؤ اس لیے کہ تمہاری امت نمازوں کی ادائیگی کی طاقت نہیں رکھے گی چنانچہ میں اپنے پروردگار کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا خداوند قدوس نے نمازیں آدھی تعداد میں فرما دیں پھر حضرت موسیٰ کی

خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم پھر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو جاؤ اس لیے کہ تمہاری امت اس قدر نمازوں کی طاقت نہیں رکھے گی۔ میں واپس اپنے پروردگار کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے فرمایا کہ پانچ نمازیں ہیں اور وہ پچاس کے بقدر رہیں میرے یہاں پر فیصلہ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی چنانچہ میں حضرت موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا حضرت موسیٰ نے فرمایا پھر تم لوگ بارگاہ خداوندی میں حاضری دو۔ میں نے عرض کیا اب مجھ کو پروردگار سے کچھ عرض کرنے میں حیا محسوس ہوتی ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

فرضیت نماز

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی: عمرو بن هشام، مخلد، سعید بن عبدالعزیز، یزید بن ابومالك، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهَا فَرَكِبْتُ وَمَعِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَسِرْتُ فَقَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَفَعَلْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَإِلَيْهَا الْمُهَاجَرُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطُورِ سَيْنَاءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَنَزَلْتُ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجُمِعَ لِي الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمْ السَّلَام فَقَدَّمَنِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَمَمْتُهُمْ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَإِذَا فِيهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيسَى وَيَحْيَى عَلَيْهِمَا السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَإِذَا فِيهَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَإِذَا

فِيهَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَإِذَا فِيهَا إِدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَإِذَا فِيهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَإِذَا فِيهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ صُعِدَ بِي فَوْقَ سَبْعِ سَمَوَاتٍ فَأَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَتْنِي ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فَقِيلَ لِي إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَرَجَعْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ كَمْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ بِهَا أَنْتَ وَلَا أُمَّتُكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ أَتَيْتُ مُوسَى فَأَمَرَنِي بِالرُّجُوعِ فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ رُدَّتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّهُ فَرَضَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلَاتَيْنِ فَمَا قَامُوا بِهِمَا فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَسَأَلْتُهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَخَمْسٌ بِخَمْسِينَ فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى صِرَّى فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنْ اللَّهِ صِرَّى أَيْ حَتْمٌ فَلَمْ أَرْجِعْ

عمرو بن ہشام، مخلد، سعید بن عبد العزیز، یزید بن ابومالک، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (ایک روز) میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو کہ گدھے سے بڑا تھا اور خچر سے چھوٹا تھا اس کا قدم جس جگہ تک نگاہ جاتی تھی وہیں تک پڑتا تھا میں اس جانور پر سوار ہوا اور میرے ساتھ جبرائیل تھے تو میں روانہ ہو گیا حضرت جبرائیل نے فرمایا اب اتر جاؤ اور نماز ادا کرو۔ میں اتر گیا اور نماز ادا کی۔ حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ تم لوگ واقف ہو کہ تم نے نماز کس جگہ ادا کی۔ طیبہ (مدینہ منورہ کا لقب) اسی جانب ہجرت ہو گی۔ پھر حضرت جبرائیل نے فرمایا اس جگہ اتر جا اور نماز ادا کرو میں نے نماز ادا کی۔ حضرت جبرائیل نے دریافت کیا کہ تم واقف ہو کہ تم نے نماز کس جگہ نماز ادا کی؟ یہ جگہ بیت اللحم ہے کہ جس جگہ حضرت عیسیٰ کی ولادت مبارکہ ہوئی تھی پھر میں بیت المقدس پہنچا وہاں پر تمام حضرات انبیاء جمع تھے حضرت جبرائیل نے مجھ کو آگے کی جانب بڑھایا۔ میں تمام حضرات کا امام بنا پھر حضرت جبرائیل مجھ کو چڑھا کر آسمان اول پر لے گئے اس جگہ حضرت آدم سے میری ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد دوسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر دونوں خالہ زاد بھائی حضرت عیسیٰ اور حضرت یحیی سے ملاقات ہوئی۔ پھر تیسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت یوسف سے میری ملاقات ہوئی۔ پھر چوتھے آسمان پر لے گئے وہاں پر میری ملاقات حضرت ہارون سے ہوئی پھر مجھ کو پانچویں آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ادریس سے ملاقات ہوئی۔ پھر چھٹے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت موسیٰ سے ملاقات ہوئی۔ پھر ساتویں آسمان پر لے گئے وہاں پر میری ملاقات حضرت ابراہیم سے ہوئی پھر مجھ کو

ساتویں آسمان کے اوپر لے گئے یہاں تک کہ ہم لوگ مقام سدرۃ المنتہی کے نزدیک پہنچ گئے وہاں پر مجھ پر ایک بادل کے ٹکڑے نے سایہ کر دیا (کیونکہ اس ٹکڑے میں خداوند قدوس کی تجلی تھی) میں خداوند قدوس کے حضور سجدہ ریز ہو گیا اس کے بعد مجھ سے فرمایا کہ جس روز میں نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا تھا اس روز تم پر اور تمہاری امت پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی تھیں اب ان نمازوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادا فرمائیں اور ان نمازوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو بھی ادا کرنا چاہیے بہر حال میں واپس آکر حضرت ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں دریافت کی پھر میں حضرت موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے فرمایا کہ کس قدر نمازیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ قرار دی گئی ہیں؟ اور تمہاری امت پر کتنی نمازیں ادا کرنا لازم فرمایا گیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ پچاس نمازیں۔ حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ نہ تو تمہارے اندر اس قدر طاقت ہے اور نہ ہی تمہاری امت میں اس قدر طاقت ہے اس وجہ سے تم پھر اپنے پروردگار کی خدمت میں واپس جا اور نمازوں کی تعداد میں تم کمی کرا۔ چنانچہ میں واپس ہو گیا پھر خداوند قدوس نے نمازوں کی تعداد میں دس نمازوں کی کمی فرما دی۔ یہاں تک کہ وہ نمازیں صرف پانچ باقی رہ گئیں اس پر حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ تم واپس جاؤ اور پھر ایک مرتبہ نمازوں کی تعداد میں کمی کرا لو۔ اس وجہ سے قوم بنی اسرائیل پر دو نمازیں قرار دی گئی تھیں وہ لوگ اس نماز کو نہیں ادا کر سکے۔ چنانچہ پھر میں دربار خداوندی میں حاضر ہوا اور نماز کی تعداد میں کمی کرانا چاہا اس پر خداوند قدوس نے فرمایا کہ جس روز سے میں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اسی روز تم پر اور تمہاری امت پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی تھیں۔ اب یہ پانچ نمازیں پچاس نمازوں کے برابر ہیں تو تم لوگ ان نمازوں کو ادا کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت بھی ان نمازوں کو ادا کرے (مطلب یہ ہے کہ پانچ نمازوں سے کم نہ ہوں گی اور پانچ نمازیں اب قطعی اور لازمی قرار دے دی گئی ہیں) اس کے بعد حضرت موسیٰ کی خدمت میں واپس آیا انہوں نے فرمایا کہ تم جاؤ پھر تم خداوند قدوس کے حضور واپس جاؤ۔ اب یہ بات اچھی طرح میرے ذہن نشین ہو چکی تھی۔ یہ حکم اب قطعی اور لازمی ہے اس وجہ سے میں پھر بارگاہ خداوندی میں (نماز میں تخفیف کیلئے) نہیں گیا۔

راوی : عمرو بن ہشام، مخلد، سعید بن عبدالعزیز، یزید بن ابومالک، انس بن مالک

شراب کی حرمت سے متعلق خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا اے اہل ایمان! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (کے تیر) یہ تمام کے تمام ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان میں دشمنی اور لڑائی پیدا

کرادے شراب پلا اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم لوگ چھوڑتے ہو یا نہیں۔

باب : نماز کا بیان

شراب کی حرمت سے متعلق خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا اے اہل ایمان! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (کے تیر) یہ تمام کے تمام ناپاک ہیں شیطان کے کام ہیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان میں دشمنی اور لڑائی پیدا کرادے شراب پلا اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم لوگ چھوڑتے ہو یا نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 454

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مالک بن مغول، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرۃ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهِ مِنْ تَحْتِهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا أُهْبِطَ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا حَتَّى يُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأُعْطِيَ ثَلَاثًا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِهِ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مالک بن مغول، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرۃ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج میں تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سدرۃ المنتہی تک لے گئے اور وہ چھٹے آسمان میں ہے جو چیزیں یعنی نیک اعمال اور نیک ارواح زمین سے اوپر کی طرف جاتی ہیں اور وہ وہاں پر ٹھہر جاتی ہیں اسی طریقہ سے جو چیزیں یعنی (احکام خداوندی) اوپر سے نازل ہوتے ہیں وہ بھی وہاں پر پہنچ کر ٹھہر جاتے ہیں یہاں تک کہ فرشتے ان احکام کا جس جگہ کے بارے میں حکم ہوتا ہے وہ ان احکام کو اس جگہ پہنچاتے ہیں یہ آیت کریمہ (اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی) تلاوت فرمائی اور حضرت عبداللہ نے اس آیت کریمہ کو تلاوت فرمایا (یعنی جس وقت سدرۃ المنتہی کو ڈھانپ لیا) حضرت عبداللہ نے فرمایا اس سے مراد سونے کے پروانے ہیں اور خداوند قدوس کے انوار کو سونے کے پروانوں سے تشبیہ دی گئی۔ ایک روایت میں ہے (یعنی سونے کی ٹڈیاں) تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج میں تین چیزیں عطا فرمائی گئی ہیں ایک تو نماز پانچ وقت کی اور دوسری آیات کریمہ سورہ بقرہ یعنی (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ) سے لے کر آخر تک تلاوت کی۔ تیسرے جو شخص آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کی امت میں سے انتقال کر جائے لیکن خداوند قدوس کے ساتھ اس نے کسی کو شریک نہ کیا ہو تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مالک بن مغول، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرۃ، عبداللہ بن مسعود

نماز کس جگہ فرض ہوئی؟

باب: نماز کا بیان

نماز کس جگہ فرض ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 455

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الْبُنَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ وَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَا بِهِ إِلَى زَمْزَمَ فَشَقَّا بَطْنَهُ وَأَخْرَجَا حَشْوَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهُ حِكْمَةً وَعِلْمًا

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ مکہ مکرمہ میں فرض ہوئیں اور دو فرشتے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کے کنویں پر لے گئے وہاں پر ان کا پیٹ چاک کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنتیں باہر نکال کر سونے کی طشت میں رکھ دی گئیں پھر ان کو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر ان کے اندر علم وحکمت بھر دیا گیا۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، انس بن مالک

کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

باب : نماز کا بیان

کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 456

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے دو رکعات تھیں پھر سفر کی نماز اپنی حالت پر رہی یعنی سفر میں دو ہی رکعات رہیں ظہر اور عصر اور عشا اور نماز فجر لیکن مغرب کی نماز تو برابر ہے اور سفر اور حالت قیام (دونوں) میں اس کا ایک ہی حکم ہے (اور یہی حکم نماز فجر کا ہے)۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 457

راوی: محمد بن هاشم بعلبکی، ولید، ابوعمرو و اوزاعی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى

محمد بن ہاشم بعلبکی، ولید، ابوعمرو واوزاعی سے روایت ہے کہ انہوں نے دریافت کیا حضرت ابن شہاب اور زہری سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہجرت سے پہلے کس طریقہ سے تھی تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت عروہ نے بیان فرمایا انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے سنا کہ خداوند قدوس نے پہلے اپنے رسول پر دو ہی رکعت نماز فرض فرمائی پھر حضر میں (یعنی حالت قیام میں) چار رکعت پوری فرمائیں اور حالت سفر میں دو رکعت ہی مکمل باقی رہیں (اس میں کمی نہیں ہوئی(

راوی : محمد بن ہاشم بعلبکی، ولید، ابوعمرو واوزاعی

باب : نماز کا بیان

کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

جلد : جلد اول   حدیث 458

راوی: قتیبہ، مالک، صالح بن کسان، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

قتیبہ، مالک، صالح بن کسان، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ نماز کی دو رکعت فرض ہوئیں پھر نماز سفر اپنی ہی حالت میں رہی اور حضر (یعنی قیام) کی حالت کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

راوی : قتیبہ، مالک، صالح بن کسان، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : نماز کا بیان

کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 459

راوی: عمرو بن علی، یحیی وعبدالرحمن، ابوعوانہ، بکیر بن اخنس، مجاھد، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

عمرو بن علی، یحیی وعبدالرحمن، ابوعوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقیم ہونے کی حالت میں چار رکعت فرض فرمائیں اور حالت سفر میں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت نماز فرض قرار دی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی وعبدالرحمن، ابوعوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز کا بیان

کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی : یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، محمد بن عبداللہ الشعشی، عبداللہ بن ابوبکر بن حارث بن ہشام، امیۃ بن عبداللہ بن خالد بن اسید

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلَاةَ وَإِنَّمَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنْ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنَا أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ قَالَ الشُّعَيْثِيُّ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، محمد بن عبداللہ الشعشی، عبداللہ بن ابوبکر بن حارث بن ہشام، امیۃ بن عبداللہ بن خالد بن اسید سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر سے فرمایا کہ تم کس طریقہ سے نماز قصر ادا کرتے ہو حالانکہ خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم لوگوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے نماز کے قصر کرنے میں۔ اگر تم کو خوف ہو کفار کے فساد کا (قصر کا مدار خوف پر ہے اب خوف کا عالم نہیں) عبداللہ بن عمر نے جواب میں فرمایا اے میرے بھتیجے! حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس ایسی حالت میں تشریف لائے تھے جب کہ ہم لوگ گمراہ تھے (اسلام کی معمولی بات سے بھی ناواقف تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو علم سے واقف کرایا یعنی دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائی اور علم کی دولت ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نصیب ہوئی تو یہ بات ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی سکھلائی اور بتلائی کہ حکم خداوندی یہ ہے کہ تم لوگ حالت سفر میں فرض نماز دو رکعت پڑھو چاہے خوف کا عالم ہو یا نہ ہو۔ پس قرآن کریم سے نماز قصر خوف کی حالت میں پڑھنا ثابت ہوتا ہے اس لئے جس طریقہ سے قرآن کریم کی آیات پر عمل ضروری ہے اسی طریقہ سے حدیث شریف پر بھی عمل کرنا ضروری ہے۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج بن محمد، محمد بن عبداللہ الشعشی، عبداللہ بن ابوبکر بن حارث بن ہشام، امیۃ بن عبداللہ بن خالد بن اسید

دن اور رات میں نمازیں کتنی تعداد میں فرض قرار دی گئیں

باب : نماز کا بیان

دن اور رات میں نمازیں کتنی تعداد میں فرض قرار دی گئیں

جلد : جلد اول   حدیث 461

راوی: قتیبہ، مالک، ابوسہیل، طلحہ بن عبید اللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْهَمُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

قتیبہ، مالک، ابوسہیل، طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ نجد کا باشندہ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا جو پریشان حال اور بدحال لگ رہا تھا اور اس شخص کی آواز کی جھن جھن ہم لوگ محسوس کر رہے تھے۔ لیکن اس شخص کی گفتگو نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ وہ شخص نزدیک پہنچ گیا۔ ہم کو معلوم ہوا کے یہ شخص اسلام کا مفہوم سمجھ رہا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام کا تعارف یہ ہے کہ پانچ وقت کی نمازیں ادا کرنا رات اور دن میں۔ اس شخص نے عرض کیا اس کے علاوہ تو اب کوئی نماز میرے ذمہ نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں اور اب اس کے علاوہ کوئی دوسری نماز تمہارے ذمہ نہیں ہے لیکن نماز نفل تم چاہو تو پڑھ لو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ اس شخص نے عرض کیا میرے اوپر اب اس کے علاوہ تو کوئی بات لازم نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تمہارا دل چاہے تو نفلی روزہ رکھو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کے بارے میں بیان فرمایا۔ اس نے عرض کیا اب اس کے علاوہ تو اور کچھ مجھ کو ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لیکن نفلی طریقہ سے جو تمہارا دل چاہے دے دینا۔ پھر وہ شخص پشت پھیر کر روانہ ہو گیا اور وہ شخص یہ کہتا ہوا جا رہا تھا کہ خدا کی قسم میں اس میں کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص نے نجات حاصل کرلی اگر اس نے سچ بولا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوسہیل، طلحہ بن عبید اللہ

باب : نماز کا بیان

دن اور رات میں نمازیں کتنی تعداد میں فرض قرار دی گئیں

جلد : جلد اول حدیث 462

راوی: قتیبہ، نوح بن قیس، خالد بن قیس، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَمْ افْتَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ مِنْ الصَّلَوَاتِ قَالَ افْتَرَضَ اللهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْئًا قَالَ افْتَرَضَ اللهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ شَيْئًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

قتیبہ، نوح بن قیس، خالد بن قیس، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر کس قدر نمازیں لازم قرار دی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر پانچ وقت نمازیں فرض قرار دی ہیں اس شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ان نمازوں میں آگے یا پیچھے کسی قسم کی کوئی نماز فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے اپنے بندوں کو پانچ وقت کی نمازیں فرض قرار دی ہیں اس شخص نے قسم کھائی کہ میں اب ان نمازوں میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اس شخص نے سچ کہا ہے تو یہ شخص جنت میں داخل ہو گیا۔

راوی : قتیبہ، نوح بن قیس، خالد بن قیس، قتادہ، انس

نماز پنج گانہ کے لئے بیعت کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز پنج گانہ کے لئے بیعت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 463

راوی : عمرو بن منصور، ابومسهر، سعید بن عبدالعزیز، ربیعة بن یزید، ابوادریس الخولانی، ابومسلم الخولانی، حبیب امین، عوف بن مالك اشجعی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ قَالَ عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً أَنْ لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا

عمرو بن منصور، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز، ربیعۃ بن یزید، ابوادریس الخولانی، ابومسلم الخولانی، حبیب امین، عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا کہ تم بیعت نہیں کرتے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم لوگوں نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی پھر ہم نے عرض کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بیعت تو ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کر چکے ہیں لیکن یہ بیعت کون سے کام پر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ خداوند قدوس کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ قرار دو اور پانچوں نمازیں ادا کرو پھر ہلکی آواز سے ایک کلمہ ارشاد فرمایا کہ تم کبھی کسی کے سامنے دست سوال نہ پھیلانا۔

راوی : عمرو بن منصور، ابو مسہر، سعید بن عبد العزیز، ربیعۃ بن یزید، ابو ادریس الخولانی، ابو مسلم الخولانی، حبیب امین، عوف بن مالک اشجعی

نماز پنج گانہ کی حفاظت کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز پنج گانہ کی حفاظت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 464

راوی: قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِيُّ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو کے قبیلہ بنی کنانہ سے تھا کے جس کو مخدی کہتے تھے ایک شخص سے سنا کہ جس کی کنیت ابو محمد تھی وہ کہتے تھے کہ نماز وتر واجب ہے اس مخدی شخص نے کہا کہ میں نے یہ بات سن کر حضرت عبادہ بن صامت کی خدمت میں حاضر ہوا میں ان کے سامنے پہنچا اور وہ اس وقت مسجد کی طرف جا رہے تھے میں نے ابو محمد کا قول نقل کیا حضرت عبادہ نے فرمایا کہ ابو محمد نے غلط بیان کیا۔ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے پانچ نمازیں ہیں جن کو خداوند قدوس نے بندوں پر فرض قرار دیا ہے۔ جو شخص ان

نمازوں کو ادا کرے گا اور ان پانچوں نمازوں میں سے کسی نماز کو ہلکا سمجھ کر نہیں چھوڑے گا تو خداوند قدوس نے اس کے واسطے عہد کر رکھا ہے کہ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا اور جو شخص ان کو ادا نہ کرے تو خداوند قدوس کے پاس اس کا کچھ عہد نہیں ہے (یعنی خدا کے ذمے اس کی ذمہ داری نہیں ہے) خواہ اس شخص کو عذاب میں مبتلا فرمائے اور خواہ جنت میں داخل فرمائے۔

راوی : قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز

نماز پنج گانہ کی فضیلت کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز پنج گانہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 465

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَكَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ بتلاؤ اگر تم لوگوں میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو اور اس میں ہر ایک دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے کیا اس شخص میں کسی قسم کا کوئی میل رہے گا۔ حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں کوئی میل نہیں رہے گا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس یہی مثال ہے کہ پانچ وقت کی نمازوں کی خداوند قدوس ان کی وجہ سے گناہوں کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ نماز چھوڑنے والے سے متعلق حکم۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز پنج گانہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 466

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَهْدَ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور منافقین کے درمیان جو معاہدہ ہے کہ ہم ان کو قتل نہیں کرتے (بلکہ ان پر احکام اسلام لاگو کرتے ہیں) وہ نماز ہے کہ جس شخص نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گا ایسے شخص کا کفار میں شمار ہو گا اور ان کا قتل درست ہو جائے گا۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة

باب : نماز کا بیان

نماز پنج گانہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 467

راوی: احمد بن حرب، محمد بن ربیعة، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

احمد بن حرب، محمد بن ربیعة، ابن جریج، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ اور کفر میں امتیاز نہیں ہے مگر نماز کا چھوڑنا۔

راوی: احمد بن حرب، محمد بن ربیعة، ابن جریج، ابوزبیر، جابر

نماز سے متعلق گرفت ہونے سے متعلق

باب : نماز کا بیان

نماز سے متعلق گرفت ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 468

راوی: ابوداؤد، ھارون، ابن اسمعیل، ھمام، قتادہ، حسن، حریث بن قبیصہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَجَلَسْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي دَعَوْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِي هَذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ أَوْ مِنْ الرِّوَايَةِ فَإِنْ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهِ مَا نَقَصَ مِنْ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى نَحْوِ

ذَلِكَ خَالَفَهُ أَبُو الْعَوَّامِ

ابو داؤد، ہارون، ابن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حسن، حریث بن قبیصہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا اے اللہ! تو مجھے ایک ساتھی اور رفیق عطا فرما تو میں ابوہریرہ کے پاس بیٹھ گیا اور میں نے کہا میں نے خدا سے دعا کی تھی کہ مجھ کو نیک ساتھی عطا فرما پس مجھ سے تم کوئی حدیث بیان کرو کہ جو تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ خداوند قدوس مجھ کو اس کی وجہ سے فائدہ عطاء فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر نماز عمدہ نکل آئے (یعنی شرائط کے مطابق اور ارکان کے مطابق اپنے وقت پر نماز ادا کی) اور وہ شخص مراد کو پہنچ گیا اور نماز بری نکل آئی تو وہ شخص خسارہ اور نقصان میں پڑ گیا اور برباد ہو گیا اور اگر فرض نماز میں کچھ کمی واقع ہو گئی تو اس شخص سے کہا جائے گا کہ تم لوگ میرے بندہ کی کچھ نماز نفل میں سے فرض کو مکمل کر لو۔ اس کے بعد دوسرے اعمال کی بھی یہی حالت ہو گی۔

راوی : ابو داؤد، ہارون، ابن اسمعیل، ہمام، قتادہ، حسن، حریث بن قبیصہ

باب : نماز کا بیان

نماز سے متعلق گرفت ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 469

راوی: ابوعوام، قتادہ، حسن، ابورافع، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتُقِصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ تَجْرِي عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

ابوعوام، قتادہ، حسن، ابورافع، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے بندہ کو

نماز کا حساب دینا پڑے گا اگر وہ صحیح رہا تو بہتر ہے ورنہ خداوند قدوس ارشاد فرمائے گا تم لوگ اس طرف دیکھو کہ میرے بندوں کے پاس کچھ نماز نفل ہے پھر اگر نماز نفل ہوگی تو اس سے فرض نماز میں کمی مکمل کر دی جائے گی پھر باقی اعمال کا حساب بھی اسی طرح سے ہوگا۔

راوی : ابوعوام، قتادہ، حسن، ابورافع، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز سے متعلق گرفت ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 470

راوی: اسحاق بن ابراھیم، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، ازرق بن قیس، یحیی بن یعمر، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَإِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمِلُوا بِهِ الْفَرِيضَةَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، زرق بن قیس، یحیی بن یعمر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے بندہ سے (قیامت کے دن) نماز کا حساب لیا جائے گا پس اگر اس کی نماز (مکمل اور درست) تو ٹھیک ہے ورنہ خداوند تعالی فرمائے گا میرے بندوں کے پاس کچھ نماز نفل ہے پھر اگر نماز نفل ہوگی تو اس سے فرض نماز کی کمی مکمل کر دی جائے گی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، زرق بن قیس، یحیی بن یعمر، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز سے متعلق گرفت ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 471

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، بھزبن اسد، شعبه، محمد بن عثمان بن عبدالله و ابوعثمان بن عبدالله، موسیٰ بن طلحه، ابوایوب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلَ الرَّحِمَ ذَرْهَا كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، بہز بن اسد، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبد اللہ و ابو عثمان بن عبد اللہ، موسیٰ بن طلحہ، ابو ایوب سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی عمل ایسا ارشاد فرمائیں کہ جو جنت میں پہنچا دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خداوند قدوس کی عبادت کرو اور تم کسی کو اس کا کسی طرح سے شریک ہر گز نہ بنانا اور تم نماز اور زکوۃ ادا کرو اور تم رشتہ داری کو قائم رکھو اور تم اونٹنی کا لگام چھوڑ دو۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے۔

راوی : محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی، بہز بن اسد، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبد اللہ و ابو عثمان بن عبد اللہ، موسیٰ بن طلحہ، ابو ایوب

حالت قیام یعنی مقیم ہونے کی حالت میں کس قدر رکعات پڑھنا چاہئے؟

باب : نماز کا بیان

حالت قیام یعنی مقیم ہونے کی حالت میں کس قدر رکعات پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 472

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن منکدر و ابراہیم بن میسرة، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسًا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ، سفیان، ابن منکدر و ابراہیم بن مسرة، انس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعات ادا کیں اور مقام ذوالحلیفہ جو کہ مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے اس میں عصر کی دو رکعات ادا کیں (مطلب یہ ہے کہ حالت سفر کی وجہ سے نماز میں قصر کیا(

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن منکدر و ابراہیم بن مسرة، انس

بحالت سفر نماز ظہر کی کتنی رکعت پڑھنا چاہئے؟

باب : نماز کا بیان

بحالت سفر نماز ظہر کی کتنی رکعت پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 473

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن عیینہ، ابوحجیفہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى إِلَى الْبَطْحَائِ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن عیینہ، ابوحجیفہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ بوقت دوپہر بطحا کی جانب تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پر وضو کیا اور نماز ظہر کی دو رکعت ادا فرمائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے (سترہ کی) ایک لکڑی کھڑی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن عیینہ، ابوحجیفہ

فضیلت نماز عصر

باب : نماز کا بیان

فضیلت نماز عصر

جلد : جلد اول   حدیث 474

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، مسعرو ابن ابوخالد، بختری بن ابوبختری، ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ ثقفی

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَالْبَخْتَرِيُّ بْنُ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ كُلُّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

محمود بن غیلان، وکیع، مسعرو ابن ابوخالد، بختری بن ابوبختری، ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ ثقفی سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ دوزخ میں کبھی وہ شخص داخل نہ ہو گا کہ جس نے سورج نکلنے سے قبل نماز پڑھی اور غروب آفتاب سے قبل نماز پڑھی (یعنی نماز فجر اور عصر پڑھی اور خاص طور پر ان دونوں نمازوں

کا اہتمام کیا)۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، مسعر و ابن ابو خالد، بختری بن ابو بختری، ابو بکر بن عمارہ بن رویبہ ثقفی

عصر کی نماز کی حفاظت کی تاکید

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز کی حفاظت کی تاکید

جلد : جلد اول   حدیث 475

راوی: قتیبه، مالك، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، ابویونس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، ابویونس سے روایت ہے جو کہ غلام تھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم فرمایا ایک قرآن کریم کی کتابت کا اور فرمایا کہ جس وقت آیت کریمہ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) تک پہنچ جاؤ تو مجھے بتلا دینا چنانچہ جس وقت میں آیت کریمہ پر پہنچا تو میں نے عرض کیا۔ انہوں نے اس طریقہ سے لکھوایا ہے یعنی تم لوگ حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور نماز عصر کی اور پھر فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کریمہ کو اسی طریقہ سے سنا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، ابویونس

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز کی حفاظت کی تاکید

جلد : جلد اول   حدیث 476

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، ابوحسان، عبیدۃ، علی رضی اللہ تعالی عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، ابوحسان، عبیدۃ، علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خندق میں فرمایا کہ ہم لوگوں کو کفار نے درمیان والی نماز ادا کرنے سے باز رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا (واضح رہے کہ مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ درمیان والی نماز عصر کی نماز ہے(

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، ابوحسان، عبیدۃ، علی رضی اللہ تعالی عنہ

جو شخص نماز عصر ترک کرے اس کا حکم

باب : نماز کا بیان

جو شخص نماز عصر ترک کرے اس کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 477

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، هشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابة، ابوملیح

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابۃ، ابوملیح سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک روز بریدہ کے ساتھ تھے۔ اس دن بادل چھائے ہوئے تھے تو انہوں نے فرمایا تم لوگ نماز میں جلدی کرو اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز عصر ترک کر دی تو اس کے اعمال بے کار ہو گئے (مطلب یہ ہے کہ اس کے دوسرے نیک عمل کا اجر بھی نہیں ملے گا(

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابۃ، ابوملیح

مقیم ہونے کی حالت میں نماز عصر کتنی ادا کرے؟

باب : نماز کا بیان

مقیم ہونے کی حالت میں نماز عصر کتنی ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هیثم، منصور بن زاذان، ولید بن مسلم، ابوصدیق، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ سُورَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ

فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ

یعقوب بن ابراہیم، ہیثم، منصور بن زاذان، ولید بن مسلم، ابوصدیق، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کا نماز ظہر اور نماز عصر میں اندازہ کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھڑے ہونے کا اندازہ کیا نماز ظہر میں تو پہلی دو رکعات میں تیس آیات کے مطابق جس طریقہ سے سورہ سجدہ ہے اور دوسری دو رکعت میں اس کا آدھا اور ہم لوگوں نے اندازہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام عصر میں دو رکعات میں ظہر کی سابقہ دو رکعات میں اس کا نصف۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہیثم، منصور بن زاذان، ولید بن مسلم، ابوصدیق، ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

مقیم ہونے کی حالت میں نماز عصر کتنی ادا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 479

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابوعوانة، منصور بن زاذان، ولید بن ابوبشر، ابومتوکل، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَأُ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُومُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابوعوانة، منصور بن زاذان، ولید بن ابوبشر، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر میں جب کھڑے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیس آیات کریمہ کے مطابق ہر

ایک رکعت میں تلاوت فرمایا کرتے تھے پھر نماز عصر کی پہلی دو رکعت میں پندرہ آیات کے مطابق تلاوت فرماتے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابوعوانة، منصور بن زاذان، ولید بن ابوبشر، ابومتوکل، ابوسعید خدری

نماز سفر میں نماز عصر کی کتنی رکعت ادا کرے؟

باب : نماز کا بیان

نماز سفر میں نماز عصر کی کتنی رکعت ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 480

راوی: قتیبه، حماد، ایوب، ابوقلابة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ، حماد، ایوب، ابوقلابۃ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعات ادا فرمائیں پھر مقام ذوالحلیفہ میں (یہ جگہ مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے) تشریف لے جا کر نماز عصر کی دو رکعات ادا فرمائیں (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت سفر میں قصر فرمایا(

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، ابوقلابۃ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز سفر میں نماز عصر کی کتنی رکعت ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 481

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ عِرَاكٌ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے جس شخص کی ایک وقت کی نماز ضائع ہوگئی تو گویا اس کا گھر بار (یعنی سب کچھ) لٹ گیا اس حدیث کے راوی حضرت عراک بن مالک کہتے ہیں مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر نے بیان فرمایا کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس شخص کی نماز عصر قضا ہو جائے تو گویا کہ اس شخص کا تمام اثاثہ لٹ گیا ضائع ہو گیا حضرت عبداللہ ابن عمر نے فرمایا میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اس سے مراد نماز عصر ہے

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ

باب : نماز کا بیان

نماز سفر میں نماز عصر کی کتنی رکعت ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 482

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراك بن مالك، نوفل بن معاویه

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ

عیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ، اس روایت کا ترجمہ مندرجہ بالا حدیث کی طرح ہے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ

نماز مغرب سے متعلق

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 483

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم بن سعد، محمد بن اسحاق، یزید بن ابوحبیب، عراك بن مالك، نوفل بن معاویه، عبداللہ ابن عمر، سلمه بن کهیل

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ، عبداللہ ابن عمر، سلمہ بن

کہیل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو مزدلفہ میں دیکھا انہوں نے تکبیر پڑھی اور نماز عشا کی دو رکعات ادا فرمائیں پھر بیان فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے اسی طریقہ سے عمل فرمایا تھا اس جگہ اور فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے اس مقام پر عمل فرمایا تھا (یعنی مقام مزدلفہ)۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، یزید بن ابو حبیب، عراک بن مالک، نوفل بن معاویہ، عبداللہ ابن عمر، سلمہ بن کہیل

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلمہ بن کہیل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذَلِكَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلمہ بن کہیل، اس کا ترجمہ بھی سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلمہ بن کہیل

نماز عشاء کے فضائل

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 485

راوی: نصر بن علی، علی بن نصر، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَائِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ يُصَلِّي غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

نصر بن علی، علی بن نصر، عبد الاعلی، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عمر کی آواز آئی انہوں نے فرمایا کہ خواتین اور بچے سب کے سب سوگئے پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ تمہارے علاوہ اس نماز کو دوسرا کوئی شخص ادا نہیں کرتا (اس وقت تک اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی تھی صرف مدینہ منورہ میں اسلام پھیلا تھا اس زمانہ میں کسی جگہ کوئی نماز ادا نہیں کرتا تھا علاوہ اہل مدینہ کے)۔

راوی : نصر بن علی، علی بن نصر، عبد الاعلی، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بحالت سفر نماز عشائ

باب : نماز کا بیان

بحالت سفر نماز عشائ

جلد : جلد اول حدیث 486

راوی: عمرو بن یزید، بھزبن اسد، شعبہ، حکم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلَّى بِنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا بِإِقَامَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، حکم سے روایت ہے کہ حضرت سعید بن جبیر نے ہمارے ہمراہ مقام مزدلفہ میں نماز مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں تکبیر کے ساتھ پھر آپ نے فرمایا کہ عبداللہ بن عمر نے اسی طریقہ سے کیا تھا اور انہوں نے بیان فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے کیا ہے۔

راوی: عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، حکم

باب : نماز کا بیان

بحالت سفر نماز عشائ

جلد : جلد اول حدیث 487

راوی: عمرو بن یزید، بھزبن اسد، شعبة، سلمه بن کھیل، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي هَذَا الْمَكَانِ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبة، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر کو دیکھا کہ انہوں نے نماز مقام مزدلفہ میں ادا فرمائی تو تکبیر پڑھی اور نماز مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں اس کے بعد فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اس مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے عمل فرماتے تھے۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبة، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر

فضیلت جماعت

باب : نماز کا بیان

فضیلت جماعت

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: قتيبه، مالك، ابوزناد، اعرج، ابوهريره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کے پاس مسلسل فرشتے آتے جاتے ہیں۔ بعض فرشتے رات میں آتے جاتے ہیں اور بعض فرشتے دن میں آتے جاتے اور تمام فرشتے نماز فجر میں جمع ہوتے ہیں اور نماز عصر میں جمع ہوتے ہیں پھر فرشتے تمہارے پاس جو کہ رات کے وقت رہے تھے وہ فرشتے اور زیادہ بلندی کی طرف چڑھ جاتے ہیں جس وقت خداوند قدوس ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ کہ وہ بہت بہتر طریقہ سے واقف ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کون سی حالت میں اور دنیا میں کس کیفیت میں چھوڑا تو وہ فرشتے جواب دیتے ہیں کہ جس وقت ہم نے ان لوگوں کو دنیا میں چھوڑا تو وہ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے اور جس وقت ہم ان کے پاس پہنچے جب بھی وہ لوگ نماز (عصر) ادا کرنے میں مشغول تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

فضیلت جماعت

جلد : جلد اول **حدیث** 489

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا وَيَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز باجماعت تنہا شخص کی نماز سے 25 حصہ زیادہ ہوتی ہے اور رات اور دن کے فرشتے ہر ایک نماز فجر میں جمع ہوتے ہیں پس اگر تم چاہو تو آیت کریمہ (اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوکِ الشَّمۡسِ) سے سے لے کر (مَشۡھُوۡدًا) تک تلاوت کرو

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

فضیلت جماعت

جلد : جلد اول **حدیث** 490

راوی: عمرو بن علی و یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، اسماعیل، ابوبکر بن عمارة بن رویبه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ

عمرو بن علی و یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، اسماعیل، ابو بکر بن عمارۃ بن رویبہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز ادا کرے سورج طلوع ہونے سے پہلے (یعنی نماز فجر پڑھے) اور سورج غروب ہونے سے پہلے کی نماز یعنی نماز عصر ادا کرے تو وہ شخص دوزخ میں نہیں داخل ہو گا۔

راوی: عمرو بن علی و یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، اسماعیل، ابو بکر بن عمارۃ بن رویبہ

بیت اللہ شریف کی جانب رخ کرنا فرض ہے

باب : نماز کا بیان

بیت اللہ شریف کی جانب رخ کرنا فرض ہے

جلد : جلد اول   حدیث 491

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ وَصُرِفَ إِلَى الْقِبْلَةِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہم لوگوں نے بیت المقدس کی جانب سولہ یا سترہ ماہ تک نمازیں ادا کیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیت اللہ شریف

کی جانب نماز ادا کرنے کا حکم ہوا (یعنی قبلہ کا رخ تبدیل کر دیا گیا)۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق، براء بن عازب

باب : نماز کا بیان

بیت اللہ شریف کی جانب رخ کرنا فرض ہے

جلد : جلد اول حدیث 492

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، اسحاق بن یوسف، زکریا بن ابوزائدة، ابواسحاق، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق بن یوسف، زکریا بن ابوزائدۃ، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی جانب سولہ ماہ تک رخ کر کے نمازیں ادا فرمائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیت اللہ شریف کی جانب رخ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم ہوا ایک انصاری صحابی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کر کے انصار کی ایک جماعت کے پاس پہنچا اور وہ جماعت نماز ادا کر رہی تھی اس نے کہا میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیت اللہ شریف کی جانب رخ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم ہو گیا وہ لوگ اسی وقت بیت اللہ شریف کی جانب رخ کر کے نماز ادا کرنے لگے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق بن یوسف، زکریا بن ابوزائدۃ، ابواسحاق، براء بن عازب

کونسی صورت میں بیت اللہ شریف کی علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر سکتا ہے؟

باب : نماز کا بیان

کونسی صورت میں بیت اللہ شریف کی علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 493

راوی: عیسی بن حماد، احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَتَوَجَّهُ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ

عیسی بن حماد، احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز نفل اونٹنی پر ادا فرمایا کرتے تھے اس سے قبل بیت اللہ شریف کی جانب رخ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز وتر بھی اسی طریقہ سے ادا فرماتے تھے لیکن فرض نماز نہیں ادا فرماتے تھے۔

راوی : عیسی بن حماد، احمد بن عمرو بن سرح وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر

باب : نماز کا بیان

کونسی صورت میں بیت اللہ شریف کی علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، عبدالملک، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهِ أُنْزِلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، عبدالملک، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے جانور پر نماز ادا فرماتے اور آیت کریمہ (فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ آخر تک) اس سلسلے میں نازل ہوئی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ تم لوگ جس طرف رخ کرو تو اسی جانب اللہ کا رخ ہے۔

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، عبدالملک، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عمر

باب : نماز کا بیان

کونسی صورت میں بیت اللہ شریف کی علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر

نماز ادا فرماتے تھے حالت سفر میں جس طرف وہ اونٹنی رخ کرتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جانب رخ کر کے نماز ادا فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

کسی نے قصدا ایک جانب چہرہ کیا پھر صحیح علم ہوا تو بھی نماز ہو جائے گی

باب : نماز کا بیان

کسی نے قصدا ایک جانب چہرہ کیا پھر صحیح علم ہوا تو بھی نماز ہو جائے گی

جلد : جلد اول حديث 496

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَائَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگ مسجد قبا میں نماز فجر ادا فرما رہے تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ آج کی رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن کریم نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کعبہ کی جانب رخ کرنے کا حکم نازل ہوا ہے پس ان حضرات نے اسی وقت (یعنی بحالت نماز ہی) رخ کعبہ کی جانب کر لیا پہلے ان کا چہرہ ملک شام کی جانب تھا پھر ان لوگوں نے بیت اللہ کی جانب رخ کر لیا۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

کسی نے قصدا ایک جانب چہرہ کیا پھر صحیح علم ہوا تو بھی نماز ہو جائے گی

جلد : جلد اول حدیث 497

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے نماز عصر میں تاخیر کی تو حضرت عروہ بن زبیر نے ان سے فرمایا کہ تم لوگ واقف نہیں ہو کہ حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نماز کی امامت فرمائی۔ یہ سن کر حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا تم سمجھو کہ اے عروہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ حضرت عروہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت بشیر بن ابی مسعود سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ابو مسعود سے سنا وہ بیان فرماتے تھے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور انہوں نے میری امامت کی میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی پھر نماز ادا کی۔ دوسری اور پھر تیسری پھر چوتھی اس کے بعد پانچویں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلیوں پر پانچوں نماز کو شمار فرمایا۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب

ظہر کا اول وقت

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

ظہر کا اول وقت

جلد : جلد اول حدیث 498

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ كَمَا أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ فَقَالَ أَبِي يَسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ سے روایت ہے کہ مجھ سے سیار بن سلامہ نے نقل کیا انہوں نے کہا میں نے اپنے والد ماجد سے وہ دریافت فرما رہے تھے حضرت ابوبرزہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت کے بارے میں بیان فرمائیں؟ حضرت شعبہ نے بیان فرمایا کہ میں نے حضرت سیار سے کہا تم نے ان کو سنا انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں سنا جس طرح کہ میں تم کو سناتا ہوں پھر کہا کہ میں نے اپنے والد صاحب سے کہا کہ وہ سوال کرتے تھے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق تو اس پر ابوبرزہ نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء میں پرواہ نہیں کرتے تھے معمولی سی تاخیر کرنے کی۔ یعنی آدھی رات تک (کی تاخیر نہیں فرماتے تھے) لیکن وہ نماز عشاء سے قبل سونے کو پسند نہیں فرماتے تھے اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ جس وقت سورج غروب ہو جاتا تھا اور آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ کوئی شخص نماز عصر ادا کر کے مدینہ منورہ کے کنارے تک پہنچ جاتا اور سورج موجود رہتا (یعنی زردی نہیں آتی) اور نماز مغرب کے بارے میں میں واقف نہیں ہوں کہ کیا واقعہ بیان فرمایا۔ اس کے بعد میں نے ان سے ملاقات کی اور دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ نماز ادا کر کے ایک شخص رخصت ہوتا اپنے کسی دوست کے پاس اور وہ اس کا چہرہ دیکھتا تو اس کہ چہرہ کی وہ شخص شناخت کر لیتا اور اس میں ساٹھ آیات سے لے کر ایک سو آیات تلاوت فرماتے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

ظہر کا اول وقت

جلد : جلد اول حدیث 499

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، انس

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے (یعنی روانہ ہوئے) جس وقت سورج ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے ہمراہ نماز ظہر ادا فرمائی۔

راوی : کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، انس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 500

راوی: یعقوب بن ابراهیم، حمید بن عبدالرحمن، زهیر، ابواسحاق، سعید بن وهب، خباب

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيلَ لِأَبِي إِسْحَقَ فِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ

یعقوب بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، زہیر، ابواسحاق، سعید بن وہب، خباب سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی زمین کے (گرمی کی وجہ سے) جلنے کی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا خیال نہیں فرمایا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، زہیر، ابواسحاق، سعید بن وہب، خباب

بحالت سفر نماز ظہر میں جلدی کرنے کا حکم

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

بحالت سفر نماز ظہر میں جلدی کرنے کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 501

راوی: عبیدالله بن سعید، یحیی بن سعید، شعبه، حمزة عائذی، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَتْ

بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، شعبہ، حمزة عائذی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بحالت سفر کسی وجہ سے قیام کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ سے نے روانہ ہوتے جس وقت تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر نہ ادا فرمالیتے۔ کسی نے عرض کیا کہ چاہے وہ وقت دوپہر کا ہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ اگرچہ دوپہر کا وقت ہی ہو نماز ظہر ادا فرماتے پھر روانہ ہوتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، شعبہ، حمزة عائذی، انس بن مالک

سردی کے موسم میں نماز ظہر میں جلدی کرنا

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

سردی کے موسم میں نماز ظہر میں جلدی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 502

راوی: عبیداللہ بن سعید، ابوسعید، بنی ھاشم، خالد بن دینار، ابوخلدة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ

عبید اللہ بن سعید، ابوسعید، بنی ہاشم، خالد بن دینار، ابوخلدة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت گرمی ہوتی تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر ٹھنڈے وقت پڑھتے اور جس وقت سردی ہوتی نماز ظہر جلدی فرماتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابوسعید، بنی ہاشم، خالد بن دینار، ابوخلدة، انس بن مالک

جس وقت گرمی کی شدت ہو تو نماز ظہر ٹھنڈے وقت ادا کرنے کا حکم

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس وقت گرمی کی شدت ہو تو نماز ظہر ٹھنڈے وقت ادا کرنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 503

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، وابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت شدید گرمی ہو تو تم نماز کو ٹھنڈا کرو کیونکہ کہ گرمی کا زور دوزخ کے اندر جوش آنے کی وجہ سے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، وابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس وقت گرمی کی شدت ہو تو نماز ظہر ٹھنڈے وقت ادا کرنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 504

راوی : ابراهیم بن یعقوب، عمر بن حفص، ابراهیم بن یعقوب، یحیی بن معین، حفص، عمرو بن منصور، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، حسن بن عبید اللہ، ابراهیم، یزید بن اوس، ثابت بن قیس، ابوموسی

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَأَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ قَالَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ الَّذِي تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابراہیم بن یعقوب، عمر بن حفص، ابراہیم بن یعقوب، یحیی بن معین، حفص، عمرو بن منصور، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، یزید بن اوس، ثابت بن قیس، ابوموسی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز ظہر ٹھنڈے وقت پڑھو کیونکہ جو گرمی تم دیکھ رہے ہو وہ دوزخ کے جوش کی وجہ سے ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، عمر بن حفص، ابراہیم بن یعقوب، یحیی بن معین، حفص، عمرو بن منصور، عمر بن حفص بن غیاث، وہ اپنے والد سے، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، یزید بن اوس، ثابت بن قیس، ابوموسی

نماز ظہر کا آخری وقت کیا ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز ظہر کا آخری وقت کیا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 505

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام جَائَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ رَأَى الظِّلَّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَائَ حِينَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَائَهُ الْغَدَ فَصَلَّى بِهِ الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ قَلِيلًا ثُمَّ صَلَّى بِهِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَاحِدٍ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَائَ حِينَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ مَا بَيْنَ صَلَاتِكَ أَمْسِ وَصَلَاتِكَ الْيَوْمَ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ جبرائیل ہیں جو کہ تم کو دین سکھلانے تشریف لائے ہیں پھر نماز ادا فرمائی انہوں نے فجر کی جس وقت صبح صادق ہوئی (یعنی وہ لمبی چوڑی روشنی جو کہ مشرق کی جانب آسمان کے کنارے نظر آتی ہے) اور نماز ظہر ادا کی جس وقت سورج ڈھل گیا پھر نماز عصر ادا فرمائی۔ جس وقت ہر شئی کا سایہ اس کے برابر دیکھ لیا علاوہ سایہ زوال کے پھر نماز مغرب ادا فرمائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور روزہ افطار کرنے کا وقت آگیا پھر نماز عشاء ادا فرمائی جس وقت شفق غائب ہو گئی پھر اگلا روز ہوا تو نماز فجر ادا فرمائی اس وقت کچھ روشنی ہو گئی پھر نماز ظہر ادا فرمائی۔ جس وقت سایہ ہر ایک شئی کا سایہ دو گنا ہو گیا پھر نماز مغرب اس وقت ادا فرمائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور روزہ افطار کرنے کا وقت آگیا پھر نماز عشاء ادا فرمائی جس وقت رات کا ایک حصہ گزر گیا اس کے بعد نمازوں کا وقت ان دو وقت کے درمیان ہے کہ جس طریقہ سے میں نے آج اور کل نماز ادا کی تھی۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز ظہر کا آخری وقت کیا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث   506

راوی: ابوعبدالرحمن عبداللہ بن محمد اذرمی، عبیدۃ بن حمید، ابومالک اشجعی سعد بن طارق، کثیر بن مدرک، اسود بن یزید، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ

ابوعبدالرحمن عبداللہ بن محمد اذرمی، عبیدۃ بن حمید، ابومالک اشجعی سعد بن طارق، کثیر بن مدرک، اسود بن یزید، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظہر کی نماز کا اندازہ موسم گرما میں تین قدم سے لے کر پانچ قدم تک اور موسم سرما میں پانچ سے لے کر سات قدم تک تھا۔

راوی: ابوعبدالرحمن عبداللہ بن محمد اذرمی، عبیدۃ بن حمید، ابومالک اشجعی سعد بن طارق، کثیر بن مدرک، اسود بن یزید، عبداللہ بن مسعود

نماز عصر کے اول سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے اول سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 507

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبداللہ بن حارث، ثور، سلیمان بن موسی، عطاء بن ابورباح، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِي فَصَلَّى الظُّهْرَ

حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ فَيْئُ كُلِّ شَيْئٍ مِثْلَهُ وَالْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَالْعِشَائَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ فَيْئُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ فَيْئُ الْإِنْسَانِ مِثْلَيْهِ وَالْمَغْرِبَ حِينَ كَانَ قُبَيْلَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَائِ أُرَى إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ

عبید اللہ بن سعید، عبد اللہ بن حارث، ثور، سلیمان بن موسی، عطاء بن ابورباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اوقات نماز سے متعلق تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میرے ساتھ نماز ادا کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور نماز عصر ادا کی جیسا کہ سایہ ہر ایک شئ کا اس کے برابر ہو گیا (علاوہ سایہ اصلی کے جو کہ عین دوپہر کے وقت ہوتا ہے) اور نماز مغرب ادا کی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور نماز عشاء ادا کی جس وقت شفق غروب ہو گیا راوی نے نقل کیا کہ پھر دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا کی جس وقت انسان کا سایہ اس کے برابر ہو گیا (تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مع سایہ اصل کے ایک مثل پر نماز ادا کی) اور نماز عصر ادا فرمائی جس وقت انسان کا سایہ دوگنا ہو گیا (مع سایہ اصل کے تو ایک مثل سایہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی) اور نماز مغرب ادا فرمائی شفق غروب ہونے سے قبل۔ حضرت عبد اللہ بن حارث نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں راوی نے بیان کیا کہ نماز عشاء ادا فرمائی اور دوسرے روز جس وقت سایہ چودہ قدم ہو گیا تو نماز ادا فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد اللہ بن حارث، ثور، سلیمان بن موسی، عطاء بن ابورباح، جابر بن عبد اللہ

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 508

راوی: قتیبہ، لیث، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْئُ مِنْ حُجْرَتِهَا

قتیبہ، لیث، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور دھوپ حجرہ کے اندر تھی اور ابھی سایہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ سے اوپر کی جانب (یعنی دیوار پر) نہیں چڑھا تھا۔

راوی : قتیبہ، لیث، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، زہری و اسحاق بن عبداللہ، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا فَيَأْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ الْآخَرُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، زہری و اسحاق بن عبداللہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر ادا فرماتے پھر جانے والا شخص مقام قبا جاتا اور وہاں کے حضرات سے وہ شخص ملاقات کرتا وہ نماز ادا کرتے جاتے یا سورج اونچا ہوتا (حالانکہ مقام قبا مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلے پر واقع ہے(

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، زہری و اسحاق بن عبداللہ، انس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر سے فراغت حاصل فرماتے اور سورج اونچا اور چمکتا ہوا ہوتا اور جانے والا شخص چلا جاتا (یعنی نماز سے فارغ ہو کر) وہ شخص عوالی (نامی بستی) میں پہنچ جاتا اور سورج بلند رہتا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ربیعی بن حراش، ابوابیض، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَائُ مُحَلِّقَةٌ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ربعی بن حراش، ابوابیض، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کہ ہمراہ نماز عصر ادا فرماتے اور سورج سفید اور اونچائی پر ہوتا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ربعی بن حراش، ابوابیض، انس بن مالک

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 512

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سهل بن حنیف، ابوامامة بن سهل

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرَ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي

سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامة بن سہل سے روایت ہے کہ وہ بیان فرماتے تھے کہ ایک روز میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ہمراہ نماز ظہر ادا کی۔ اس کے بعد حضرت انس بن مالک کی خدمت میں گیا میں نے دیکھا کہ وہ نماز عصر پڑھنے میں مشغول ہیں؟ میں نے کہا کہ چچا جان! آپ نے کون سے وقت کی نماز ادا کی؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز عصر پڑھی ہے اور اس نماز کا یہی وقت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ یہ نماز پڑھتے تھے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامة بن سہل

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 513

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوعلقمه مدنی، محمد بن عمرو، ابوسلمه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا صَلَّيْتُمْ قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوا لَهُ عَجَّلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّونَ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعلقمہ مدنی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور میں نماز ادا کی اس کے بعد ہم لوگ حضرت انس بن مالک کی خدمت میں آگئے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو انہوں نے دریافت کیا کہ تم لوگ نماز ادا کر چکے ہو؟ ہم لوگوں نے کہا ہم لوگ نماز ظہر ادا کر چکے ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں نے تو نماز عصر پڑھ لی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے تو نماز سے جلدی میں فراغت حاصل کر لی اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں تو نماز اسی وقت ادا کرتا ہوں کہ جس وقت ہم نے اپنے ساتھیوں کو نماز ادا کرتے دیکھا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابوعلقمہ مدنی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ

نماز عصر میں تاخیر کرنا

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں تاخیر کرنا

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشرج بن خالد، اسماعیل، علاء بن عبد الرحمن

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمْ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنْ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ يَرْقُبُ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد، اسماعیل، علاء بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت انس بن مالک کی خدمت میں شہر بصرہ میں ان کے مکان پر پہنچے۔ ہم لوگ نماز ظہر سے فراغت حاصل کر چکے تھے اور ان کا مکان مسجد سے متصل تھا تو جس وقت ہم لوگ حضرت انس کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا کہ تم نے نماز عصر ادا کی ہم نے کہا کہ نہیں ابھی تو ہم لوگ نماز ظہر ادا کر کے آئے ہیں۔ حضرت انس نے فرمایا کہ تم نماز عصر ادا کرو ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور ہم نے نماز عصر ادا کی جس وقت ہم لوگ نماز عصر سے فارغ ہو گئے تو حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ یہ بیٹھ کر انتظار کر رہا ہے نماز عصر کا (یا یہ کہ یہ شخص آفتاب کے غروب ہونے کا انتظار کر رہا ہے) جس وقت آفتاب شیطان کے دونوں سینگوں میں ہو گیا تو اس شخص نے اٹھ کر چار ٹھونک ماری اور ان میں اس نے یاد خداوندی نہیں کی مگر تھوڑی سی۔

راوی: علی بن حجر بن ایاس بن مقاتل بن مشمرج بن خالد، اسماعیل، علاء بن عبد الرحمن

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر میں تاخیر کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 515

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، سالم

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی نماز عصر ضائع ہوگئی تو گویا کہ اس کا گھر بار لٹ گیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم

نماز عصر کی آخری وقت سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کی آخری وقت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 516

راوی: یوسف بن واضح، قدامة یعنی ابن شهاب، برد، عطاء بن ابورباح، جابربن عبدالله

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ شِهَابٍ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَأَتَاهُ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَأَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَأَصْبَحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ

یوسف بن واضح، قدامۃ یعنی ابن شہاب، برد، عطاء بن ابورباح، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اوقات نماز کے بتلانے کے واسطے تشریف لائے تو حضرت جبرائیل آگے ہوگئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پیچھے ہوگئے تو انہوں نے نماز ظہر کی امامت فرمائی جس وقت سورج غروب ہوگیا پھر حضرت جبرائیل تشریف لائے جس وقت ہر ایک چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا (علاوہ سایہ اصلی کے) اور اسی طریقہ سے کیا یعنی حضرت جبرائیل آگے کی جانب بڑھ گئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پیچھے کی طرف ہوگئے تو حضرت جبرائیل نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر حضرت جبرائیل تشریف لائے جس وقت سورج غروب ہوگیا اور حضرت جبرائیل آگے کی جانب ہوگئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے (یعنی حضرت جبرائیل کے پیچھے ہوگئے) اور لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوگئے تو حضرت جبرائیل نے نماز عشاء کی امامت فرمائی اس کے بعد حضرت جبرائیل صبح صادق کے فورا بعد تشریف لائے اور وہ (امامت کیلئے) آگے کھڑے ہوگئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پیچھے کھڑے ہوگئے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تو انہوں نے نماز فجر کی امامت فرمائی اس کے بعد اگلے دن حضرت جبرائیل اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت ہر ایک چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا (مع سایہ اصلی کے) اور جس طریقہ سے کل عمل کیا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور انہوں نے نماز ظہر کی امامت فرمائی۔ پھر وہ اس وقت تشریف لائے جس وقت ہر ایک چیز کا سایہ دوگنا ہوگیا اور جس طریقہ سے گزشتہ روز عمل فرمایا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور نماز عصر کی نماز امامت

فرمائی پھر وہ اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا اور جس طریقہ سے گزشتہ روز عمل فرمایا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور نماز مغرب کی امامت فرمائی پھر ہم لوگ روانہ ہوئے اور سو گئے۔ پھر رات میں اٹھ گئے تو جبرائیل تشریف لائے اور جس طریقہ سے کل کیا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور نماز عشاء کی امامت فرمائی پھر اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت نماز فجر کی روشنی طلوع ہو گئی اور صبح ہو گئی لیکن ستارے صاف کھلے ہوئے تھے اور اسی طریقہ سے عمل فرمایا کہ جس طریقہ سے گزشتہ روز عمل فرمایا تھا صبح کی نماز کی امامت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا کہ ان دونوں نمازوں کے درمیان میں نمازوں کا وقت ہے یعنی ایک روز اول وقت ادا کریں اور دوسرے روز آخر وقت بس نمازوں کے یہی وقت ہیں۔

راوی : یوسف بن واضح، قدامۃ یعنی ابن شہاب، برد، عطاء بن ابورباح، جابر بن عبداللہ

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کر لی۔

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کر لی۔

جلد : جلد اول حدیث 517

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمرا، ابن طاؤس، عبداللہ ابن عباس، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمرا، ابن طاؤس، عبداللہ ابن عباس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز عصر کی دو رکعات میں سورج غروب ہونے سے قبل شرکت کر لی یا ایک رکعت نماز فجر ادا

کرلی سورج کے نکلنے سے قبل تو اس شخص نے نماز عصر اور نماز فجر میں شرکت کرلی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، معمر ا، ابن طاؤس، عبد اللہ ابن عباس، ابو ہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کرلی۔

جلد : جلد اول حدیث 518

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَوْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت میں شرکت کرلی نماز عصر میں سورج کے غروب ہونے سے قبل یا ایک رکعت نماز فجر میں سورج طلوع ہونے سے قبل شرکت کرلی تو گویا کہ اس نے نماز میں شرکت کرلی (نماز فجر کا ثواب حاصل ہو گیا)۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کرلی۔

جلد : جلد اول   حدیث 519

راوی: عمرو بن منصور، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَی عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدْرَکَ أَحَدُکُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ وَإِذَا أَدْرَکَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ

عمرو بن منصور، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص نماز عصر کے پہلے سجدوں میں شرکت کر لے غروب آفتاب سے قبل تو اس کو چاہیے کہ اپنی نماز مکمل کرے اور جس وقت نماز فجر کے پہلے سجدہ میں شرکت کر لے سورج نکلنے سے قبل تو اپنی نماز کو مکمل کرے۔

راوی : عمرو بن منصور، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کر لی۔

جلد : جلد اول   حدیث 520

راوی: قتیبه، مالك، زید بن اسلم، عطاء بن یسار و بسر بن سعید، اعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَکَ رَکْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَکَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَکَ رَکْعَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَکَ الْعَصْرَ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار و بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز فجر کی ایک رکعت میں شرکت کرلی سورج نکلنے سے قبل تو اس شخص نے نماز فجر میں شرکت کرلی اور جس شخص نے نماز عصر کی ایک رکعت میں شرکت کرلی سورج طلوع سے قبل تو اس شخص نے نماز عصر میں شرکت کرلی۔

راوی : قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار وبسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کرلی۔

جلد : جلد اول حدیث 521

راوی: ابوداود، سعید بن عامر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نصر بن عبدالرحمن، جدہ معاذ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَائَ فَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ أَلَا تُصَلِّي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ابوداود، سعید بن عامر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نصر بن عبدالرحمن، جدہ معاذ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاذ بن عفراء کہ ہمراہ طواف کیا تو انہوں نے طواف کی دو رکعت نہیں پڑھیں۔ اس پر حضرت معاذ نے فرمایا کہ تم نے کس وجہ سے دو رکعت نہیں پڑھیں۔ حضرت معاذ بن عفراء نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جس وقت تک کہ آفتاب غروب نہ ہو جائے۔

راوی : ابوداود، سعید بن عامر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نصر بن عبدالرحمن، جدہ معاذ

نماز مغرب کا اول وقت کب سے ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز مغرب کا اول وقت کب سے ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 522

راوی: عمرو بن ہشام، مخلد بن یزید، سفیان ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِمْ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ رَأَى الشَّمْسَ بَيْضَاءَ فَأَقَامَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَمَرَهُ مِنْ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ أَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ وَأَخَّرَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

عمرو بن ہشام، مخلد بن یزید، سفیان ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کا وقت دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دو دن تک ہمارے ہمراہ نماز ادا کرو (تاکہ تم کو ہر نماز کے افضل اور غیر افضل وقت کے بارے میں معلومات ہو سکیں) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا بلال کو انہوں نے تکبیر کہی نماز فجر کی پھر نماز فجر ادا فرمائی پھر ان کو اس وقت تک حکم فرمایا کہ جس وقت تک سفید تھا اور نماز عصر ادا فرمائی پھر حکم فرمایا ان کو جس وقت سورج غروب ہو گیا اور نماز مغرب ادا فرمائی پھر حکم فرمایا ان کو جس وقت شفق غروب ہو گیا اور نماز عشاء ادا فرمائی پھر دوسرے دن حکم فرمایا ان کو نماز فجر روشنی میں ادا فرمائی اور نماز ظہر بھی ٹھنڈے وقت میں ادا فرمائی اور نماز بہت زیادہ ٹھنڈے وقت میں ادا فرمائی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور سورج موجود تھا لیکن پہلے روز سے تاخیر فرمائی پھر نماز مغرب شفق غروب ہونے سے قبل ادا فرمائی۔ پھر حکم فرمایا

تو انہوں نے نماز عشاء کی تکبیر پڑھی۔ جس وقت رات کا تہائی حصہ گزر گیا تو اس وقت نماز عشاء ادا فرمائی اس کے بعد فرمایا وہ شخص کہاں ہے جو نماز کے اوقات کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ یاد رکھو کہ تم لوگوں کے اوقات نماز اس کے درمیان میں ہیں۔

راوی : عمرو بن ہشام، مخلد بن یزید، سفیان ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة

نماز مغرب میں جلدی کا حکم

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز مغرب میں جلدی کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 523

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبه، ابوبشر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَهَالِيهِمْ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَرْمُونَ وَيُبْصِرُونَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوبشر، ایک شخص سے روایت نقل کی گئی ہے جو کہ قبیلہ اسلم سے تعلق رکھتا تھا اور وہ صحابہ کرام میں سے ایک صحابی تھے وہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز مغرب ادا فرما کر اپنے مکانات کی طرف روانہ ہوتے تھے شہر کے کنارے وہ لوگ تیر مارتے تھے اور جس جگہ پر تیر جا کر پڑتا تو وہ لوگ اس تیر کو دیکھ لیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، ابوبشر

نماز مغرب میں تاخیر سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز مغرب میں تاخیر سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 524

راوی: قتیبہ، لیث، خالد بن نعیم، حضرمی، ابن جبیرة، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرة غفاری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

قتیبہ، لیث، خالد بن نعیم، حضرمی، ابن جبیرة، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرة غفاری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ہم لوگوں کے ساتھ مقام مخمص میں ادا فرمائی جس کے بعد فرمایا یہ نماز اگلے حضرات پر پیش کی گئی جو کہ تم لوگوں سے قبل وفات پا چکے ہیں ان لوگوں نے اس کو ضائع فرمایا (ادا نہیں کی)۔ پس جو شخص اس نماز کی حفاظت کرے گا تو اس شخص کو دوگنا ثواب ملے گا اور کوئی نماز اس نماز کے بعد نہیں ہے جس وقت تک کہ ستارہ طلوع نہ ہو۔

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن نعیم، حضرمی، ابن جبیرة، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرة غفاری

مغرب کی نماز میں آخری وقت کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مغرب کی نماز میں آخری وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 525

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، ابوایوب ازدی، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَرْفَعُهُ أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ قَالَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَصِفْ اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ

عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، ابوایوب ازدی، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ شعبہ نے فرمایا قتادہ نے کبھی اس حدیث کو مرفوع قرار دیا ہو اور کبھی مرفوع نہیں فرمایا نماز ظہر کا وقت اس وقت تک ہے کہ نماز عصر کا وقت نہ آئے اور نماز عصر کا وقت اس وقت تک ہے کہ سورج زرد نہ ہو یعنی سورج میں زردی پیدا نہ ہو اور نماز مغرب کا وقت اس وقت تک ہے کہ شفق کی تیزی نہ رخصت ہو اور نماز عشاء کا وقت اس وقت تک ہے کہ جس وقت تک نصف شب نہ گزر جائے اور نماز فجر کا وقت اس وقت تک ہے کہ سورج نہ نکلے۔

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، ابوایوب ازدی، عبداللہ بن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مغرب کی نماز میں آخری وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی: عبدۃ بن عبداللہ و احمد بن سلیمان، ابوداؤد، بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابوموسی اشعری

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ إِمْلَاءً عَلَيَّ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ بِالْفَجْرِ حِينَ انْشَقَّ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ أَعْلَمُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنْ الْغَدِ حِينَ انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ طَلَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ

عبدۃ بن عبداللہ واحمد بن سلیمان، ابوداؤد، بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص اوقات نماز دریافت کرتا ہوا حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی قسم کا کوئی جواب نہیں عنائت فرمایا اور بلال کو حکم فرمایا انہوں نے تکبیر پڑھی نماز فجر کی جس وقت صبح صادق ہوگئی پھر حکم فرمایا ان کو انہوں نے ظہر کی نماز کی تکبیر پڑھی جس وقت سورج کا زوال ہوگیا اور کہنے والا شخص یہ کہتا تھا کہ ابھی دوپہر کا وقت ہو رہا ہے یعنی آنحضرت اس بات سے بخوبی واقف تھے کہ سورج ڈھل چکا ہے (اور زوال کا وقت ختم ہو چکا ہے) پھر انہوں نے ان کو حکم فرمایا اور نماز عصر کی تکبیر پڑھی اور سورج بلند ہو رہا تھا اس کے بعد ان کو حکم فرمایا چنانچہ انہوں نے نماز مغرب کی تکبیر پڑھی جس وقت کہ سورج غروب ہوگیا پھر ان کو حکم فرمایا اور انہوں نے نماز عشاء کی تکبیر پڑھی جس وقت شفق غائب ہوگئی۔ پھر ان کو حکم فرمایا دوسرے روز نماز فجر کے ادا کرنے کا اور جس وقت نماز سے فراغت حاصل ہوگئی تو کہنے والا شخص کہتا تھا کہ سورج طلوع ہوگیا (کافی تاخیر کر کے نماز ادا فرمائی) اس کے بعد نماز ظہر ادا کرنے میں تاخیر فرمائی حتی کہ گزشتہ روز جس وقت نماز عصر ادا کی تھی سورج اس کے نزدیک ہوگیا پھر نماز عصر ادا کرنے میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ جس وقت نماز عصر سے فراغت حاصل کر چکے تھے تو کہنے والا شخص کہا کرتا تھا سورج لال رنگ کا ہوگیا پھر نماز مغرب ادا کرنے میں تاخیر فرمائی۔ یہاں تک کہ شفق غروب ہونے کا وقت آگیا۔ اس کے بعد نماز عشاء میں تہائی رات تک تاخیر فرمائی پھر فرمایا کہ وقت نماز ان دونوں اوقات نماز کے درمیان ہے۔

راوی : عبدۃ بن عبداللہ واحمد بن سلیمان، ابوداؤد، بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابوموسی اشعری

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 527

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن حباب، خارجۃ بن عبداللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت، حسین بن بشیر بن سلام

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْنَا لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلِّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنْ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ طُولَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ

احمد بن سلیمان، زید بن حباب، خارجۃ بن عبد اللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت، حسین بن بشیر بن سلام سے روایت ہے کہ میں اور امام محمد باقر بن علی بن حسین حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا کہ تم ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ادا کرنے کے طریقہ کے متعلق فرما اور وہ دور حجاج بن یوسف ظالم بادشاہ کا دور تھا حضرت جابر نہ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی کہ جس وقت سورج ڈھل گیا اور سایہ اصلی جوتے کے تسمے کے برابر تھا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی جس وقت انسان کا سایہ اس کے برابر ہو گیا۔ علاوہ اس سایہ کے جو کہ (جوتہ کے) تسمہ کے برابر تھا پھر نماز مغرب ادا فرمائی کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر نماز عشاء ادا فرمائی جس وقت شفق غروب ہو گئی اس کے بعد جس وقت صبح صادق نمودار ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر ادا فرمائی۔ پھر اگلے دن نماز ظہر ادا فرمائی جس وقت انسان کا سایہ اس کے برابر ہو گیا (مع سایہ اصلی کہ) اس کے بعد نماز عصر ادا فرمائی جس وقت انسان کا سایہ اس کے دوگنے کی برابر ہو گیا اس قدر دن (باقی) تھا کہ اگر کوئی شخص مدینہ منورہ سے اونٹ پر سوار ہو کر درمیانہ رفتار سے روانہ ہو تو وہ شام ہونے تک ذوالحلیفہ پہنچ جائے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب اس

وقت ادا فرمائی کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا اس کے بعد نماز عشاء تہائی رات یا نصف شب کے وقت ادا فرمائی اس میں راوی کو شبہ ہے پھر فجر کی روشنی میں نماز ادا فرمائی۔

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن حباب، خارجۃ بن عبد اللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت، حسین بن بشیر بن سلام

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مغرب کی نماز میں آخری وقت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 528

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عوف، سیار بن سلامة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَرْزَةَ فَسَأَلَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ حِينَ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

محمد بن بشار، یحیی، عوف، سیار بن سلامۃ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوبرزہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرے والد نے ان سے دریافت فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نمازیں کس طریقہ سے ادا فرمایا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر کہ جس کو تم اول نماز کہتے ہو اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت سورج ڈھل جاتا اور نماز عصر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ ہمارے میں سے کوئی شخص اپنے گھر پر پہنچ جاتا اور وہ شخص مدینہ منورہ کے کنارہ میں ہوتا نماز عصر ادا کر کے اور سورج صاف اور اونچائی پر ہوتا تھا اور ابوبرزہ نے نماز مغرب کے متعلق جو فرمایا وہ میں بھول گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء میں تاخیر کرنے کو پسند فرماتے تھے کہ جس کو تم لوگ عتمہ سے تعبیر کرتے ہو اور نماز عشاء سے قبل سونے کو برا تصور فرماتے تھے اور اسی

طریقہ سے نماز عشاء کے فراغت کے بعد گفتگو کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت ہر ایک شخص اپنے دوست کی شناخت کر لیتا (روشنی ہو جاتی) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں ساٹھ آیات سے لے کر ایک سو آیات کریمہ تک تلاوت فرماتے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عوف، سیار بن سلامة

نماز عشاء کے اول وقت کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کے اول وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حسین بن علی بن حسین، وهب بن کسان، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِينَ مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى إِذَا كَانَ فَيْئُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ جَائَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ جَائَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ سَوَائً ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ جَائَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَائَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَائَهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَائَهُ مِنْ الْغَدِ حِينَ كَانَ فَيْئُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَائَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام حِينَ كَانَ فَيْئُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَائَهُ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَائَهُ لِلْعِشَائِ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ

اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَائَ ثُمَّ جَائَهُ لِلصُّبْحِ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ كُلُّهُ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حسین بن علی بن حسین، وہب بن کسان، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے جس وقت سورج غروب ہو گیا اور کہا کہ اٹھو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی جس وقت کہ سورج جھک گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکے رہے جس وقت کہ سایہ ہر ایک شخص کے برابر ہو گیا تو حضرت جبرائیل تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ جا اور نماز ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ گئے اور جس وقت سورج غروب ہو گیا تو حضرت جبرائیل تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اٹھ جا اور نماز مغرب ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب ادا فرمائی جب کہ سورج غروب ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکے رہے یہاں تک کہ شفق غروب ہو گیا۔ حضرت جبرائیل تشریف لائے اور فرمایا کہ اٹھ جا اور نماز عشاء ادا کرو۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور نماز عشاء ادا فرمائی۔ پھر حضرت جبرائیل صبح ہوتے ہی تشریف لائے اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اٹھ جا اور نماز فجر ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور نماز فجر ادا فرمائی۔ پھر اگلے روز حضرت جبرائیل تشریف لائے جس وقت کہ سایہ انسان کا اس کے برابر ہو گیا اور فرمایا کہ اٹھ جا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی پھر حضرت جبرائیل اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت ہر ایک شئی کا سایہ دوگنا ہو گیا اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ جا نماز ادا فرما۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور نماز مغرب کے واسطے حضرت جبرائیل اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا اور وہ اس وقت تشریف لائے جس وقت پہلے روز تشریف لائے تھے اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اٹھ جا نماز ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب ادا فرمائی پھر نماز عشاء کے واسطے اس وقت تشریف لائے جس وقت رات کا تیسرا حصہ گزر گیا تھا اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ جا نماز ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عشاء ادا فرمائی پھر حضرت جبرائیل اس وقت تشریف لائے کہ جب کافی روشنی ہو گئی تھی اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ جا نماز ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر ادا فرمائی پھر حضرت جبرائیل نے فرمایا ان دونوں وقت کی درمیان نماز کا وقت ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حسین بن علی بن حسین، وہب بن کسان، جابر بن عبداللہ

نماز عشاء میں جلدی کا حکم

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء میں جلدی کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 530

راوی: عمرو بن علی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن، حجاج، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ الشَّفَقُ

عمرو بن علی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن، حجاج، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر دوپہر کے وقت ادا فرماتے تھے (یعنی سورج ڈھلتے ہی) اور نماز عصر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ سورج سفید اور صاف ہوتا اور نماز مغرب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت ادا فرمائی جب کہ سورج غروب ہو گیا اور نماز عشاء (کے بارے میں معمول یہ تھا) جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملاحظہ فرماتے کہ مجمع ہو گیا ہے تو جلدی ادا فرماتے اور جس وقت دیکھتے کہ لوگوں نے تاخیر فرمادی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تاخیر فرماتے۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن، حجاج، جابر بن عبداللہ

غروب شفق کا وقت

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

غروب شفق کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 531

راوی: محمد بن قدامة، جریر، رقبة، جعفر بن ایاس، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيقَاتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ عِشَائِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

محمد بن قدامة، جریر، رقبة، جعفر بن ایاس، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا میں تمام لوگوں سے زیادہ نماز عشاء کے بارے میں واقف ہوں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، رقبة، جعفر بن ایاس، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

غروب شفق کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 532

راوی: عثمان بن عبداللہ، عفان، ابوعوانہ، ابوبشیر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ

سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

عثمان بن عبداللہ، عفان، ابوعوانہ، ابوبشیر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا خدا کی قسم میں تمام لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت یعنی نماز عشاء کے وقت کے بارے میں واقف ہوں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نماز کو اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا۔

راوی : عثمان بن عبداللہ، عفان، ابوعوانہ، ابوبشیر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول   حدیث 533

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامة

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُؤَخَّرَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

سوید بن نصر، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامة سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد حضرت ابوبرزہ اسلمی کی خدمت میں حاضر

ہوئے میرے والد نے ان سے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فرض کس طریقہ سے ادا فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دوپہر کے وقت کی نماز کہ جس کو تم پہلی نماز سے تعبیر کرتے ہو وہ تو آفتاب کے زوال کے بعد ادا فرماتے تھے کہ ہم لوگوں میں سے کوئی شخص نماز عصر ادا کر کے شہر کے کنارے پہنچ جاتا تھا اور سورج صاف اور اونچائی پر ہو جاتا۔ حضرت سیار نہ فرمایا کہ میں بھول گیا۔ ابوبرزہ اسلمی نے نماز مغرب کے متعلق فرمایا کہ پھر حضرت سیار نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء میں تاخیر فرماتے کہ جس کو تم لوگ عتمہ سے تعبیر کرتے ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء ادا کرنے سے قبل سونے کو ناپسند فرماتے تھے اور نماز عشاء کے بعد (دنیاوی) گفتگو کرنے کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر اس وقت ادا فرماتے کہ انسان کسی واقف شخص کی شناخت کرنے لگتا (یعنی روشنی اور اجالے میں نماز فجر ادا فرماتے جیسا کہ حنفیہ مسلک ہے) اور ساٹھ آیات سے لے کر ایک سو آیات کریمہ تک تلاوت فرماتے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامة

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول   حدیث 534

راوی: ابراھیم بن حسن و یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَائٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَائٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَائً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ وَأَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَائً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَأَوْمَأَ إِلَيَّ كَمَا أَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي

عَطَائٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِشَيْئٍ مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْتَهَى أَطْرَافُ أَصَابِعِهِ إِلَى مُقَدَّمِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يُمِرُّ بِهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامَاهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الْجَبِينِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطُشُ شَيْئًا إِلَّا كَذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ لَا يُصَلُّوهَا إِلَّا هَكَذَا

ابراہیم بن حسن ویوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سے عرض کیا کہ تم لوگوں کی رائے میں نماز عشاء ادا کرنے میں عمدہ وقت کونسا ہے چاہے میں امام ہوں یا میں نماز تنہا ادا کروں۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عباس سے سنا ہے وہ فرماتے تھے ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ لوگ سو گئے اور لوگ نیند سے بیدار ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے الصلوۃ الصلوۃ حضرت نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (یہ آواز سن کر) نکل گئے گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا ہے اور ایک ہاتھ اپنے سر پر ایک جانب رکھے ہوئے تھے حضرت ابن جریج نے فرمایا کہ میں نے مضبوطی سے دریافت کیا حضرت سے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طریقہ سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ جس طریقہ سے حضرت عبداللہ ابن عباس نے فرمایا تھا تو حضرت نے اپنی انگلیوں کو کچھ کھول کر سر پر رکھا۔ یہاں تک کہ انگلیوں کے کونے سر کے آگے آ گئے پھر انگلیوں کو ملا کر ہاتھ کو گھمایا سر جو چہرہ سے قریب ہے پھر کنپٹی پر اور پیشانی یا ڈاڑھی پر جس طریقہ سے مسلم شریف کی روایت ہے کہ (ہاتھ کو) ایک کنارہ پر لے گئے لیکن بالوں کو انگلیوں سے نہیں پکڑا (یعنی صرف بال کو دبا کر پانی نکال دیا) بس اس طریقہ سے کیا یعنی دبایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت کیلئے یہ حکم دشوار نہ ہوتا تو میں ان کو حکم دیتا اس وقت نماز ادا کرنے کا (یعنی نماز عشاء اس قدر تاخیر سے پڑھا کرتے)۔

راوی : ابراہیم بن حسن ویوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 535

راوی: محمد بن منصور مکی، سفیان، عمرو، عطاء، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَائَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَنَادَى الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللهِ رَقَدَ النِّسَائُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَائُ يَقْطُرُ مِنْ رَأْسِهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّهُ الْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

محمد بن منصور مکی، سفیان، عمرو، عطاء، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا اس پر حضرت عمر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے الصلوۃ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ سے پکارا۔ پھر بچے اور خواتین سو گئے۔ (مرد) یہ الفاظ سن کر نکلے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ نماز ادا کرنے کا یہی وقت ہے۔

راوی: محمد بن منصور مکی، سفیان، عمرو، عطاء، عبداللہ ابن عباس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 536

راوی: قتیبه، ابوالاحوص، سماك، جابربن سمرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَائَ الْآخِرَةَ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرۃ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء ادا کرنے میں تاخیر فرمایا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرۃ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 537

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَائِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ آخِرُ وَقْتِ الْعِشَائِ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میری امت کے واسطے یہ حکم باعث دشواری نہ ہوتا تو میں ان کو نماز عشاء میں تاخیر کرنے کا اور ہر ایک نماز کے واسطے مسواک کرنے کا حکم دیتا (یعنی میں امت کی سہولت کی وجہ سے مذکورہ حکم نہیں دیا۔(

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

نماز عشاء کے آخر وقت سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 538

راوی: عمرو بن عثمان، ابن حمیر، ابن ابوعبلة، زهری، عمرو بن عثمان، شعیب، زهری، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حِمْيَرٍ

عمرو بن عثمان، ابن حمیر، ابن ابوعبلۃ، زہری، عمرو بن عثمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات نماز عشاء میں تاخیر فرمائی تو حضرت عمر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچے اور خواتین سو گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر کی جانب تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ (تمام عالم میں ان دنوں میں) اس نماز کا تم لوگوں کے علاوہ کوئی دوسرا شخص انتظار نہیں کرتا اور ان ایام میں مدینہ منورہ کے علاوہ کسی دوسری جگہ نہیں ہوتی اس لیے کہ اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اس نماز کو شفق کے غروب ہونے سے لے کر تہائی رات تک ادا کر لیا کرو۔

راوی: عمرو بن عثمان، ابن حمیر، ابن ابوعبلۃ، زہری، عمرو بن عثمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کے آخر وقت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 539

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، مغیرة بن حکیم، ام کلثوم بنت ابوبکر، ام

المومنین عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح و أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، مغیرۃ بن حکیم، ام کلثوم بنت ابوبکر، ام المومنین عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ کافی رات کا حصہ گزر گیا اور اہل مسجد سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی امامت فرمائی اور ارشاد فرمایا یہ نماز اپنے وقت پر ہے اگر میری امت پر ناگوار نہ گزرتا (یعنی ان کو دشواری محسوس نہ ہوتی تو میں نماز عشاء کا وقت یہی مقرر و متعین کرتا (

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، مغیرۃ بن حکیم، ام کلثوم بنت ابوبکر، ام المومنین عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کے آخر وقت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 540

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، حکم، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ

تَنْتَظِرُونَ صَلَاةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حکم، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک رات میں ہم لوگ (مسجد میں) مقیم رہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہم لوگ نماز عشاء کے واسطے منتظر رہے جس وقت رات کا تہائی حصہ گزر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نماز کا منتظر کوئی دوسرا اہل مذہب نہیں ہو تا علاوہ تم لوگوں کے اور اگر میری امت پر گرانی نہ ہوتی تو میں ان کے ساتھ اسی وقت پر یہ نماز ادا کیا کرتا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا مؤذن کو اس نے تکبیر پڑھی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حکم، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کے آخر وقت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 541

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، داؤد، ابونضرۃ، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ لَأَمَرْتُ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ أَنْ تُؤَخَّرَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

عمران بن موسی، عبدالوارث، داؤد، ابونضرۃ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کے ہمراہ نماز مغرب ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں نکلے یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی اس وقت آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور نماز کی امامت فرمائی اور ارشاد فرمایا لوگ نماز سے فارغ ہو چکے اور سو رہے اور تم لوگوں کو نماز کا اجر و ثواب ملتا ہے مطلب یہ کہ نماز ادا کر رہے ہو جس وقت تک نماز کے منتظر رہو اور اگر مجھ کو ضعیف کی کمزوری کا اور بیمار کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں حکم دیتا اس کو نصف رات میں ادا کرنے کا۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، داؤد، ابونضرة، ابوسعید خدری

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کے آخر وقت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 542

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن مثنی، خالد، حمید

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَنْ صَلَّى أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن مثنی، خالد، حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس سے پوچھا گیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں تاخیر کی تقریبا آدھی رات کو پڑھی پھر جس وقت ادا کر چکے تو ہماری جانب چہرہ کیا اور ارشاد فرمایا تم لوگ گویا نماز ہی میں ہو جس وقت تک کہ نماز کے منتظر رہو۔ حضرت انس نے فرمایا گویا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کی زیارت کر رہا ہوں۔ حضرت علی بن حجر کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی نصف شب تک۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن مثنی، خالد، حمید

نماز عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 543

راوی: عتبہ بن عبداللہ، مالک بن انس وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

عتبہ بن عبداللہ، مالک بن انس وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگ اس بات سے واقف ہوتے کہ اذان دینے میں کیا ثواب ہے اور صف اول میں کھڑے ہونے میں کس قدر اجر اور ثواب ہے تو وہ لوگ ان دونوں کو نہ حاصل کر سکتے بغیر قرعہ اندازی کے اور اگر لوگ اس بات سے واقف ہوتے کہ نماز ظہر (یا نماز جمعہ) کیلئے جلدی پہنچنے میں کس قدر اجر ہے یا کہ ہر ایک نماز کو اس کہ اول وقت پر ادا کرنے میں کتنا زیادہ ثواب ہے تو ہر ایک وقت کی نماز کو ادا کرنے میں جلدی کرتے اور اگر لوگ واقف ہوتے کہ عتمہ (یعنی عشاء) کے ادا کرنے میں کس قدر اجر ہے تو لوگ سرین گھسیٹتے ہوئے آتے۔ مطلب یہ ہے کہ اپاہج بھی ہوتے اور ان میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ ہوتی تو سرین کے بل آتے۔

راوی : عتبہ بن عبد اللہ، مالک بن انس و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سمی، ابو صالح، ابو ہریرہ

نماز عشاء کو عتمہ کہنا

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کو عتمہ کہنا

جلد : جلد اول   حدیث 544

راوی : احمد بن سلیمان، ابوداؤد، خضری، سفیان، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هَذِهِ فَإِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ عَلَى الْإِبِلِ وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد، خضری، سفیان، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں پر دیہاتی لوگ اس نماز کے نام میں غالب نہ آجائیں (مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ اس نماز کو عتمہ کہتے ہیں تم لوگ بھی ان کی تابعداری کر کے عتمہ کہنے لگ جا) تم لوگ ہرگز ایسا نہ کرو بلکہ تم لوگ اس نماز کو نماز عشاء کہا کرو وہ لوگ تو اندھیرا کرتے ہیں اپنے اونٹ پر۔ یعنی اونٹ کے دودھ نکالنے میں وہ لوگ مشغول رہتے ہیں اس نماز کا نام نماز عشاء ہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابوداؤد، خضری، سفیان، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ، عبداللہ ابن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابن عیینۃ، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابن عیینہ، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر فرماتے تھے کہ دیکھو! تم لوگوں پر دیہات والے غالب نہ آجائیں اس نماز کے نام میں۔ اس نماز کا (صحیح) نام نماز عشاء ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابن عیینۃ، عبداللہ بن ابولبید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ ابن عمر

نماز فجر کا اول وقت کونسا ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز فجر کا اول وقت کونسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 546

راوی: ابراھیم بن ھارون، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد بن علی بن حسین، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ

ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن علی بن حسین، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر اس وقت ادا فرمائی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم ہو گیا کہ صبح کا وقت ہو گیا ہے (مطلب یہ ہے کہ صبح صادق کی روشنی نظر آگئی(

راوی : ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد بن علی بن حسین، جابر بن عبداللہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز فجر کا اول وقت کونسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنْ الْغَدِ أَمَرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے نماز فجر کے وقت کے بارے میں دریافت کیا جس وقت دوسرے روز نماز فجر کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر کا وقت ہوتے ہی نماز کا حکم فرمایا اور نماز پڑھائی۔ اس کے بعد فرمایا وہ شخص کہاں ہے جو نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کر رہا تھا؟ ان دونوں وقت کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

اگر سفر نہ ہو تو نماز فجر کس اندھیرے میں ادا کرے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

اگر سفر نہ ہو تو نماز فجر کس اندھیرے میں ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 548

راوی: قتیبه، مالك، یحیی بن سعید، عمرة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَائُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ

قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر ادا کرتے تھے پھر خواتین اپنی چادریں لپیٹتی جاتی تھیں نماز ادا فرما کر اور وہ خواتین شناخت نہیں کی جاتیں تھیں اندھیرے کی وجہ سے۔

راوی : قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

اگر سفر نہ ہو تو نماز فجر کس اندھیرے میں ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 549

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَائُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ فَيَرْجِعْنَ فَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الْغَلَسِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ خواتین رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ فجر کی نماز ادا کرتی تھیں پھر اپنی چادریں لپیٹ کر اور پھر واپس جاتی تھیں اندھیرہ ہونے کی وجہ سے کوئی ان کو نہیں پہچانتا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

دوران سفر نماز فجر اندھیرے میں ادا کرنا کیسا ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

دوران سفر نماز فجر اندھیرے میں ادا کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی : اسحاق بن ابراھیم، سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهُمْ فَأَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ مَرَّتَيْنِ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَائَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن کہ جس روز قلعہ خیبر پر حملہ ہوا تھا فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل خیبر کے نزدیک تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر حملہ کیا اور ارشاد فرمایا خداوند قدوس بہت بڑا ہے خیبر خراب ہو گیا۔ دو مرتبہ ارشاد فرمایا اور ہم لوگ جس وقت کسی قوم کے پاس نازل ہوں گے تو ان لوگوں کی صبح خراب ہو گی۔ یعنی ان لوگوں کا دن برا ہو گا کہ جو کہ

عذاب خداوندی سے ڈرائے گئے تھے اور ہم لوگ کامیاب ہوں گے اور اسی طریقہ سے ہوا کہ خداوند تعالی نے خیبر کا قلعہ فتح فرمادیا اور کفار کا تمام مال وسامان اہل اسلام کے ہاتھ آیا اور کچھ کفار قتل کر دیئے گئے اور کچھ شہر بدر کر دیئے گئے اور کچھ اسی جگہ مسلمانوں کی رعیت بن کر رہنے لگ گئے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، ثابت، انس

نماز فجر روشنی میں ادا کرنے سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز فجر روشنی میں ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نماز فجر کو روشن کرو (یعنی نماز فجر اجالے میں ادا کرو(

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 552

راوی: ابراهیم بن یعقوب، ابن ابومریم، ابوغسان، زید بن اسلم، عاصم بن عمر بن قتاده، محمود بن لبید

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ بِالْأَجْرِ

ابراہیم بن یعقوب، ابن ابومریم، ابوغسان، زید بن اسلم، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، نے اپنی برادری کے انصاری لوگوں سے روایت نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نماز فجر کو جس قدر روشن کرو گے تو تم اسی قدر زیادہ ثواب (یعنی اجر) ملے گا۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابن ابومریم، ابوغسان، زید بن اسلم، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید

جس شخص نے نماز فجر کا ایک سجدہ سورج نکلنے سے پہلے حاصل کر لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے نماز فجر کا ایک سجدہ سورج نکلنے سے پہلے حاصل کر لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 553

راوی: ابراهیم بن محمد و محمد بن مثنی، یحیی، عبدالله بن سعید، عبدالرحمن اعرج، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ

الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

ابراہیم بن محمد و محمد بن مثنی، یحیی، عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز فجر کے ایک سجدہ میں شرکت کرلی آفتاب نکلنے سے قبل تو اس شخص نے نماز فجر میں شرکت کرلی اور جس شخص نے نماز عصر کے ایک سجدہ میں شرکت کرلی غروب آفتاب سے قبل تو اس شخص نے نماز عصر میں شرکت کرلی۔

راوی : ابراہیم بن محمد و محمد بن مثنی، یحیی، عبداللہ بن سعید، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے نماز فجر کا ایک سجدہ سورج نکلنے سے پہلے حاصل کرلیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 554

راوی: محمد بن رافع، زکریا بن عدی، ابن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

محمد بن رافع، زکریا بن عدی، ابن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز فجر کی ایک رکعت میں شرکت کرلی آفتاب کے غروب ہونے سے قبل تو اس

شخص نے نماز عصر میں شرکت کرلی۔

راوی : محمد بن رافع، زکریا بن عدی، ابن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

نماز فجر کا آخری وقت کونسا ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز فجر کا آخری وقت کونسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 555

راوی: اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، ابوصدقة، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي صَدَقَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِ وَيُصَلِّي الصُّبْحَ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ

اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابو صدقة، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اس وقت ادا فرمایا کرتے تھے کہ جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور نماز عصر تم لوگوں کی نماز ظہر اور نماز عصر کے درمیان میں ادا کرتے تھے اور نماز مغرب سورج غروب ہوتے ہی ادا کرتے تھے اور نماز عشاء جس وقت شفق غروب ہو جاتی تو اس وقت ادا فرماتے اور نماز فجر اس وقت ادا فرماتے کہ (نظر) پھیل جاتی اور تمام اشیاء نظر آنے لگتیں۔

راوی : اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابو صدقة، انس بن مالک

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

جلد : جلد اول حدیث 556

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت میں شرکت کرلی تو اس شخص نے اس نماز میں شرکت کرلی۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

جلد : جلد اول حدیث 557

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، عبیدالله بن عمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ بن عمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت میں شرکت کرلی تو اس شخص نے اس نماز میں شرکت کرلی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ بن عمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

جلد : جلد اول حدیث 558

راوی : یزید بن محمد بن عبدالصمد، ھشام العطار، اسماعیل، ابن سماعة، موسیٰ بن اعین، ابوعمرو اوزاعی، زھری، ابوسلمه، ابوھریره

أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

یزید بن محمد بن عبدالصمد، ہشام العطار، اسماعیل، ابن سماعۃ، موسیٰ بن اعین، ابوعمرو اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ، یہ حدیث گزشتہ حدیث کی مطابق ہے

راوی : یزید بن محمد بن عبدالصمد، ہشام العطار، اسماعیل، ابن سماعۃ، موسیٰ بن اعین، ابوعمرو اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی: شعیب بن شعیب بن اسحاق، ابومغیرة، اوزاعی، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریرة

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا

شعیب بن شعیب بن اسحاق، ابو مغیرۃ، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت میں شرکت کرلی تو اس شخص نے (گویا کہ پوری) نماز میں شرکت کرلی۔

راوی : شعیب بن شعیب بن اسحاق، ابو مغیرۃ، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرۃ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

جلد : جلد اول حدیث 560

راوی: موسی بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم، بقیة، یونس، زهری، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

موسی بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم، بقیۃ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز جمعہ یا اور کسی وقت کی کسی رکعت میں شرکت کرلی تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

راوی : موسی بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم، بقیۃ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

جلد : جلد اول حدیث 561

راوی: محمد بن اسماعیل ترمذی، ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان بن بلال، یونس، ابن شہاب، سالم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةٍ مِنْ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقْضِي مَا فَاتَهُ

محمد بن اسماعیل ترمذی، ایوب بن سلیمان، ابو بکر، سلیمان بن بلال، یونس، ابن شہاب، سالم سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ایک رکعت میں شرکت کرلی کسی نماز کی تو گویا کہ اس شخص نے اس (پوری) نماز میں شرکت کرلی۔ لیکن جس قدر نماز (یعنی رکعت) نکل گئیں اس کو (جماعت کہ سلام پھیرنے کے بعد) ادا کرے۔

راوی : محمد بن اسماعیل ترمذی، ایوب بن سلیمان، ابو بکر، سلیمان بن بلال، یونس، ابن شہاب، سالم

وہ اوقات جو میں نماز پڑھنے کی ممانعت آئی ہے

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

وہ اوقات جو میں نماز پڑھنے کی ممانعت آئی ہے

جلد : جلد اول حدیث 562

راوی: قتیبہ، مالك، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبدالله ضابحی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ ضابحی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج طلوع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کی چوٹیاں ہوتی ہیں پھر جس وقت سورج اونچائی پر ہوتا ہے تو شیطان اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے پھر جس وقت وہ سیدھا ہوتا ہے دوپہر کے وقت تو پھر شیطان اس کے قریب ہو جاتا ہے پھر جس وقت سورج ڈھل جاتا ہے تو علیحدہ ہو جاتا ہے پھر جس وقت وہ غروب ہونے لگتا ہے تو اس کے قریب ہوتا ہے پھر جس وقت سورج غروب ہو جاتا ہے تو وہ علیحدہ ہو جاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ ضابحی

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

وہ اوقات جو میں نماز پڑھنے کی ممانعت آئی ہے

جلد : جلد اول حدیث 563

راوی: سوید بن نصر، عبدالله، موسیٰ بن علی بن رباح، عقبة بن عامر جهنی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، موسیٰ بن علی بن رباح، عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو تین وقت نماز پڑھنے اور جنازہ دفن کرنے سے منع فرماتے تھے ایک تو اس وقت جب سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے دوسرے اس وقت کہ جب سورج بالکل درمیان میں ہو اور تیسرے اس وقت کہ جس وقت سورج غروب ہونے لگے جھک جائے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، موسیٰ بن علی بن رباح، عقبة بن عامر جہنی

فجر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 564

راوی: قتیبہ، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

قتیبہ، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور نماز فجر کے بعد (بھی) نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی یہاں

تک کہ سورج طلوع ہو۔

راوی : قتیبہ، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 565

راوی: احمد بن منیع، هشیم، منصور، قتادہ، ابوعالیة، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

احمد بن منیع، ہشیم، منصور، قتادہ، ابوعالیۃ، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کئی صحابہ سے سنا ہے۔ ان میں حضرت عمر بھی تھے اور وہ تمام کے تمام زیادہ محبت والے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی نماز فجر کے بعد نماز پڑھنے کی۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو اور نماز عصر کے بعد بھی یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، منصور، قتادہ، ابوعالیۃ، عبداللہ ابن عباس

سورج طلوع ہونے کے وقت نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

سورج طلوع ہونے کے وقت نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 566

راوی: قتیبه بن سعید، مالك، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّ أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص نماز نہ پڑھے جس وقت کہ سورج طلوع ہو رہا ہو یا غروب ہو رہا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

سورج طلوع ہونے کے وقت نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 567

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالله، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى مَعَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ غُرُوبِهَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، عبد اللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج

طلوع اور غروب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، عبداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 568

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، موسیٰ بن علی، عقبة بن عامر

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، موسیٰ بن علی، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ تین اوقات میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو نماز پڑھنے اور مردوں کی تدفین سے منع فرماتے تھے ایک تو اس وقت جس وقت سورج طلوع ہو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے دوسرے جس وقت کہ عین دوپہر کا وقت ہو یہاں تک کہ سورج کے زوال کا وقت ہو۔ تیسرے وہ وقت کہ جب سورج غروب ہونے کا وقت ہو یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان، ابن حبیب، موسیٰ بن علی، عقبة بن عامر

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 569

راوی: مجاھد بن موسی، ابن عیینة، ضمرة بن سعید، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى الطُّلُوعِ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ

مجاہد بن موسی، ابن عیینہ، ضمرۃ بن سعید، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت فرمائی نماز پڑھنے سے فجر کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک۔

راوی: مجاہد بن موسی، ابن عیینۃ، ضمرۃ بن سعید، ابوسعید خدری

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 570

راوی: عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ

بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ نماز فجر کے بعد نماز نہیں ہے جس وقت کے سورج طلوع ہو اور نماز عصر کے بعد نماز نہیں ہے جس وقت تک سورج غروب ہو۔

راوی : عبدالحمید بن محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 571

راوی: سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمود بن غیلان، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری، سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 572

راوی: احمد بن حرب، سفیان، هشام بن حجیر، طاؤس، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

احمد بن حرب، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت بیان فرمائی نماز عصر کے بعد نماز ادا کرنے سے۔

راوی: احمد بن حرب، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس، عبد اللہ ابن عباس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 573

راوی: محمد بن عبدالله بن مبارك مخرمی، فضل بن عنبسة، وهيب، ابن طاؤس، عائشه صديقه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَوْهَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، فضل بن عنبسة، وہیب، ابن طاؤس، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کو وہم ہو گیا کہ

ممانعت فرمانے لگے نماز عصر کے بعد دو گانہ ادا کرنے سے حالانکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت بیان فرمائی ہے اس بات سے کہ جان بوجھ کر تم لوگ اپنی نماز کو سورج طلوع ہونے کے وقت یا سورج کے غروب ہونے کے وقت نہ پڑھو اس لئے کہ وہ (سورج) شیطان کی دو زلف میں طلوع ہوتا ہے (اس کی تشریح گزر چکی ہے (

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، فضل بن عنبسة، وہیب، ابن طاؤس، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حديث 574

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، هشام بن عروه، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تُشْرِقَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغْرُبَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سورج کا کنارہ طلوع ہو جائے تو نماز ادا کرنے میں تاخیر کرو یہاں تک کہ سورج صاف ہو جائے (یعنی روشن ہو جائے) اور جس وقت سورج کا کنارہ غروب ہو جائے تو تم نماز ادا کرنے میں تاخیر کرو۔ یہاں تک کہ وہ سورج پورے طریقہ سے غروب ہو جائے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، عبداللہ ابن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 575

راوی: عمرو بن منصور، آدم بن ابوایاس، لیث بن سعید، معاویہ بن صالح، ابویحیی سلیم بن عامرو ضمرۃ بن حبیب و ابوطلحہ نعیم بن زیاد، ابوامامہ، عمرو بن عبسہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ مِنْ الْأُخْرَى أَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُبْتَغَى ذِكْرُهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْعَبْدِ جَوْفَ اللَّيْلِ الْآخِرَ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ وَهِيَ سَاعَةُ صَلَاةِ الْكُفَّارِ فَدَعْ الصَّلَاةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ قِيدَ رُمْحٍ وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا ثُمَّ الصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَعْتَدِلَ الشَّمْسُ اعْتِدَالَ الرُّمْحِ بِنِصْفِ النَّهَارِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسْجَرُ فَدَعْ الصَّلَاةَ حَتَّى يَفِيءَ الْفَيْءُ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلَاةُ الْكُفَّارِ

عمرو بن منصور، آدم بن ابوایاس، لیث بن سعید، معاویہ بن صالح، ابویحیی سلیم بن عامر و ضمرۃ بن حبیب و ابوطلحہ نعیم بن زیاد، ابوامامہ، عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا کوئی ایسا وقت موجود ہے کہ جس میں خدا تعالی سے انسان کو زیادہ قربت حاصل ہو یا اس وقت میں یاد خداوندی میں مشغول رہا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں تمام اوقات سے زیادہ بندہ خداوند قدوس کے قریب ہوتا ہے پچھلی رات میں (اس وقت خداوند قدوس پہلے آسمان پر نازل ہوتا ہے) پس اگر تم سے ہو سکے تو تم خداوند قدوس کی یاد کرنے والوں میں سے بن جاؤ اس لئے کہ اس وقت فرشتے نماز میں حاضر ہوتے ہیں (اس وجہ سے مجھے توقع ہے کہ وہ جلدی قبول ہو جائیں) سورج کے طلوع ہونے تک اس وجہ سے سورج طلوع ہوتا ہے شیطان کی دو چوٹی میں اور یہ وقت کافروں کی نماز کا تو اس وقت جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو تم نماز نہ پڑھو یہاں

تک کہ سورج ایک نیزہ کے برابر بلند ہو جائے اور اس کی کرن خوب نکل آئے پھر فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ نماز میں شرکت فرماتے ہیں یہاں تک کہ سورج سیدھا ہو جاتا ہے دوپہر کے وقت (مطلب یہ ہے کہ اس کا کسی بھی جانب سایہ نہیں پڑتا جس طریقہ سے نیزہ بالکل سیدھا ہوتا ہے) اس وقت دوزخ کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ دھونکائی جاتی ہے تو اس وقت تم نماز پڑھنا ترک کر دو یہاں تک کہ سایہ پڑھنے لگ جائے (زوال آفتاب سے) پھر نماز میں فرشتے شرکت کرتے ہیں سورج کے غروب ہونے تک اس لئے کہ سورج غروب ہوتا ہے شیطان کی دو چوٹی کے درمیان میں اور یہ وقت کافروں کی نماز کا ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، آدم بن ابوایاس، لیث بن سعید، معاویہ بن صالح، ابویحیی سلیم بن عامر و ضمرۃ بن حبیب و ابوطلحہ نعیم بن زیاد، ابوامامہ، عمرو بن عبسہ

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 576

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، هلال بن یساف، وهب بن جدع، علی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً مُرْتَفِعَةً

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ہلال بن یساف، وہب بن جدع، علی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت بیان فرمائی مگر جس وقت کہ سورج سفید اور بلند ہو جائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ہلال بن یساف، وہب بن جدع، علی

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، ھشام، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر کے بعد جو دو رکعت میرے نزدیک تشریف لا کر ادا فرماتے تھے ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی ناغہ نہیں کیا۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، ابراھیم، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا

دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّاهُمَا

محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز عصر کے بعد تشریف لاتے تھے تو دو رکعت ادا فرماتے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 579

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، ابواسحاق، مسروقہ و اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا وَالْأَسْوَدَ قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدِي بَعْدَ الْعَصْرِ صَلَّاهُمَا

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، ابواسحاق، مسروقہ واسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز عصر کے بعد میرے گھر ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعات ادا فرماتے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، ابواسحاق، مسروقہ واسود، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی دو نمازوں کا ناغہ نہیں کیا اور میرے مکان میں (ہمیشہ) کبھی پوشیدہ طریقہ سے اور کبھی کھلے طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز سے قبل دو رکعات اور دو رکعات عصر کے بعد ادا فرمائیں۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: علی بن حجر، اسمعیل، محمد بن ابوحرملة، ابوسلمه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ

ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا

علی بن حجر، اسماعیل، محمد بن ابو حرملۃ، ابو سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے ان دو رکعت کا پوچھا جن کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر کے بعد ادا فرماتے تھے۔ عائشہ صدیقہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو رکعت کو عصر سے قبل ادا فرماتے تھے ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کام پیش آگیا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ بھول ہوگئی تو ان دو رکعت کو نماز عصر کے بعد ادا کر لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کسی وقت کی نماز ادا فرماتے تو اس کو مضبوطی سے ادا فرماتے۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، محمد بن ابو حرملۃ، ابو سلمہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمر، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتَّى صَلَّيْتُ الْعَصْرَ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، معمر، یحیی بن ابو کثیر، ابو سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے مکان میں نماز عصر کے بعد دو رکعات ادا فرمائیں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ فرمایا کہ یہ رکعات معمول کے خلاف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طریقہ سے ادا فرمائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دو رکعات ہیں جن کو نماز ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا۔ آج میں ان رکعات کو نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ نماز عصر ادا کرلی (تو میں نے نماز عصر کے

بعد ان رکعات کو ادا کر لیا۔(

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، معمر، یحیی بن ابو کثیر، ابوسلمہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی: اسحاق بن ابراهیم، وکیع، طلحه بن یحیی، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، ام سلمه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شُغِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ کام پیش آگیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا نہ کر سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر کی نماز کے بعد ادا کر لیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام سلمہ

سورج غروب ہونے سے قبل نماز پڑھنے کی اجازت سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی: عثمان بن عبداللہ، عبیداللہ بن معاذ، عمران بن حدیر

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ لَاحِقًا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيهِمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَاضْطَرَّ الْحَدِيثَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا فَرَكَعَهُمَا حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ فَلَمْ أَرَهُ يُصَلِّيهِمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

عثمان بن عبد اللہ، عبید اللہ بن معاذ، عمران بن حدیر، فرماتے ہیں کہ میں نے لاحق سے دریافت کیا ان دو رکعت کا جو پڑھی جاتی ہیں سورج غروب ہونے سے قبل۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن زبیر ان کو پڑھا کرتے تھے تو حضرت معاویہ نے ان سے کہلوایا کہ یہ دو رکعت کس قسم کی ہیں سورج کے غروب ہونے کے وقت (یعنی یہ تم کس وجہ سے پڑھتے ہو؟) انہوں نے ام سلمہ کو اس بات کے متعلق فرما دیا۔ ام سلمہ نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر کی دو رکعت ادا فرماتے تھے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کام پیش آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے کے بعد ان نمازوں کو پڑھا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان نمازوں کو پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ نہ تو اس کے بعد اور نہ ہی اس سے قبل۔

راوی: عثمان بن عبد اللہ، عبید اللہ بن معاذ، عمران بن حدیر

نماز مغرب سے قبل نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز مغرب سے قبل نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 585

راوی : علی بن عثمان بن محمد بن سعید بن عبداللہ بن نفیل، سعید بن عیسی، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ انْظُرْ إِلَى هَذَا أَيَّ صَلَاةٍ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَآهُ فَقَالَ هَذِهِ صَلَاةٌ كُنَّا نُصَلِّيهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عثمان بن محمد بن سعید بن عبداللہ بن نفیل، سعید بن عیسی، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر سے روایت ہے کہ حضرت ابوتمیم جیشانی نماز مغرب سے قبل دو رکعت پڑھنے کے واسطے کھڑے ہوئے تو میں نے حضرت عقبہ بن عامر سے عرض کیا کہ دیکھو کہ یہ کون سے وقت کی نماز ادا کر رہے ہیں؟ انہوں نے دیکھا تو کہا کہ یہ وہ نماز ہے جس کو ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں پڑھا کرتے تھے۔

راوی : علی بن عثمان بن محمد بن سعید بن عبداللہ بن نفیل، سعید بن عیسی، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر

نماز فجر کے بعد نماز سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے بعد نماز سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 586

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، عبداللہ ابن عمر، حفصہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، عبداللہ ابن عمر، حفصہ سے روایت ہے کہ جس وقت نماز فجر ہو جاتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے مگر دو رکعت نماز ہلکی پھلکی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو سنت نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور دوسری کوئی نفل نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔(

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، عبداللہ ابن عمر، حفصہ

فجر کی نماز کے بعد نماز (نفل) پڑھنے سے متعلق

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

فجر کی نماز کے بعد نماز (نفل) پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول　　حدیث 587

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان و ایوب بن محمد، حجاج بن محمد، ایوب، حسن، شعبہ، یعلی بن عطاء یزید بن طلق، عبدالرحمن بن بیلمانی، عمرو بن عبسہ

أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَيُّوبُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ

عَزَّوَجَلَّ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ وَقَالَ أَيُّوبُ فَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

حسن بن اسماعیل بن سلیمان و ایوب بن محمد، حجاج بن محمد، ایوب، حسن، شعبہ، یعلی بن عطاء یزید بن طلق، عبدالرحمن بن بیلمانی، عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کون کون لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے اسلام قبول فرمایا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک آزاد شخص (ابوبکر صدیق) اور ایک غلام (بلال حبشی) ہے اور (میں نے کہا) کوئی وقت ایسا ہے کہ جس میں دوسرے وقت سے زیادہ خداوند قدوس سے نزدیکی حاصل ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ رات کو آخری حصہ اس وقت جس قدر مناسب خیال کرے نماز نفل نماز فجر تک ادا کرے پھر تم یہاں تک ٹھہر جا کہ طلوع آفتاب ہو جائے اور سورج کی ایک ڈھال کی طرح روشنی پھیل جائے پھر تم جس قدر ممکن ہو سکے نماز نفل پڑھ لو یہاں تک کہ ستون اپنے سایہ پر کھڑا ہو جائے (یعنی اس کا سایہ نہ پڑے ادھر ادھر ٹھیک دوپہر کے وقت بعض ملک میں بلکہ مکہ مکرمہ میں اس قسم کی سورت حال پیش آجاتی ہے) پھر تم رک جا یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اس لئے کہ دوزخ دوپہر کے وقت دھونکائی جاتی ہے پھر تم نماز (نفل) پڑھو نماز عصر تک پھر تم رک جا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ اس لئے کہ وہ (سورج) غروب ہوتا ہے شیطان کی دو چوٹی کے درمیان میں۔

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان و ایوب بن محمد، حجاج بن محمد، ایوب، حسن، شعبہ، یعلی بن عطاء یزید بن طلق، عبدالرحمن بن بیلمانی، عمرو بن عبسہ

مکہ مکرمہ میں ہر ایک وقت نماز کے درست ہونے کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مکہ مکرمہ میں ہر ایک وقت نماز کے درست ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 588

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن باباہ، جبیر بن مطعم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَاهَ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن باباہ، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے قبیلہ عبد مناف کی اولاد تم لوگ کسی شخص کو اس کے مکان کے طواف کرنے سے نہ روکو اور نماز (بھی) ادا کرنے سے نہ روکو جس وقت دل چاہے دن یا رات میں۔ (یعنی جب چاہے کوئی عبادت کرے(

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن باباہ، جبیر بن مطعم

مسافر آدمی نماز ظہر اور نماز عصر کو کون سے وقت میں ایک ساتھ جمع کرے اس سے متعلقہ احادیث

باب: نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر آدمی نماز ظہر اور نماز عصر کو کون سے وقت میں ایک ساتھ جمع کرے اس سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد اول حدیث 589

راوی: قتیبہ، مفضل، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ

يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

قتیبہ، مفضل، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر (سفر میں) سورج کے زوال سے قبل روانہ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کو نماز عصر تک مؤخر فرماتے پھر دونوں نمازوں (یعنی نماز ظہر اور نماز عصر کو) ایک ساتھ پڑھتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورج کے زوال کے بعد (سفر کیلئے) روانہ ہونا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر پڑھ کر روانہ ہوتے۔

راوی : قتیبہ، مفضل، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر آدمی نماز ظہر اور نماز عصر کو کون سے وقت میں ایک ساتھ جمع کرے اس سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد اول حدیث 590

راوی : محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابوزبیر مکی، ابوطفیل عامر بن واثلة، معاذ بن جبل، حضرت معاذ بن جبل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ فَأَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزبیر مکی، ابو طفیل عامر بن واثلۃ، معاذ بن جبل، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صحابہ نکلے جس سال کہ غزوہ تبوک پیش آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر اور نماز عصر کو ایک ساتھ جمع فرماتے اور نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ جمع فرماتے۔ ایک روز آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر میں تاخیر فرمائی پھر نکلے اور نماز ظہر اور نماز عصر ایک ساتھ پڑھیں پھر اندر تشریف لے گئے پھر نکلے تو نماز مغرب اور نماز عشاء ملا کر پڑھی۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابوزبیر مکی، ابوطفیل عامر بن واثلۃ، معاذ بن جبل، حضرت معاذ بن جبل

دو وقت کی نماز جمع کرنا

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

دو وقت کی نماز جمع کرنا

جلد : جلد اول حدیث 591

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، کثیر بن قاروندا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ صَلَاةِ أَبِيهِ فِي السَّفَرِ وَسَأَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْئٍ مِنْ صَلَاتِهِ فِي سَفَرِهِ فَذَكَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي زَرَّاعَةٍ لَهُ أَنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا حَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتْ النُّجُومُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ الْأَمْرُ الَّذِي يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، کثیر بن قاروندا سے روایت ہے کہ میں نے سالم بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے دریافت کیا ان کے والد کی نماز کے بارے میں اور دریافت کیا کہ وہ بحالت سفر کبھی دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھتے تھے۔ انہوں نے

فرمایاحضرت صفیہ بنت ابی عبید میرے والد (عبد اللہ بن عمر) کے نکاح میں تھیں انہوں نے لکھا کہ میرے والد صاحب کو کہ وہ اپنے کھیت میں تھیں کہ میں دنیا کہ آخری دن میں ہوں اور آخرت کے پہلے دن میں ہوں (مرنے کے قریب ہوں) یہ منظر دیکھ کر عبد اللہ بن عمر سوار ہوئے اور جلدی جلدی روانہ ہوئے جس وقت نماز ظہر کا وقت ہو گیا تو مؤذن نے ان سے کہا الصلوۃ (نماز کا وقت ہو گیا ہے) لیکن انہوں نے کوئی خیال نہیں کیا۔ جس وقت وہ وقت آگیا جو نماز ظہر اور نماز عصر کی درمیان ہوتا ہے تو وہ ٹھہرے اور مؤذن سے کہا (ظہر کی) تکبیر پڑھو پھر جس وقت سلام پھیر دوں تو تم (نماز عصر) کی تکبیر پڑھو پھر دونوں وقت کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مؤذن نے ان سے کہا الصلوۃ انہوں نے فرمایا کہ اسی طریقہ سے کہ جس طریقہ سے نماز ظہر اور نماز عصر میں کیا تھا اور روانہ ہو گئے۔ جس وقت کہ ستارے گہن میں آگئے اور مؤذن سے تکبیر کہنے کو کہا کہ نماز مغرب کی تکبیر کہو پھر جس وقت سلام پھیروں تو تم نماز عشاء کی تکبیر پڑھو۔ پھر دونوں وقت کی نمازیں پڑھیں اور فراغت حاصل کر کے ہماری جانب چہرہ کیا اور کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کسی شخص کو اس قسم کا کام پیش آجائے کہ جس کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو اسی طریقہ سے نماز ادا کرے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید بن زریع، کثیر بن قاروندا

جس وقت کوئی مقیم آدمی دووقت کی نماز ایک ساتھ پڑھ سکتا ہے

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس وقت کوئی مقیم آدمی دووقت کی نماز ایک ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 592

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، جابربن زید، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ

قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن زید، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ میں آٹھ رکعات (نماز ظہر اور نماز عصر کی) ایک ساتھ پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر میں تاخیر فرمائی اور سات رکعات نماز مغرب اور نماز عشاء ملا کر پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاخیر فرمائی نماز مغرب میں اور جلدی فرمائی نماز عشاء میں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن زید، عبداللہ ابن عباس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جس وقت کوئی مقیم آدمی دو وقت کی نماز ایک ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 593

راوی: ابوعاصم خشیش بن اشرم، حبان بن هلال، حبیب، ابن ابوحبیب، عمرو بن هرم، جابربن زید، ابن عباس

أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْئٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْئٌ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ ثَمَانِ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْئٌ الْوَقْتُ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ

ابوعاصم خشیش بن اشرم، حبان بن ہلال، حبیب، ابن ابوحبیب، عمرو بن ہرم، جابر بن زید، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے شہر بصرہ میں پہلی نماز (یعنی نماز ظہر) اور نماز عصر پڑھی (مطلب یہ ہے کہ اس درمیان نفل نماز نہیں پڑھی) اور نماز مغرب اور نماز عشاء اسی طریقہ سے پڑھی۔ یعنی درمیان میں کوئی دوسری نماز نہیں پڑھی اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کی وجہ سے اس طریقہ سے کیا۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے فرمایا میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ میں نماز ظہر اور نماز عصر کی آٹھ رکعات پڑھیں اور درمیان میں ان کے کوئی نماز نہ تھی۔

راوی : ابوعاصم خشیش بن اشرم، حبان بن ہلال، حبیب، ابن ابوحبیب، عمرو بن ہرم، جابر بن زید، ابن عباس

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 594

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، ابن ابونجیح، اسماعیل بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ هِبْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ الصَّلَاةَ فَسَارَ حَتَّى ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ عَلَى إِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن ابونجیح، اسماعیل بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ (مکہ مکرمہ کے نزدیک واقع مقام) حما تک رہا جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مجھ کو ان سے یہ بات عرض کرنے میں ڈر محسوس ہوا کہ (یہ کہوں کہ) نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ روانہ ہو گئے حتی کہ سفیدی آسمان کے کونے تک جاتی رہی اور آسمان پر اندھیرا ہو گیا نماز عشاء کا آپ اس وقت پہنچے اور نماز مغرب کی تین رکعات ادا کیں۔ اس کے بعد نماز عشاء کی دو رکعت ادا فرمائیں پھر فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے عمل فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن ابونجیح، اسماعیل بن عبدالرحمن

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 595

راوی: عمرو بن عثمان، بقیه، ابن ابوحمزة و احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زهری، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ

عمرو بن عثمان، بقیہ، ابن ابوحمزة و احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت جلدی ہوتی سفر میں جانے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب ادا فرمانے میں تاخیر فرماتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب اور نماز عشاء (کو ایک ساتھ پڑھتے) ان کو جمع کرتے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، ابن ابوحمزة و احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 596

راوی: مومل بن اهاب، یحیی بن محمد جاری، عبدالعزیزبن محمد، مالك بن انس، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِسَرِفَ

مومل بن اہاب، یحیی بن محمد جاری، عبدالعزیز بن محمد، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ سورج غروب ہو گیا اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف رکھتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دونوں وقت کی) نماز کو مقام سرف میں جمع فرمایا (یعنی دو وقت کی نماز ایک ساتھ پڑھیں۔ (واضح رہے کہ سرف مکہ مکرمہ سے دس میل کے فاصلہ پر ایک جگہ کا نام ہے (

راوی : مومل بن اہاب، یحیی بن محمد جاری، عبدالعزیز بن محمد، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وهب، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شهاب، انس

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت روانہ ہونے میں جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تاخیر فرماتے نماز ظہر اور نماز عصر کے وقت تک پھر جمع فرماتے مغرب اور عشاء کی نماز جب پڑھتے جب شفق غروب ہو جاتی۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، انس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 598

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابن جابر، نافع

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ يُرِيدُ أَرْضًا فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا فَانْظُرْ أَنْ تُدْرِكَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُسَايِرُهُ وَغَابَتْ الشَّمْسُ فَلَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ وَكَانَ عَهْدِي بِهِ وَهُوَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَبْطَأَ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَرْحَمُكَ اللهُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَمَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هَكَذَا

محمود بن خالد، ولید، ابن جابر، نافع سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ چلا ایک سفر کے لئے وہ اپنی سرزمین میں چلے جا رہے تھے کہ اس دوران ایک شخص پہنچا اور بولا حضرت صفیہ بنت ابی عبید اس قدر علیل ہیں (مرنے والی ہیں) تو تم چل کر زندگی میں ان سے ملاقات کر لو وہ خاتون عبداللہ بن عمر کی اہلیہ محترمہ تھیں یہ بات سن کر جلدی جلدی روانہ ہوئے اور ان کے ہمراہ ایک شخص تھا قبیلہ قریش میں سے جو کہ برابر چل رہا تھا تو سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے نماز نہیں پڑھی اور میں یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ نماز کا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں جس وقت انہوں نے تاخیر فرمائی تو میں نے کہا کے تم پر نماز رحمت کی نظر فرمائے۔ یہ سن کر انہوں نے میری جانب دیکھا اور روانہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ شفق غروب ہو گئی پھر نماز عشاء ادا فرمائی۔ اس وقت شفق غروب ہو گئی تھی پھر ہماری جانب توجہ فرمائی اور فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت جلدی ہوتی تھی روانہ ہونے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے عمل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابن جابر، نافع

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مسافر مغرب کی نماز اور نماز عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 599

راوی: قتیبہ بن سعید، عطاف، نافع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةُ سَارَ بِنَا حَتَّى أَمْسَيْنَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ وَسَارَ حَتَّى كَادَ الشَّفَقُ أَنْ يَغِيبَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هَكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

قتیبہ بن سعید، عطاف، نافع سے روایت ہے کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے پہنچے جس وقت شام کا وقت ہو گیا تو انہوں نے چلنا جاری رکھا حتی کہ رات ہو گئی ہم لوگ یہ بات سمجھ گئے کہ وہ لوگ نماز پڑھنا بھول گئے ہیں تو ہم نے کہا نماز۔ وہ لوگ خاموش رہے اور چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غروب ہونے کے نزدیک ہوئی پھر وہ لوگ ٹھہرے یہاں تک کہ نماز ادا فرمائی اس دوران شفق غروب ہو گئی تو نماز عشاء ادا فرمائی اس کے بعد ہم لوگوں کی جانب توجہ فرمائی اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی طریقہ سے کرتے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی ہوتی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عطاف، نافع

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 600

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن شمیل، کثیر بن قاروندا

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَا إِلَّا بِجَمْعٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهُ صَفِيَّةُ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى حَانَتْ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ مِنْ الظُّهْرِ فَأَقِمْ مَكَانَكَ فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْأَوَّلِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتْ النُّجُومُ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ أَمْرٌ يَخْشَى فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ

عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن شمیل، کثیر بن قاروندا سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر سے نماز سفر کے بارے میں دریافت کیا تو ہم نے کہا کہ کیا حضرت عبداللہ بن عمر نمازوں کو دوران سفر جمع فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا نہیں۔ لیکن مقام مزدلفہ میں دوران حج نماز مغرب اور نماز عشاء کو جمع فرماتے پھر بیان فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر کے نکاح میں حضرت صفیہ بنت ابی عبید تھیں انہوں نے کہلا کر بھیج دیا کہ اے حضرت عبداللہ بن عمر دنیا میں آج میرا آخری دن ہے اور آخرت کے لئے میرا یہ پہلا دن ہے (یعنی میری موت میرے سامنے ہے) یہ بات سن کر عبداللہ بن عمر سوار ہو گئے اور میں ان کے ساتھ تھا۔ بہت زیادہ جلدی وہ روانہ ہو گئے جس وقت نماز کا وقت پہنچا تو مؤذن نے فرمایا الصلوۃ یا اباعبدالرحمن! یعنی اے ابوعبدالرحمن نماز کا وقت تیار ہے۔ بہر حال وہ اسی طرح چلتے رہے اور جس وقت دونوں نمازوں کے درمیان کا وقت ہو گیا (جس کے بعد اس سے اگلی نماز کا وقت تھا) تو آپ اس جگہ پر ٹھہر گئے اور آپ نے اذان دینے والے سے فرمایا تم تکبیر پڑھو۔ پھر جس وقت میں سلام پھیر دوں

نماز ظہر کا تو اسی جگہ پر تکبیر پڑھو۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے اسی جگہ پر دو رکعت نماز عصر ادا فرمائیں اس کے بعد وہ سوار ہو گئے اور وہ وہاں سے جلدی سے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اس کے بعد مؤذن نے عرض کیا حضرت عبدالرحمن! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ انہوں نے اسی طریقہ سے بیان کیا کہ جس طریقہ سے پہلے عمل فرمایا تھا۔ یعنی پہلی نماز میں تاخیر کرو جس وقت نماز کا آخری وقت آجائے تو دونوں کو ایک ساتھ ادا کرو پھر چل دیئے۔ پس جس وقت کہ ستارے صاف طریقہ سے نکل آئے تو آپ وہاں ٹھہر گئے اور فرمایا کہ تکبیر کہو پھر جس وقت سلام پھیروں تو تم تکبیر پڑھو۔ اس کے بعد انہوں نے نماز مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں۔ پھر اسی جگہ پر کھڑے ہو کر نماز عشاء ادا فرمائی اور صرف ایک سلام پھیرا اپنے چہروں کے سامنے (مطلب یہ ہے کہ ایک مرتبہ ہی السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہہ دیا اور چہرہ دائیں بائیں نہ پھیرا) اس کے بعد کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کسی شخص کو اس قسم کا کوئی کام پیش آئے جس کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو اس طریقہ سے نماز ادا کرے۔

راوی: عبدة بن عبدالرحیم، ابن شمیل، کثیر بن قاروندا

نمازوں کو کونسی حالت میں اکھٹا پڑھے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نمازوں کو کونسی حالت میں اکھٹا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی: قتیبه بن سعید، مالك، نافع، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت جلدی روانہ

ہوناہوتاتو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب اور نماز عشاء کو جمع فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نمازوں کو کونسی حالت میں اکھٹا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، موسیٰ بن عقبة، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، موسیٰ بن عقبۃ، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت جلدی ہوتی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی کام درپیش ہوتا تو نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ پڑھتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، موسیٰ بن عقبۃ، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نمازوں کو کونسی حالت میں اکھٹا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 603

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زھری، سالم، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی روانہ ہونا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ پڑھتے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

مقیم ہونے کی حالت میں نمازوں کو ایک ساتھ کر کے پڑھنا

باب: نمازوں کے اوقات کا بیان

مقیم ہونے کی حالت میں نمازوں کو ایک ساتھ کر کے پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 604

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ

قتیبہ، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر اور نماز عصر ایک ساتھ ملا کر پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب اور نماز عشاء ملا کر پڑھیں نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو کسی قسم کا اندیشہ تھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت سفر در پیش تھی۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مقیم ہونے کی حالت میں نمازوں کو ایک ساتھ کر کے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 605

راوی : محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة، اسماء، غزوان، فضل بن موسی، اعمش، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ وَاسْمُهُ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قِيلَ لَهُ لِمَ قَالَ لِئَلَّا يَكُونَ عَلَى أُمَّتِهِ حَرَجٌ

محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة، اسماء، غزوان، فضل بن موسی، اعمش، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں نماز ظہر نماز عصر نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ پڑھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس عمل کے کرنے سے نہ تو کسی قسم کا کوئی خوف تھا اور نہ بارش تھی۔ لوگوں نے عرض کیا پھر کیا وجہ تھی حضرت عباس نے فرمایا کہ اس وجہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز بن ابورزمة، اسماء، غزوان، فضل بن موسی، اعمش، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 606

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ظہر اور نماز عصر کی آٹھ رکعات اور نماز مغرب اور نماز عشاء کی سات رکعات ایک ساتھ پڑھیں۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوشعثاء، عبداللہ ابن عباس

مقام عرفات میں نماز ظہر اور نماز عصر ایک ساتھ پڑھنا

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مقام عرفات میں نماز ظہر اور نماز عصر ایک ساتھ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 607

راوی: ابراهیم بن هارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتْ

الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَائِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام منی سے روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان عرفات میں پہنچے۔ (مقام عرفات کے نزدیک دیکھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے خیمہ مقام نمرہ میں لگا ہوا ہے نمرہ ایک جگہ ہے مقام عرفات کے نزدیک لیکن وہ جگہ عرفات میں داخل نہیں ہے (اب اس جگہ ایک مسجد تعمیر ہو گئی ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ ٹھہرے پس جس وقت سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی قصویٰ کو بلایا۔ چنانچہ وہ اونٹنی تیار کی گئی اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی (عرفہ) میں داخل ہوئے تو خطبہ سنایا لوگوں کو۔ پھر حضرت بلال نے تکبیر پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور ان دونوں فرض کے درمیان کچھ نہیں پڑھا۔ مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنت نہیں پڑھی۔

راوی: ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ پڑھنا

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 608

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب انصاری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ

الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا

قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ حجتہ الوداع میں نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ ادا فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابوایوب انصاری

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 609

راوی: یعقوب بن ابراھیم، هشیم، اسماعیل بن ابوخالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا جس وقت وہ مقام عرفات واپس تشریف لائے اور مزدلفہ واپس آئے اور نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ پڑھا اور جس وقت وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ اسی طریقہ سے عمل فرمایا تھا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، اسماعیل بن ابوخالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 610

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، مالک، زھری، سالم، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، مالک، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ پڑھا۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، مالک، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

مقام مزدلفہ میں نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 611

راوی: قتیبہ، سفیان، اعمش، عمارۃ، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ إِلَّا بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا كَيْفَ الْجَمْعُ

قتیبہ، سفیان، اعمش، عمارة، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھتے ہوں لیکن مقام مزدلفہ میں (کہ وہاں پر مغرب اور نماز عشاء کو اکٹھا ایک ساتھ ملا کر پڑھا) اور اس روز نماز فجر کو وقت کے معمول سے قبل پڑھا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، اعمش، عمارة، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

نمازوں کو کس طریقہ سے جمع کیا جائے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

نمازوں کو کس طریقہ سے جمع کیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 612

راوی: حسین بن حریث، سفیان، ابراهیم بن عقبه و محمد بن ابوحرملة، کریب، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا أَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ الْمَائَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوئًا خَفِيفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَائَ فَضْلُ الصَّلَاةِ لِمَوَاقِيتِهَا

حسین بن حریث، سفیان، ابراہیم بن عقبہ و محمد بن ابوحرملة، کریب، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے اسامہ بن زید سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے ہمراہ بٹھلایا مقام عرفات سے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھاٹی میں پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا اور پانی سے استنجاء کرنے کا تذکرہ نہیں فرمایا۔ اسامہ نے فرمایا کہ میں نے مشکیزہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلکا سا وضو فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کا وقت ہے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام مزدلفہ میں پہنچ گئے تو نماز مغرب ادا

فرمائی۔ پھر لوگوں نے اپنے اپنے کجاوے اونٹوں پر نیچے اتار لئے اس کے بعد نماز عشاء ادا فرمائی۔

راوی : حسین بن حریث، سفیان، ابراہیم بن عقبہ و محمد بن ابو حرملۃ، کریب، عبداللہ ابن عباس

وقت پر نماز ادا کرنے کی فضیلت

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

وقت پر نماز ادا کرنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 613

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی سے روایت ہے کہ مجھ سے اس گھر والے نے عرض کیا اور اشارہ کیا حضرت عبداللہ بن مسعود کے مکان کی جانب۔ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کونسا عمل خدا کو زیادہ پسند ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک تو وقت پر نماز ادا کرنا (یعنی اول وقت پر ادا کرنا) دوسرے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا (یعنی ان سے محبت کرنا اور ان کی اطاعت کرنا بشرطیکہ وہ خلاف شریعت حکم نہ کریں) تیسرے راہ خدا میں جہاد کرنا (یعنی کفار سے لڑنا خدا کے دین کے واسطے نہ کہ دنیاوی نفع کی وجہ سے جہاد کرنا)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

وقت پر نماز ادا کرنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 614

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابومعاویہ، ابوعمرو، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِقَامُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابومعاویہ، ابوعمرو، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ خداوند قدوس کو کونسا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا اور والدین سے حسن سلوک کرنا اور راہ خدا میں جہاد کرنا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، ابومعاویہ، ابوعمرو، عبداللہ بن مسعود

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

وقت پر نماز ادا کرنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی: یحیی بن حکیم وعمرو بن یزید، ابن ابوعدی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَعَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَامَ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى

یحیی بن حکیم و عمرو بن یزید، ابن ابوعدی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر سے روایت ہے کہ وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں موجود تھے کہ اس دوران نماز کی تکبیر ہو گئی لوگ ان کا انتظار فرمانے لگ گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نماز وتر پڑھ رہا تھا راوی نے کہا کہ عبداللہ سے پوچھا گیا جس وقت اذان ہو جائے تو وتر ادا کرنا درست ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ اذان تو کیا بلکہ تکبیر کے بعد بھی درست ہے اور حدیث بیان فرمائی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔ (یہ الفاظ یحیی کے بیان کردہ ہیں(

راوی : یحیی بن حکیم و عمرو بن یزید، ابن ابوعدی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے اس کا بیان

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے اس کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 616

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول

جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے اس وقت نماز پڑھ لے اور جس شخص کو نیند آجائے یا اس پر غفلت چھا جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے تو وہ نماز اس کو پڑھ لینا چاہیے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

اگر کوئی شخص نماز کے وقت سو تارہ جائے تو کیا کرے

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

اگر کوئی شخص نماز کے وقت سو تارہ جائے تو کیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 617

راوی: حمید بن مسعدة، یزید، حجاج، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حمید بن مسعدة، یزید، حجاج، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا گیا ایسے شخص کے بارے میں جو کہ نماز سے سو جاتا ہے یا اس کی جانب سے وہ شخص غفلت میں پڑ جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا کفارہ یہی ہے کہ جس وقت بھی اس کو یاد آئے تو وہ نماز پڑھ لے۔

راوی : حمید بن مسعدة، یزید، حجاج، قتادہ، انس

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

اگر کوئی شخص نماز کے وقت سو تارہ جائے تو کیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 618

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ کرام نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنا سونا اور اس وجہ سے نماز کا وقت نکل جانے کے سلسلے میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیند آجانے میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں ہے اصل قصور (اور گناہ) تو جاگنے کی حالت میں ہے کہ نماز نہ پڑھے اور جان بوجھ کر نماز کا وقت نکال دے اور نماز قضا کرے۔ جس وقت تم میں سے کوئی شخص بھول جائے یا اس کو نیند آجائے تو جس وقت یاد آجائے تو اسی وقت نماز پڑھ لے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

اگر کوئی شخص نماز کے وقت سو تارہ جائے تو کیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 619

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ و ابن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِيمَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا

سوید بن نصر، عبد اللہ وابن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سونے کی حالت میں کسی قسم کا کوئی قصور (یا گناہ) نہیں ہے اگر نماز میں کسی قسم کی کوئی تاخیر ہو جائے یا نماز قضا ہو جائے اصل قصور (اور گناہ تو یہ ہے) کوئی شخص نماز (جان بوجھ کر نہ پڑھے) حتی کہ اگلی نماز کا وقت ہو جائے اور وہ شخص ہوش مند ہو (یعنی جاگنے کی حالت میں ہو(

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ وابن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 620

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيُصَلِّهَا أَحَدُكُمْ مِنْ الْغَدِ لِوَقْتِهَا

عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت لوگ سو گئے تھے نماز فجر سے یہاں تک کہ طلوع آفتاب ہو گیا تو ارشاد فرمایا کل اس نماز کو اپنے وقت پر پڑھ لینا۔

راوی : عمرو بن علی، ابو داؤد، شعبہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، ابو قتادہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

جلد : جلد اول   حدیث 621

راوی: عبدالاعلی ابن واصل بن عبدالاعلی، یعلی، محمد بن اسحاق، زهری، سعید، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَسِيتَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ إِذَا ذَكَرْتَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا بِهِ يَعْلَى مُخْتَصَرًا

عبد الاعلی ابن واصل بن عبد الاعلی، یعلی، محمد بن اسحاق، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم نماز بھول جاؤ تو تمہیں جب یاد آجائے تو اس وقت پڑھ لو اس لئے خداوند قدوس نے فرمایا ہے کہ تم نماز کو اس وقت پڑھ لو کہ جس وقت وہ یاد آجائے۔

راوی : عبد الاعلی ابن واصل بن عبد الاعلی، یعلی، محمد بن اسحاق، زہری، سعید، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

جلد : جلد اول   حدیث 622

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز بھول جائے تو اس کو اس وقت پڑھ لے جس وقت اس کو وہ نماز یاد آئے کیونکہ خداوند قدوس نے فرمایا ہے کہ تم نماز کو میری یاد کے وقت پڑھ لو۔

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 623

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرَى قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هَكَذَا قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَيْفَ يُقْضَى الْفَائِتُ مِنْ الصَّلَاةِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی وقت کی نماز پڑھنا بھول جائے تو اس کو چاہیے کہ جس وقت یاد آئے تو اسی وقت اس کی نماز پڑھ

لے کیونکہ ارشاد باری ہے تم لوگ نماز قائم کرو جس وقت کہ تم کو یاد آجائے۔ حضرت معمر نے فرمایا کہ میں نے حضرت زہری سے دریافت کیا کہ جو کہ اس حدیث شریف کی روایت کرنے والے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کریمہ کو اسی طریقہ سے تلاوت فرمایا ہے یعنی اس لفظ کو (لِذِکرِی) پڑھا ہے۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں اور مشہور قرات) لِذِکرِی) ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 624

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، یزید بن ابومریم

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ہناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، یزید بن ابومریم سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ ہم لوگ تمام رات چلتے رہے جس وقت صبح کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہر گئے اور سو گئے اور لوگ بھی سو گئے۔ پھر وہ لوگ نیند سے بیدار نہیں ہوئے لیکن جس وقت سورج طلوع ہو گیا تو اس کی تیزی سے لوگ نیند سے بیدار ہو گئے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو حکم فرمایا اس نے اذان دی پھر نماز فجر کی دو رکعت سنتیں پڑھیں نماز فجر سے قبل پھر مؤذن کو حکم فرمایا۔ اس نے تکبیر پڑھی پھر آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ اس کے بعد بیان فرمایا کہ ہم سے جو ہو گا وہ ہم لوگ قیامت تک کرتے رہیں گے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، یزید بن ابومریم

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 625

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، هشام دستوائی، ابوزبیر، نافع بن جبیربن مطعم، ابوعبیدۃ بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَائَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوعبیدۃ بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ (غزوہ احزاب کہ جس کو غزوہ خندق بھی کہتے ہیں) تھے تو ہم لوگ روک دیئے گئے (مطلب یہ ہے کہ مشرکین نے ہم کو مہلت نہ دی) نماز ظہر اور نماز عصر اور نماز مغرب سے اور نماز عشاء سے میرے دل پر یہ بات بہت شدید گزری (یعنی نمازوں کا قضا ہونا مجھ پر بہت زیادہ شاق گزرا) لیکن میں نے دل ہی دل میں یہ بات کہی کہ ہم لوگ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں اور ہم لوگ راہ خدا میں نکلے ہوئے ہیں (اس وجہ سے ہم کو بھروسہ ہے کہ خداوند قدوس ہماری گرفت نہ کریں گے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا انہوں نے تکبیر کہی آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر پڑھی۔ پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عشاء پڑھی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کی جانب توجہ فرمائی اور فرمایا (اس وقت) روئے زمین پر تم لوگوں کے علاوہ کوئی ایسی جماعت نہیں ہے جو یاد الہی میں مشغول ہو۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوعبیدۃ بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 626

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، یزید بن کسان، ابوحازم، ابوهریره

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، یزید بن کسان، ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ ہم لوگ سفر میں ایک جگہ ٹھہر گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کو چاہیے کہ اپنے اونٹ کا سر پکڑے رکھے (اور وہ شخص اس جگہ سے آگے بڑھ جائے) اس لئے کہ یہ وہ جگہ ہے کہ جس جگہ شیطان ہم لوگوں کے پاس رہا اور شیطان نے آخر کار ہم لوگوں کی نماز قضا کرا دی۔ ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہم لوگوں نے اسی طریقہ سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی طلب فرمایا اور وضو فرمایا اور دو رکعت (سنت فجر) ادا فرمائیں پھر تکبیر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر پڑھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، یزید بن کسان، ابوحازم، ابوہریرہ

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی: ابوعاصم خشیش بن اصرم، یحیی بن حسان، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ حَتَّى أَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَقَالَ تَوَضَّئُوا ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّوْا رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ

ابوعاصم خشیش بن اصرم، یحیی بن حسان، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سفر میں ارشاد فرمایا کہ دیکھو آج کی رات کون شخص ہم لوگوں کی حفاظت کرے گا یعنی ایسا نہ ہو کہ ہم لوگ نماز فجر کے وقت نیند سے بیدار نہ ہو سکیں۔ بلال نے فرمایا کہ میں اس بات کا دھیان رکھوں گا۔ اس کے بعد انہوں نے مشرق کی جانب چہرہ کیا تو ان کے کان پر غفلت چھا گئی جس وقت سورج طلوع ہوا تو وہ لوگ نیند سے بیدار ہوئے اور کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ وضو کرو۔ پھر بلال نے اذان دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت پڑھی پھر سب لوگوں نے دو دو رکعت (سنت فجر) پڑھیں پھر نماز فجر پڑھی۔

راوی : ابوعاصم خشیش بن اصرم، یحیی بن حسان، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر

باب : نمازوں کے اوقات کا بیان

قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی: ابوعاصم، حبان بن هلال، حبیب، عمرو بن هرم، جابر بن زید، عبد الله ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَدْلَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَّسَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ أَوْ بَعْضُهَا فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى وَهِيَ صَلَاةُ الْوُسْطَى

ابوعاصم، حبان بن ہلال، حبیب، عمرو بن ہرم، جابر بن زید، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں روانہ ہوئے پھر ایک جگہ قیام فرمایا (تو لوگ سو گئے) پھر نیند سے بیدار نہیں ہوئے۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا یا اس کا کچھ حصہ نظر آنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھی حتی کہ سورج بلند ہونے لگا پھر نماز پڑھی اور یہی وہ (صَلَاةُ الْوُسْطَى) یعنی درمیان والی نماز ہے کہ جس کا تذکرہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ (صَلَاةُ الْوُسْطَى) فجر کی نماز ہے۔

راوی : ابوعاصم، حبان بن ہلال، حبیب، عمرو بن ہرم، جابر بن زید، عبد اللہ ابن عباس

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتداء اور تاریخ اذان

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 629

راوی: محمد بن اسماعیل و ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، نافع، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ

محمد بن اسماعیل و ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جس وقت اہل اسلام مدینہ منورہ پہنچے تو وہ لوگ (نماز کے) وقت کا اندازہ لگا کر (مسجد) آتے تھے ان میں سے کوئی صاحب نماز کے وقت کے لئے کسی قسم کی پکار یا آواز نہیں لگاتے تھے۔ ایک دن انہوں نے اس سلسلے میں گفتگو کی (یعنی نماز کے لئے کس طریقہ سے اعلان وغیرہ کیا جائے) تو بعض نے ایک دوسرے سے کہا کہ اس کے لئے ایک ناقوس تیار کر لو اور بعض نے مشورہ دیا کہ تم لوگ یہود کی طرح کا ایک سنکھ بنالو۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ اس کی کیا ضرورت ہے؟ کیا تم لوگ کسی ایک شخص کو نماز کے پکارنے کے واسطے نہیں بھیج سکتے؟ یہ بات سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بلال تم اٹھ کھڑے ہو اور نماز کے واسطے آواز دو اور منادی کرو۔

راوی: محمد بن اسماعیل و ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر

کلمات اذان دو دو مرتبہ کہنے سے متعلق

باب : اذان کا بیان

کلمات اذان دو دو مرتبہ کہنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 630

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوهاب، ایوب، ابوقلابة، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابۃ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلمات اذان دو دو مرتبہ کہنے کا اور تکبیر کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ کہنے کا حکم فرمایا۔ علاوہ (قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ) کے جملہ کے یہ جملہ دو مرتبہ کہنا ہے چاہیے جیسے کہ دوسری روایت ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابۃ، انس

باب : اذان کا بیان

کلمات اذان دو دو مرتبہ کہنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 631

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوجعفر، ابومثنی، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً إِلَّا أَنَّكَ تَقُولُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوجعفر، ابومثنی، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اذان دو دو مرتبہ

تھی اور تکبیر ایک ایک مرتبہ تھی لیکن جملہ (قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ) کو دو مرتبہ کہنا ضروری ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوجعفر، ابو مثنی، عبداللہ ابن عمر

اذان میں دونوں کلمے شہادت کو ہلکی آواز سے کہنے سے متعلق

باب : اذان کا بیان

اذان میں دونوں کلمے شہادت کو ہلکی آواز سے کہنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 632

راوی: بشر بن معاذ، ابراهیم، ابن عبد العزیز بن عبد الملك بن ابومحذوره

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ وَجَدِّي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْعَدَهُ فَأَلْقَى عَلَيْهِ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ إِبْرَاهِيمُ هُوَ مِثْلُ أَذَانِنَا هَذَا قُلْتُ لَهُ أَعِدْ عَلَيَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُونَ ذَلِكَ الصَّوْتِ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بشر بن معاذ، ابراہیم، ابن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابو مخدورہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بٹھلایا اور ایک ایک حرف کر کے اذان کی تعلیم دی۔ ابراہیم نے بیان کیا کہ جو کہ اس حدیث کے روایت کرنے والے ہیں کہ وہ اس قسم کی اذان تھی کہ جس طرح کی اذان ہم لوگوں کے زمانہ میں ہوا کرتی تھی۔ حضرت بشیر بن معاذ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بیان کیا کہ تم وہ اذان مجھ کو پھر دوبارہ سنا دو۔ انہوں نے فرمایا (اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاۃِ اور دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اور پھر دو مرتبہ اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ(

راوی : بشر بن معاذ، ابراہیم، ابن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابومحذورہ

اذان کے کلمات کی تعداد

باب : اذان کا بیان

اذان کے کلمات کی تعداد

جلد : جلد اول حدیث 633

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ہمام بن یحیی، عامر بن عبدالواحد، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَذَانُ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا أَبُو مَحْذُورَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ

سوید بن نصر، عبداللہ، ہمام بن یحیی، عامر بن عبدالواحد، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اذان کے انیس کلمات اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھلائے اس کے بعد حضرت ابومحذورہ نے مذکورہ کلمات کو انیس اور سترہ شمار فرمایا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ہمام بن یحیی، عامر بن عبدالواحد، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ

اذان کس طریقہ سے دی جائے؟

باب : اذان کا بیان

اذان کس طریقہ سے دی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 634

راوی: اسحاق بن ابراھیم، معاذبن ھشام، عامرالاحول، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابومحذورہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، عامر الاحول، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابو محذورہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اذان اس طریقہ سے سکھلائی

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، عامر الاحول، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابو محذورہ

باب : اذان کا بیان

اذان کس طریقہ سے دی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 635

راوی : ابراھیم بن حسن و یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابومحذورۃ، عبداللہ بن

محریز

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ حَتَّى جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَأَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ لَهُ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ حُنَيْنٍ مَقْفَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِيَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَظَلِلْنَا نَحْكِيهِ وَنَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا حَتَّى وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدْ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ الْقَوْمُ إِلَيَّ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي فَقَالَ قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ قَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ صَوْتَكَ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ فَقَالَ أَمَرْتُكَ بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن حسن ویوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابومحذورۃ، عبداللہ بن محریز سے روایت ہے کہ وہ ایک یتیم بچہ تھے اور انہوں نے حضرت ابومحذورہ کی گود میں پرورش پائی تھی یہاں تک کہ حضرت ابومحذورہ نے ان کو ملک شام کی طرف بھیجا انہوں نے بیان فرمایا کہ میں ملک شام جارہاہوں مجھ کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ لوگ مجھ سے دریافت کریں گے کہ تمہاری اذان کیسی ہے یعنی اذان کے متعلق لوگ مجھ سے سوال کریں گے (اور میں جواب نہ دے سکوں گا) تو ابومحذورہ نے فرمایا کہ میں چند ساتھیوں کے ہمراہ روانہ ہوا مقام حنین کے راستہ میں کہ راستہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہم سے ملاقات ہوگئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن نے اذان دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں ہم لوگوں

نے جیسے ہی اذان کی آواز سنی اور ہم لوگ وہاں سے فاصلہ پر تھے تو اس کی نقل کرنے لگ گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آواز سن کر ہم لوگوں کو بلا کر بھیج دیا۔ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں سے وہ کون شخص ہے کہ جس کی آواز میں نے ابھی سنی تھی؟ لوگوں نے میری جانب اشارہ کر دیا اور واقعی ان لوگوں نے سچی بات کہی تھی (کہ اذان کی آواز کی نقل میں نے کی تھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے سب حضرات کو چھوڑ دیا اور مجھ کو روک لیا پھر فرمایا تم اٹھ کھڑے ہو اور تم نماز پڑھنے کیلئے اذان دو چنانچہ حسب الحکم میں اٹھ کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اذان کی تعلیم دی اور فرمایا تم اس طرح سے کہو پھر جس وقت میں اذان سے فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک تھیلی عنائت فرمائی کہ جس میں چاندی تھی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ مکرمہ میں اذان دینے پر لگا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم کو مذکورہ جگہ اذان دینے کے واسطے مقرر کر دیا۔ چنانچہ پھر میں عتاب بن اسید کی خدمت میں پہنچا جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں خادم تھے اور میں نے ان کے ہمراہ نماز کی اذان دی بوجہ حکم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔

راوی: ابراہیم بن حسن ویوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابومحذورة، عبداللہ بن محریز

دوران سفر اذان دینے سے متعلق احادیث

باب: اذان کا بیان

دوران سفر اذان دینے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 636

راوی: ابراهيم بن حسن، حجاج، ابن جريج، عثمان بن سائب، عبدالملك بن ابومحذوره، ابومحذوره

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِنْ

أَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُونَ بِالصَّلَاةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعْتُ فِي هَؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ تَعَالَ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَّمَنِي كَمَا تُؤَذِّنُونَ الْآنَ بِهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ فِي الْأُولَى مِنْ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ هَذَا الْخَبَرَ كُلَّهُ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عثمان بن سائب، عبدالملک بن ابومخدورہ، ابومخدورہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام حنین سے نکلے تو ہم لوگ دس آدمی مکہ مکرمہ سے چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جستجو میں۔ پھر ہم لوگوں نے دیکھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھ ساتھ جو لوگ تھے وہ سب اذان تاخیر سے دے رہے تھے ہم لوگ بھی کھڑے ہو کر اذان دینے لگے اور ہم لوگ ان سے مذاق کر رہے تھے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے ان لوگوں میں سے ایک کی اذان سنی تھی اس کی آواز عمدہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بلا بھیجا تو ہر ایک آدمی نے نمبروار اذان کہی میں سب سے آخر میں تھا جس وقت میں اذان دے کر فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو طلب فرمایا اور حکم فرمایا تم اس جانب آجاؤ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اپنے سامنے بٹھلایا اور میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور میرے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ برکت کی دعا فرمائی۔ پھر اس کے بعد فرمایا کہ تم لوگ جاؤ اور بیت اللہ شریف کے نزدیک جا کر اذان دو۔ میں نے کہا کہ کس طریقہ سے؟ یا رسول اللہ میں کس طریقہ سے اذان دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اذان سکھلائی جس طریقہ سے تم اذان دیتے ہو یعنی اس طریقہ سے اذان سکھلائی اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر، اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلاۃ حی علی

الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اور نماز فجر کی اذان میں یہ بھی اضافہ فرمایا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ اور مجھ کو تکبیر دو دو مرتبہ کہنے کیلئے بتلائی: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، عثمان بن سائب، عبدالملک بن ابومحذورہ، ابومحذورہ

دوران سفر جو لوگ تنہا نماز پڑھیں ان کیلئے اذان دینا چاہئے

باب: اذان کا بیان

دوران سفر جو لوگ تنہا نماز پڑھیں ان کیلئے اذان دینا چاہئے

جلد : جلد اول　　حدیث 637

راوی: حاجب بن سلیمان، وکیع، سفیان، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

حاجب بن سلیمان، وکیع، سفیان، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ چچازاد بھائی اور یا کوئی دوسرا ساتھی بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم لوگ سفر کرو اذان اور تکبیر پڑھو (دوران سفر) اور تم دونوں میں جو شخص بڑا ہو اس کو دوسرے کی امامت کرنی چاہیے۔

راوی: حاجب بن سلیمان، وکیع، سفیان، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث

دوسرے شخص کی اذان پر قناعت کرنے کا بیان

باب : اذان کا بیان

دوسرے شخص کی اذان پر قناعت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 638

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب ابوقلابة، مالك بن حویرث

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا إِلَى أَهْلِنَا فَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَاهُ مِنْ أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب ابوقلابة، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم تمام کے تمام لوگ ہم عمر تھے تو ہم لوگ بیس رات تک اسی جگہ پر رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت زیادہ رحم دل اور نرم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خیال ہوا ہم لوگوں کو اپنے مکان پہنچنے کا شوق ہو رہا ہو گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم لوگ اپنے مکان میں کن کن لوگوں کو چھوڑ کر یہاں آئے ہو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے اپنے مکان جاؤ اور وہیں پر رہو اور لوگوں کو دین کی باتیں سکھلاؤ اور ان سے کہو کہ جس وقت نماز کا وقت ہو جائے تو ایک شخص اذان کہہ دے اور تمہارے میں سے جو شخص بڑا ہو وہ شخص امامت کرے۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب ابوقلابة، مالک بن حویرث

باب : اذان کا بیان

دوسرے شخص کی اذان پر قناعت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 639

راوی: ابراهیم بن یعقوب، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ فَقَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ أَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ فَذَهَبَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا الْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

ابراہیم بن یعقوب، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے سنا حضرت عمرو بن سلمہ سے کہ حضرت ابوقلابہ نے فرمایا کہ حضرت عمرو بن سلمہ زندہ ہیں اور تم نے ان سے ملاقات نہیں کی۔ حضرت ابوایوب نے فرمایا میں نے ان سے ملاقات کی ہے انہوں نے فرمایا کہ جس وقت مکہ مکرمہ فتح ہوا تو ہر ایک قوم نے اسلام کے قبول کرنے میں جلدی کی۔ میرے والد ماجد قوم کی جانب سے اسلام کی خبر لے کر تشریف لے گئے تھے اور جس وقت وہ واپس آ گئے تو ہم سب ان کے استقبال کے واسطے گئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ خدا کی قسم! میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم فلاں وقت کی نماز فلاں وقت پڑھو اور تم لوگ یہ نماز اس وقت میں پڑھو پھر جس وقت نماز کا وقت ہو جائے تو تمہارے میں سے ایک شخص اذان دے اور جس شخص کا قرآن کریم زیادہ ہو اس کو دوسرے کی امامت کرنی چاہیے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب

ایک مسجد کے واسطے دو موذنوں کا ہونا

باب : اذان کا بیان

ایک مسجد کے واسطے دو موذنوں کا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 640

راوی: قتیبه، مالك، عبدالله بن دینار، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت بلال رات میں ہی اذان دے دیا کرتے ہیں تو تم لوگ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ حضرت ام مکتوم کا لڑکا اذان دے دے۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

باب : اذان کا بیان

ایک مسجد کے واسطے دو موذنوں کا ہونا

جلد : جلد اول حدیث 641

راوی: قتیبه، لیث، ابن شهاب، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ

بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلال رات کے رہتے ہوئے ہی اذان دے دیتے ہیں تو تم لوگ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ حضرت ام مکتوم کے صاحب زادہ کی اذان سن لو۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

اگر دو موذن ہوں تو ایک ساتھ اذان دیں یا الگ الگ

باب : اذان کا بیان

اگر دو موذن ہوں تو ایک ساتھ اذان دیں یا الگ الگ

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی: یعقوب بن ابراهیم، حفص، عبیدالله، قاسم، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا

یعقوب بن ابراہیم، حفص، عبید اللہ، قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت حضرت بلال اذان دیں تو تم لوگ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ حضرت ام مکتوم کا لڑکا اذان دے دے حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا ان دونوں کی اذان کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ تھا لیکن اس قدر فاصلہ تھا کہ ایک اذان دینے والا شخص اذان دے کر نیچے کی جانب اتر جاتا تو دوسرا اذان کے واسطے اوپر چڑھ جاتا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، حفص، عبید اللہ، قاسم، عائشہ صدیقہ

باب : اذان کا بیان

اگر دو موذن ہوں تو ایک ساتھ اذان دیں یا الگ الگ

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ھشیم، منصور، خبیب بن عبدالرحمن، انیسہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، خبیب بن عبدالرحمن، انیسہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت حضرت ام مکتوم کا لڑکا اذان دے تو تم لوگ کھاؤ اور پیو اور جس وقت حضرت بلال اذان دیں تو تم لوگ نہ کھاؤ اور نہ پیو۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، خبیب بن عبدالرحمن، انیسہ

نماز کے اوقات کے علاوہ اذان دینا

باب : اذان کا بیان

نماز کے اوقات کے علاوہ اذان دینا

جلد : جلد اول حدیث 644

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، ابوعثمان، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا يَعْنِي فِي الصُّبْحِ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، ابو عثمان، ابن مسعود سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت بلال رات کے وقت اذان دے دیتے ہیں تاکہ سونے والے حضرات کو نیند سے بیدار کر دیں اور تہجد پڑھنے والے حضرات کو لوٹا دیں (تاکہ وہ کھانا کھا سکیں) اور وقت فجر ہونے پر وہ اذان نہیں دیتے (اس وجہ سے تم ان کی اذان پر کھانا نہ چھوڑو(

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، ابو عثمان، ابن مسعود

اذان فجر کے وقت کا بیان

باب : اذان کا بیان

اذان فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 645

راوی: اسحاق بن ابراہیم، یزید، حمید، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصُّبْحِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَخَّرَ الْفَجْرَ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ هَذَا وَقْتُ الصَّلَاةِ

اسحاق بن ابراہیم، یزید، حمید، انس سے روایت کہ ایک شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ نماز فجر کا وقت کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا حضرت بلال کو انہوں نے اس وقت اذان دی کہ جس وقت فجر کی روشنی نظر آئی۔ پھر دوسرے روز نماز میں تاخیر کی حتی کہ روشنی ہوگئی۔ اس کے بعد حکم فرمایا حضرت بلال کو انہوں نے تکبیر پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر ارشاد فرمایا یہ نماز کا وقت ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یزید، حمید، انس

باب : اذان کا بیان

اذان فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 646

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عون بن ابوجحیفۃ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ هَكَذَا يَنْحَرِفُ يَمِينًا وَشِمَالًا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عون بن ابوجحیفۃ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت بلال نکلا اور انہوں نے اذان دی اور وہ اذان دینے کے وقت دائیں اور بائیں گھومتے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عون بن ابوجحیفۃ

اذان دینے کے وقت آواز کو اونچا کرنا

باب : اذان کا بیان

اذان دینے کے وقت آواز کو اونچا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 647

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوصعصعۃ انصاری مازنی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوصعصعۃ انصاری مازنی سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری نے ان سے کہا کہ میں یہ بات دیکھتا ہوں کہ تم جنگل کی بہت خواہش کرتے ہو اور تم بکریوں کی بھی بہت خواہش رکھتے ہو اس وجہ سے جس وقت تم جنگل میں اپنی بکریوں کے درمیان موجود ہو اور تم نماز ادا کرنے کے واسطے اذان دینے لگ جاؤ تو تم بلند آواز سے اذان دو کیونکہ مؤذن کی آواز جس جگہ تک پہنچ جاتی ہے اس جگہ تک کے جنات اور انسان اور ہر ایک چیز اس کے گواہ ہوں گے قیامت کے دن تک۔ حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوصعصعۃ انصاری مازنی

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

باب : اذان کا بیان

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

جلد : جلد اول　　حدیث 648

راوی: اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، یزید یعنی، ابن زریع، شعبہ، موسیٰ بن ابوعثمان، ابویحیی، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ

اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، یزید یعنی، ابن زریع، شعبہ، موسیٰ بن ابوعثمان، ابویحیی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک منہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اذان دینے والے شخص کی مغفرت کی جاتی ہے جس جگہ تک اذان دینے والے کی اذان کی آواز پہنچتی ہے حتی کہ جس جگہ تک مؤذن کی آواز پہنچے۔ اس قدر زیادہ (یعنی جس قدر آواز بلند کرے گا) مغفرت ہو گی اگر اپنی طاقت کے مطابق آواز بلند کرے تو پوری مغفرت ہو گی اور ایسے شخص کے واسطے ہر ایک تر اور خشک (مطلب یہ ہے کہ زندہ یا مردہ شئے اور درخت اور انسان وجنات وغیرہ) ہر ایک شئ اس کی مغفرت کی دعا مانگتی ہیں۔

راوی: اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، یزید یعنی، ابن زریع، شعبہ، موسیٰ بن ابوعثمان، ابویحیی، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

جلد : جلد اول　　حدیث 649

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابواسحاق کوفی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْكُوفِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ

عَازِبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِکَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّی مَعَهُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابواسحاق کوفی، براء بن عازب سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے دعامانگتے ہیں صف اول والوں کے لئے اور اذان دینے والوں کی مغفرت ہوتی ہے کہ جس جگہ تک اس کی آواز بلند ہو اور سچا کہتے ہیں اس کو جو سنتا ہے اس شخص کی اذان کو تر اور خشک (یعنی دو اشیاء جو کہ تر ہیں اور وہ اشیاء جو بالکل خشک ہیں) اور ایسے شخص کو اجر اور ثواب ملتا ہے ہر ایک نمازی شخص کے برابر جو کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابواسحاق کوفی، براء بن عازب

نماز فجر میں تثویب سے متعلق

باب : اذان کا بیان

نماز فجر میں تثویب سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 650

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، ابوجعفر، ابوسلمان، ابومحذورہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ کُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکُنْتُ أَقُولُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الْأَوَّلِ حَيَّ عَلَی الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ اللهُ أَکْبَرُ اللهُ أَکْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، ابوجعفر، ابوسلمان، ابومخدورہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

واسطے اذان کہا کرتا تھا تو نماز فجر کی پہلی اذان میں میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دو مرتبہ کہا کرتا اور یہ بھی کہتا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، ابوجعفر، ابوسلمان، ابومحذورہ

باب : اذان کا بیان

نماز فجر میں تثویب سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 651

راوی: عمرو بن علی، یحیی و عبدالرحمن، سفیان، ابوعبدالرحمن

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَلَيْسَ بِأَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ

عمرو بن علی، یحیی و عبدالرحمن، سفیان، ابوعبدالرحمن، ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی و عبدالرحمن، سفیان، ابوعبدالرحمن

کلمات اذان کے آخری جملے

باب : اذان کا بیان

کلمات اذان کے آخری جملے

جلد : جلد اول حدیث 652

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، زہیر، اعمش، ابراہیم، اسود، بلال

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ بِلَالٍ قَالَ آخِرُ الْأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، زہیر، اعمش، ابراہیم، اسود، بلال، فرماتے ہیں کہ اذان کے آخری الفاظ اس طرح سے ہیں اللہُ أَکبَرُ اللہُ أَکبَرُ لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ۔

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، زہیر، اعمش، ابراہیم، اسود، بلال

باب : اذان کا بیان

کلمات اذان کے آخری جملے

جلد : جلد اول حدیث 653

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سوید، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود سے روایت ہے کہ حضرت بلال کی اذان کا آخری جملہ یہ تھا اللہُ أَکبَرُ اللہُ أَکبَرُ لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ۔

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود

باب : اذان کا بیان

کلمات اذان کے آخری جملے

جلد : جلد اول حدیث 654

راوی: سوید، عبداللہ، سفیان، اعمش، ابراهیم، اسود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ مِثْلَ ذَلِكَ

سوید، عبداللہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، یہ حدیث مذکورہ بالا حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود

باب : اذان کا بیان

کلمات اذان کے آخری جملے

جلد : جلد اول حدیث 655

راوی: سوید، عبداللہ، یونس بن ابواسحاق، محارب بن دثار، اسود بن یزید، ابومحذورہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ آخِرَ الْأَذَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سوید، عبداللہ، یونس بن ابواسحاق، محارب بن دثار، اسود بن یزید، ابو محذورہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اذان کا آخری

جملہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، یونس بن ابواسحاق، محارب بن دثار، اسود بن یزید، ابومحذورہ

اگر رات کے وقت بارش برس رہی ہو تو جماعت میں حاضر ہونا لازم نہیں ہے

باب : اذان کا بیان

اگر رات کے وقت بارش برس رہی ہو تو جماعت میں حاضر ہونا لازم نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 656

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر، عمرو بن اویس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فِي السَّفَرِ يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینا، عمرو بن اویس سے روایت ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے نقل کیا جو قبیلہ بنی ثقیف سے تعلق رکھتا تھا اس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی کو سفر میں ایک رات میں سنا اور اس وقت بارش خوب ہو رہی تھی اور وہ شخص کہتا تھا حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ تم لوگ پڑھ لو۔ اپنے اپنے ٹھکانے اور آرام گاہ میں۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر، عمرو بن اویس

باب : اذان کا بیان

اگر رات کے وقت بارش برس رہی ہو تو جماعت میں حاضر ہونا لازم نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 657

راوی: قتیبہ، مالک، نافع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

قتیبہ، مالک، نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے ایک رات میں اذان دی کہ جس میں بہت زیادہ ٹھنڈک تھی اور اس رات ہوائیں بہت چل رہی تھیں۔ انہوں نے آواز دی کہ تمام لوگ نماز ادا کر لو۔ اپنے اپنے ٹھکانہ میں۔ اسلئے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤذن کو حکم فرماتے تھے جس وقت سردی کی رات ہوتی اور بارش ہوتی تو فرماتے کہ تمام لوگ نماز ادا کر لو اپنے اپنے ٹھکانہ میں۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع

جو شخص دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے پہلی نماز کے وقت میں تو اس کو چاہئے کہ اذان دے

باب : اذان کا بیان

جو شخص دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے پہلی نماز کے وقت میں تو اس کو چاہئے کہ اذان دے

جلد : جلد اول حدیث 658

راوی: ابراهیم بن هارون، حاتم بن اسماعیل جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ سَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِّلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مقام عرفات پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے مقام نمرہ میں خیمہ لگایا گیا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ ٹھہرے جس وقت کہ سورج ڈھل گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹی قصویٰ کو تیار کرنے کا حکم دیا۔ جس وقت وادی کے اندر داخل ہو گئے تو انہوں نے لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا پھر حضرت بلال نے اذان دی اور اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی پھر بلال نے تکبیر پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور درمیان میں کوئی نماز نہیں پڑھی (یعنی نفل نماز اور دوسری کوئی سنتیں نہیں پڑھیں)۔

راوی : ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ

جو شخص دو وقت کی نماز ایک پڑھے پہلی نماز کے وقت ختم ہونے کے بعد تو اس کو اذان دینا چاہئے؟

باب : اذان کا بیان

جو شخص دو وقت کی نماز ایک پڑھے پہلی نماز کے وقت ختم ہونے کے بعد تو اس کو اذان دینا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 659

راوی: ابراهیم بن هارون، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبدالله

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ

يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مقام عرفات سے واپس ہو گئے تو اس جگہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب اور نماز عشاء ایک ساتھ پڑھیں ایک ہی اذان اور دو تکبیر سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان میں کوئی دوسری نماز نہیں پڑھی۔

راوی : ابراہیم بن ہارون، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ

باب : اذان کا بیان

جو شخص دو وقت کی نماز ایک پڑھے پہلی نماز کے وقت ختم ہونے کے بعد تو اس کو اذان دینا چاہئے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 660

راوی: علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کھیل، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ بِجَمْعٍ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هَكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ

علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ مقام مزدلفہ میں تھے انہوں نے اذان دی اور پھر تکبیر کہی اور نماز مغرب پڑھائی پھر کہا الصلوۃ اور نماز عشاء کی دو رکعت پڑھیں۔ میں نہ کہا یہ کس طرح کی نماز ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس مقام پر اسی طرح سے نماز ادا کی۔

راوی : علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر

باب : اذان کا بیان

جو شخص دو وقت کی نماز ایک پڑھے پہلی نماز کے وقت ختم ہونے کے بعد تو اس کو اذان دینا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز مغرب اور نماز عشاء مقام مزدلفہ میں پڑھی ایک تکبیر سے پھر نقل کیا حضرت عبداللہ بن عمر نے کہ انہوں نے بھی اسی طرح سے عمل فرمایا تھا اور حضرت عبداللہ ابن عمر نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طریقہ سے عمل فرمایا تھا

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، شعبہ، حکم و سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر

جو شخص دو نمازیں ایک ساتھ پڑھے اسے کتنی مرتبہ تکبیر کہنی چاہئے ؟

باب : اذان کا بیان

جو شخص دو نمازیں ایک ساتھ پڑھے اسے کتنی مرتبہ تکبیر کہنی چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 662

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اسماعیل، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اسماعیل، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقام مزدلفہ میں ایک تکبیر سے دو نمازیں پڑھیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اسماعیل، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عمر

باب : اذان کا بیان

جو شخص دو نمازیں ایک ساتھ پڑھے اسے کتنی مرتبہ تکبیر کہنی چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 663

راوی: اسحاق بن ابراهیم، وکیع، ابن ابوذئب، زهری، سالم، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ صَلَّى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا وَلَا بَعْدُ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن ابوذئب، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام مزدلفہ میں دو وقت کی نمازیں جمع کر کے پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک نماز کیلئے ایک تکبیر کہی اور نماز نفل نہیں پڑھی کسی نماز سے قبل اور نہ کسی وقت کی نماز کے بعد۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن ابوذئب، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر

قضاء نمازوں کے لئے اذان دینے کا بیان

باب : اذان کا بیان

قضاء نمازوں کے لئے اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 664

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، سعید بن ابوسعید، عبدالرحمن بن ابوسعید

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا لِوَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ لِلْعَصْرِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، سعید بن ابوسعید، عبدالرحمن بن ابوسعید سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو مشرکین نے غزوہ خندق میں نماز ظہر ادا کرنے سے باز رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور یہ اس وقت کا تذکرہ ہے کہ جس وقت تک آیات قتال نازل نہیں ہوئی تھیں پھر اللہ عزوجل نے آیت کریمہ نازل فرمائی یعنی اب خدا تعالی نے اہل اسلام سے قتال کو اٹھا لیا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذئب، سعید بن ابوسعید، عبدالرحمن بن ابوسعید

اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں ایک ہی اذان تمام حضرات کے لئے کافی ہے لیکن تکبیر ہر ایک نماز کے لئے الگ الگ ہے

باب : اذان کا بیان

اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں ایک ہی اذان تمام حضرات کے لئے کافی ہے لیکن تکبیر ہر ایک نماز کے لئے الگ الگ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 665

راوی: ھناد بن ھشیم، ابوزبیر، نافع بن جبیر، ابوعبیدة

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

ہناد بن ہشیم، ابوزبیر، نافع بن جبیر، ابوعبیدۃ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود نے کہا کہ مشرکین اور کفار نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو باز رکھا چار وقت کی نماز سے غزوہ خندق والے دن۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال کو انہوں نے اذان دی پھر تکبیر پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا کی پھر تکبیر پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر پڑھی پھر تکبیر کہی اور مغرب ادا فرمائی پھر تکبیر کہی اور نماز عشاء ادا فرمائی۔

راوی : ہناد بن ہشیم، ابوزبیر، نافع بن جبیر، ابوعبیدۃ

ہر ایک وقت کی نماز کے واسطے صرف تکبیر پڑھنا بھی کافی ہے

باب : اذان کا بیان

ہر ایک وقت کی نماز کے واسطے صرف تکبیر پڑھنا بھی کافی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 666

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، حسین بن علی، زائدة، سعید بن ابوعروبة، هشام، ابوزبیر مکی، نافع بن جبیر، ابوعبیدة ابن عبدالله بن مسعود، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا فِي غَزْوَةٍ فَحَبَسَنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَأَقَامَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

قاسم بن زکریابن دینار، حسین بن علی، زائدۃ، سعید بن ابوعروبۃ، ہشام، ابوزبیر مکی، نافع بن جبیر، ابوعبیدۃ ابن عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک غزوہ میں تھے تو مشرکین نے ہم کو نماز ظہر اور نماز عصر اور نماز مغرب ادا کرنے سے روک دیا اور نماز عشاء سے روک دیا اور جس وقت وہ لوگ بھاگے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو حکم فرمایا اس نے تکبیر کہی نماز ظہر کی ہم لوگوں نے نماز ظہر ادا کی پھر نماز عصر کی تکبیر کہی تو ہم نے نماز عصر پڑھی پھر تکبیر کہی نماز مغرب کی تو ہم نے نماز مغرب ادا کی پھر تکبیر کہی نماز عشاء کی تو ہم نے نماز عشاء ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا روئے زمین پر تم لوگوں کے علاوہ کوئی اس طرح کی جماعت نہیں ہے جو کہ یاد خداوندی میں مشغول ہو۔

راوی : قاسم بن زکریابن دینار، حسین بن علی، زائدۃ، سعید بن ابوعروبۃ، ہشام، ابوزبیر مکی، نافع بن جبیر، ابوعبیدۃ ابن عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن مسعود

جو شخص ایک رکعت پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر کر چل دیا

باب : اذان کا بیان

جو شخص ایک رکعت پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر کر چل دیا

جلد : جلد اول   حدیث 667

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هَذَا هُوَ قَالُوا هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن نماز ادا فرمائی تو ایک رکعت باقی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا (اور مسجد سے باہر تشریف لے گئے) ایک شخص آگے کی طرف بڑھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اتفاق سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت ادا کرنا بھول گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور بلال کو حکم فرمایا انہوں نے تکبیر پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت ادا فرمائی۔ میں نے لوگوں سے یہ واقعہ بیان کیا کہ تم لوگ اس شخص کی شناخت کرتے ہو (جس نے توجہ دلائی تھی) میں نے عرض کیا میں اس سے واقف نہیں ہوں البتہ میں اس شخص کو دیکھ لوں تو شناخت کر لوں گا۔ وہ شخص میرے سامنے سے نکلا میں نے کہا کہ یہ وہ ہی شخص ہے لوگوں نے بتلایا کہ یہ طلحہ بن عبید اللہ ہیں

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج

چرواہے کا اذان دینا

باب: اذان کا بیان

چرواہے کا اذان دینا

جلد: جلد اول حدیث 668

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی، عبداللہ بن ربیعہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا لَرَاعِي غَنَمٍ أَوْ عَازِبٌ عَنْ أَهْلِهِ فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَاعِي غَنَمٍ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی، عبداللہ بن ربیعہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس سفر کے دوران) کسی ایک آدمی کی آواز سنی جو کہ اذان دینے میں مشغول تھا۔ جس وقت وہ شخص اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ پر پہنچ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص چرواہا ہے یا یہ شخص اپنے گھر سے بے گھر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی میں پہنچ گئے تو دیکھا کہ وہ شخص بکریوں کا چرواہا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بکری دیکھی جو مری ہوئی پڑی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھ لو یہ اپنے مالک کے نزدیک کس قدر ذلیل اور بے عزت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس کے نزدیک دنیا اس سے بہت زیادہ ذلیل اور رسوا ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی، عبداللہ بن ربیعہ

جو شخص تنہا نماز پڑھے اور وہ شخص اذان دے

باب: اذان کا بیان

جو شخص تنہا نماز پڑھے اور وہ شخص اذان دے

جلد: جلد اول　　حدیث 669

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عقبۃ بن عامر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ خداوند قدوس تعجب کرتا ہے ایسے شخص پر جو پہاڑ کی چوٹی کے کنارے پر اذان دیتا ہے نماز پڑھنے کے واسطے اور وہ شخص نماز ادا کرتا ہے تو خداوند قدوس فرماتا ہے کہ تم لوگ میرے اس بندے کو دیکھو جو اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے میرے خوف کی وجہ سے تو میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کو معاف کر دیا اور جنت کا مستحق بنا دیا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عقبة بن عامر

جو شخص تنہا نماز ادا کرے اور تکبیر پڑھے

باب : اذان کا بیان

جو شخص تنہا نماز ادا کرے اور تکبیر پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 670

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، یحیی بن علی بن یحیی بن خلاد بن رفاعة بن رافع زرقی

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي صَفِّ الصَّلَاةِ الْحَدِيثَ

علی بن حجر، اسماعیل، یحیی بن علی بن یحیی بن خلاد بن رفاعة بن رافع زرقی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی صف میں تشریف فرماتھے آخر حدیث تک۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، یحیی بن علی بن یحیی بن خلاد بن رفاعة بن رافع زرقی

تکبیر کس طریقہ سے پڑھنا چاہئے؟

باب : اذان کا بیان

تکبیر کس طریقہ سے پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 671

راوی: عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، ابوجعفر، ابومثنی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْأَذَانِ فَقَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً إِلَّا أَنَّكَ إِذَا قُلْتَ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ فَإِذَا سَمِعْنَا قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ

عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، ابوجعفر، ابومثنی سے روایت ہے جو کہ جامع مسجد کے مؤذن تھے میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے اذان کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں اذان کے جملے دو دو مرتبہ اور تکبیر کے کلمات ایک ایک مرتبہ لیکن قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ کہہ کر جس وقت ہم لوگ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے واسطے باہر نکلتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن تمیم، حجاج، شعبہ، ابوجعفر، ابومثنی

ہر شخص کا اپنے اپنے لئے تکبیر کہنا

باب : اذان کا بیان

ہر شخص کا اپنے اپنے لئے تکبیر کہنا

جلد : جلد اول **حدیث** 672

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، خالد، ابوقلابة، مالك بن حویرث

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِصَاحِبٍ لِي إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَحَدُكُمَا

علی بن حجر، اسماعیل، خالد، ابوقلابة، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے اور میرے ایک رفیق سے فرمایا کہ جس وقت نماز کا وقت ہو جائے تو تم دونوں (وقت کی) اذان دینا پھر تکبیر کہنا۔ پھر نماز وہ شخص پڑھائے جو تم دونوں میں (عمر کے اعتبار سے) بڑا ہو۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، خالد، ابوقلابة، مالک بن حویرث

فضیلت اذان سے متعلق

باب : اذان کا بیان

فضیلت اذان سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 673

راوی: قتیبه، مالك، ابوزناد، اعرج، ابوهريره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ النِّدَائُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْئِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الْمَرْئُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت اذان ہوتی ہے نماز کے واسطے شیطان پشت موڑ کر سرین سے ہوا خارج کرتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ وہ اذان نہ سنے پھر جس وقت اذان سے فراغت ہو جاتی ہے پھر وہ بھاگ جاتا ہے جس وقت تکبیر پوری ہو جاتی ہے پھر وہ واپس آتا ہے یہاں تک کہ وہ شیطان انسان کے دل میں اندیشہ پیدا کرتا ہے اور شیطان وہ وہ باتیں یاد دلاتا ہے کہ جن کا نماز سے پہلے خیال تک نہیں تھا۔ یہاں تک کہ انسان کتنی ہی رکعات بھول جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

اذان کہنے پر قرعہ ڈالنے کا بیان

باب : اذان کا بیان

اذان کہنے پر قرعہ ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 674

راوی: قتیبه، مالك، سمی، ابوصالح، ابوهريرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا اتِّخَاذُ الْمُؤَذِّنِ الَّذِي لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگ اس بات سے واقف ہو جائیں کہ اذان دینے کے اجر وثواب کو اور جماعت کی صف اول کو پھر لوگ کسی جھگڑے اور نزاع کے فیصلہ کے بارے میں کوئی راستہ نہ پائیں تو وہ لوگ قرعہ ڈال لیں اور اگر لوگ اس بات سے واقف ہو جائیں کہ نماز ظہر کو اول وقت ادا کرنے میں کس قدر ثواب ہے تو لوگ نماز ظہر ادا کرنے میں جلدی کریں اور اگر لوگ واقف ہو جائیں نماز عشاء اور نماز فجر کے ادا کرنے میں کس قدر اجر اور ثواب ہے تو البتہ لوگ ان نمازوں کو ادا کرنے کے واسطے سرین کے بل گھسٹتے آئیں۔

راوی : قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرۃ

موذن ایسے شخص کو بنانا چاہیے کہ جو اذان پر معاوضہ وصول نہ کرے

باب : اذان کا بیان

موذن ایسے شخص کو بنانا چاہیے کہ جو اذان پر معاوضہ وصول نہ کرے

جلد : جلد اول   حدیث 675

راوی: احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، سعید الجریری، ابوعلاء، مطرف، عثمان بن ابی عاص

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، سعید الجریری، ابوعلاء، مطرف، عثمان بن ابی عاص سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی قوم کا امام بنادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی قوم کے امام ہو لیکن اقتداء ایسے شخص کی کرو جو سب سے زیادہ کمزور ہو (کمزور اور بیمار کی رعایت کرنا چاہیے یعنی نماز کو اس قدر طویل نہ کرو کہ لوگ جماعت سے گھبرا جائیں) اور تم ایسے شخص کو مؤذن مقرر کرو کہ جو اذان پر اجرت یا عوض نہ لے۔

راوی : احمد بن سلیمان، عفان، حماد بن سلمہ، سعید الجریری، ابوعلاء، مطرف، عثمان بن ابی عاص

اذان کے کلمات موذن کے ساتھ دہرانا

باب : اذان کا بیان

اذان کے کلمات موذن کے ساتھ دہرانا

جلد : جلد اول   حدیث 676

راوی: قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَائَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم اذان سنو تو اسی طریقہ سے کہو کہ جس طریقہ سے مؤذن کہتا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

اذان دینے کا اجر وثواب

باب : اذان کا بیان

اذان دینے کا اجر وثواب

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وھب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، علی بن خالد زرقی، نضر بن سفیان، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدٍ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ يُنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ هَذَا يَقِينًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، علی بن خالد زرقی، نضر بن سفیان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ حضرت بلال کھڑے ہو گئے اذان دینے کے واسطے کہ جس وقت وہ اذان سے فارغ ہو گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اسی طریقہ سے کہا قلب سے یقین کر کے یہ کلمات کہے وہ شخص جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، علی بن خالد زرقی، نضر بن سفیان، ابوہریرہ

جو کلمات موذن کہے وہی کلمات سننے والے شخص کو بھی کہنا چاہئے

باب : اذان کا بیان

جو کلمات موذن کہے وہی کلمات سننے والے شخص کو بھی کہنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 678

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مجیع بن یحیی انصاری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَكَبَّرَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي هَكَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مجمع بن یحیی انصاری سے روایت ہے کہ میں ایک روز حضرت ابوامامہ بن سہل کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اس دوران ایک مؤذن نے اذان دی تو اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبر کہا پھر مؤذن نے اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا انہوں نے بھی دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا۔ مؤذن نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ کہا دو مرتبہ۔ انہوں نے بھی دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ کہا پھر کہا کہ مجھ سے حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول بیان فرمایا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مجمع بن یحیی انصاری

باب : اذان کا بیان

جو کلمات موذن کہے وہی کلمات سننے والے شخص کو بھی کہنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 679

راوی: محمد بن قدامة، جریر، مسعر، مجیع، ابوامامة بن سهل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

محمد بن قدامۃ، جریر، مسعر، مجیع، ابوامامۃ بن سہل سے روایت ہے کہ وہ نقل فرماتے تھے کہ میں نے حضرت معاویہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سناتو جس طریقہ سے مؤذن بیان کرتا تھاتو اسی طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کہتے تھے۔ باب جس وقت مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو سننے والا شخص کیا کہے؟

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، مسعر، مجیع، ابوامامۃ بن سہل

باب : اذان کا بیان

جو کلمات موذن کہے وہی کلمات سننے والے شخص کو بھی کہنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 680

راوی: مجاہد بن موسیٰ و ابراهیم بن حسن مقسمی، حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، عیسیٰ بن عمر، عبداللہ بن علقمہ بن وقاص

أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى أَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ

مجاہد بن موسیٰ وابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، عیسیٰ بن عمر، عبداللہ بن علقمہ بن وقاص سے روایت ہے کہ میں معاویہ بن ابی سفیان کے پاس تھا کہ اس دوران ان کے مؤذن نے اذان دی تو معاویہ نے بھی اسی طریقہ سے کہا کہ جس طریقہ

سے مؤذن نے کہا جس وقت مؤذن نے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا جس وقت اس نے حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہا تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا پھر وہی بیان کیا جو مؤذن نے کہا اس کے بعد کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طریقہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طریقہ سے بیان کرتے تھے۔

راوی: مجاہد بن موسیٰ وابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، عیسیٰ بن عمر، عبداللہ بن علقمہ بن وقاص

اذان کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا

باب : اذان کا بیان

اذان کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 681

راوی: سوید، عبداللہ، حیوۃ بن شریح، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، نافع بن عمرو قرشی، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

سوید، عبداللہ، حیوۃ بن شریح، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، نافع بن عمرو قرشی، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ وہ بیان فرماتے تھے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت تم اذان سنو تو مؤذن جو کہے تم بھی وہی کہو اور میرے اوپر درود بھیجو کیونکہ جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود شریف بھیج دے گا تو خداوند قدوس اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ پھر تم خداوند قدوس سے میرے واسطے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل ایک ذریعہ ہے جنت میں جو کہ خدا کے بندوں میں سے کسی بندہ کے شایان شان نہیں ہے علاوہ ایک بندہ کے اور مجھ کو یہ توقع ہے کہ وہ

بندہ میں ہی ہوں گا توجو کوئی میرے واسطے وسیلہ طلب کرے گا تو میری شفاعت اس کے واسطے لازم ہو جائے گی۔

راوی : سوید، عبداللہ، حیوۃ بن شریح، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، نافع بن عمرو قرشی، عبداللہ بن عمر

اذان کے وقت کی دعا

باب : اذان کا بیان

اذان کے وقت کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 682

راوی: قتیبہ، لیث، حکیم بن عبداللہ، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

قتیبہ، لیث، حکیم بن عبداللہ، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اذان کے سننے کے وقت یہ جملے کہے میں شہادت دیتا ہوں اس کی کہ خداوند قدوس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اور وہ پروردگار تنہا ہے اور اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں اور میں خداوند قدوس کے پروردگار ہونے پر رضامند ہوں اور میں راضی ہوں اسلام کے دین ہونے پر اور یہ کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر رضامند ہوں تو ایسے شخص کے تمام گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ، لیث، حکیم بن عبداللہ، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

باب : اذان کا بیان

اذان کے وقت کی دعا

جلد : جلد اول **حدیث 683**

راوی: عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، محمد بن منکدر، جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِی وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، محمد بن منکدر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اذان کے کلمات سن کر اس طریقہ سے کہے (یعنی ان کلمات سے دعا مانگے) اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ تک تو ایسے شخص کی شفاعت میرے ذمہ لازم ہو جائے گی۔

راوی : عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، محمد بن منکدر، جابر

اذان اور اقامت کے درمیان نماز ادا کرنے سے متعلق

باب : اذان کا بیان

اذان اور اقامت کے درمیان نماز ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث 684**

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، کہمس، عبداللہ بن بریدة، عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، کہمس، عبداللہ بن بریدة، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذان کے درمیان نماز ہے۔ ہر ایک دو اذان کے درمیان نماز ہے تو جس شخص کو دل چاہے وہ شخص نماز نفل پڑھے اذان اور تکبیر کے درمیان۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، یحیی، کہمس، عبداللہ بن بریدة، عبداللہ بن مغفل

باب : اذان کا بیان

اذان اور اقامت کے درمیان نماز ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوعامر، شعبہ، عمرو بن عامر انصاری، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَلِكَ وَيُصَلُّونَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر، شعبہ، عمرو بن عامر انصاری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جس وقت مؤذن اذان دے کر فارغ ہو جاتا ہے تو حضرات صحابہ کرام میں سے بعض صحابہ کرام ستونوں کی جانب تشریف لے جاتے اور نماز ادا فرماتے (مطلب یہ ہے کہ وہ حضرات سنت ادا فرماتے) حتی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر کی جانب تشریف لاتے اس طریقہ سے نماز

مغرب سے قبل بھی وہ حضرات نماز ادا فرماتے (یعنی نفل نماز پڑھتے) اور نماز مغرب کی اذان اور تکبیر میں قدرے فاصلہ ہوتا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر، شعبہ، عمرو بن عامر انصاری، انس بن مالک

مسجد میں اذان ہونے کے بعد بغیر نماز ادا کئے نکل جانا کیسا ہے؟

باب : اذان کا بیان

مسجد میں اذان ہونے کے بعد بغیر نماز ادا کئے نکل جانا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 686

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمر بن سعید، اشعث بن ابوشعثاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَائِ حَتَّى قَطَعَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منصور، سفیان، عمر بن سعید، اشعث بن ابوشعثاء سے روایت ہے کہ میں نے ابوہریرہ کو دیکھا ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا پھر اذان کے بعد وہ شخص باہر کی طرف نکل گیا۔ ابوہریرہ نے کہا اس شخص نے تو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔ اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد تھا کہ جس وقت مسجد کے اندر اذان ہو جائے تو بغیر نماز ادا کئے ہوئے مسجد سے باہر نہ نکلے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمر بن سعید، اشعث بن ابوشعثاء

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 687

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوعمیس، ابوصخرة، ابوشعثاء

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَخْرَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَائِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوعمیس، ابوصخرة، ابوشعثاء سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد سے باہر کی طرف نکلا وہ جس وقت اذان سے فارغ ہو گیا تو حضرت ابوہریرہ نے ارشاد فرمایا اس شخص نے تو حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوعمیس، ابوصخرة، ابوشعثاء

اذان دینے والا شخص امام کو اطلاع دے کہ جس وقت نماز شروع ہونے لگے

باب : اذان کا بیان

اذان دینے والا شخص امام کو اطلاع دے کہ جس وقت نماز شروع ہونے لگے

جلد : جلد اول حدیث 688

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، ابن ابوذئب و یونس و عمرو بن حارث، ابن شهاب، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ

شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن ابوذئب ویونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء سے فراغت کے بعد نماز فجر تک گیارہ رکعت ادا فرماتے تھے اور ہر ایک دو رکعت کے درمیان نماز وترادا فرماتے اور ایک سجدہ فرماتے تھے کہ جس قدر تاخیر تک تم لوگوں میں سے کوئی شخص پچاس آیات کریمہ تلاوت کرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھاتے تھے جس وقت مؤذن نماز فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم ہو جاتا کہ نماز فجر ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی ہلکی دو رکعت ادا فرماتے تھے پھر دائیں کروٹ پر آرام فرماتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مؤذن حاضر ہوتا اقامت کی اطلاع دینے کیلئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ نکلتے تو اذان کے بعد مؤذن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اقامت کی اطلاع کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ ساتھ نکل جاتے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن ابوذئب ویونس و عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : اذان کا بیان

اذان دینے والا شخص امام کو اطلاع دے کہ جس وقت نماز شروع ہونے لگے

جلد : جلد اول   حدیث 689

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، مخرمۃ بن سلیمان، کریب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ

سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا مُولَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَوَصَفَ أَنَّهُ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى اسْتَثْقَلَ فَرَأَيْتُهُ يَنْفُخُ وَأَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابو ہلال، مخرمۃ بن سلیمان، کریب سے روایت ہے کہ جو کہ حضرت عبد اللہ بن عباس کے غلام تھے کہ میں نے حضرت عبد اللہ ابن عباس سے دریافت کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت کس وقت نماز ادا فرماتے تھے؟ انہوں نے بیان فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعت مع وتر کے پڑھتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سست ہو گئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند میں خراٹے لیتے ہوئے دیکھا۔ اسی دوران حضرت بلال پہنچ گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعت ادا فرمائیں پھر نماز کی اقتداء لوگوں کے ہمراہ فرمائی اور وضو نہیں فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابو ہلال، مخرمۃ بن سلیمان، کریب

امام نکلے تو موذن تکبیر کہے

باب : اذان کا بیان

امام نکلے تو موذن تکبیر کہے

جلد : جلد اول — حدیث 690

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي خَرَجْتُ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ، کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو مجھے نکلتے ہوئے دیکھے بغیر مت کھڑے ہوا کرو۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، معمر، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مساجد تعمیر کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 691

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، کثیر بن مرة، عمرو بن عنبسه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، کثیر بن مرة، عمرو بن عنبسه سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسجد تعمیر کر کے اس میں یاد خداوندی کرے (یا تعمیر کرے اور اس میں یاد خداوندی کی جائے) تو اس شخص کے واسطے خداوند قدوس جنت میں ایک مکان تعمیر فرمائے گا۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیة، بحیر، خالد بن معدان، کثیر بن مرة، عمرو بن عنبسه

مساجد تعمیر کرنے میں فخر کرنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مساجد تعمیر کرنے میں فخر کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 692

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابۃ، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ ذِكْرُ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابۃ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا علامات قیامت یہ ہے کہ لوگ فخر کریں گے مسجدوں میں (مطلب یہ ہے کہ لوگ تکبر کی نیت سے ایک دوسرے سے بڑھ کر عمدہ عمدہ مساجد تعمیر کریں گے اور ایک دوسرے کی تقلید میں ایک دوسرے سے آگے پڑھنے کی نیت سے مساجد تعمیر کریں گے اور ان کا مقصد رضائے خداوندی نہ ہوگا(

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابۃ، انس

کونسی مسجد پہلے بنائی گئی؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

کونسی مسجد پہلے بنائی گئی؟

جلد : جلد اول حدیث 693

راوی: علی بن حجر، علی بن مسھر، اعمش

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أَبِي الْقُرْآنَ فِي السِّكَّةِ فَإِذَا قَرَأْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا وَالْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا أَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ

علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت ابراہیم نے کہا کہ میں اپنے والد کے سامنے قرآن کی تلاوت کر رہا تھا (مقام) سکہ میں پس جس وقت آیت سجدہ کی تلاوت کرتا تو وہ سجدہ کرتے میں نے کہا کہ ابا جان! تم خدا کے راستہ میں سجدہ کرتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوذر سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا دنیا میں کونسی مسجد سب سے پہلے تعمیر کی گئی؟ انہوں نے فرمایا مسجد حرام۔ میں نے کہا پھر کونسی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد اقصی (بیت المقدس) میں نے کہا کہ ان دونوں مساجد میں کس قدر فاصلہ تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس سال اور تمام ہی زمین تمہارے واسطے مسجد ہے کہ جس جگہ نماز کا وقت شروع ہو جائے نماز ادا کرلو۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش

بیت اللہ شریف میں نماز پڑھنے کی فضیلت

باب : مساجد کے متعلق کتاب

بیت اللہ شریف میں نماز پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابراھیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّلَاةُ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ نے کہا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ مدینہ منورہ کی مسجد (مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نماز ادا کرنا دوسری مسجد میں ایک ہزار نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے لیکن بیت اللہ شریف کی مسجد میں نماز ادا کرنا۔(مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی زیادہ افضل ہے(

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس

بیت اللہ شریف میں نماز ادا کرنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

بیت اللہ شریف میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 695

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

الْيَمَانِيَيْنِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ شریف میں تشر تف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ تھے تو دروازہ بند کر لیا گیا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہو گیا اور حضرت بلال سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کی؟ انہوں نے کہا کہ جی ہاں! نماز ادا کر لی ہے دو یمانی ستون کے درمیان۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

بیت المقدس کی مسجد کا اور اس میں نماز ادا کرنے کی فضیلت کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

بیت المقدس کی مسجد کا اور اس میں نماز ادا کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 696

راوی: عمرو بن منصور، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز، ربیعة بن یزید، ابوادریس، خولانی، ابن دیلمی، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَنَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خِلَالًا ثَلَاثَةً سَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأُوتِيَهُ وَسَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأُوتِيَهُ وَسَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَأْتِيَهُ أَحَدٌ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فِيهِ أَنْ يُخْرِجَهُ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

عمرو بن منصور، ابو مسہر، سعید بن عبد العزیز، ربیعۃ بن یزید، ابو ادریس، خولانی، ابن دیلمی، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان بن داؤد نے بیت المقدس کو جس وقت تعمیر فرمایا (اس لئے کہ بیت المقدس کی تعمیر اور بیت اللہ شریف کی تعمیر کی حضرت آدم بنیاد ڈال چکے تھے) تو خداوند قدوس سے تین باتوں کے واسطے دعا مانگی۔ ایک تو یہ کہ خداوند قدوس ان کو اپنے جیسی حکومت عطا فرمادے کہ ہوا اور پانی اور جانور ان کے ماتحت ہوں اللہ تعالی نے ایسی ہی حکومت عطا فرمائی تیسری یہ کہ جس وقت مسجد تعمیر کرنے سے فراغت حاصل ہوگئی تو خداوند قدوس سے دعا مانگی اے خدا جو شخص اس مسجد میں نماز ہی کے واسطے آئے تو اس کو گناہ سے اس طرح پاک فرمادے جیسا کہ وہ اپنی ولادت کے وقت پاک صاف تھا۔

راوی : عمرو بن منصور، ابو مسہر، سعید بن عبد العزیز، ربیعۃ بن یزید، ابو ادریس، خولانی، ابن دیلمی، عبد اللہ بن عمر

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت اور اس میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت اور اس میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 697

راوی: کثیربن عبید اللہ، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن اغر

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَا مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدُهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ نَشُكَّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا أَنْ نَسْتَثْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ

وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَّمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسْنِدَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ

کثیر بن عبید اللہ، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن اغر سے روایت ہے اور دونوں حضرت ابوہریرہ کے ساتھیوں میں سے تھے ان دونوں نے حضرت ابوہریرہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز ادا کرنا ایک ہزار نماز پڑھنے سے افضل ہے لیکن مسجد حرام سے اس لئے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے بعد ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد تمام مسجدوں کے بعد ہے (پس جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں سے افضل ہیں اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد بھی اگلے اگلے تمام پیغمبروں کی مساجد سے افضل ہے) حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور حضرت عبد اللہ بن اغر سے روایت ہے اور دونوں حضرات حضرت ابوہریرہ کے احباب میں سے تھے ان دونوں حضرات نے حضرت ابوہریرہ سے سناوہ فرماتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں نماز ادا کرنا مسجد حرام سے ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اس لئے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے بعد ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد تمام مسجدوں کے بعد ہے۔

راوی : کثیر بن عبید اللہ، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن اغر

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت اور اس میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 698

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے مکان اور میرے منبر کے درمیان جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت اور اس میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 699

راوی: قتیبہ، سفیان، عمار الدھنی، ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي هَذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

قتیبہ، سفیان، عمار الدہنی، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے منبر کے پاؤں بہشت میں گڑھے ہوئے ہیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمار الدہنی، ابوسلمہ

اس مسجد کا تذکرہ جو کہ تقوی پر تعمیر کی گئی

باب : مساجد کے متعلق کتاب

اس مسجد کا تذکرہ جو کہ تقوی پر تعمیر کی گئی

جلد : جلد اول حدیث 700

راوی: قتیبہ، لیث، عمران بن ابوانس، ابن ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَائَ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

قتیبہ، لیث، عمران بن ابوانس، ابن ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ دو اشخاص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بحث کی اس مسجد میں کہ جس کے متعلق ارشاد باری ہے یعنی وہ مسجد جو ایسی ہے کہ جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی اور جو کہ شروع دن سے اس قابل ہے کہ تم کھڑے ہو اس میں۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا وہ تو مسجد قبا ہے۔ دوسرے شخص نے کہا وہ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ میری مسجد ہے۔ (یعنی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم(

راوی: قتیبہ، لیث، عمران بن ابوانس، ابن ابوسعید خدری

مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کی فضیلت کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 701

راوی: قتیبہ، مالك، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قُبَائَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں سوار ہو کر اور پیدل بھی تشریف لائے تھے۔

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

باب: مساجد کے متعلق کتاب

مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 702

راوی: قتیبہ، مجمع بن یعقوب، محمد بن سلیمان کرمانی، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ أَبِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَائَ فَصَلَّى فِيهِ كَانَ لَهُ عَدْلَ عُمْرَةٍ

قتیبہ، مجمع بن یعقوب، محمد بن سلیمان کرمانی، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مکان سے باہر آئے پھر مسجد قبا میں آئے اور وہاں پر نماز ادا کرے تو اس شخص کو ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔

راوی : قتیبہ، مجمع بن یعقوب، محمد بن سلیمان کرمانی، ابو امامۃ بن سہل بن حنیف

کون کونسی مساجد کی جانب سفر درست ہے؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

کون کونسی مساجد کی جانب سفر درست ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 703

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زهری، سعید، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پالان نہ باندھیں جائیں (مراد یہ ہے کہ سفر کا ارادہ کیا جائے) لیکن تین مساجد کی جانب ایک تو مسجد حرام یعنی بیت اللہ کے لئے دوسری میری مسجد یعنی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ واسطے تیسرے مسجد اقصی یعنی بیت المقدس کی جانب۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

عیسائیوں کے گرجا گھر کو مسجد میں تبدیل کرنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

جلد : جلد اول   حدیث 704

راوی: ہناد بن سری، ملازم، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِي إِدَاوَةٍ وَأَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَإِذَا أَتَيْتُمْ أَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِهَذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيدٌ وَالْحَرَّ شَدِيدٌ وَالْمَاءَ يَنْشُفُ فَقَالَ مُدُّوهُ مِنْ الْمَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا فَنَادَيْنَا فِيهِ بِالْأَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِنْ طَيِّئٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ

ہناد بن سری، ملازم، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق سے روایت ہے کہ ہم لوگ اپنی قوم کی جانب سے پیغام لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی اور ہم لوگوں نے بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ہماری بستی میں ایک گرجا ہے پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بچہ ہوا پانی مانگا بطور برکت کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی طلب فرمایا اور ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر اس پانی کو ایک ڈول میں ڈال دیا اور فرمایا جاجس وقت تم اپنی بستی کو پہنچ جاؤ تو گرجا کو توڑ ڈالو اور وہاں پر یہ پانی چھڑک دو اور اس کو مسجد بنا لو۔ ہم نہ کہا یارسول اللہ! ہمارا شہر فاصلہ پر ہے اور گرمی بہت زیادہ پڑتی ہے اور پانی خشک ہو جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مدد دیتا رہو پانی سے یعنی ڈول کو روزانہ تر کر لیا کرو یا کچھ پانی اس میں ڈال دیا کرو کہ جس قدر خشک ہو جائے اس کا عوض بن جائے اس لئے کہ جس قدر پانی اس میں داحل ہو گا اس کی خوشبو اور زیادہ بڑھ جائے گی بہر حال ہم لوگ روانہ ہو گئے حتی کہ ہم لوگ اپنے شہر میں داخل ہو گئے اور گرجا کو توڑ ڈالا پھر اس جگہ وہ پانی چھڑک دیا اور اس جگہ مسجد بنائی گئی۔ اس کے بعد ہم لوگوں نے اذان دی تو اس جگہ ایک پادری تھا جو کہ قبیلہ بنی طے میں سے تھا۔ اس نے جس وقت اذان سنی تو اس نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ یہ ایک بر حق پکار ہے۔ پھر ایک جانب بلندی پر چلا گیا اور وہ شخص اس دن کے بعد نظر نہیں آیا۔

راوی : ہناد بن سری، ملازم، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق

قبروں کو کھود کر اس جگہ مساجد تعمیر کرنا کیسا ہے؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

قبروں کو کھود کر اس جگہ مساجد تعمیر کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 705

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ابوتیاح، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُرْضِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدِيفَهُ وَمَلَأٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَرِبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

عمران بن موسی، عبدالوارث، ابوتیاح، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت مدینہ منورہ تشریف لائے تو ایک کنارہ پر پہنچے۔ ایک محلہ میں جس کا نام قبیلہ بنو عمرو بن عوف تھا اور رات تک وہ اسی جگہ رہے پھر

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو نجار کے حضرات کو طلب فرمایا وہ لوگ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آگئے گویا کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھا اور حضرت ابو بکر صدیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے اور قبیلہ بنو نجار کے حضرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاروں طرف تھے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوایوب کے پاس پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز ادا کرنے میں مشغول تھے جہاں پر وقت آجاتا تھا نماز کا۔ یہاں تک کہ وہ بکریوں کے گلے میں بھی نماز پڑھ لیا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم ہوا مسجد کے تعمیر کرنے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو نجار کے چند مالدار حضرات کو بلا کر بھیج دیا۔ وہ لوگ آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ مجھ سے اس زمین کی رقم لے لو لیکن انہوں نے بیان کیا کہ خدا کی قسم ہم کبھی بھی اس کی قیمت نہیں لیں گے۔ خداوند قدوس سے (مطلب یہ ہے کہ اس کا اجر خدا سے ہی لیں گے) حضرت انس نے فرمایا کہ بلاشبہ اس میں کفار اور اہل شرک کی قبریں تھیں اور ویران غار بھی تھے اور ایک درخت کھجور کا بھی تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو مشرکین کی قبریں کھودی گئیں اور درخت کاٹ دیا گیا اور تمام کے تمام غار برابر کر دیئے گئے اس کے بعد درخت قبلہ کی طرف رکھے گئے اور پتھر کی چوکھٹ بنائی گئی اور تیار کی گئی۔ صحابہ کرام اس وقت پتھر ڈھوتے تھے اور وہ حضرات اشعار بھی پڑھتے جاتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ہمراہ تھے وہ حضرات فرماتے تھے ترجمہ اے اللہ خوبی نہیں ہے لیکن آخرت کی خوبی اے اللہ بخشش فرمادے انصار اور مہاجرین کو۔

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ابوتیاح، انس بن مالک

قبور کا مساجد بنانا ممنوع ہے

باب : مساجد کے متعلق کتاب

قبور کا مساجد بنانا ممنوع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 706

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر و یونس، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، عائشہ صدیقہ، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ قَالَا قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، معمر ویونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عائشہ صدیقہ، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ دونوں حضرات نے فرمایا جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہو گئے (یعنی وفات کے قریب ہو گئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چادر ڈال لیتے اپنے چہرہ پر جس وقت نزع کا عالم ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منہ کھول لیتے اور ارشاد فرماتے اے خدا یہود اور عیسائیوں پر لعنت نازل کر۔ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبور کو مساجد بنالیا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، معمر ویونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عائشہ صدیقہ، عبد اللہ ابن عباس

باب : مساجد کے متعلق کتاب

قبور کا مساجد بنانا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، هشام بن عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَتَاهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا تِيكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور حضرت ام سلمہ نے تذکرہ فرمایا ایک گرجا کا حبشہ میں کہ جن میں تصاویر تھیں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں "کو یعنی عیسائیوں اور یہود) کا یہ قاعدہ تھا کہ جس وقت ان میں سے کوئی نیک دل انسان فوت ہو جاتا تو اس کی قبر پر ایک مسجد بنا لیتے تھے اور اس کی

تصویر بنالیتے تھے۔ یہ لوگ تمام مخلوق میں خدا کے نزدیک برے ہوں گے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

مسجد میں حاضری کا اجر وثواب

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد میں حاضری کا اجر وثواب

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذنب، اسود بن العلاء بن جاریۃ ثقفی، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تُكْتَبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذنب، اسود بن العلاء بن جاریۃ ثقفی، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت انسان اپنے مکان سے مسجد کی جانب چلتا ہے پھر ایک قدم رکھتا ہے تو ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے پھر دوسرے قدم چلنے پر ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذنب، اسود بن العلاء بن جاریۃ ثقفی، ابوسلمہ، ابن عبدالرحمن، ابوہریرہ

خواتین کو مسجد میں داخلہ سے منع نہیں کرنا چاہئے

باب : مساجد کے متعلق کتاب

خواتین کو مسجد میں داخلہ سے منع نہیں کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 709

راوی: اسحاق بن ابراھیم، سفیان، زھری، سالم، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کسی کی عورت مسجد (نماز پڑھنے) کے لئے جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہیں کرنا چاہیے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

مسجد میں داخلہ کس حالت میں ممنوع ہے؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد میں داخلہ کس حالت میں ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 710

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی، ابن جریجل عطاء، جابر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ الثُّومِ ثُمَّ قَالَ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسَاجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسُ

اسحاق بن منصور، یحیی، ابن جریجل عطاء، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درخت میں سے پہلے لہسن کھالے پھر فرمایا لھسن اور پیاز کھالے تو وہ شخص ہم لوگوں کہ پاس مسجد میں داخل نہ ہو کیونکہ فرشتے ایسی شئی سے تکلیف محسوس کرتے ہیں کہ جس شئی سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یحیی، ابن جریجل عطاء، جابر

مسجد سے کون شخص باہر نکال دیا جائے؟

باب: مساجد کے متعلق کتاب

مسجد سے کون شخص باہر نکال دیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 711

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، هشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابی طلحه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنْ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا اے لوگو! تم لوگ ان دو ناپاک درخت میں سے کھاتے ہو یعنی پیاز اور لہسن کو اور میں نے دیکھا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کے منہ سے ان چیزوں کی بدبو محسوس فرماتے تو حکم فرماتے کہ وہ شخص مسجد سے بقیع کی جانب نکال دیا جائے اور ہمارے میں سے جو شخص لہسن اور پیاز کھائے تو ان چیزوں کو اچھی طرح سے پکا کر کھائے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابی طلحہ

مسجد کے اندر خیمہ لگانے اور نصب کرنے سے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر خیمہ لگانے اور نصب کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 712

راوی: ابوداؤد، یعلی، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَائٌ وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَائٌ فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَائَهَا أَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَائٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

ابوداؤد، یعلی، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت اعتکاف کرنے کا ارادہ فرماتے تو نماز فجر ادا فرما کر اس جگہ تشریف لے جاتے جس جگہ اعتکاف کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان المبارک کے آخری دس دن میں اعتکاف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خیمہ گاڑنے کا حکم فرمایا اور حضرت حفصہ نے بھی حکم فرمایا۔ ان کے واسطے بھی خیمہ لگایا گیا جس وقت حضرت زینب نے یہ دیکھا تو انہوں نے بھی حکم فرمایا تو ان کے واسطے بھی خیمہ گاڑھا گیا جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ مسجد کے اندر ہر

طرف خیمے ہی خیمے لگے ہوئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ان خیموں کے لگانے سے ثواب کی نیت ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان میں اعتکاف نہیں فرمایا اور شوال المکرم میں دس روز تک اعتکاف فرمایا۔

راوی: ابوداؤد، یعلی، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر خیمہ لگانے اور نصب کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 713

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ رَمْيَةً فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ

عبیداللہ بن سعید، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت سعید بن معاذ کو غزوہ خندق میں تیر کا ایک کاری زخم لگ گیا جو کہ قبیلہ قریش کے ایک شخص نے لگایا تھا اکحل نامی رگ میں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا خیمہ مسجد میں نصب کر دیا تاکہ نزدیک سے ان کی مزاج پرسی فرما سکیں۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

بچوں کو مسجد میں لانے کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

بچوں کو مسجد میں لانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 714

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم لوگ مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امامہ بنت ابی العاص کو لئے ہوئے آئے اور ان کی والدہ حضرت زینب تھیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی اور (حضرت امامہ) چھوٹی لڑکی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو (گود میں) اٹھائے ہوئے تھے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر تھیں۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ فرماتے تو ان کو زمین پر بٹھلاتے پھر جس وقت کھڑے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اٹھا لیتے۔ (اور پھر ان کو کاندھے پر بٹھلاتے) اسی طریقہ سے کرتے رہے نماز کے پورے ہونے تک۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

قیدی شخص کو مسجد کے اندر باندھنے سے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

قیدی شخص کو مسجد کے اندر باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 715

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرُبِطَ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ مُخْتَصَرٌ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ سواروں کو نجد شہر کی جانب روانہ فرمایا وہ قبیلہ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو لے کر آئے کہ جس کو حضرت ثمامہ بن اثال کہتے تھے اور وہ شخص یمامہ کا سردار تھا تو اس کو ایک ستون سے باندھ دیا گیا (مختصرا) یہ حدیث کافی طویل ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

اونٹ کو مسجد میں لے جانے سے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

اونٹ کو مسجد میں لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله، عبدالله بن عباس

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجتہ الوداع میں ایک اونٹ پر طواف فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کو ایک لکڑی سے چھور ہے تھے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

مسجد کے اندر خرید و فروخت کے ممنوع ہونے اور نماز جمعہ سے قبل حلقہ باندھ کر بیٹھنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر خرید و فروخت کے ممنوع ہونے اور نماز جمعہ سے قبل حلقہ باندھ کر بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 717

راوی : اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن سعید، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعَنْ الشِّرَائِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن سعید، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جمعہ سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنے اور مسجد میں خرید و فروخت سے منع فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن سعید، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص

مسجد کے اندر اشعار پڑھنے کے ممنوع ہونے کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر اشعار پڑھنے کے ممنوع ہونے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 718

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا اور انہوں نے اپنے دادا سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے اندر اشعار پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

مسجد کے اندر عمدہ شعر پڑھنے کی اجازت

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر عمدہ شعر پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد اول **حدیث** 719

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، سعید بن مسیب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ أَنْشَدْتُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ

قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر ایک روز حضرت حسان کے پاس سے گزرے اور وہ اس وقت اشعار پڑھنے میں مشغول تھے مسجد کے اندر تو حضرت عمر نے ان کی جانب دیکھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو مسجد کے اندر اس وقت اشعار پڑھے ہیں جس وقت مسجد کے اندر اعلی شخصیت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف فرما تھے پھر حضرت حسان نے حضرت ابوہریرہ کی جانب دیکھا اور عرض کیا کہ کیا آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا (یعنی جس وقت میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں تعریفی کلمات کہتا اور تعریفی شعر کہتا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اے خدا میری جانب سے قبول فرما۔ اے خدا امداد فرما ان کی حضرت جبرائیل سے۔ یہ سن کر حضرت ابوہریرہ نے فرمایا جی ہاں (سنے ہیں)۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب

گم شدہ شے مسجد میں تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

گم شدہ شے مسجد میں تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 720

راوی: محمد بن وهب، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسة، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسة، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں اپنی گم شدہ شئی کو تلاش کرنے کے واسطے حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کرے کہ تم وہ شئے نہ پاؤ یعنی تم کو وہ شئی نہ ملے۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابوانیسة، ابوزبیر، جابر

مسجد کے اندر ہتھیار نکالنے سے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر ہتھیار نکالنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 721

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن و محمد بن منصور، سفیان

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن و محمد بن منصور، سفیان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو سے عرض کیا کہ کیا تم نے حضرت جابر سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ ایک شخص تیر لے کر حاضر ہوا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس کو دیکھ کر) ارشاد فرمایا تم تیر کے کونے کو پکڑ لو۔ اس شخص نے جواب دیا کہ بہت بہتر ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن و محمد بن منصور، سفیان

مسجد کے اندر انگلیوں کے اندر انگلیوں کے اندر داخل کرنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر انگلیوں کے اندر انگلیوں کے اندر داخل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 722

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراهیم، اسود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا أَصَلَّى هَؤُلَاءِ قُلْنَا لَا قَالَ قُومُوا فَصَلُّوا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَجَعَلَ إِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، اسود سے روایت ہے کہ میں اور حضرت علقمہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ نماز سے فارغ ہو گئے ہیں ہم نے عرض کیا کہ نہیں! انہوں نے کہا کہ تم کھڑے ہو جاؤ اور نماز ادا کرو۔ چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے اور ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے انہوں نے ایک شخص کو بائیں جانب کیا اور ایک دوسرے شخص کو دائیں جانب کیا پھر نماز ادا کی بغیر اذان اور تکبیر کے جس وقت وہ رکوع فرماتے تو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلی میں ڈال لیتے۔ مطلب یہ ہے کہ دونوں گھٹنوں کے درمیان میں اور فرماتے تھے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، اسود

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر انگلیوں کے اندر انگلیوں کے اندر داخل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 723

راوی: عبداللہ بن مسعود مذکورہ سند سے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عبداللہ بن مسعود مذکورہ سند سے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسعود مذکورہ سند سے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود

مسجد کے اندر چت لیٹ جانا کیسا ہے؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر چت لیٹ جانا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 724

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم سے سنا انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کے اندر چت لیٹے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے تھے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم

مسجد کے اندر سونے سے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر سونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 725

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا أَهْلَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ جوان شخص تھے اور نوجوان غیر شادی شدہ ہونے کی حالت میں مسجد کے اندر سویا کرتے تھے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

مسجد کے اندر تھوکنے سے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر تھوکنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 726

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد کے اندر تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو زمین کے اندر دفن کر دو یا دبا دو (اوپر سے مٹی ڈال کر)۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

مسجد کے اندر قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ

ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ شریف کی دیواروں پر تھوک یعنی بلغم دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے ہاتھوں سے مسل دیا اور ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص نماز میں مشغول ہو۔ یعنی اس کی جانب توجہ کرتا ہے اور اس کے سامنے کی جانب تھوکتا ہے (معلوم ہوا کہ قبلہ کی جانب تھوکنا سخت قسم کی بے ادبی اور بدنصیبی ہے (

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

بحالت نماز سامنے کی جانب یا دائیں جانب تھوکنے کی ممانعت

باب : مساجد کے متعلق کتاب

بحالت نماز سامنے کی جانب یا دائیں جانب تھوکنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 728

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَنَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کنکریوں سے مسل دیا اور سامنے اور دائیں جانب سے ممانعت فرمائی اور فرمایا بائیں جانب یا بائیں پاؤں کے نیچے کی طرف تھوکنا چاہیے

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری

نمازی کو پیچھے یا بائیں جانب تھوکنے کی اجازت

باب : مساجد کے متعلق کتاب

نمازی کو پیچھے یا بائیں جانب تھوکنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 729

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، منصور، ربیعی، طارق بن عبد اللہ محاربی

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَائَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهَكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ وَدَلَكَهُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، منصور، ربیعی، طارق بن عبد اللہ محاربی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم نماز پڑھنے میں مشغول ہو تو تم سامنے اور نہ دائیں جانب تھوکو بلکہ پیچھے یا بائیں جانب تھوکو اگر وہاں پر جگہ موجود ہو (مطلب یہ ہے کہ اس جانب دوسرے نمازی نہ ہوں) ورنہ تم یہ کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوکو پھر اس کو مسل دو۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، منصور، ربیعی، طارق بن عبد اللہ محاربی

کون سے پاؤں سے تھوک ملنا چاہئے ؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

کون سے پاں سے تھوک ملنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 730

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سعید، جریری، ابوعلاء بن شخیر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ بِرِجْلِهِ الْيُسْرَى

سوید بن نصر، عبداللہ، سعید، جریری، ابوعلاء بن شخیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوکا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مسل دیا اپنے بائیں پاؤں سے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سعید، جریری، ابوعلاء بن شخیر

مساجد میں خوشبو لگانا کیسا ہے ؟

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مساجد میں خوشبو لگانا کیسا ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عائذ بن حبیب، حمید الطویل، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا

وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هَذَا

اسحاق بن ابراہیم، عائذ بن حبیب، حمید الطویل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں بیت اللہ کی طرف بلغم دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چہرہ انور سرخ ہو گیا ایک خاتون قبیلہ انصار میں سے کھڑی ہو گئی اور اس کو رگڑ کر اس کی جگہ خوشبو لگادی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا یہ کیا عمدہ کام ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عائذ بن حبیب، حمید الطویل، انس بن مالک

مسجد کے اندر داخل ہونے اور باہر آنے کے وقت کیا کہے

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد کے اندر داخل ہونے اور باہر آنے کے وقت کیا کہے

جلد : جلد اول — حدیث 732

راوی : سلیمان بن عبید اللہ غیلانی، ابوعامر، سلیمان، ربیعۃ، عبدالملک بن سعید، ابوحمید و اسید

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْغَيْلَانِيُّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

سلیمان بن عبید اللہ غیلانی، ابوعامر، سلیمان، ربیعۃ، عبدالملک بن سعید، ابوحمید و اسید سے روایت ہے کہ دونوں حضرات فرماتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص مسجد کے اندر داخل ہو تو اس طرح سے کہے اے خدا! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جس وقت مسجد سے باہر نکلے تو اس طرح کہے اے خدا میں

آپ کے فضل کا محتاج ہوں۔

راوی : سلیمان بن عبید اللہ غیلانی، ابوعامر، سلیمان، ربیعة، عبد الملک بن سعید، ابوحمید واسید

جس وقت مسجد کے اندر داخل ہو تو مسجد میں بیٹھنے سے قبل دو رکعت ادا کرے

باب : مساجد کے متعلق کتاب

جس وقت مسجد کے اندر داخل ہو تو مسجد میں بیٹھنے سے قبل دو رکعت ادا کرے

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی : قتیبہ، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ الرُّخْصَةُ فِي الْجُلُوسِ فِيهِ وَالْخُرُوجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلَاةٍ

قتیبہ، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعات بیٹھنے سے قبل ادا کرے۔

راوی : قتیبہ، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ

بغیر نماز پڑھے ہوئے مسجد میں بیٹھنا اور مسجد سے باہر نکلنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

بغیر نماز پڑھے ہوئے مسجد میں بیٹھنا اور مسجد سے باہر نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 734

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب بن مالك، کعب بن مالك

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَائَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعًا وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ لِتَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشَكُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ مُخْتَصَرٌ صَلَاةُ الَّذِي يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک، کعب بن مالک سے روایت ہے کہ وہ اپنا واقعہ بیان فرماتے تھے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں نہیں گئے تھے انہوں نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سفر میں تشریف لائے تو پہلے مسجد میں داخل ہوئے وہاں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعات ادا فرمائیں پھر بیٹھے

ہوئے حضرات کے سامنے اب وہ لوگ آنے لگے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک نہیں ہوئے تھے بلکہ وہ لوگ پیچھے رہ گئے تھے۔ مدینہ منورہ میں اور قسم قسم کے عذر ومعذرت کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگ گئے۔ وہ تمام افراد تعداد کے اعتبار سے اسی کے قریب آدمی تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ظاہری بیان قبول فرمایا اور ان سے بیعت کی اور ان کے واسطے دعا مانگی اور ان کے قلوب کی باتیں خداوند قدوس پر چھوڑ دیں یہاں تک کہ میں حاضر ہوا اور میں بھی ان حضرات میں شریک تھا (جو کہ جہاد میں شریک نہیں ہوئے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دیکھ کر تبسم فرمایا جس طریقہ سے کوئی شخص غصہ کی حالت میں مسکراتا ہے پھر فرمایا کہ تم آ۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کس وجہ سے پیچھے رہ گئے تھے؟ کیا تم نے اونٹ نہیں خریدا تھا (سوار ہونے کے واسطے) میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں کسی دوسرے دنیادار کہ سامنے بیٹھا ہوتا تو میں اس سے واقف ہوں کہ میں ضرور اس کے غصہ سے نکل جاتا (مطلب یہ ہے کہ اس کی ناراضگی دور ہو جاتی) اور مجھ کو خوب باتیں بنانا آتی ہیں لیکن خدا کی قسم! میں اس بات سے بخوبی واقف ہوں کہ اگر میں آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جھوٹ کہہ دوں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے رضامند ہو جائیں گے لیکن خداوند قدوس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پھر ناراض کر دے گا کیونکہ خداوند قدوس ظاہری اور باطنی تمام طریقہ کے کام سے بخوبی واقف ہے اور وہ میرے دل کے راز سے بخوبی واقف ہے اور وہ میرے دل کے بھید کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کھول دے گا اور میں آج ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹھیک طریقہ سے کہہ دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر ناراض ہو جائیں گے لیکن مجھ کو توقع ہے کہ خداوند قدوس میری غلطی معاف کر دے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ پر مہربان فرما دے خدا کی قسم جس وقت کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نہیں گیا تو مجھ سے زیادہ کوئی دوسرا شخص طاقتور اور دولت مند نہیں تھا (لیکن شامت اعمال کی وجہ سے رہ گیا) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے سچ فرمایا اب تم جا یہاں تک کہ خداوند قدوس تمہارے متعلق فیصلہ فرمائے بہر حال میں کھڑا ہو گیا اور رخصت ہو گیا۔ (مختصرا(

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک، کعب بن مالک

جو شخص کسی مسجد کے پاس سے گذرے اس کے متعلق

باب : مساجد کے متعلق کتاب

جو شخص کسی مسجد کے پاس سے گذرے اس کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 735

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوھلال، مروان بن عثمان، عبید بن حنین، ابوسعید بن معلی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنَّا نَغْدُو إِلَى السُّوقِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّي فِيهِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، مروان بن عثمان، عبید بن حنین، ابوسعید بن معلی سے روایت ہے کہ ہم لوگ صبح کے وقت بازار جایا کرتے تھے دور نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں تو ہم لوگ مسجد کے پاس سے گذرتے اور وہاں پر نماز ادا فرماتے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، مروان بن عثمان، عبید بن حنین، ابوسعید بن معلی

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا منتظر رہنا

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا منتظر رہنا

جلد : جلد اول حدیث 736

راوی: قتیبه، مالك، ابوزناد، اعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ فرشتے دعا مانگتے ہیں تمہارے میں سے اس شخص کے واسطے جو کہ بیٹھا رہتا ہے اس جگہ پر کہ جہاں پر اس نے نماز ادا کی جس وقت تک اس شخص کا وضو ٹوٹے۔ وہ کہتے ہیں کہ اے خدا مغفرت فرمادے اس شخص کی اور اس پر رحمت نازل فرما۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : مساجد کے متعلق کتاب

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا منتظر رہنا

جلد : جلد اول حدیث 737

راوی: بکر بن مضر، عیاش بن عقبۃ، یحیی بن میمون، سهل ساعدی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا السَّاعِدِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

قتیبہ، بکر بن مضر، عیاش بن عقبۃ، یحیی بن میمون، سہل ساعدی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ جو شخص مسجد کے اندر نماز ادا کرنے کا منتظر رہتا ہے تو گویا کہ وہ شخص نماز ہی میں ہے (یعنی اس کو نماز ادا کرنے کا اجر ملتا رہتا ہے)۔

راوی : بکر بن مضر، عیاش بن عقبة، یحیی بن میمون، سہل ساعدی

عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل،

باب : مساجد کے متعلق کتاب

عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل،

جلد : جلد اول حدیث 738

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے رہنے کی جگہ پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل

ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت

باب : مساجد کے متعلق کتاب

ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان، ھشیم، سیار، یزید الفقیر، جابربن عبداللہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا أَيْنَمَا أَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةَ صَلَّى

حسن بن اسماعیل بن سلیمان، ہشیم، سیار، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے واسطے تمام روئے زمین مسجد بنادی گئی اور پاک کرنے والا تیمم جائز قرار دیا گیا تو جس جگہ پر میری امت میں سے کوئی شخص نماز کو حاصل کرلے یعنی نماز ادا کرنے کا وقت ہو جائے تو وہ نماز ادا کرلے اگرچہ وہ جگہ اونٹوں کے پانی پینے کی ہو۔

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان، ہشیم، سیار، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ

بوریے پر نماز ادا کرنے سے متعلق

باب: مساجد کے متعلق کتاب

بوریے پر نماز ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، یحیی بن سعید، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهَا فَتَتَّخِذَهُ

مُصَلًّى فَأَتَاهَا فَعَمِدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّوْا مَعَهُ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، یحیی بن سعید، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ (ان کی والدے ماجدہ) حضرت ام سلیم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے مکان پر تشریف لائیں اور نماز ادا فرمائیں تو میں اس جگہ پر نماز ادا کیا کروں (بطور تبرک کے) تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے مکان پر تشریف لائے انہوں نے ایک بوریہ اٹھایا پھر اس کو پانی سے دھویا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز ادا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت انس اور حضرت ام سلیم نے نماز ادا کی۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید اموی، یحیی بن سعید، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک

جائے نماز پر نماز ادا کرنے کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

جائے نماز پر نماز ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 741

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان، یعنی شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان، یعنی شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرمایا کرتے تھے جائے نماز پر۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان، یعنی شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ

منبر پر نماز ادا کرنے سے متعلق

باب: مساجد کے متعلق کتاب

منبر پر نماز ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 742

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم بن دینار

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدْ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِمَّ هُوَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأُرْسِلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَا هُنَا ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم بن دینار سے روایت ہے کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد ساعدی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ لوگ منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق بحث میں مشغول تھے کہ یہ منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قسم کی لکڑی کا ہے آخر کار انہوں نے حضرت سہل سے دریافت کیا کہ خدا کی قسم میں اچھی طرح سے واقف ہوں کہ یہ منبر جس لکڑی کا ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ جس وقت پہلے دن یہ منبر رکھا گیا اور جس وقت پہلی مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خاتون کے پاس کہ جس کا نام حضرت سہس نے لیا یہ کہلوایا کہ تم

اپنے غلام سے جو کہ بڑھئی ہے یہ بات کہہ کر چند لکڑیاں تیار کرادوں کہ جن پر میں بیٹھ سکوں لوگوں سے گفتگو کرنے کے واسطے (یعنی وعظ اور نصیحت کرنے کو) اس خاتون نے اپنے غلام کو حکم فرمایا اس نے منبر تعمیر کیا غابہ (نامی جھاڑ کے درخت کی لکڑی) سے۔ اور اس خاتون کے پاس لے آیا۔ اس خاتون نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا وہ یہاں پر رکھا گیا پھر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر چڑھے پس نماز ادا فرمائی اور تکبیر کہی پھر رکوع فرمایا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرے الٹے پاؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر کی جڑ کے پاس سجدہ فرمایا۔ پھر جس وقت سجدہ سے فراغت ہوگئی تو منبر پر چلے گئے اور جس وقت نماز سے فراغت ہوگئی تو لوگوں کی جانب توجہ فرمائی اور ارشاد فرمایا اے لوگو! میں نے یہ کام اس واسطے کیا تاکہ تم لوگ میری تابعداری کرو اور میری نماز سیکھ لو۔

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم بن دینار

گدھے پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا بیان

باب : مساجد کے متعلق کتاب

گدھے پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 743

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، عمرو بن یحیی، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

قتیبہ بن سعید، مالک، عمرو بن یحیی، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدھے پر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک خیبر کا جانب تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، عمرو بن یحیی، سعید بن یسار، عبد اللہ ابن عمر

باب : مساجد کے متعلق کتاب

گدھے پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 744

راوی: محمد بن منصور، اسماعیل بن عمر، داؤد بن قیس، محمد بن عجلان، یحیی بن سعید، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ رَاكِبٌ إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى عَلَى قَوْلِهِ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ الصَّوَابُ مَوْقُوفٌ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن منصور، اسماعیل بن عمر، داؤد بن قیس، محمد بن عجلان، یحیی بن سعید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز ادا فرماتے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گدھے پر سوار تھے اور نماز ادا فرمانے میں مشغول تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور خیبر کی جانب تھا اور بیت اللہ شریف ان کے پیچھے واقع تھا۔

راوی : محمد بن منصور، اسماعیل بن عمر، داؤد بن قیس، محمد بن عجلان، یحیی بن سعید، انس بن مالک

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بیت اللہ شریف کی طرف چہرہ کرنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بیت اللہ شریف کی طرف چہرہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 745

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق بن یونس زرق، زکریا بن ابوزائدۃ، ابواسحاق، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق بن یونس زرق، زکریا بن ابوزائدۃ، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی جانب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سولہ ماہ تک نماز ادا فرمائی۔ اس کے بعد بیت اللہ شریف کی جانب چہرہ مبارک فرمایا۔ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کر کے قبیلہ انصار کی ایک قوم کے نزدیک گیا اور وہ قبلہ کی جانب نماز ادا فرما رہے تھے۔ اس نے کہا میں شہادت دیتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ شریف کی جانب چہرہ مبارک فرمایا ہے ان لوگوں نے یہ بات سننے کے بعد ہی (بحالت نماز ہی) بیت اللہ شریف کی جانب رخ کر لیا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، اسحاق بن یونس زرق، زکریا بن ابوزائدۃ، ابواسحاق، براء بن عازب

کون سے وقت بیت اللہ شریف کی جانب چہرہ کرنا لازم نہیں ہے

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

کون سے وقت بیت اللہ شریف کی جانب چہرہ کرنا لازم نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 746

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز ادا فرماتے تھے اور سفر میں چاہے جس جانب اس کا چہرہ ہوتا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرف ہی نماز ادا فرماتے) حضرت عبداللہ بن دینار نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر بھی اسی طریقہ سے عمل فرماتے تھے

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

کون سے وقت بیت اللہ شریف کی جانب چہرہ کرنا لازم نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 747

راوی: عیسی بن حماد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهُ بِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا

الْمَكْتُوبَةَ

عیسی بن حماد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے اونٹنی پر چاہے جس طرف اس اونٹنی کا رخ ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز وتر بھی اسی پر ادا فرماتے لیکن نماز فرض اس پر ادا نہ فرماتے۔

راوی : عیسی بن حماد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ

اگر ایک آدمی نے غور کر کے بیت اللہ شریف کی جانب نماز ادا کی پھر علم ہوا قبلہ اس جانب نہیں تھا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

اگر ایک آدمی نے غور کر کے بیت اللہ شریف کی جانب نماز ادا کی پھر علم ہوا قبلہ اس جانب نہیں تھا

جلد : جلد اول حدیث 748

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَائَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ لوگ مسجد قبا میں نماز فجر ادا فرما رہے تھے کہ اس دوران ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ آج کی رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن کریم نازل ہوا ہے اور حکم ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز ادا کرنے کا۔ یہ بات سن کر لوگوں نے (بحالت نماز میں) بیت اللہ شریف کی جانب رخ کر لیا پہلے ان کے رخ ملک شام کی جانب تھے پھر ان کے رخ بیت اللہ شریف کی جانب پھر گئے۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ ابن عمر

نمازی شخص کے سترہ سے متعلق

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

نمازی شخص کے سترہ سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 749

راوی : عباس بن محمد الدوری، عبداللہ بن یزید، حیوة بن شریح، ابواسود، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

عباس بن محمد الدوری، عبداللہ بن یزید، حیوة بن شریح، ابواسود، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غزوہ تبوک میں دریافت کیا گیا کہ نماز شخص کا سترہ کس طرف ہونا ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس قدر (اونٹ وغیرہ کے) پالان کی لکڑی ہوتی ہے (ایک ہاتھ کے قریب قریب) اگر اتنا سترہ نماز پڑھنے والے کے سامنے ہو تو اس کے سامنے سے نمازی کا گزرنا ممنوع نہیں ہے۔

راوی : عباس بن محمد الدوری، عبداللہ بن یزید، حیوة بن شریح، ابواسود، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 750

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ ثُمَّ يُصَلِّي إِلَيْهَا

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سامنے کی جانب نیزہ گاڑ لیا کرتے تھے پھر اس کی طرف رخ فرما کر نماز ادا فرماتے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

نمازی کو سترہ کے قریب کھڑے ہو کر نماز پڑھنا چاہیے

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 751

راوی: علی بن حجر و اسحاق بن منصور، سفیان، صفوان بن سلیم، نافع بن جبیر، سہل بن ابی حثمة

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعَ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ

صَلَاتَهُ

علی بن حجر واسحاق بن منصور، سفیان، صفوان بن سلیم، نافع بن جبیر، سہل بن ابی حثمة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص سترہ کھڑا کرے تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ سترہ کے نزدیک کھڑا ہو ایسا نہ ہو کہ شیطان اس شخص کی نماز توڑ دے (خراب کر دے(

راوی : علی بن حجر واسحاق بن منصور، سفیان، صفوان بن سلیم، نافع بن جبیر، سہل بن ابی حثمة

نمازی شخص کو سترہ سے کس قدر فاصلہ پر کھڑا ہونا چاہئے ؟

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

نمازی شخص کو سترہ سے کس قدر فاصلہ پر کھڑا ہونا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 752

راوی: محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، نافع، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَجَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ

محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز بیت اللہ شریف میں تشریف لے گئے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ حضرت اسمہ بن زید اور حضرت

بلال اور حضرت عثمان ابن طلحہ بھی تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوازہ بند فرمالیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو میں نے حضرت بلال سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا طریقہ بیان کیا ہے حضرت بلال نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ستون کو بائیں جانب کیا اور دو ستون کے دائیں جانب اور تین ستون پیچھے کی طرف اور اس دور میں بیت اللہ شریف چھ ستونوں پر تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی دیوار کے تین ہاتھ کے فاصلہ سے۔ (اس وجہ سے اس کے برابر نماز کا سترہ ہونا چاہیے (

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

بحالت نماز کونسی شے کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے اور کونسی شے سے نہیں

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بحالت نماز کونسی شے کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے اور کونسی شے سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 753

راوی: عمرو بن علی، یزید، یونس، حمید بن ھلال، عبداللہ بن صامت، ابوذر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ قَائِمًا يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنْ الْأَصْفَرِ مِنْ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

عمرو بن علی، یزید، یونس، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، ابوذر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو اس کے واسطے کوئی شئی آڑ بن جائے گی۔ جو کہ پالان کی لکڑی کے برابر ہو لیکن اگر اس کے سامنے اتنی پڑی کوئی شئی نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت اور گدھی اور کالا کتا فاسد کر دے گا

(جب کہ یہ تین اشیاء نمازی کے سامنے سے گزریں) حضرت عبداللہ بن صامت نے فرمایا کہ میں نے ابوذر سے دریافت کیا سیاہ رنگ کے کتے کی کیا خصوصیت ہے؟ اگر زرد یا لال رنگ کا کتا ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یزید، یونس، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، ابوذر

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بحالت نماز کونسی شے کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے اور کونسی شے سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 754

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ وھشام، قتادہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ قَالَ يَحْيَى رَفَعَهُ شُعْبَةُ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ وہشام، قتادہ، نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے دریافت کیا کہ کس شئ کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ جس عورت کو حیض آرہا ہوتا ہے تو اس عورت کے سامنے سے گزرنے اور کتے کے سامنے سے نکل جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے حضرت یحیی نے فرمایا کہ حضرت شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع قرار دیا ہے (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک قرار دیا ہے)۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ وہشام، قتادہ

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 755

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زهری، عبیدالله، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ لَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

محمد بن منصور، سفیان، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں اور حضرت فضل بن عباس دونوں ایک ہی گدھے پر سوار ہو کر پہنچے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے میں مشغول تھے تو ہم لوگ صف کے سامنے سے گزرے پھر ہم لوگ اترے اور گدھے کو چھوڑ دیا وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گھاس چر تا رہا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو کچھ نہیں کہا (یعنی ہمارے عمل پر تنقید نہیں فرمائی)۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ ابن عباس

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بحالت نماز کونسی شے کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے اور کونسی شے سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 756

راوی: عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، محمد بن عمر بن علی، عباس بن عبیدالله بن عباس، فضل بن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ

عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّاسًا فِي بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا

عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، محمد بن عمر بن علی، عباس بن عبید اللہ بن عباس، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن حضرت عباس سے ملاقات کے لئے تشریف لائے ہم لوگوں کے پاس ایک گدھی تھی اور ایک کتیا تھی وہ گدھی گھاس کھا رہی تھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور وہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے سامنے سے ان کو نہ ہٹایا اور نہ دوسری طرف بھگایا۔

راوی : عبدالرحمن بن خالد، حجاج، ابن جریج، محمد بن عمر بن علی، عباس بن عبید اللہ بن عباس، فضل بن عباس

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بحالت نماز کونسی شے کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے اور کونسی شے سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 757

راوی: ابواشعث، شعبہ، حکم، یحیی بن جزار، صہیب، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ الْحَكَمَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَنَزَلُوا وَدَخَلُوا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَائَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ

ابواشعث، شعبہ، حکم، یحیی بن جزار، صہیب، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک روز وہ خود اور قبیلہ بنوہاشم میں سے ایک لڑکا ایک گدھے پر سوار ہو کر کسی جگہ جا رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز ادا فرمانے میں مشغول تھے پھر وہ ٹھہرے اور نماز میں شرکت کر لی تمام لوگوں نے نماز ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز ادا فرمائی کہ اس دوران دو

لڑکیاں حاضر ہوئیں جو کہ خاندان عبدالطلب میں سے تھیں وہ لڑکیاں دوڑتی ہوئی پہنچیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے وہ لڑکیاں لپٹ گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو چھڑایا اور نماز کی نیت نہیں توڑی۔

راوی : ابواشعث، شعبہ، حکم، یحیی بن جزار، صہیب، عبداللہ ابن عباس

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

بحالت نماز کونسی شے کے سامنے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے اور کونسی شے سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ كَرِهْتُ أَنْ أَقُومَ فَأَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز میں مشغول رہتے تھے تو جس وقت میں اٹھنا چاہتی تو مجھے برا لگتا کہ میں وہاں سے اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے نکلوں چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے آہستہ سے نکل جاتی تھی۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبة، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

سترہ کے اور نماز کے درمیان سے نکل جانے کی وعید

جلد : جلد اول حدیث 759

راوی: قتیبہ، مالک، ابونضر، بسر بن سعید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

قتیبہ، مالک، ابونضر، بسر بن سعید سے روایت ہے کہ زید بن خالد نے ان کو ابوجہیم کے پاس بھیج دیا اس سوال پر کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا بات سنی ہے؟ اس شخص کے متعلق جو کہ نمازی کے سامنے سے گزر جائے۔ ابوجہیم نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی نمازی کے سامنے سے گزرے اگر وہ شخص یہ بات جانے کہ نمازی کے سامنے گزرنے سے کس قدر گناہ ہے تو وہ شخص چالیس روز تک کھڑا رہنا عمدہ اور بہتر سمجھے نمازی کے سامنے سے نکل جانے سے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابونضر، بسر بن سعید

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

سترہ کے اور نماز کے درمیان سے نکل جانے کی وعید

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی: قتیبہ، مالك، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابو سعید، ابو سعید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابو سعید، ابو سعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص نماز میں مشغول ہو تو کسی شخص کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ یہ بات نہ مانے تو اس سے جھگڑا کرے۔

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابو سعید، ابو سعید

مذکورہ مسئلہ کی اجازت سے متعلق

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

مذکورہ مسئلہ کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد اول — حدیث 761

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسی بن یونس، عبد الملك بن عبد العزیز بن جریج، کثیر بن کثیر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِحِذَائِهِ فِي حَاشِيَةِ الْمَقَامِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ أَحَدٌ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج، کثیر بن کثیر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے سنا اور انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے خانہ کعبہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر دو رکعت بیت اللہ کے سامنے مقام ابراہیم کے کنارہ پر ادا فرمائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور طواف کے درمیان میں کوئی شئ حائل نہیں تھی (یعنی لوگ طواف کرتے تھے اور وہ سامنے سے گزرتے جاتے تھے)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج، کثیر بن کثیر

سوتے ہوئے شخص کی اقتداء میں نماز ادا کرنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

سوتے ہوئے شخص کی اقتداء میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 762

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، هشام، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز ادا فرماتے تھے اور میں ان کے رخ کے سامنے بیت اللہ شریف کی جانب لیٹی رہا کرتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر مبارک پر اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر ادا فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو نیند سے بیدار فرماتے میں وتر ادا کرتی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، عائشہ صدیقہ

قبر کی جانب نماز ادا کرنے کی ممانعت سے متعلق

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

قبر کی جانب نماز ادا کرنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 763

راوی: علی بن حجر، ولید، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ بن الاسقع، ابومرثد غنوی

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

علی بن حجر، ولید، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ بن الاسقع، ابومرثد غنوی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نماز نہ پڑھو قبروں کی جانب اور تم لوگ قبروں پر نماز نہ پڑھو۔

راوی : علی بن حجر، ولید، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ بن الاسقع، ابومرثد غنوی

تصویر والے کپڑے پر نماز نہ پڑھنے سے متعلق

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

تصویر والے کپڑے پر نماز نہ پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی: محمد بن عبد الاعلی، صنعانی، خالد، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ

الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَخِّرِيهِ عَنِّي فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

محمد بن عبد الاعلی، صنعانی، خالد، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میرے مکان میں ایک کپڑا تھا کہ جس میں تصاویر تھیں میں نے اس کو اٹھا کر طاق میں رکھ دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جانب نماز ادا فرماتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ صدیقہ! تم اس کپڑے کو ہٹا دو چنانچہ میں نے اس کپڑے کو اتار کر اس کے تکیے بنا لئے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، صنعانی، خالد، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ صدیقہ

نمازی اور امام کے درمیان سترہ کا حکم

باب: قبلہ کے متعلق احادیث

نمازی اور امام کے درمیان سترہ کا حکم

جلد: جلد اول حدیث 765

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرَةٌ يَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهَا فَفَطَنَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ الْحَصِيرَةُ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ ثُمَّ تَرَكَ مُصَلَّاهُ ذَلِكَ فَمَا عَادَ لَهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک

بوریا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کے وقت اس کو بچھا لیا کرتے تھے اور رات کے وقت اس کی آڑ فرماتے اور نماز ادا فرماتے۔ لوگوں کو علم ہوا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرنے لگے اور ان کے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ایک بوریا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اس قدر عمل کرو کہ جس قدر تم عمل کی طاقت اور قدرت رکھتے ہو۔ اس لئے کہ خداوند قدوس ثواب اور اجر کے دینے سے نہیں تھکتا اور تم لوگ ہی تھکن محسوس کرنے لگتے ہو اور بلاشبہ خداوند قدوس کو وہ عمل بہت زیادہ پسند ہے جو ہمیشگی اور پابندی کے ساتھ انجام دیا جائے۔ اگرچہ وہ عمل کم ہی ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پر نماز ادا کرنا چھوڑ دی اور کبھی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا سے ہی اٹھا لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کوئی کام انجام دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مضبوطی سے وہ کام انجام دیتے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا ایک کپڑے (تہہ بند میں) نماز ادا کرنا درست ہے یا نہیں؟ (اگر چادر وغیرہ نہ ہو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کیا تم لوگوں میں ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں اور نماز سب کو ادا کرنا چاہیے پھر ایک کپڑے میں بھی نماز درست ہو گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 767

راوی: قتيبه، مالك، هشام بن عروه، عمر بن ابوسلمه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ الصَّلَاةُ فِي قَمِيصٍ وَاحِدٍ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عمر بن ابوسلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ام سلمہ کے مکان میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑا میں نماز ادا فرماتے ہوئے اور اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں پر تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عمر بن ابوسلمہ

صرف کرتے میں نماز ادا کرنے سے متعلق

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 768

راوی: قتیبہ، عطاف، موسیٰ بن ابراھیم، سلمہ بن اکوع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَكُونُ فِي الصَّيْدِ وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا الْقَمِيصُ أَفَأُصَلِّي فِيهِ قَالَ وَزُرَّهُ عَلَيْكَ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ

قتیبہ، عطاف، موسیٰ بن ابراہیم، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شکار میں جاتے وقت صرف کرتا ہی پہن لیا کرتا ہوں کیا اس طریقہ سے نماز ادا کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز ادا کرلو اور اس میں بٹن لگالو اگرچہ ایک کانٹے کا ہو۔(تاکہ تمہاری ستر نہ کھل سکے(

راوی: قتیبہ، عطاف، موسیٰ بن ابراہیم، سلمہ بن اکوع

تہہ بند لنگی میں نماز ادا کرنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

تہہ بند لنگی میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 769

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابوحازم، سھل بن سعد

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِينَ أُزُرَهُمْ كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ فَقِيلَ لِلنِّسَائِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى

يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ کچھ لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نمازیں ادا فرماتے تھے تہبند کو باندھے ہوئے لڑکوں کی طرح سے (مطلب یہ ہے کہ جس وقت وہ لوگ سجدہ میں جاتے تھے تو پیچھے کی جانب سے ان کی ستر دکھلائی دیتی تھی) تو خواتین کو حکم ہوا تھا کہ وہ (سجدہ سے) سر نہ اٹھاویں جس وقت تک مرد سیدھے نہ کھڑے ہوں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

تہبند لنگی میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 770

راوی: شعیب بن یوسف، یزید بن ہارون، عاصم، عمرو بن سلمہ

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّهُ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَائَةً لِلْقُرْآنِ قَالَ فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوقَةٌ فَكَانُوا يَقُولُونَ لِأَبِي أَلَا تُغَطِّي عَنَّا اسْتَ ابْنِكَ

شعیب بن یوسف، یزید بن ہارون، عاصم، عمرو بن سلمہ سے روایت ہے کہ جس وقت میری قوم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے واپس آئی تو اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں کی وہ شخص امامت کرے جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو لوگوں نے مجھ کو بلایا (کیونکہ میں قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا تھا) اور رکوع اور سجدہ مجھ کو سکھلائے میں نماز کی امامت کرتا تھا اور اس وقت میرے جسم پر ایک بوسیدہ قسم کی چادر ہوتی تھی اور لوگ میرے والد سے عرض کرتے کہ

تم اپنے لڑکے کے ستر کا ہم سے پردہ نہیں کرتے۔

راوی : شعیب بن یوسف، یزید بن ہارون، عاصم، عمرو بن سلمہ

اگر ایک کپڑے کا کچھ حصہ نمازی کے جسم پر ہو اور ایک حصہ اس کی بیوی کے جسم پر ہو؟

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

اگر ایک کپڑے کا کچھ حصہ نمازی کے جسم پر ہو اور ایک حصہ اس کی بیوی کے جسم پر ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 771

راوی : اسحاق بن ابراهیم، وکیع، طلحه بن یحیی، عبید الله بن عبد الله، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز ادا فرماتے اور میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہوتی تھی اور میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی تھی اور ایک ہی چادر ہوا کرتی تھی جس میں چادر کا کچھ حصہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑا ہوا کرتا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ، عائشہ صدیقہ

ایک ہی کپڑے کے اندر نماز پڑھنا جب کہ کاندھوں پر کچھ نہ ہونا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

ایک ہی کپڑے کے اندر نماز پڑھنا جب کہ کاندھوں پر کچھ نہ ہونا

جلد : جلد اول حدیث 772

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص نہ نماز پڑھے ایک ہی کپڑے میں جب کہ اس کے کاندھوں پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

ریشمی کپڑے میں نماز ادا کرنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

ریشمی کپڑے میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی: قتیبہ وعیسیٰ بن حماد زغبة، لیث، یزید بن ابوجبیب، ابوخیر، عقبة بن عامر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا

يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

قتیبہ و عیسیٰ بن حماد زغبۃ، لیث، یزید بن ابو جبیب، ابو خیر، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ریشم سے بنی ہوئی ایک قبا بطور تحفہ کے بھیجی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پہن کر نماز ادا فرمائی پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز سے فراغت ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاقت سے اس کو اتار کر پھینک دیا۔ پھر ارشاد فرمایا اہل تقوی کو اس کا پہن لینا مناسب نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ و عیسیٰ بن حماد زغبۃ، لیث، یزید بن ابو جبیب، ابو خیر، عقبۃ بن عامر

نقشین چادر کو اوڑھ کر نماز ادا کرنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

نقشین چادر کو اوڑھ کر نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 774

راوی: اسحاق بن ابراهیم و قتیبه بن سعید، زهری، عروه بن زبیر، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّهِ

اسحاق بن ابراہیم و قتیبہ بن سعید، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چادر میں نماز ادا فرمائی کہ جس میں نقش و نگار تھے پھر نماز ادا فرما کر ارشاد فرمایا کہ مجھ کو نماز میں (خشوع و خضوع سے) ان نقش و نگار نے باز رکھا تم لوگ اس چادر کو ابو جہیم کے پاس لے جا اور اس کے عوض اون کا ایک کمبل لے آ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم وقتیبہ بن سعید، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

سرخ رنگ کے کپڑے میں نماز ادا کرنا

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

سرخ رنگ کے کپڑے میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 775

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عون بن ابوجحیفة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ فَرَكَزَ عَنَزَةً فَصَلَّى إِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عون بن ابوجحیفة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ رنگ کے کپڑے زیب تن فرما کر نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نیزہ سامنے گاڑ دیا اس کے بعد نماز ادا فرمائی اور اس نیزہ کے آگے سے کتا اور گدھا اور عورت بھی نکلی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عون بن ابوجحیفة

ایسے کپڑے میں نماز ادا کرنا جو کہ جسم سہ لگا ہوا رہے

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

ایسے کپڑے میں نماز ادا کرنا جو کہ جسم سہ لگا ہوا رہے

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی: عمرو بن منصور، هشام بن عبد الملك، يحيى بن سعيد، جابر بن صبح، خلاس بن عمرو، عائشه صديقه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْئٌ غَسَلَ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ مَعِي فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْئٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ

عمرو بن منصور، ہشام بن عبد الملک، یحیی بن سعید، جابر بن صبح، خلاس بن عمرو، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں کے دونوں ایک کپڑا اوڑھ کر سو جاتے تھے اور میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی تھی اکثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے میں کوئی چیز لگ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ کو دھو دیتے۔ اس سے زیادہ جگہ نہ دھوتے۔ اس کے بعد نماز ادا فرماتے پھر اگر میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ جاتے اگر کچھ لگ جاتا تو اسی قدر جگہ دھوتے اس سے زیادہ نہ دھوتے۔

راوی : عمرو بن منصور، ہشام بن عبد الملک، یحیی بن سعید، جابر بن صبح، خلاس بن عمرو، عائشہ صدیقہ

موزے پہن کر نماز ادا کرنے سے متعلق

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

موزے پہن کر نماز ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 777

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ہمام

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ہمام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جریر کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر پانی طلب فرمایا اور وضو فرمایا اور موزوں پر مسح فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا فرمائی۔ کسی نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے موزوں سے نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ہمام

جوتا پہن کر نماز ادا کرنا

باب: قبلہ کے متعلق احادیث

جوتا پہن کر نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی: عمرو بن علی، یزید بن زریع و غسان بن مضر، ابو مسلمۃ و اسمہ، سعید بن یزید

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَسَّانَ بْنِ مُضَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

عمرو بن علی، یزید بن زریع و غسان بن مضر، ابو مسلمۃ و اسمہ، سعید بن یزید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے

دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوتہ پہن کر نماز ادا فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : عمرو بن علی، یزید بن زریع وغسان بن مضر، ابومسلمۃ واسمہ، سعید بن یزید

جس وقت امام نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کس جگہ رکھے؟

باب : قبلہ کے متعلق احادیث

جس وقت امام نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کس جگہ رکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 779

راوی : عبیداللہ بن سعید و شعیب بن یوسف، یحیی، ابن جریج، محمد بن عباد، عبداللہ بن سفیان، عبداللہ بن سائب

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

عبیداللہ بن سعید وشعیب بن یوسف، یحیی، ابن جریج، محمد بن عباد، عبداللہ بن سفیان، عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جوتے بائیں جانب رکھے۔

راوی : عبیداللہ بن سعید وشعیب بن یوسف، یحیی، ابن جریج، محمد بن عباد، عبداللہ بن سفیان، عبداللہ بن سائب

باب : امامت کے متعلق احادیث

امامت صاحب علم وفضل کو کرنا چاہئے

باب : امامت کے متعلق احادیث

امامت صاحب علم وفضل کو کرنا چاہئے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 780

راوی: اسحاق بن ابراھیم وھناد بن سری، حسین بن علی، زائدة، عاصم، زر، عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ قَالُوا نَعُوذُ بِاللهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ

اسحاق بن ابراہیم وہناد بن سری، حسین بن علی، زائدة، عاصم، زر، عبداللہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو قبیلہ انصار کے حضرات نے فرمایا کہ ہم لوگوں میں سے ایک امیر ہونا چاہیے اور ایک امیر تم لوگوں (مہاجرین) میں سے ہونا چاہیے الگ امیر ہونا چاہیے تو حضرت عمران کے پاس آئے اور فرمایا کیا تم لوگ اس بات سے واقف نہیں ہو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر صدیق کو حکم فرمایا تھا نماز کی امامت کا اس کے بعد تم لوگوں میں سے کس شخص کا دل خوش ہوگا؟ ابوبکر کی امامت پر تو حضرات انصار نے جواب دیا کہ ہم لوگ ابوبکر کے آگے بڑھ جانے (امامت سے) خدا کی پناہ مانگتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم وہناد بن سری، حسین بن علی، زائدة، عاصم، زر، عبداللہ

ظالم حکمرانوں کی اقتداء میں نماز ادا کرنا

باب : امامت کے متعلق احادیث

ظالم حکمرانوں کی اقتداء میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 781

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل بن علیة، ایوب، ابوالعالیة سے کہ جن کا نام حضرت براء

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ قَالَ أَخَّرَ زِيَادٌ الصَّلَاةَ فَأَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ فَأَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ عَلَى فَخِذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي

زیاد بن ایوب، اسماعیل بن علیة، ایوب، ابوالعالیة سے کہ جن کا نام حضرت براء ہے روایت ہے کہ حضرت زیاد نے (جو کے حاکم تھے) ایک دن انہوں نے نماز میں تاخیر فرمادی تو حضرت ابن صامت میرے پاس تشریف لائے میں نے ان کو کرسی دے دی وہ اس پر بیٹھ گئے پھر میں نے ان سے زیادہ کی حالت عرض کی (یعنی وہ نماز میں تاخیر فرماتے ہیں) تو انہوں نے دانت کے نیچے انگلی رکھ لی اور میری ران پر ہاتھ مارا اور بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوذر سے یہی بات دریافت کی تھی جس طریقہ سے کہ تم نے مجھ سے دریافت کی۔ انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا اور بیان کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس مسئلہ کو دریافت کیا تھا کہ جس طریقہ سے کہ تم نے مجھ سے دریافت کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری ران پر ہاتھ مارا کہ جس طریقہ سے کہ میں نے تمہاری ران پر ہاتھ مارا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی نماز وقت پر ادا کیا کرو یعنی اول وقت پر۔ پھر اگر ان کے ساتھ ہو اور نماز کھڑی ہو تو پھر تم پڑھ لو وہ نماز نفل بن جائی گی اور تم یہ بات نہ کہو کہ میں نماز سے فارغ ہو گیا میں نماز نہیں پڑھوں گا (کیونکہ کہ وہ ظالم حکمران تم کو سخت تکلیف میں مبتلا کر دیں گے)۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسماعیل بن علیة، ایوب، ابوالعالیة سے کہ جن کا نام حضرت براء

باب : امامت کے متعلق احادیث

ظالم حکمرانوں کی اقتداء میں نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 782

راوی: عبیداللہ بن سعید، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً

عبید اللہ بن سعید، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ تم لوگ اس قسم کے لوگوں کو پاؤ گے جو کہ نماز کو اس کے وقت پر نہیں ادا کریں گے پھر اگر تم اس قسم کے لوگوں کو پاؤ تو تم نماز اپنے وقت پر ادا کرو اور ان کے ساتھ نماز ادا کرو نوافل کی نیت کر کے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، عبد اللہ بن مسعود

امامت کا زیادہ حق دار کون؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

امامت کا زیادہ حق دار کون؟

جلد : جلد اول حدیث 783

راوی: قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، اسمعیل بن رجائ، اوس بن ضمعج، ابومسعود

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ

قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، اسماعیل بن رجائ، اوس بن ضمعج، ابو مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو کہ سب سے زیادہ عمدہ طریقہ سے قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہو۔ اگر وہ شخص قرآن کریم کی تلاوت میں برابر ہو تو جس شخص نے پہلے ہجرت کی تو وہ شخص امامت کرے اگر (اتفاق) سے ہجرت میں تمام کے تمام حضرات برابر ہوں تو جو شخص سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ واقف ہو تو اس شخص کو امامت کرنا چاہیے اگر اس میں بھی تمام کے تمام افراد برابر ہوئے تو جس شخص کی عمر دوسرے سے زیادہ ہو تو اس شخص کو امامت کرنا چاہیے اور دوسرے کسی شخص کو نہیں کرنا چاہیے کہ وہ شخص دوسرے شخص کی امامت کی جگہ میں پہنچ کر امامت کا فریضہ انجام دے یا اس کے عہدہ کی جگہ جا کر بیٹھے لیکن اس کی اجازت (رضامندی) سے۔

راوی: قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، اسمعیل بن رجائ، اوس بن ضمعج، ابومسعود

جو شخص زیادہ عمر رسیدہ ہو تو اس کو امامت کرنا چاہئے

باب: امامت کے متعلق احادیث

جو شخص زیادہ عمر رسیدہ ہو تو اس کو امامت کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی: حاجب بن سلیمان منبجی، وکیع، سفیان، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَقَالَ مَرَّةً أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

حاجب بن سلیمان منبجی، وکیع، سفیان، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک روز حاضر ہوا اور میرے ہمراہ میرا چچازاد بھائی تھا اور کبھی اس طریقہ سے نقل کیا کہ میرا ایک ساتھی تھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم سفر میں نکلو تو تم لوگ اذان اور تکبیر پڑھو اور امامت تم دونوں میں سے وہ شخص کرے جو عمر میں زیادہ ہو۔

راوی: حاجب بن سلیمان منبجی، وکیع، سفیان، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث

جس وقت کچھ لوگ اکٹھے ہوں تو کس شخص کو امامت کرنا چاہئے؟

باب: امامت کے متعلق احادیث

جس وقت کچھ لوگ اکٹھے ہوں تو کس شخص کو امامت کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 785

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، ہشام، قتادہ، ابونضرۃ، ابوسعید

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، قتادہ، ابونضرۃ، ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کہ جس وقت تین شخص ایک جگہ جمع ہوں تو ان میں سے ایک شخص کو امام بن جانا چاہیے اور سب سے زیادہ حقدار امامت کرنے کا وہ شخص ہے جو کہ قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو یا عمدہ آواز سے تلاوت قرآن کرتا ہو۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، ہشام، قتادہ، ابو نضرۃ، ابو سعید

جس وقت آدمی اکٹھے ہوں اور ان میں وہ شخص بھی شامل ہو جو کہ تمام کا حکمران ہو

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت آدمی اکٹھے ہوں اور ان میں وہ شخص بھی شامل ہو جو کہ تمام کا حکمران ہو

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی : ابراہیم بن محمد تیمی، یحیی بن سعید، شعبہ، اسمعیل بن رجائ، اوس بن ضمعج، ابو مسعود

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

ابراہیم بن محمد تیمی، یحیی بن سعید، شعبہ، اسماعیل بن رجائ، اوس بن ضمعج، ابو مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کے اقتداء میں امامت نہ کرے اور نہ بیٹھو اس کی عزت کی جگہ پر لیکن اس کی رضامندی سے۔

راوی : ابراہیم بن محمد تیمی، یحیی بن سعید، شعبہ، اسمعیل بن رجائ، اوس بن ضمعج، ابو مسعود

جس وقت رعایا میں سے کوئی شخص امامت کرتا ہو اسی دوران حاکم وقت آجائے تو وہ امام پیچھے چلا جائے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت رعایا میں سے کوئی شخص امامت کرتا ہو اسی دوران حاکم وقت آجائے تو وہ امام پیچھے چلا جائے

جلد : جلد اول حدیث 787

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتْ الْأُولَى فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَكَبَّرَ بِالنَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ وَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، یعقوب، ابن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا علم ہوا کہ قبیلہ عمرو بن عوف کی باہمی جنگ ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں مصالحت کرانے کے واسطے تشریف لے گئے اور چند حضرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ وہاں پر روک لئے گئے (تاخیر ہوگئی) اور نماز ظہر کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال حضرت ابوبکر کے پاس پہنچے اور فرمایا اے ابوبکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تاخیر ہوگئی ہے اور نماز کا وقت ہوگیا ہے تم نماز کی امامت کر سکتے ہو۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا جی ہاں اگر تم چاہو۔ بلال نے تکبیر

پڑھی اور حضرت ابو بکر آگے بڑھے لوگوں نے تکبیر پڑھی اس دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے صفوں کے اندر کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ نماز میں شرکت فرمالیں اس دوران لوگوں نے دستک دینا شروع کر دیا لیکن ابو بکر بحالت نماز کسی کی جانب خیال نہیں فرماتے تھے پس جس وقت لوگوں نے بہت زیادہ دستک دیں تو انہوں نے دیکھا تو ان کو علم ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی جانب اشارہ فرمایا کہ نماز کی امامت فرمائیں اس وقت ابو بکر نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور خداوند قدوس کا شکر ادا کیا اس پر کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو امام کے قابل خیال فرمایا تو وہ پیچھے چلے آئے یہاں تک کہ صف میں شرکت فرمالی اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی امامت کرائی اور جس وقت نماز سے فراغت فرمائی تو لوگوں کی جانب خطاب فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم لوگوں کی یہ حالت ہے جس وقت تم لوگوں کو کسی قسم کا کوئی حادثہ پیش آجاتا ہے بحالت نماز تو تم لوگ دستک دینے لگ جاتے ہو دراصل دستک دینا تو خواتین کے واسطے ہے اب جس وقت کوئی شخص کی آواز سنے گا تو وہ اس جانب خیال کرے گا پھر حضرت ابو بکر صدیق نے ارشاد فرمایا کہ تم نے کس وجہ سے نماز نہیں ادا کی میں نے جس وقت تمہاری جانب اشارہ کیا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ ابو قحافہ کے صاحبزادے کے شایان شان نہیں تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں امامت کریں۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابن عبدالرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

اگر امام اپنی رعایا میں سے کسی کی اقتداء میں نماز ادا کرے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر امام اپنی رعایا میں سے کسی کی اقتداء میں نماز ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 788

راوی: علی بن حجر، اسمعیل، حمید، انس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کہ ہمراہ آخری نماز ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت ابوبکر صدیق کی اقتداء میں ادا فرمائی۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، حمید، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر امام اپنی رعایا میں سے کسی کی اقتداء میں نماز ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 789

راوی: محمد بن مثنی، بکر بن عیسیٰ صاحب بصری، شعبہ، نعیم بن ابوھند، ابووائل، مسروق، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى لِلنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ

محمد بن مثنی، بکر بن عیسیٰ صاحب بصری، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے نماز کی امامت فرمائی اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف میں تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، بکر بن عیسیٰ صاحب بصری، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ صدیقہ

جو شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو ان کی اجازت کے بغیر ان کو امامت نہ کرے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو شخص کسی قوم سے ملنے جائے تو ان کی اجازت کے بغیر ان کو امامت نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 790

راوی: سوید بن نضر، عبداللہ، ابان بن یزید، بذیل بن میسرة، ابوعطیة، مالک بن الحویرث

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى لَنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ

سوید بن نضر، عبداللہ، ابان بن یزید، بذیل بن میسرة، ابوعطیة، مالک بن الحویرث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص کسی قوم سے ملاقات کے واسطے جائے تو (ان کی اجازت کے بغیر) نماز نہ پڑھے۔

راوی: سوید بن نضر، عبداللہ، ابان بن یزید، بذیل بن میسرة، ابوعطیة، مالک بن الحویرث

نابینا شخص کی امامت

باب : امامت کے متعلق احادیث

نابینا شخص کی امامت

جلد : جلد اول حدیث 791

راوی: ہارون بن عبداللہ، معن، مالک، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، محمود بن ربیع

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا

أَسَمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنْ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، محمود بن ربیع سے روایت ہے کہ حضرت عتبان بن مالک اپنی قوم کی امامت فرمایا کرتے تھے اور وہ نابینا تھے انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کبھی اندھیرا چھاجاتا ہے اور بارش ہوتی ہے اور نالے بھی چلتے ہیں۔ میں ایک نابینا شخص ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے مکان میں کسی جگہ نماز پڑھ لیں میں اسی جگہ نماز ادا کرلیا کروں گا۔ یہ بات سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکان کے اندر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ تم لوگ کس جگہ کے بارے میں خواہش کرتے ہو کہ میں اس جگہ پر نماز ادا کروں؟ انہوں نے مکان کے اندر ایک جگہ کی نشاندہی فرمائی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ پر نماز ادا فرمائی۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، مالک، حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، محمود بن ربیع

نابالغ لڑکا امامت کر سکتا ہے یا نہیں؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

نابالغ لڑکا امامت کر سکتا ہے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 792

راوی: موسی بن عبدالرحمن مسروقی، حسین بن علی، زائدة، سفیان، ایوب عمرو بن سلمه

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ

سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ الْقُرْآنَ فَأَتَى أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَجَاءَ أَبِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

موسی بن عبدالرحمن مسروقی، حسین بن علی، زائدۃ، سفیان، ایوب عمرو بن سلمہسے روایت ہے کہ ہم لوگوں کے پاس سواری کرنے والے لوگ گزرا کرتے تھے ہم لوگ ان لوگوں سے قرآن کریم کی تلاوت حاصل کیا کرتے تھے تو میرے والد ماجد خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کی وہ شخص امامت کرے جو کہ قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو۔ جس وقت میرے والد واپس آئے تو انہوں نے یہ بیان فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاہے کہ وہ شخص امامت کرے جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو پھر لوگوں نے دیکھا تو سب سے زیادہ مجھ کو قرآن کریم یاد نکلا۔ میں ان حضرات کی امامت کر تا رہا اس وقت میری عمر ساٹھ سال کی تھی۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن مسروقی، حسین بن علی، زائدۃ، سفیان، ایوب عمرو بن سلمہ

جس وقت امام نماز پڑھانے کے واسطے باہر کی جانب نکلے تو اس وقت لوگ کھڑے ہوں

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت امام نماز پڑھانے کے واسطے باہر کی جانب نکلے تو اس وقت لوگ کھڑے ہوں

جلد : جلد اول   حدیث 793

راوی: علی بن حجر، ہیثم، ہشام بن ابوعبداللہ وحجاج بن ابوعثمان، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

علی بن حجر، ہیثم، ہشام بن ابو عبداللہ و حجاج بن ابو عثمان، یحیی بن ابو کثیر، عبداللہ بن ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت نماز کی تکبیر شروع ہو تو تم لوگ اس وقت تک نہ کھڑے ہوں کہ جس وقت تک تم لوگ مجھ کو نہ دیکھ لو۔

راوی: علی بن حجر، ہیثم، ہشام بن ابو عبداللہ و حجاج بن ابو عثمان، یحیی بن ابو کثیر، عبداللہ بن ابو قتادہ

اگر تکبیر پوری ہونے کے بعد امام کو کوئی کام پیش آجائے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر تکبیر پوری ہونے کے بعد امام کو کوئی کام پیش آجائے؟

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی: زیاد بن ایوب، اسمعیل، عبدالعزیز، انس

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، عبدالعزیز، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نماز کے واسطے تکبیر پڑھی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص سے کان میں گفتگو فرما رہے تھے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے واسطے کھڑے نہیں ہوئے حتی کہ بعض حضرات کو نیند آگئی۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسمعیل، عبدالعزیز، انس

جس وقت امام نماز کی امامت کیلئے اپنی جگہ کھڑا ہو جائے پھر اس کو علم ہو کہ اس کا وضو نہیں ہے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت امام نماز کی امامت کیلئے اپنی جگہ کھڑا ہو جائے پھر اس کو علم ہو کہ اس کا وضو نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 795

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، محمد بن حرب، زبیدی، زهری و الولید، اوزاعی، زهری، ابو سلمه، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَالْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ فَاغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، محمد بن حرب، زبیدی، زہری و الولید، اوزاعی، زہری، ابو سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نماز کی تکبیر ہوئی لوگوں نے صفیں بنائیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ کھڑے ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد آیا کہ میں نے غسل نہیں کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ تم لوگ اسی جگہ ٹھہر جا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مکان میں تشریف لے گئے اور باہر نکل آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا جس وقت ہم لوگ صفیں بنا کر کھڑے ہوئے تھے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، محمد بن حرب، زبیدی، زہری و الولید، اوزاعی، زہری، ابو سلمہ، ابوہریرہ

جس وقت امام کسی جگہ جانے لگے تو کسی کو خلیفہ مقرر کر جانا چاہئے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت امام کسی جگہ جانے لگے تو کسی کو خلیفہ مقرر کر جانا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 796

راوی: احمد بن عبدة، حماد بن زید، ابوحازم، سہل بن سعد

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا حَضَرَ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ فَلَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَنْهُ الْتَفَتَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ امْضِهْ ثُمَّ مَشَى أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى عَلَى عَقِبَيْهِ فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحْ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحْ النِّسَاءُ

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عمرو بن عوف میں جنگ ہوگئی یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گئی آپ نماز ظہر ادا فرما کر ان لوگوں کے پاس تشریف لے گئے اور بلال سے فرمایا اے بلال! جس وقت نماز عصر کا وقت شروع ہو اور میں وہاں پر نہ پہنچوں تو تم ابو بکر سے عرض کرنا کہ وہ نماز کی امامت فرمائیں پس جس وقت نماز عصر کا وقت ہو گیا۔ بلال نے اذان دی پھر تکبیر پڑھی اور حضرت ابو بکر سے کہا کہ تم نماز کی امامت کے واسطے آگے بڑھو چنانچہ ابو بکر آگے کی طرف بڑھ گئے اور نماز کا آغاز فرما دیا جس وقت نماز کی ابتداء فرما چکے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں سے آگے بڑھ کر ابو بکر کی اقتداء میں نماز کی نیت باندھ لی تو لوگوں نے دستک دینا شروع کر دی حضرت ابو بکر کا یہ اصول تھا کہ جس وقت وہ نماز کی حالت میں ہوتے تھے تو وہ کسی کی جانب توجہ نہیں فرماتے تھے مگر جس وقت انہوں نے دیکھا تو رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ رہو اور نماز کی امامت کرو تو حضرت ابو بکر نے خداوند قدوس کا شکر ادا کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ فرمانے پر کہ تم نماز پڑھا پھر فوراوہ پیچھے آگئے۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھ گئے اور نماز کی امامت فرمائی اس کے بعد نماز سے فراغت کے بعد فرمایا اے ابو بکر جس وقت میں نے تمہاری جانب اشارہ کیا تھا تو تم اپنی جگہ پر نماز کس وجہ سے نہیں پڑھاتے رہے۔ ابو بکر نے فرمایا ابو قحافہ کے لڑکے کی (یعنی میری) یہ مجال ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت کرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں کو نماز کی حالت میں کسی قسم کا کوئی حادثہ پیش آجائے تو مردوں کو چاہیے کہ کہہ لیا کریں اور خواتین کو چاہیے کہ وہ دستک دیا کریں۔

راوی : احمد بن عبدة، حماد بن زید، ابوحازم، سہل بن سعد

امام کی اتباع کا حکم

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کی اتباع کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 797

راوی: هناد بن سری، ابن عیینه، زهری، انس

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ يَعُودُونَهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ہناد بن سری، ابن عیینہ، زہری، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں کروٹ پر ایک مرتبہ گھوڑے سے گر گئے تو صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مزاج پرسی کے لئے تشریف لے گئے اور نماز کا وقت ہو گیا جس وقت آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے فراغت فرمائی تو ارشاد فرمایا امام اسی واسطے ہوتا ہے کہ اس کی تابعداری کی جائے اور جس وقت وہ رکوع کرے تو تم لوگ بھی رکوع کرو اور جس وقت وہ سجدہ میں جائے تو تم بھی سجدہ میں جاؤ اور جس وقت وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو۔

راوی : ہناد بن سری، ابن عیینہ، زہری، انس

اس شخص کی پیروی کرنا جو امام کی اتباع کر رہا ہو

باب : امامت کے متعلق احادیث

اس شخص کی پیروی کرنا جو امام کی اتباع کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 798

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، جعفر بن حیان، ابونضرة، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، جعفر بن حیان، ابونضرة، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کی جانب دیکھا کہ وہ حضرات نماز میں پیچھے کی طرف کھڑے ہوتے ہیں (پہلی صف میں نہیں کھڑے ہوتے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ آگے کی طرف بڑھو اور میری فرمانبرداری کرو اور تمہارے بعد جو حضرات ہیں وہ تمہاری اتباع کریں اور بعض لوگ اس قسم کے ہیں جو کہ نماز میں تم لوگوں سے پیچھے رہا کریں گے یہاں تک کہ خدا تعالی بھی ان کو پیچھے ڈال دے گا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، جعفر بن حیان، ابو نضرة، ابوسعید خدری

باب : امامت کے متعلق احادیث

اس شخص کی پیروی کرنا جو امام کی اتباع کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ جریری، ابو نضرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ نَحْوَهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ جریری، ابو نضرہ سے بھی حدیث سابق کی مثل روایت منقول ہے

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ جریری، ابو نضرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

اس شخص کی پیروی کرنا جو امام کی اتباع کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 800

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، موسیٰ بن ابوعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَتْ

وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، موسیٰ بن ابوعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق کو نماز کی امامت فرمانے کا حکم فرمایا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق کے سامنے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز امامت فرمارہے تھے اور حضرت ابوبکر صدیق لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور تمام حضرات حضرت ابوبکر صدیق کی اقتداء میں نماز ادا فرمارہے تھے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، موسیٰ بن ابوعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : امامت کے متعلق احادیث

اس شخص کی پیروی کرنا جو امام کی اتباع کر رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 801

راوی: عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراھیم، یحیی یعنی ابن یحیی، حمید بن عبدالرحمن بن حمید رواسی، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُنَا مَوْقِفُ الْإِمَامِ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً وَالِاخْتِلَافُ فِي ذَلِكَ

عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، یحیی یعنی ابن یحیی، حمید بن عبدالرحمن بن حمید رواسی، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کی امامت فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے حضرت ابوبکر صدیق تھے جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر پڑھتے ہم لوگوں کو سنانے کے واسطے (تو ہم لوگ حضرت ابوبکر کی اتباع کرتے) اور حضرت ابوبکر صدیق حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرتے۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، یحیی یعنی ابن یحیی، حمید بن عبد الرحمن بن حمید رواسی، ابوزبیر، جابر

جس وقت تین آدمی موجود ہوں تو مقتدی اور امام کس طرف کھڑے ہوں؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت تین آدمی موجود ہوں تو مقتدی اور امام کس طرف کھڑے ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 802

راوی : محمد بن عبید الکوفی، محمد بن فضیل، ہارون بن عنترۃ، عبد الرحمن بن اسود، اسود، علقمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ نِصْفَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْتَغِلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلُّوا لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

محمد بن عبید الکوفی، محمد بن فضیل، ہارون بن عنترۃ، عبد الرحمن بن اسود، اسود، علقمہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں دوپہر کے وقت پہنچے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ دور نزدیک ہے جس وقت مالدار لوگ نماز کے وقت دوسرے کاموں میں مشغول رہیں گے تو تم لوگ اپنے وقت پر نماز ادا کرنا پھر حضرت عبداللہ بن مسعود کھڑے ہو گئے اور حضرت علقمہ اور حضرت اسود کے درمیان میں کھڑے ہو کر نماز ادا فرمائی اس کے بعد فرمایا میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طریقہ سے عمل فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن عبید الکوفی، محمد بن فضیل، ہارون بن عنترۃ، عبد الرحمن بن اسود، اسود، علقمہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت تین آدمی موجود ہوں تو مقتدی اور امام کس طرف کھڑے ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 803

راوی: عبدة بن عبداللہ، زید بن حباب، افلح بن سعید، بریدة بن سفیان بن فروة اسلمی، غلام، مسعود

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ غُلَامٍ لِجَدِّهِ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ فَقَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ يَا مَسْعُودُ ائْتِ أَبَا تَمِيمٍ يَعْنِي مَوْلَاهُ فَقُلْ لَهُ يَحْمِلْنَا عَلَى بَعِيرٍ وَيَبْعَثْ إِلَيْنَا بِزَادٍ وَدَلِيلٍ يَدُلُّنَا فَجِئْتُ إِلَى مَوْلَايَ فَأَخْبَرْتُهُ فَبَعَثَ مَعِي بِبَعِيرٍ وَوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ فَجَعَلْتُ آخُذُ بِهِمْ فِي إِخْفَاءِ الطَّرِيقِ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَقَدْ عَرَفْتُ الْإِسْلَامَ وَأَنَا مَعَهُمَا فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقُمْنَا خَلْفَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ بُرَيْدَةُ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

عبدة بن عبد اللہ، زید بن حباب، افلح بن سعید، بریدة بن سفیان بن فروة اسلمی، غلام، مسعود سے روایت ہے کہ میرے سامنے سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ گزرے۔ ابو بکر نے مجھ سے فرمایا تم اپنے آقا ابو تمیم کی خدمت میں جاؤ اور ان سے عرض کرو کہ ہم کو ایک اونٹ سواری کے واسطے دے دو سامان سفر بھی دے دو اور راستہ کی رہبری کرنے کے واسطے ایک شخص بھی دے دو جو کہ ہم کو مدینہ منورہ کا راستہ بتلا دے چنانچہ میں اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا انہوں نے میرے ساتھ ایک اونٹ اور دودھ کی ایک مشک بھیجی پھر میں ان کو لے کر خفیہ راستوں سے روانہ ہو گیا (تاکہ مشرکین کو میری سرگرمی کا علم نہ ہو سکے) اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب کھڑے ہوئے اور اس زمانہ میں میں مذہب اسلام سے واقف ہو گیا تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس وجہ سے بھی حاضر ہوا اور دونوں کے درمیان میں کھڑا ہو گیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سینہ پر ہاتھ مارا اور وہ پیچھے چلے اور اس کے بعد ہم دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔

راوی : عبدۃ بن عبد اللہ، زید بن حباب، افلح بن سعید، بریدۃ بن سفیان بن فروۃ اسلمی، غلام، مسعود

اگر تین اشخاص اور ایک عورت ہو تو کس طرح کھڑے ہوں؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر تین اشخاص اور ایک عورت ہو تو کس طرح کھڑے ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 804

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِذَا كَانُوا رَجُلَيْنِ وَامْرَأَتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ان کی دادی محترمہ حضرت ملیکہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا تناول فرمانے کے واسطے دعوت دی جو کھانا انہوں نے تیار فرمایا تھا وہ کھانا کھانے کے واسطے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا۔ تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا تناول فرمایا پھر فرمایا تم کھڑے ہو جاؤ میں تم کو نماز پڑھاؤں۔ حضرت انس نے فرمایا کہ میں اٹھا اور ایک بوریا جو کہ زمین پر بچھاتے بچھاتے سیاہ ہو چکا تھا اس کو میں نے پانی سے دھویا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور میں اور ایک یتیم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے اور وہ بوڑھی خاتون بھی پیچھے تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت ادا فرمائی اور سلام پھیرا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک

جس وقت دو مرد اور دو خواتین ہوں تو کس طریقہ سے صف بنائی جائے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت دو مرد اور دو خواتین ہوں تو کس طریقہ سے صف بنائی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 805

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرة، ثابت، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَالْيَتِيمُ وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ قَالَ فَصَلَّى بِنَا

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز ہمارے مکان پر تشریف لائے تو اس وقت کوئی شخص وہاں موجود نہ تھا لیکن میں اور میری والدہ ایک یتیم لڑکا اور ام حرام میری خالہ موجود تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ میں تمہارے ساتھ نماز ادا کروں گا۔ اس وقت نماز کا وقت نہ تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی (تبرک کے واسطے)۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، انس بن مالک

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت دو مرد اور دو خواتین ہوں تو کس طریقہ سے صف بنائی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 806

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُخْتَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، انس سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے اور ان کی والدہ محترمہ اور خالہ صاحبہ موجود تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس کو دائیں جانب کھڑا کیا اور والدہ صاحبہ اور خالہ کو اپنے پیچھے کھڑا کیا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، انس

جس وقت ایک لڑکا اور ایک خاتون موجود ہو تو امام کو کس جگہ کھڑا ہونا چاہیے؟

باب: امامت کے متعلق احادیث

جس وقت ایک لڑکا اور ایک خاتون موجود ہو تو امام کو کس جگہ کھڑا ہونا چاہیے؟

جلد : جلد اول   حدیث 807

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، حجاج، ابن جریج، زیاد، قزعة، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ

خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي مَعَهُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، زیاد، قزعۃ، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے ایک روز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر میں نماز ادا کی اور حضرت عائشہ صدیقہ ہمارے پیچھے کھڑی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر میں تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتا جاتا تھا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، زیاد، قزعۃ، عبداللہ ابن عباس

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت ایک لڑکا اور ایک خاتون موجود ہو تو امام کو کس جگہ کھڑا ہونا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 808

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، انس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَنَا

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ نماز ادا فرمائی اور ہمارے مکان کی ایک خاتون بھی موجود تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھاتے وقت مجھ کو دائیں جانب کھڑا فرمایا اور خاتون کو اپنے پیچھے کی جانب کھڑا فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسیٰ بن انس، انس

جس وقت ایک لڑکا امام کے ساتھ موجود ہو تو کس جگہ امام کو کھڑا ہونا چاہئے ؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت ایک لڑکا امام کے ساتھ موجود ہو تو کس جگہ امام کو کھڑا ہونا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 809

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، ایوب، عبدالله بن سعید بن جبیر، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ بِي هَكَذَا فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ایوب، عبد اللہ بن سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں رات میں حضرت میمونہ کے گھر پر رہا جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ تھیں رات میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے واسطے بیدار ہوئے میں بھی ساتھ میں اٹھ گیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا سر پکڑ کر مجھ کو دائیں جانب کھڑا کر لیا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ایوب، عبد اللہ بن سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس

امام کے قریب کن لوگ کھڑے ہوں اور ان کے قریب کون ہوں؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کے قریب کن لوگ کھڑے ہوں اور ان کے قریب کون ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 810

راوی: ھناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ

ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے تھے بحالت نماز اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم لوگ آگے پیچھے کی جانب نہ کھڑے ہوں ورنہ تم لوگوں کے قلوب میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور میرے قریب (پہلی صف میں) وہ حضرات رہیں گے جو کہ عقل مند ہیں (سمجھ بوجھ والے اہل علم اور معمر لوگ) پھر وہ لوگ رہیں گے جو کہ ان سے نزدیک ہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ جو ان سے نزدیک ہیں۔ ابومسعود نے کہا آج کے دن تم لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کے قریب کن لوگ کھڑے ہوں اور ان کے قریب کون ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی: محمد بن عمر بن علی بن مقدم، یوسف بن یعقوب، تیمی ابومجلز، قیس بن عباد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ

بنِ عُبَادٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي جَبْذَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ مَقَامِي فَوَاللهِ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا انْصَرَفَ فَإِذَا هُوَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتَى لَا يَسُؤْكَ اللهُ إِنَّ هَذَا عَهْدٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ نَلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ أَهْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ وَاللهِ مَا عَلَيْهِمْ آسَى وَلَكِنْ آسَى عَلَى مَنْ أَضَلُّوا قُلْتُ يَا أَبَا يَعْقُوبَ مَا يَعْنِي بِأَهْلِ الْعُقَدِ قَالَ الْأُمَرَاءُ

محمد بن عمر بن علی بن مقدم، یوسف بن یعقوب، تیمی ابومجلز، قیس بن عباد سے روایت ہے کہ میں مسجد کے اندر پہلی صف میں تھا کہ اس دوران ایک آدمی نے مجھ کو پیچھے کی جانب پکڑ لیا اور پکڑ کر پنی طرف کھینچ لیا اور خود وہ شخص میری جگہ کھڑا ہو گیا تو خدا کی قسم مجھ کو نماز میں (غصہ کی وجہ سے) ہونے کا دھیان اور احساس ہی نہیں رہا۔ جس وقت میں نماز سے فارغ ہو گیا تو پتہ چلا کہ وہ شخص حضرت ابی بن کعب ہیں انہوں نے بیان کیا اے نوجوان شخص! خداوند قدوس تم کو رنج و غم میں مبتلا نہ کرے۔ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت ہے کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک رہیں اس کے بعد خانہ کعبہ کی جانب چہرہ انور کر کے ارشاد فرمایا کہ خانہ کعبہ کے پروردگار کی قسم اہل عقد یعنی حکمران لوگ جس وقت نماز کا اہتمام کرتے اور لوگ نماز کی صفوں کا دھیان رکھتے تھے وہ لوگ وفات کر گئے۔ تین مرتبہ اسی طرح ارشاد فرمانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم مجھ کو اس کا افسوس نہیں ہے افسوس تو ان لوگوں پر ہے کہ جنہوں نے دوسروں کو گمراہ کیا۔ میں نے دریافت کیا کہ اے ابویعقوب! اہل عقد سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ حاکم اور مالدار لوگ۔

راوی : محمد بن عمر بن علی بن مقدم، یوسف بن یعقوب، تیمی ابومجلز، قیس بن عباد

امام کے نکلنے سے پہلے صفیں سیدھی کر لینا

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کے نکلنے سے پہلے صفیں سیدھی کر لینا

جلد : جلد اول — حدیث 812

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقُمْنَا فَعُدِّلَتْ الصُّفُوفُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا قَدْ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ وَصَلَّى

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ، فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ تکبیر پڑھی گئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے سے قبل ہی صفوف کو ٹھیک کر لیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اپنے مصلی پر کھڑے ہو کر تکبیر پڑھنے ہی والے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخ موڑا اور فرمایا تم لوگ اپنی اپنی جگہ کھڑے رہو ہم لوگ کھڑے کھڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منتظر رہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرما کر نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر پڑھی اور نماز ادا فرمائی۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

امام کس طریقہ سے صفوں کو درست کرے

باب: امامت کے متعلق احادیث

امام کس طریقہ سے صفوں کو درست کرے

جلد : جلد اول   حدیث 813

راوی: قتیبہ بن سعید، ابواحوص، سماک، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ فَأَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنْ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

قتیبہ بن سعید، ابواحوص، سماک، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں کے درمیان ایک جانب سے دوسری جانب جایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے مونڈھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ تم لوگ بالکل اختلاف نہ کرو ورنہ تم لوگوں کے قلوب میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ خداوند قدوس اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے دعا فرماتے ہیں آگے والی صف والوں کی واسطے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابواحوص، سماک، نعمان بن بشیر

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کس طریقہ سے صفوں کو درست کرے

جلد : جلد اول حدیث 814

راوی: قتیبہ بن سعید، ابواحوص، منصور، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُتَقَدِّمَةِ

قتیبہ بن سعید، ابواحوص، منصور، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی صفوں کے درمیان ادھر ادھر تشریف لے جاتے اور ہمارے مونڈھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور ارشاد فرماتے تم لوگ اختلاف نہ کرو ورنہ تم لوگوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے

کہ خداوند قدوس اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے آگے کی صف والے نمازیوں کے لئے دعا مانگتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابواحوص، منصور، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب

جس وقت امام آگے کی جانب بڑھے تو صف کو برابر کرنے کے واسطے کیا کہنا چاہئے ؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت امام آگے کی جانب بڑھے تو صف کو برابر کرنے کے واسطے کیا کہنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 815

راوی: بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان، عمارة بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلْيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَمْ مَرَّةً يَقُولُ اسْتَوُوا

بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان، عمارة بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے مونڈھوں پر اور سینوں پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرمایا کرتے تھے کہ تم لوگ برابر ہو جاؤ اور آگے پیچھے نہ ہو ورنہ تم لوگوں کے قلوب میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور میرے سے وہ لوگ قریب رہیں جو کہ سمجھ بوجھ والے حضرات ہیں پھر وہ لوگ نزدیک رہیں جو کہ اس سے نزدیک ہیں پھر وہ لوگ جو کہ ان سے نزدیک ہیں۔

راوی : بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان، عمارة بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود

امام کتنی بار یہ کہے کہ تم لوگ برابر ہو جاؤ؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کتنی بار یہ کہے کہ تم لوگ برابر ہو جاؤ؟

جلد : جلد اول حدیث 816

راوی: ابوبکر بن نافع، بھزبن اسد، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اسْتَوُوا اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

ابو بکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے تم لوگ برابر ہو جاؤ تم لوگ برابر ہو جاؤ تم لوگ برابر ہو جاؤ۔ خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم لوگوں کو اس طریقہ سے دیکھتا ہوں پیچھے کی جانب سے کہ جس طریقہ سے کہ میں تم کو آگے کی جانب سے دیکھتا ہوں۔

راوی: ابو بکر بن نافع، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

امام لوگوں کو صفیں درست کرنے کی توجہ دلائے اور لوگوں کو ملا کر کھڑے ہونے کی ہدایت کرے

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام لوگوں کو صفیں درست کرنے کی توجہ دلائے اور لوگوں کو ملا کر کھڑے ہونے کی ہدایت کرے

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوتے تو ہم لوگوں کی جانب تکبیر تحریمہ سے قبل متوجہ ہوتے پھر ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنی صفیں برابر کرو (اور تم لوگ مل کر کھڑے ہو جاؤ) اس لئے کہ میں تم لوگوں کو پیچھے کی جانب دیکھتا ہوں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام لوگوں کو صفیں درست کرنے کی توجہ دلائے اور لوگوں کو ملا کر کھڑے ہونے کی ہدایت کرے

جلد : جلد اول حدیث 818

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابوهشام، ابان، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيَاطِينَ تَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابوہشام، ابان، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ صفوں کو ملا ہوا رکھا کرو اور تم لوگ صفیں قریب (قریب) کھڑی کرو اور درمیان میں اس قدر فاصلہ نہ رکھو دوسری صف کھڑی ہو جائے خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ وہ صفوں کے درمیان داخل ہو جاتا (اور ایسا لگتا ہے کہ) گویا کہ وہ کالے رنگ کا بکری کا بچہ ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، ابوہشام، ابان، قتادہ، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام لوگوں کو صفیں درست کرنے کی توجہ دلائے اور لوگوں کو ملا کر کھڑے ہونے کی ہدایت کرے

جلد : جلد اول حدیث 819

راوی: قتیبه، فضیل بن عیاض، اعمش، مسیب بن رافع، تیمیم بن طرفة، جابربن سمرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ يَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، مسیب بن رافع، تیمیم بن طرفة، جابر بن سمرة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ تم لوگ فرشتوں کی طرح سے خداوند قدوس کے سامنے صف نہیں باندھتے ہو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتے کس طریقہ سے اپنے پروردگار کے سامنے صف باندھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ مکمل کرتے ہیں پہلی صف کو (یعنی آگے والی صف کو) پھر جس وقت وہ صف پوری ہو جاتی ہے تو پھر وہ دوسری صف بناتے ہیں اور صف کے اندر مل کر کھڑا ہوتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، مسیب بن رافع، تیمیم بن طرفة، جابر بن سمرة

پہلی صف کی دوسری صف پر فضیلت

باب : امامت کے متعلق احادیث

پہلی صف کی دوسری صف پر فضیلت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 820

راوی: یحیی بن عثمان حمصی، بقیة، بحیربن سعد، خالد بن معدان، جبیربن نفیر، عرباض بن ساریہ

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً

یحیی بن عثمان حمصی، بقیة، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف کے واسطے تین مرتبہ دعا مانگا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری صف کے واسطے ایک مرتبہ دعا مانگتے۔

راوی: یحیی بن عثمان حمصی، بقیة، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، عرباض بن ساریہ

پیچھے والی صف سے متعلق

باب : امامت کے متعلق احادیث

پیچھے والی صف سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 821

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

اسمعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ پہلی صف کو مکمل کرو پھر اس کے بعد والی صف کو مکمل کرو اگر (اتفاق سے) کچھ کمی باقی رہ جائے تو تم پیچھے والی صف میں رہو (نہ کہ پہلی صف میں(

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادہ، انس

جو شخص صفوں کو ملائے

باب: امامت کے متعلق احادیث

جو شخص صفوں کو ملائے

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: عیسی بن ابراهیم بن مثرود، عبدالله بن وهب، معاویہ بن صالح، ابوزاهریة، کثیر بن مرة، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

عیسی بن ابراہیم بن مثرود، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریۃ، کثیر بن مرۃ، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو صفوں کو ملائے گا تو خداوند قدوس بھی اس کو ملا دے گا اور جو شخص صف کو کاٹ دے گا تو خداوند قدوس بھی اس کو کاٹ دے گا۔

راوی : عیسی بن ابراہیم بن مثرود، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریۃ، کثیر بن مرۃ، عبداللہ بن عمر

مردوں کی صف میں کونسی صف بری ہے اور خواتین کی کونسی صف بہتر ہے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

مردوں کی صف میں کونسی صف بری ہے اور خواتین کی کونسی صف بہتر ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 823

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، سهیل، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَائِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی صف میں بہترین صف وہ صف ہے جو کہ سب سے آگے ہو (یعنی امام کے نزدیک ہو) اور بدترین صف وہ ہے کہ جو کہ تمام کے بعد ہو (یعنی خواتین کے نزدیک جو صف ہو) خواتین کی صفوں میں بہتر صف وہ ہے جو کہ تمام کے بعد ہو اور بدترین صف وہ صف ہے کہ جو کہ تمام سے آگے ہو (یعنی مردوں کے نزدیک ہو)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل، ابوہریرہ

ستون کے درمیان صف بندی

باب : امامت کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 824

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، یحیی بن ھانی، عبدالحمید بن محمود

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ أَنَسٍ فَصَلَّيْنَا مَعَ أَمِيرٍ مِنْ الْأُمَرَائِ فَدَفَعُونَا حَتَّى قُمْنَا وَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَجَعَلَ أَنَسٌ يَتَأَخَّرُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، یحیی بن ہانی، عبدالحمید بن محمود سے روایت ہے کہ ہم لوگ انس کے ہمراہ تھے تو ہم لوگوں نے ایک حاکم کے ساتھ نماز ادا کی۔ لوگوں نے اس قدر پیچھے کی جانب ڈال دیا یہاں تک کہ ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور نماز ادا کی دو ستون کے درمیان اور اس وجہ سے انس کبھی پیچھے کی طرف ہٹے تھے اور انس فرماتے تھے کہ ہم لوگ دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس سے بچتے تھے یعنی دو ستون کے درمیان کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ پیچھے والی صف الگ کرتے تھے۔

راوی : عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، یحیی بن ہانی، عبدالحمید بن محمود

باب : امامت کے متعلق احادیث

ستون کے درمیان صف بندی

جلد : جلد اول حدیث 825

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ الْبَرَائِ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كُنَّا إِذَا

صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء، براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم لوگ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے تو میں چاہتا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب کھڑا ہوں۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، ثابت بن عبید، ابن براء، براء بن عازب

امام نماز پڑھنے میں کس قدر تخفیف سے کام لے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام نماز پڑھنے میں کس قدر تخفیف سے کام لے؟

جلد : جلد اول حدیث 826

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ السَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی امامت کرے تو ہلکی نماز پڑھے کیونکہ جماعت میں مریض بھی ہے اور بوڑھا آدمی بھی ہے اور جب کوئی شخص تنہا نماز پڑھے تو جس قدر دل چاہے نماز لمبی کرے یعنی چاہے جس قدر طویل رکعات پڑھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام نماز پڑھنے میں کس قدر تخفیف سے کام لے ؟

جلد : جلد اول حدیث 827

راوی: قتیبه، ابوعوانه، قتاده، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے ہلکی اور پوری نماز پڑھا کرتے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام نماز پڑھنے میں کس قدر تخفیف سے کام لے ؟

جلد : جلد اول حدیث 828

راوی: سوید بن نصر، عبدالله، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، عبدالله بن ابوقتاده

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأُوجِزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا میں جس وقت نماز پڑھنے کے واسطے کھڑا ہوتا ہوں پھر میں بچے کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ مجھ کو یہ بات ناگوار معلوم ہوتی ہے کہ اس کی والدہ کو تکلیف پہنچے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

امام کیلئے طویل قرات کے بارے میں

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کیلئے طویل قرات کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 829

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، ابن ابوذئب، حلوث بن عبدالرحمن، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، ابن ابوذئب، حلوث بن عبدالرحمن، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ہلکی پڑھنے کا حکم فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں سورہ صافات کی تلاوت فرماتے تھے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، ابن ابوذئب، حلوث بن عبدالرحمن، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

امام کو نماز کے درمیان کون کونسا کام کرنا درست ہے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام کو نماز کے درمیان کون کونسا کام کرنا درست ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 830

راوی: قتیبہ، سفیان، عثمان بن ابوسلیمان، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا

قتیبہ، سفیان، عثمان بن ابوسلیمان، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامت فرما رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کاندھوں پر (اپنی نواسی) حضرت امامہ بنت ابی العاص کو اٹھائے ہوئے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرنے کے واسطے ان کو زمین پر بٹھلاتے تھے پھر جب سجدہ سے اٹھتے تو اس کو اٹھاتے اور اپنے کاندھوں پر بٹھلاتے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عثمان بن ابوسلیمان، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

امام سے آگے رکوع اور سجدہ کرنا

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام سے آگے رکوع اور سجدہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 831

راوی: قتیبه، حماد، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

قتیبہ، حماد، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز کی حالت میں اپنا سر امام کے سر اٹھانے سے قبل اٹھالیتا ہے تو وہ شخص اس بات کا خوف نہیں کرتا کہ خداوند قدوس اس کا سر گدھے کے سر جیسا بنادے۔

راوی: قتیبہ، حماد، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام سے آگے رکوع اور سجدہ کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 832

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن علیۃ، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید، براء بن عازب سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرات صحابہ کرام نماز ادا فرماتے تھے اور رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو وہ صحابہ سیدھے کھڑے رہتے جس وقت وہ حضرات دیکھ لیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چلے گئے ہیں تو وہ حضرات اس وقت سجدہ فرماتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید، براء بن عازب

باب : امامت کے متعلق احادیث

امام سے آگے رکوع اور سجدہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: مومل بن هشام، اسماعیل ابن علیة، سعید، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى فَلَمَّا كَانَ فِي الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ أُقِرَّتْ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قَالَ لَا وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا صَلَاتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعْ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ

مومل بن ہشام، اسماعیل ابن علیۃ، سعید، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری نے نماز پڑھائی پس جب وہ نماز میں بیٹھ گئے تو ایک شخص آیا اور عرض کیا نماز قائم کی گئی ہے نیکی اور پاکی سے۔ پس جس وقت حضرت ابو موسیٰ نے سلام پھیرا تو وہ لوگوں کی جانب مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ تم میں سے کس نے یہ بات کہی ہے؟ یہ بات سن کر تمام حضرات بالکل خاموش رہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہو سکتا ہے کہ تم نے ہی یہ بات کہی ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ نہیں مجھے اندیشہ ہے کہ تم ایسا نہ ہو کہ ناراض ہو جاؤ۔ تم ناراض نہ ہونا۔ حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز اور اس کے طریقے سکھلایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امام تو اس واسطے ہے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے جس

وقت وہ تکبیر پڑھے تو تم بھی تکبیر پڑھو۔ جس وقت وہ آمین کہے تو تم لوگ بھی آمین کہو۔ خدا تعالی اس کی دعا قبول فرمائے گا اور جس وقت وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جس وقت وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھا اور جس وقت وہ (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ) کہے تو تم (رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ) پڑھو۔ خداوند قدوس تم لوگوں کے کلمے کو ضرور سن لے گا اور جس وقت وہ سجدہ میں جائے تو تم بھی سجدہ میں جا اور جس وقت وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اس لئے کہ امام تم سے پہلے ہی سجدہ میں جاتا ہے اور سر اٹھاتا ہے اور تم لوگوں کا ہر ایک رکن اس کے بعد انجام پائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس طرف کی کمی دوسری طرف سے پوری ہو جائے گی۔

راوی: مومل بن ہشام، اسماعیل ابن علیۃ، سعید، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ

کوئی شخص امام کی اقتداء توڑ کر مسجد کے کونہ میں علیحدہ نماز ادا کرے

باب : امامت کے متعلق احادیث

کوئی شخص امام کی اقتداء توڑ کر مسجد کے کونہ میں علیحدہ نماز ادا کرے

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، اعمش، محارب بن دثار، جابر

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ مُعَاذٍ فَطَوَّلَ بِهِمْ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذٌ الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ أَصْبَحْتُ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى مُعَاذٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَمِلْتُ عَلَى نَاضِحِي مِنْ النَّهَارِ فَجِئْتُ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَرَأَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا فَطَوَّلَ فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِي نَاحِيَةِ

الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُالِائْتِمَامُ بِالْإِمَامِ يُصَلِّي قَاعِدًا

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، اعمش، محارب بن دثار، جابر سے روایت ہے کہ ایک شخص قبیلہ انصار میں سے حاضر ہوا اور نماز کھڑی تھی وہ شخص مسجد میں داخل ہو گیا اور اس نے حضرت معاذ بن جبل کی قتداء میں جا کر نماز باجماعت میں شرکت کر لی حضرت معاذ نے رکعت کو طویل کیا (یعنی سورت کو طویل کرنا شروع کیا) اس شخص نے نماز توڑ کر ایک کونہ میں کھڑے ہو کر علیحدہ نماز ادا کی اور پھر وہ شخص چلا گیا۔ جس وقت حضرت معاذ نماز سے فارغ ہو گئے تو لوگوں نے اس سے نقل کیا کہ فلاں آدمی نے اس طرح سے ایک حرکت کی ہے۔ حضرت معاذ نے ان سے فرمایا کہ جب صبح ہو جائے تو میں اس سلسلہ میں یہ واقعہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کروں گا۔ بہر حال حضرت معاذ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور تمام حالت بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو بلا بھیجا اور اس کو طلب فرما کر اس سے دریافت کیا کہ تم نے یہ کس وجہ سے کیا؟ اور کیوں یہ کام کیا؟ (یعنی امام کی اقتداء چھوڑ کر اپنی نماز علیحدہ کی) تو اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے تمام دن پانی کھینچا جب مسجد میں آیا تو دیکھا کہ نماز شروع ہو چکی تھی میں سجدہ میں چلا گیا اور نماز باجماعت میں شرکت کر لی امام نے (یعنی حضرت معاذ نے) فلاں فلاں (لمبی) سورت تلاوت کرنا شروع کر دی اور بہت زیادہ قرت لمبی کی۔ اس وجہ سے میں نے (امام کی اقتداء چھوڑ کر) اور نیت توڑ کر مسجد کے ایک کونہ میں علیحدہ نماز پڑھنا شروع کر دی۔ یہ بات سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ! کیا تم لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرنے والے ہو؟ اے معاذ! کیا تم لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرنے والے ہو؟ اے معاذ! کیا تم لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرنے والے ہو؟

راوی : واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، اعمش، محارب بن دثار، جابر

اگر امام بیٹھ کر ادا کرے تو مقتدی بھی نماز بیٹھ کر ادا کریں

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر امام بیٹھ کر ادا کرے تو مقتدی بھی نماز بیٹھ کر ادا کریں

جلد : جلد اول حدیث 835

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلَاةً مِنْ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کا دایاں حصہ چھل گیا۔ اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت کی نماز بیٹھ کر ادا فرمائی ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز سے فراغت ہوگئی تو ارشاد فرمایا امام تو اس لئے ہے کہ اس کی تابعداری کی جائے۔ جس وقت وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور جس وقت وہ رکوع میں جائے تم لوگ بھی رکوع میں چلے جاؤ اور جس وقت وہ (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) پڑھو اور جس وقت وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر امام بیٹھ کر ادا کرے تو مقتدی بھی نماز بیٹھ کر ادا کریں

جلد : جلد اول حدیث 836

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ فِي مَقَامِكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً قَالَتْ فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ فَذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ قَالَتْ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ جَالِسًا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت زیادہ بیمار پڑ گئے تو حضرت بلال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع دینے کیلئے حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حضرت ابو بکر کو نماز کی امامت کرنے کا حکم دو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر نرم دل ورحم دل شخص ہیں اور وہ کمزور دل کے آدمی ہیں جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ امامت کرنے کیلئے کھڑے ہوگے (تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد کریں گے) تو لوگوں کو ان کی آواز نہیں سنائی دے گی اور کیا ہی عمدہ بات ہوتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر کو حکم فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم حضرت ابو بکر کو حکم دو کہ وہ نماز کی امامت فرمائیں میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یوسف کی ساتھی ہو کہ تم صرف اپنی ہی بات کہتے جا رہے ہو اور کسی دوسرے کی بات نہیں سنتے ہو۔ تم حضرت ابو بکر کو حکم دو کہ وہ نماز کی امامت کریں آخر کار لوگوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھائیں۔ جس وقت انہوں نے نماز شروع فرمائی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طبیعت میں ہلکا پن محسوس فرمایا (یعنی مرض کی سختی میں کمی محسوس فرمائی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو آدمیوں کے سہارا لگا کر روانہ ہو گئے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو

حضرت ابو بکر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کی آہٹ محسوس فرما کر پیچھے کی جانب چلنے کا ارادہ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا کہ تم اپنی جگہ کھڑے رہو پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور حضرت ابو بکر کے دائیں جانب بیٹھ گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا فرماتے تھے اور حضرت ابو بکر کھڑے کھڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی فرماتے تھے اور تمام لوگ حضرت ابو بکر کی پیروی فرماتے تھے۔

راوی: محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر امام بیٹھ کر ادا کرے تو مقتدی بھی نماز بیٹھ کر ادا کریں

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبدالرحمن بن مہدی، زائدۃ، موسیٰ بن ابوعائشہ، عبیداللہ بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَائً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوئَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَائً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوئَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَائِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَجَائَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَجَائَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ

أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عبدالرحمن بن مہدی، زائدۃ، موسیٰ بن ابوعائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ آپ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حالت مجھ سے بیان نہیں فرماتی ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرض کی سختی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ نماز ادا کر چکے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار فرما رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میرے واسطے پانی جمع رکھو چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق پانی رکھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھنے لگے تو بے ہوش ہو گئے پھر ہوش میں آئے تو دریافت فرمایا کہ لوگ نماز سے فارغ ہو گئے ہیں ہم نے عرض کیا کہ نہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار فرما رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا میرے واسطے ایک طشت میں پانی رکھ دو۔ بہر حال ایک طشت میں پانی رکھا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا پھر اٹھنے کا ارادہ فرمایا تو بے ہوش ہو گئے اس کے بعد تیسری مرتبہ اس طرح سے کیا اور لوگ مسجد میں جمع تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار فرما رہے تھے آخر کار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو کہلا کر بھیجا کہ تم نماز پڑھاؤ پس جب ان کی خدمت میں ایک پیغام لانے والا شخص حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو حکم فرماتے ہیں نماز کی امامت کرنے کا وہ ایک نرم دل شخص تھے انہوں نے نقل کیا کہ اے عمر تم نماز کی امامت کرو حضرت عمر نے جواب دیا کہ امامت کے زیادہ حقدار تم ہو (یعنی حضرت ابوبکر امامت کے زیادہ حقدار ہیں) پھر ان دنوں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض کے حال میں کچھ کمی محسوس فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر کی جانب آئے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسرے حضرات کے سہارے باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے سہارا لگائے ہوئے تھے اور جن حضرات پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہارا لگا رکھا تھا ان میں سے ایک صاحب حضرت عبد اللہ ابن عباس تھے جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے (اور دوسرے شخص حضرت علی تھے لیکن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام نہیں لیا۔) جس وقت

حضرت ابو بکر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب دیکھا تو وہ پیچھے کی جانب ہٹنے لگے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا کہ تم بالکل پیچھے کی جانب نہ ہٹو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو حضرات پر کہ جن پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہارا لگائے ہوئے تھے یہ حکم فرمایا ان حضرات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بٹھلایا۔ حضرت ابو بکر کھڑے کھڑے نماز ادا فرماتے رہے اور لوگ ان کی اتباع کرتے رہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا فرماتے رہے حضرت عبید اللہ نے بیان فرمایا کہ میں یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ میں تم سے وہ بات عرض کروں جو بات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری سے متعلق بیان فرمائی ہیں انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے کچھ نقل کر دیا ہے انہوں نے کسی بات میں انکار نہیں فرمایا مگر صرف اسی قدر فرمایا ہے کیا نام لیا ہے حضرت عائشہ صدیقہ نے دوسرے شخص کا جو کہ عباس کے ساتھ تھے؟ میں نے کہا کہ نہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے فرمایا وہ حضرت علی تھے۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبدالرحمن بن مہدی، زائدۃ، موسیٰ بن ابوعائشہ، عبیداللہ بن عبداللہ

اگر مقتدی اور امام کی نیت میں اختلاف ہو؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر مقتدی اور امام کی نیت میں اختلاف ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ فَأَخَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلَاةَ وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ تَأَخَّرَ فَصَلَّى ثُمَّ خَرَجَ فَقَالُوا نَافَقْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ

وَاللهِ مَا نَافَقْتُ وَلَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَأْتِينَا فَيَؤُمُّنَا وَإِنَّكَ أَخَّرْتَ الصَّلَاةَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ تَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا فرماتے تھے اس کے بعد اپنی قوم کی جانب روانہ ہوتے تھے اور نماز پڑھاتے تھے۔ ایک (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) نماز ادا کرنے میں تاخیر ہوگئی تو معاذ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ نماز ادا فرمائی اس کے بعد اپنی قوم میں تشریف لے گئے اور امامت فرمائی اور سورہ بقرہ تلاوت فرمائی ایک شخص نے مقتدیوں میں سے جس وقت دیکھا تو انہوں نے صف سے نکل کر علیحدہ نماز ادا کی اور پھر چلا گیا لوگوں نے اس سے کہا کہ تو تو منافق بن گیا۔ اس شخص نے بیان کیا کہ خدا کی قسم میں منافق نہیں ہوں۔ البتہ ضرور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کروں گا پھر وہ شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! معاذ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا فرماتے ہیں پھر یہاں سے نماز ادا کر کے ہم لوگوں کے پاس آتے ہیں اور امامت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گزشتہ رات نماز میں خود تاخیر فرمائی تھی۔ معاذ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا فرما کر ہم لوگوں کے گھر آئے اور انہوں نے نماز پڑھائی تو نماز میں سورہ بقرہ تلاوت فرمائی۔ جس وقت میں نے یہ بات سنی تو میں پیچھے نکل گیا اور نماز (اکیلے ہی) پڑھ لی ہم لوگ (تمام دن) پانی بھرنے والے ہیں اور اپنے ہاتھ سے محنت کرتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ تم (لوگوں) میں فتنہ پیدا کرو گے تم نماز میں ایسی سورتیں پڑھا کرو کہ جیسے سورہ بروج اور سورہ وغیرہ۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر مقتدی اور امام کی نیت میں اختلاف ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 839

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، ابوبکرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَبِالَّذِينَ جَاؤُا رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلِهَؤُلَائِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، ابو بکرة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف ادا فرمائی تو جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے ان کے ساتھ دو رکعت ادا کی پھر وہ چلے گئے اور جو لوگ ان کی جگہ آئے ان کے ساتھ دو رکعت ادا فرمائیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار رکعت اور ان حضرات کی دو دو رکعت ہوئیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، اشعث، حسن، ابو بکرة

فضیلت جماعت

باب: امامت کے متعلق احادیث

فضیلت جماعت

جلد : جلد اول حدیث 840

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی نماز تنہا پڑھی جانے والی نماز پر 27 گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : امامت کے متعلق احادیث

فضیلت جماعت

جلد : جلد اول   حدیث 841

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ جُزْئًا

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز باجماعت تنہا نماز ادا کرنے سے 25 گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

فضیلت جماعت

جلد : جلد اول   حدیث 842

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن عمار، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن عمار، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی نماز تنہا نماز ادا کرنے سے پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن عمار، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جس وقت تین آدمی ہوں تو نماز جماعت سے پڑھیں

باب: امامت کے متعلق احادیث

جس وقت تین آدمی ہوں تو نماز جماعت سے پڑھیں

جلد: جلد اول حدیث 843

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابونضرۃ، ابوسعید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابونضرۃ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک شخص نماز کی امامت کرے اور امامت کرنے کے واسطے زیادہ مستحق ہو شخص ہے جو قرآن کی کافی تعلیم حاصل کئے ہوئے ہو۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابونضرۃ، ابوسعید

اگر تین اشخاص ہوں ایک مرد ایک بچہ اور ایک عورت تو جماعت کرائیں

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر تین اشخاص ہوں ایک مرد ایک بچہ اور ایک عورت تو جماعت کرائیں

جلد : جلد اول حدیث 844

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراھیم، حجاج، ابن جریج، زیاد، قزعة، عکرمة، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي مَعَهُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، زیاد، قزعۃ، عکرمۃ، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر میں نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہ صدیقہ تھیں وہ بھی ہمارے ہمراہ نماز میں شریک تھیں۔ (واضح رہے کہ اس وقت حضرت عبداللہ ابن عباس لڑکے تھے(

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، زیاد، قزعۃ، عکرمۃ، عبداللہ ابن عباس

جب دو آدمی ہوں تو جماعت کرائیں

باب : امامت کے متعلق احادیث

جب دو آدمی ہوں تو جماعت کرائیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 845

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، ابن عباس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، عبد الملک بن ابو سلیمان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر دائیں جانب کھڑا کر لیا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، عبد الملک بن ابو سلیمان، عطاء، ابن عباس

باب : امامت کے متعلق احادیث

جب دو آدمی ہوں تو جماعت کرائیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 846

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن ابوبصیر، شعبة، ابواسحاق، ابی بن کعب

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَالَ أَشَهِدَ فُلَانٌ الصَّلَاةَ قَالُوا لَا قَالَ فَفُلَانٌ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَالصَّفُّ الْأَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانُوا أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، ابواسحاق، عبد اللہ بن ابوبصیر، شعبۃ، ابواسحاق، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز نماز فجر ادا فرمائی پھر ارشاد فرمایا کیا فلاں آدمی نماز باجماعت میں شریک ہوا تھا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اور فلاں آدمی؟ لوگوں نے کہا نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دو نمازیں (یعنی فجر اور نماز عشاء) بہت گراں گزرتی ہیں اہل نفاق پر اور اگر لوگ یہ جان لیں ان نمازوں میں کیا فضیلت ہے تو لوگ سرین کے بل گھسیٹتے ہوئے ان نمازوں میں شرکت کے واسطے حاضر ہوں۔ صف اول دراصل فرشتوں کی صف ہے اگر تم لوگ اس کی بزرگی کو جان لو تو تم لوگ جلدی کرو صف اول میں شرکت کے واسطے اور ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا یعنی نماز باجماعت ادا کرنا۔ تنہا نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور دو شخص کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا بہتر ہے ایک آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے اسی طریقہ سے جماعت میں جس قدر زیادہ افراد ہوں تو وہ خدا کو زیادہ پسندیدہ ہے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، ابواسحاق، عبد اللہ بن ابوبصیر، شعبۃ، ابواسحاق، ابی بن کعب

نفل نماز کے واسطے جماعت کرنا

باب : امامت کے متعلق احادیث

نفل نماز کے واسطے جماعت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 847

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، محمود، عتبان بن مالک

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ السُّيُولَ لَتَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَكَانٍ مِنْ بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، محمود، عتبان بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے مکان سے لے کر مسجد تک ندیاں ہیں (جو موسم برسات میں زور شور سے بہتی ہیں جس کی وجہ سے راستہ طے کرنا سخت دشوار ہوتا ہے) اس وجہ سے میری یہ خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے مکان پر تشریف لے چلیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جگہ پر نماز ادا فرمالیں تو میں اس جگہ پر مسجد تعمیر کرلوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو دریافت کیا تم کو کونسی جگہ مسجد بنانے کی خواہش ہے؟ میں نے عرض کیا اس جگہ پر۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں صف باندھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعات ادا فرمائیں (یعنی نفلی نماز جماعت سے)۔

راوی : نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، محمود، عتبان بن مالک

جو نماز قضاء ہو جائے اس کے واسطے جماعت کرنے سے متعلق

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو نماز قضاء ہو جائے اس کے واسطے جماعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 848

راوی: علی بن حجر، اسمعیل، حمید، انس

أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ

حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانب متوجہ ہوئے جس وقت نماز کے واسطے کھڑے ہونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اپنی صفوں کو ٹھیک کرو اور تم لوگ مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ کیونکہ میں تم لوگوں کو پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں (یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت تھی دوسرے کسی کو حاصل نہیں)۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل، حمید، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو نماز قضاء ہو جائے اس کے واسطے جماعت کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی: ھناد بن سری، ابوزبید و اسمہ، عبثر بن قاسم، حصین، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ وَاسْمُهُ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا أَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوا فَنَامُوا وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ قَالَ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَائَ فَرَدَّهَا حِينَ شَائَ قُمْ يَا بِلَالُ فَآذِنْ النَّاسَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَتَوَضَّئُوا يَعْنِي حِينَ ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِهِمْ

ہناد بن سری، ابوزبید و اسمہ، عبثر بن قاسم، حصین، عبداللہ بن ابوقتادہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے ہمراہ تھے کہ اس دوران بعض لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! کاش کیا ہی بہتر ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ میں سو جاؤں اور اس طرح سے میری نماز ضائع ہو جائے۔ بلال نے فرمایا کہ میں اس کا انتظار کروں گا۔ لوگ آرام کرتے رہے اور سو گئے اور بلال نے اپنی پشت اونٹ سے لگالی (اور وہ سو گئے) پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو سورج کی کرن چمک رہی تھی اور حضرت بلال سے ارشاد فرمایا کہ تم نے کیا بات کہی تھی (کہ میں نماز کا انتظار کروں گا)؟ حضرت بلال نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! مجھ کو اس قدر نیند کبھی نہیں آئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس نے تم لوگوں کی ارواح قبض فرمالیں پھر جس وقت خدا کی مرضی ہوئی تو تمہاری روحیں تم لوگوں کو واپس کر دی گئیں۔ اے بلال تم اٹھ جاؤ اور اذان دو۔ حضرت بلال کھڑے ہو گئے اور انہوں نے اذان دی پھر تمام حضرات نے وضو فرمایا۔ اس وقت سورج بلند ہو گیا تھا۔ اس کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی امامت فرمائی۔

راوی : ہناد بن سری، ابوزبید واسمہ، عبشر بن قاسم، حصین، عبداللہ بن ابو قتادہ

نماز باجماعت میں حاضر نہ ہونے کی وعید

باب : امامت کے متعلق احادیث

نماز باجماعت میں حاضر نہ ہونے کی وعید

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدۃ بن قدامۃ، سائب بن حبیش کلاعی، معدان بن ابوطلحہ یعمری، ابودرداء

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكَنُكَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُوَيْنَ حِمْصَ فَقَالَ

أَبُو الدَّرْدَائِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمْ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ فِي الصَّلَاةِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدۃ بن قدامۃ، سائب بن حبیش کلاعی، معدان بن ابوطلحہ یعمری، ابودرداء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ جس وقت کسی بستی یا جنگل میں تین اشخاص ہوں اور وہ نماز کی جماعت نہ کریں تو سمجھ لو کہ ان لوگوں پر شیطان غالب آگیا ہے اور تم لوگ اپنے ذمہ جماعت سے نماز لازم کرلو کیونکہ بھڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو کہ اپنے ریوڑ سے علیحدہ ہوگئی ہو حضرت سائب نے فرمایا کہ اس سے مراد نماز باجماعت ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدۃ بن قدامۃ، سائب بن حبیش کلاعی، معدان بن ابوطلحہ یعمری، ابودرداء

جماعت میں شرکت نہ کرنے کی وعید

باب : امامت کے متعلق احادیث

جماعت میں شرکت نہ کرنے کی وعید

جلد : جلد اول　　　حدیث 851

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ

الْعِشَائَ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں نے اس کا ارادہ کیا کہ میں حکم دوں لکڑیاں جلانے کا۔ پھر میں حکم دوں نماز کے واسطے اذان دینے کا اور ایک شخص کو حکم دوں نماز پڑھانے کا اور میں (جماعت چھوڑنے والوں کے گھر جاؤ) اور قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم لوگوں میں سے کسی شخص کو علم ہو کہ مسجد کے اندر ایک موٹے گوشت کی ہڈی یا دو عدد عمدہ قسم کے مکانات ملیں گے تو لوگ نماز عشاء میں شرکت کرنے کے واسطے آئیں۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

جس جگہ پر اذان ہوتی ہے وہاں پر جماعت میں شرکت کرنا لازم ہے

باب: امامت کے متعلق احادیث

جس جگہ پر اذان ہوتی ہے وہاں پر جماعت میں شرکت کرنا لازم ہے

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مسعودی، علی بن اقمر، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَائِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنِّي لَا أَحْسَبُ مِنْكُمْ أَحَدًا إِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي بَيْتِهِ فَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوئَ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى صَلَاةٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ

يَخْطُوهَا حَسَنَةً أَوْ يَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ يُكَفِّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مسعودی، علی بن اقمر، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جس شخص کو قیامت کے دن خداوند تعالی سے کامل درجہ کا مسلمان ہو کر ملاقات کی تمنا ہو تو وہ شخص ان پانچ وقت کی نماز کی حفاظت کرے کہ جس جگہ پر اذان ہوتی ہو تو اذان کی آواز سن کر نماز باجماعت میں شرکت کرنے کے واسطے حاضر ہو کیونکہ خداوند قدوس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ہدایت کے راستے بنا دیئے ان ہی راستوں میں سے ایک راستہ نماز بھی ہے اور میرا خیال ہے کہ تم لوگوں میں سے کوئی اس قسم کا آدمی نہ ہو گا کہ جس کی ایک مسجد اس کے مکان میں موجود نہ ہو کہ جس جگہ وہ شخص نماز ادا کرتا ہے پس اگر تم لوگ اپنے اپنے مکانات میں نماز ادا کرو گے اور مساجد کو نظر انداز کر دو گے تو تم لوگ اپنے پیغمبر کے طریقے کو چھوڑ دو گے اور جس وقت تم نے اپنے پیغمبر کے طریقے کو چھوڑ دیا تو تم لوگ گمراہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور جو بندہ مسلمان اچھی طرح سے وضو کرے پھر وہ نماز کے واسطے (مکان سے) روانہ ہو تو خداوند قدوس اس کے واسطے ہر ایک نیک عمل لکھ دے گا یا اس شخص کا ایک درجہ بلند فرمادے گا یا اس شخص کا ایک گناہ معاف فرمادے گا اور تم لوگ دیکھتے ہو کہ جس وقت ہم نماز ادا کرنے کے واسطے چلتے ہیں اور ہم لوگ چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہیں (تاکہ زیادہ نیک عمل ہوں) اور تم لوگ دیکھتے ہو کہ جماعت میں وہ ہی شخص شریک نہیں ہوتا جو کہ علی الاعلان منافقت رکھتا ہو اور میں نے (دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں) کہ ایک آدمی کو دو شخص سنبھال کر لاتے یہاں تک کہ وہ شخص صف کے اندر کھڑا کر دیا جاتا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مسعودی، علی بن اقمر، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس جگہ پر اذان ہوتی ہے وہاں پر جماعت میں شرکت کرنا لازم ہے

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی: اسحاق بن ابراهیم، مروان بن معاویه، عبیدالله بن عبدالله بن الاصم، عمه یزید بن الاصم، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلَاةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ لَهُ أَتَسْمَعُ النِّدَائَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ

اسحاق بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن الاصم، عمہ یزید بن الاصم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی شخص لے جانے والا نہیں ہے جو کہ مجھ کو مسجد تک پہنچا دیا کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت عطا فرمائیں مجھ کو مکان میں نماز ادا کرنے کی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت عطاء فرما دی۔ جس وقت وہ شخص پشت پھیر کر روانہ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کو بلایا اور فرمایا کہ تم کو اذان کی آواز سنائی دیتی ہے؟ اس نابینا شخص نے کہا جی ہاں! آواز سنائی دیتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم مؤذن کی دعوت کو قبول کر لو جس وقت کہ اذان دینے والا پکارتا ہے (حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ(

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن الاصم، عمہ یزید بن الاصم، ابوہریرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس جگہ پر اذان ہوتی ہے وہاں پر جماعت میں شرکت کرنا لازم ہے

جلد : جلد اول حدیث 854

راوی : ھارون بن زید بن ابوزرقاء، سفیان، عبداللہ بن محمد بن اسحاق، قاسم بن یزید، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عبدالرحمن بن ابولیلی، ابن ام مکتوم

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ أُمِّ

مَكْتُومٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ

ہارون بن زید بن ابوزرقاء، سفیان، عبداللہ بن محمد بن اسحاق، قاسم بن یزید، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عبدالرحمن بن ابولیلی، ابن ام مکتوم سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں کیڑے مکوڑے اور درندے بہت زیادہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو اس کی اجازت عطا فرمادیں کہ میں مکان میں نماز ادا کر لیا کروں؟ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم (حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ) اور (حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ) کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں سنتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تم حاضر ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان صحابی کو نماز ترک کرنے کی اجازت نہیں عطا فرمائی۔

راوی : ہارون بن زید بن ابوزرقاء، سفیان، عبداللہ بن محمد بن اسحاق، قاسم بن یزید، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عبدالرحمن بن ابولیلی، ابن ام مکتوم

عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنا

باب : امامت کے متعلق احادیث

عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنا

جلد : جلد اول   حدیث 855

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ارقم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ارقم اپنے حضرات کی امامت فرمایا کرتے تھے ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا تو وہ قضائے حاجت کے واسطے گئے پھر واپس آئے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کسی شخص کو پاخانہ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو نماز سے قبل ہی قضائے حاجت کر لے یعنی استنجاء سے فارغ ہو جائے (چاہے استنجاء کرنے کی وجہ سے جماعت ہی کیوں نہ نکل جائے(

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ارقم

باب : امامت کے متعلق احادیث

عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنا

جلد : جلد اول حدیث 856

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زهری، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَائُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَائِ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم میں کسی کے سامنے شام کے وقت کا کھانا پیش ہو اور سامنے نماز ہو رہی ہو (مطلب یہ ہے کہ نماز عشاء کھڑی ہو گئی ہو) تو پہلے تم کھانے سے فارغ ہو جایا کرو۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنا

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوملیح

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو ملیح سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ ہم لوگ غزوہ حنین میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے وہاں پر بارش ہونے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موذن نے نماز کے واسطے اذان دی اور اس نے کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں نماز ادا کرلو

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو ملیح

بغیر جماعت کے جماعت کا اجر کب ہے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

بغیر جماعت کے جماعت کا اجر کب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 858

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالعزیزبن محمد، ابن طحلاء، محصن بن علی فهری، عوف بن حارث، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ طَحْلَائَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ الْفِهْرِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا وَلَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ابن طحلاء، محصن بن علی فہری، عوف بن حارث، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بہترین طریقہ سے وضو کیا مسجد کے ارادہ سے جس وقت وہ شخص مسجد میں داخل ہو گیا تو اس شخص کو اسی قدر اجر اور ثواب ہے کہ جس قدر اس شخص کو ثواب ہے جو کہ جماعت میں شریک تھا اور جماعت والوں کا اجر و ثواب بالکل بھی کم نہیں ہو گا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ابن طحلاء، محصن بن علی فہری، عوف بن حارث، ابوہریرہ

باب: امامت کے متعلق احادیث

بغیر جماعت کے جماعت کا اجر کب ہے؟

جلد: جلد اول حدیث 859

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عمرو بن حارث، الحکیم بن عبدالله قرشی، نافع بن جبیرو عبدالله بن ابوسلمة، معاذ بن عبدالرحمن، حمران، عثمان بن عفان

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى

الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، الحکیم بن عبداللہ قرشی، نافع بن جبیر و عبداللہ بن ابوسلمة، معاذ بن عبدالرحمن، حمران، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جو شخص نماز ادا کرنے کے واسطے پورے طریقہ سے وضو کرے (یعنی سنت کے مطابق وضو کرے) پھر وہ شخص فرض نماز ادا کرنے کیلئے مسجد پہنچے اور لوگوں کے ہمراہ نماز ادا کر کے جماعت سے نماز پڑھے یا مسجد میں نماز ادا کر کے جماعت سے نماز پڑھے یا مسجد میں نماز پڑھے مطلب یہ ہے کہ وہ شخص بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا تنہا نماز ادا کرے بہر حال خداوند قدوس اس شخص کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، الحکیم بن عبداللہ قرشی، نافع بن جبیر و عبداللہ بن ابوسلمة، معاذ بن عبدالرحمن، حمران، عثمان بن عفان

اگر کوئی شخص نماز تنہا پڑھ چکا ہو پھر جماعت سے نماز ہونے لگے تو دوبارہ نماز پڑھے

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر کوئی شخص نماز تنہا پڑھ چکا ہو پھر جماعت سے نماز ہونے لگے تو دوبارہ نماز پڑھے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 860

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، رجل من بنی الدیل، بسر بن محجن، محجن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ مِحْجَنٍ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُذِّنَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ

قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، رجل من بنی الدیل، بسر بن محجن، محجن سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران نماز کی اذان ہوگئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما کر آئے تو دیکھا کہ حضرت اسی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے نماز کس وجہ سے ادا نہیں کی؟ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں! میں تو مسلمان ہوں لیکن میں اپنے مکان میں نماز ادا کر چکا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم مسجد میں حاضر ہو تو تم لوگوں کہ ہمراہ شرکت کر لو یعنی نماز میں شرکت کر لو چاہے تم نماز سے فارغ ہو چکے ہو۔

راوی : قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، رجل من بنی الدیل، بسر بن محجن، محجن

جو شخص نماز فجر تنہا ادا کر چکا ہو پھر جماعت ہو تو نماز دوبارہ پڑھ لے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو شخص نماز فجر تنہا ادا کر چکا ہو پھر جماعت ہو تو نماز دوبارہ پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 861

راوی: زیاد بن ایوب، ھشیم، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود عامری

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ

فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ

زیاد بن ایوب، ہشیم، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود عامری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ نماز فجر میں مسجد خفیف میں موجود تھا (جو کہ مقام منی میں ہے) جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے تو دیکھا کہ دو شخص پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں انہوں نے نماز نہیں ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں اشخاص کو میرے پاس لے کر آؤ۔ لوگ ان کو لے کر آئے اور ان کی رگیں پھڑک رہے تھیں (بوجہ خوف کے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ہم لوگوں کہ ہمراہ کس وجہ سے نماز نہیں ادا کی تھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اپنی جگہ نماز ادا کر چکے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایسا نہ کرو جس وقت تم اپنے ٹھکانوں میں نماز ادا کر لو پھر تم اس مسجد میں آؤ کہ جس جگہ جماعت ہوتی ہے تو تم دوسری مرتبہ نماز پڑھ لو وہ نماز نفل نماز شمار ہو گی۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود عامری

اگر نماز کا افضل وقت گزرنے کے بعد جماعت ہو جب بھی شرکت کرلے

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر نماز کا افضل وقت گزرنے کے بعد جماعت ہو جب بھی شرکت کرلے

جلد : جلد اول   حدیث 862

راوی : محمد بن عبدالاعلی و محمد بن ابراہیم بن صدران، خالدبن حارث، شعبہ، بدیل، ابوعالیۃ، عبداللہ بن صامت، ابوذر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ

اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ

محمد بن عبدالاعلی و محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابوعالیۃ، عبداللہ بن صامت، ابوذر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا تم کیا کرو گے جس وقت ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو کہ نماز میں تاخیر کریں گے ان کے (مقررہ) وقت سے یعنی نماز مکروہ وقت میں ادا کریں گے۔ میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں (یعنی ایسے وقت میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم وقت پر نماز ادا کرو پھر تم اپنے کام میں لگ جانا۔ اگر تم مسجد میں ہو اور تمہارے سامنے جماعت ہو چکی ہو تو تم جماعت میں شرکت کر لینا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی و محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابوعالیۃ، عبداللہ بن صامت، ابوذر

جو شخص امام کے ساتھ مسجد میں جماعت سے نماز ادا کر چکا ہو اس کو دوسری جماعت میں شرکت کرنا لازم نہیں ہے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو شخص امام کے ساتھ مسجد میں جماعت سے نماز ادا کر چکا ہو اس کو دوسری جماعت میں شرکت کرنا لازم نہیں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 863

راوی: ابراہیم بن محمد تیمی، یحیی بن سعید، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، سلیمان

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ لَا تُصَلِّي قَالَ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعَادُ الصَّلَاةُ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

ابراہیم بن محمد تیمی، یحیی بن سعید، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، سلیمان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو بلاط نامی جگہ (جو کہ مدینہ منورہ کے نزدیک ہے) پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ نماز میں مشغول تھے۔ میں نے عرض کیا کہ اے

ابوعبد الرحمن! تم کس وجہ سے نماز نہیں پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا کہ میں تو نماز سے فارغ ہو چکا اور میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ ایک نماز کو ایک دن میں دو مرتبہ نہیں پڑھنا چاہیے۔ مطلب یہ ہے کہ جس وقت جماعت سے امام کے ساتھ نماز ادا کرلی اب پھر اس کو پڑھنا ضروری نہیں ہے۔

راوی : ابراہیم بن محمد تیمی، یحیی بن سعید، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، سلیمان

نماز کیلئے کس طریقہ سے جانا چاہئے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

نماز کیلئے کس طریقہ سے جانا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 864

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ نماز پڑھنے کیلئے حاضر ہوں تو تم لوگ نماز کیلئے دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ معمول کی رفتار کے مطابق نماز کیلئے آؤ اور مطمئن رہو اور تم کو جس قدر نماز مل جائے اتنی جماعت سے نماز ادا کرو اور جس قدر نماز نہ مل سکے اس کو تم (سلام پھیرنے کے بعد) ادا کرلو۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

نماز کے واسطے جلدی چلنا بغیر دوڑے ہوئے

باب : امامت کے متعلق احادیث

نماز کے واسطے جلدی چلنا بغیر دوڑے ہوئے

جلد : جلد اول حدیث 865

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وهب، ابن جریج، منبوذ، فضل بن عبید الله، ابو رافع

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ حَتَّى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِيعِ فَقَالَ أُفٍّ لَكَ أُفٍّ لَكَ قَالَ فَكَبُرَ ذَلِكَ فِي ذَرْعِي فَاسْتَأْخَرْتُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُنِي فَقَالَ مَا لَكَ امْشِ فَقُلْتُ أَحْدَثْتَ حَدَثًا قَالَ مَا ذَاكَ قُلْتُ أَفَّفْتَ بِي قَالَ لَا وَلَكِنْ هَذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلَى بَنِي فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْآنَ مِثْلُهَا مِنْ نَارٍ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، ابن جریج، منبوذ، فضل بن عبید اللہ، ابورافع سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز عصر ادا فرما چکے تو قبیلہ بنی عبد الاشہل کے حضرات میں جاتے اور ان سے گفتگو فرماتے حتی کہ مغرب کی نماز کے واسطے واپس ہوتے تو حضرت ابورافع نے کہا کہ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی جلدی نماز مغرب ادا کرنے کے واسطے تشریف لے جا رہے تھے اور ہم لوگ قبرستان بقیع کے سامنے نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اف اف۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ فرمانے سے میرے قلب میں ایک خوف محسوس ہوا میں پیچھے کی جانب ہٹ گیا اور مجھ کو اس بات کا خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ جملہ اف میرے ہی متعلق ارشاد فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو کیا ہو گیا تم کیوں نہیں چلتے؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا مجھ سے کسی قسم کی کوئی غلطی صادر ہو گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کے کس طریقہ سے علم ہوا؟ میں نے کہا آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو کلمہ اف فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تجھ کو یہ بات نہیں کہی میں نے اس شخص سے کہا کہ جس کو میں نے صدقہ وصول کرنے کیلئے بھیجا تھا اس آدمی نے ایک کھال چوری کرلی اب اس جیسی کھال ایسے آدمی کیلئے دوزخ کی آگ سے تیار کی گئی ہے۔

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، ابن جریج، منبوذ، فضل بن عبید اللہ، ابورافع

باب : امامت کے متعلق احادیث

نماز کے واسطے جلدی چلنا بغیر دوڑے ہوئے

جلد : جلد اول حدیث 866

راوی: ھارون بن عبداللہ، معاویۃ بن عمر، ابواسحق، ابن جریج، منبوذ، ابورافع

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْبُوذٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ

ہارون بن عبداللہ، معاویۃ بن عمر، ابواسحاق، ابن جریج، منبوذ، ابورافع ترجمہ گزشتہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، معاویۃ بن عمر، ابواسحق، ابن جریج، منبوذ، ابورافع

نماز پڑھنے کے واسطے اول اور افضل وقت نکلنے سے متعلق

باب : امامت کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 867

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوعبدالله، ابوهریره

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَجِّرِ إِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوعبداللہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص (مسجد میں) نماز ادا کرنے کے واسطے تمام لوگوں سے پہلے حاضر ہو تو اس شخص کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کہ کسی نے ایک اونٹ قربانی کے واسطے مکہ مکرمہ بھیجا پھر اس کے بعد جو شخص آئے وہ ایسا ہے کہ جیسے کہ کسی شخص نے ایک بیل گائے کو قربانی کرنے کے واسطے بھیجا۔ پھر اس کے بعد جو شخص آئے تو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کہ کسی شخص نے (راہ خدا میں) ایک مینڈھا بھیجا۔ پھر اس کے بعد جو شخص آئے تو وہ شخص ایسا ہے کہ جیسے کہ کسی شخص نے مرغی بھیجی۔ پھر اس کے بعد جو شخص آئے تو وہ شخص ایسا ہے کہ جیسے کہ کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوعبداللہ، ابوہریرہ

جس وقت نماز کے واسطے تکبیر ہو جائے تو نفل یا سنت نماز پڑھنا منع ہے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت نماز کے واسطے تکبیر ہو جائے تو نفل یا سنت نماز پڑھنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 868

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت نماز فرض کی تکبیر ہو تو اس وقت میں کسی قسم کی نماز نہیں ہے علاوہ فرض نماز کے۔ (مطلب یہ ہے کہ مذکورہ وقت میں نماز سنت یا نماز نفل کوئی نماز نہیں پڑھنا چاہیے بلکہ نماز فرض میں شرکت کرنا چاہیے)۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت نماز کے واسطے تکبیر ہو جائے تو نفل یا سنت نماز پڑھنا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 869

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم و محمد بن بشار، محمد، شعبة، ورقاء بن عمر، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

احمد بن عبداللہ بن حکم و محمد بن بشار، محمد، شعبة، ورقاء بن عمر، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت نماز فرض کی تکبیر ہو تو اس وقت میں کوئی نماز نہیں پڑھنا چاہیے علاوہ

فرض نماز کے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم و محمد بن بشار، محمد، شعبة، ورقاء بن عمر، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

باب : امامت کے متعلق احادیث

جس وقت نماز کے واسطے تکبیر ہو جائے تو نفل یا سنت نماز پڑھنا منع ہے

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی : قتيبه، ابوعوانه، سعد بن ابراهيم، حفص بن عاصم، ابن بحينة، عبدالله بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا

قتیبہ، ابوعوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بحینة، عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ نماز فجر کی تکبیر ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے اور اس وقت مؤذن تکبیر کہہ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نماز فجر کی چار رکعات پڑھ رہے ہو؟

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بحینة، عبداللہ بن مالک

اگر کوئی شخص نماز فجر کی سنت میں مشغول ہو اور امام نماز فرض پڑھائے

باب : امامت کے متعلق احادیث

اگر کوئی شخص نماز فجر کی سنت میں مشغول ہو اور امام نماز فرض پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 871

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عاصم، عبداللہ بن سرجس

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّهُمَا صَلَاتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا أَوْ الَّتِي صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عاصم، عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کی امامت فرما رہے تھے تو اس شخص نے (سنت فجر کی) دو رکعات پڑھیں۔ پھر نماز فرض میں شرکت کی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو ارشاد فرمایا کہ اے فلاں شخص تیری کونسی نماز تھی جو کہ تو نے ہمارے ساتھ ادا کی تھی یا وہ نماز کونسی تھی جو کہ تو نے تنہا ہی ادا کی تھی؟

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عاصم، عبداللہ بن سرجس

جو شخص صف کے پیچھے تنہا نماز ادا کرے

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو شخص صف کے پیچھے تنہا نماز ادا کرے

جلد : جلد اول حدیث 872

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن، سفیان، اسحاق بن عبداللہ، انس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا فَصَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَهُ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن، سفیان، اسحاق بن عبد اللہ، انس سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے تو میں نے اور یتیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھ کر نماز ادا کی اور حضرت ام سلیم نے ہماری اقتداء میں نماز ادا کی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن، سفیان، اسحاق بن عبد اللہ، انس

باب : امامت کے متعلق احادیث

جو شخص صف کے پیچھے تنہا نماز ادا کرے

جلد : جلد اول حدیث 873

راوی: قتيبه، نوح يعنى ابن قيس، ابن مالك، عمرو، ابوجوزا، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحٌ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَائُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

قتیبہ، نوح یعنی ابن قیس، ابن مالک، عمرو، ابوجوزا، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک بہت خوبصورت خاتون حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتی تھی تو چند حضرات پہلی صف میں چلے جاتے تا کہ وہ نظر نہ آئے اور بعض حضرات آخری صف میں رہتے تھے اور جس وقت وہ خاتون رکوع کرتی تھی تو اس خاتون کو لوگ بغلوں کے درمیان سے جھانکتے تھے جس وقت خداوند قدوس نے یہ آیت نازل فرمائی آخر تک۔ اس آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم اچھی طرح سے واقف ہیں

ان لوگوں سے جو کہ نماز کے دوران آگے رہتے ہیں اور ہم ان سے بھی اچھی طرح واقف ہیں جو کہ پیچھے رہتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، نوح یعنی ابن قیس، ابن مالک، عمرو، ابوجوزا، عبداللہ ابن عباس

صف میں شامل ہونے سے متعلق رکوع کرنے سے متعلق

باب : امامت کے متعلق احادیث

صف میں شامل ہونے سے متعلق رکوع کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 874

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، سعید زیاد الاعلم، حسن، ابوبکرة

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، سعید زیاد الاعلم، حسن، ابوبکرة سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں تھے انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کر لیا (جلدی کی وجہ سے)۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی تجھ کو اس سے زیادہ نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے لیکن تم آئندہ سے ایسا نہ کرنا۔

راوی : حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، سعید زیاد الاعلم، حسن، ابوبکرة

باب : امامت کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 875

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابواسامة، ولید بن کثیر، سعید بن ابوسعید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحَسِّنُ صَلَاتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي كَيْفَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ إِنِّي أُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ بَيْنَ يَدَيَّ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابواسامة، ولید بن کثیر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی پھر نماز سے فراغت کے بعد فرمایا اے فلاں شخص! تم اپنی نماز کو صحیح طریقہ سے ادا نہیں کرتے کیا نمازی خود یہ بات نہیں پہچان سکتا کہ نماز کس طریقہ سے ادا کرنی چاہیے۔ (مطلب یہ ہے کہ نماز خشوع و خضوع اور ادب کے ساتھ پڑھنا چاہیے) اور میں پیچھے سے بھی اسی طریقہ سے دیکھتا ہوں کہ جس طریقہ سے سامنے کی جانب دیکھتا ہوں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابواسامة، ولید بن کثیر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

ظہر کی نماز کے بعد سنت کتنی پڑھے؟

باب : امامت کے متعلق احادیث

ظہر کی نماز کے بعد سنت کتنی پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر سے قبل دو رکعات ادا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا فرمایا کرتے تھے اور دو رکعت نماز مغرب کے بعد اپنے مکان میں ادا فرماتے تھے اور نماز جمعہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ نہیں پڑھتے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت نماز ادا فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

نماز عصر کے قبل کی سنت

باب : امامت کے متعلق احادیث

نماز عصر کے قبل کی سنت

جلد : جلد اول حدیث 877

راوی: اسمعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرة

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ يُطِيقُ ذَلِكَ قُلْنَا إِنْ لَمْ نُطِقْهُ سَمِعْنَا قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا ثِنْتَيْنِ وَيُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

بِتَسْلِيمٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

اسمعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کے وقت نماز فرض سے قبل کس قدر رکعات ادا فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ کس شخص میں اس قدر طاقت ہے کہ وہ اس قدر تعداد میں رکعات ادا کرے۔ پھر فرمایا کہ جس وقت سورج بلند ہوتا ہے تو دو رکعات ادا فرماتے اور دوپہر سے قبل چار رکعات ادا فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر میں سلام فرماتے (مطلب یہ ہے کہ دو رکعت کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے)۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ

باب : امامت کے متعلق احادیث

نماز عصر کے قبل کی سنت

جلد : جلد اول حدیث 878

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عبدالرحمن، حصین بن عبدالرحمن، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِ

محمد بن مثنی، محمد بن عبدالرحمن، حصین بن عبدالرحمن، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت علی سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب میں فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص اس بات کی قوت رکھتا ہے ہم لوگوں نے عرض کیا کہ اگر طاقت نہ رکھیں تب بھی بات تو سن لیں۔ جس وقت سورج یہاں پر آتا یعنی

نماز عصر کے وقت تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعات نماز پڑھتے اور جس وقت یہاں پر آتا یعنی نماز ظہر کے وقت تو چار رکعت ادا فرماتے اور نماز ظہر سے قبل چار رکعات ادا فرماتے اور نماز ظہر کے بعد دو رکعت ادا فرماتے اور نماز عصر سے قبل چار رکعت ادا فرماتے لیکن دو دو رکعت کے بعد سلام پھرتے اور سلام کرتے فرشتوں اور پیغمبروں اور جو ان کے پیروکار ہیں مومنین اور مسلمین میں سے۔ مطلب یہ ہے کہ اس طریقہ سے ارشاد فرماتے تھے (اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلَائِکَةِ وَالْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ(

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن عبدالرحمن، حصین بن عبدالرحمن، ابواسحاق، عاصم بن ضمرة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے آغاز میں کیا کرنا چاہیے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے آغاز میں کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 879

راوی : عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، زهری، سالم، احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، ابن سعید، شعیب، محمد، زهری، سالم بن عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ ح و أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ

عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، زہری، سالم، احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، ابن سعید، شعیب، محمد، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت تکبیر پڑھتے نماز کے شروع کرنے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تکبیر کہتے وقت یہاں تک کہ ہاتھ دونوں مونڈھوں کے برابر آجاتے اور جس وقت رکوع کے واسطے تکبیر پڑھتے تو جب بھی اسی طریقہ سے کرتے (مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے تھے) پھر جس وقت (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتے تو اسی طریقہ سے کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ دونوں ہاتھ کندھے تک اٹھاتے) اور پھر (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) پڑھتے پھر جس وقت سجدہ میں جاتے تو ہاتھ نہ اٹھاتے۔ اسی طریقہ سے جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے تو جب بھی ہاتھ نہ اٹھاتے۔

راوی : عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، زہری، سالم، احمد بن محمد بن مغیرۃ، عثمان، ابن سعید، شعیب، محمد، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر

جس وقت تکبیر پڑھے تو پہلے دونوں ہاتھ اٹھائے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت تکبیر پڑھے تو پہلے دونوں ہاتھ اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 880

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَيَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي

السُّجُودِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے نماز کے واسطے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں جانب کے ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مونڈھوں کے برابر آجاتے پھر تکبیر کہتے اور جس وقت رکوع کے واسطے تکبیر کہتے تو جب بھی اسی طریقہ سے کرتے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک پھر جس وقت (سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ) کہتے تو اسی طریقہ سے کرتے (مطلب یہ ہے کہ مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے) اور جس وقت سجدہ میں جاتے تو ہاتھ نہ اٹھاتے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت تکبیر پڑھے تو پہلے دونوں ہاتھ اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 881

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز کے شروع فرماتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور جس وقت رکوع کرتے اور رکوع سے سر اوپر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور (سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ) اور (رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ) پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں اس طریقہ سے کرتے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

کان تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کان تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 882

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ آمِينَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت نماز شروع فرمائی تو تکبیر پڑھی اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے پھر سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائی جس وقت اس سے فراغت ہوئی تو بلند آواز سے آمین پڑھی۔

راوی : قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کان تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 883

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حِيَالَ أُذُنَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت تکبیر پڑھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع فرماتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے تھے۔ اس طریقہ سے جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو اس طرح کرتے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کان تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 884

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، ابن ابوعروبة، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ حَتَّى حَاذَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ابن ابو عروبة، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت نماز شروع فرمائی تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع فرمایا تو دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جس وقت رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ابن ابوعروبة، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

جس وقت ہاتھ اٹھائے تو دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کو کس جگہ تک لے جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت ہاتھ اٹھائے تو دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کو کس جگہ تک لے جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 885

راوی: محمد بن رافع، محمد بن بشر، فطر بن خلیفة، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكَادَ إِبْهَامَاهُ تُحَاذِي شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

محمد بن رافع، محمد بن بشر، فطر بن خلیفة، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت نماز شروع فرمائی تو دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انگھوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔

راوی : محمد بن رافع، محمد بن بشر، فطر بن خلیفة، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر

دونوں ہاتھ بڑھا کر ہاتھ کا اٹھانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں ہاتھ بڑھا کر ہاتھ کا اٹھانا

جلد : جلد اول   حدیث 886

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذنب، سعید بن سمعان

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ جَائَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ مَدًّا وَيَسْكُتُ هُنَيْهَةً وَيُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ

عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذنب، سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ مسجد بنی دریق میں داخل ہوئے اور فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے اور لوگوں نے ان باتوں کو چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اپنے بڑھا کر نماز کے دوران اٹھایا کرتے تھے اس کے بعد کچھ دیر تک خاموش رہتے تھے اور جس وقت سجدہ میں جاتے تو تکبیر پڑھتے اور سجدہ سے سر اٹھانے کے وقت بھی تکبیر پڑھتے تھے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابن ابوذنب، سعید بن سمعان

نماز شروع کرنے کے وقت تکبیر پڑھنا لازم ہے (یعنی تکبیر اولی اور تکبیر تحریمہ (

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز شروع کرنے کے وقت تکبیر پڑھنا لازم ہے (یعنی تکبیر اولی اور تکبیر تحریمہ (

جلد : جلد اول   حدیث 887

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوهریرة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے نماز ادا کی۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وہ شخص حاضر ہوا اور اس نے سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا اور ارشاد فرمایا کہ تم واپس جاؤ اور نماز دوبارہ پڑھو کیونکہ دراصل تم نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص واپس چلا گیا اور اس نے جس طریقہ سے پہلے نماز پڑھی تھی اسی طریقہ سے نماز پڑھ کر وہ شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور ارشاد فرمایا کہ جا پھر نماز پڑھو۔ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس طریقہ سے تین مرتبہ ہوا تو اس شخص نے کہا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے دراصل بات یہ ہے کہ میں تو اس سے زیادہ بہتر نماز نہیں جانتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو نماز سکھلا دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تو نماز کے واسطے کھڑے ہو تو اللہ اکبر کہو پھر جتنا قرآن کریم ہو سکے پڑھ لو پھر تم خشوع و خضوع کے ساتھ رکوع کرو۔ پھر تم سر اٹھاؤ اور تم سکون اور اطمینان کے ساتھ سر اٹھاؤ۔ پھر تم اس طریقہ سے نماز کو پورا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرۃ

نماز کے آغاز میں کیا پڑھنا ضروری ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے آغاز میں کیا پڑھنا ضروری ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 888

راوی: محمد بن وهب، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحیم، زید، ابن ابوانسیة، عمرو بن مرة، عون بن عبدالله، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ خَلْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ابن ابوانسیۃ، عمرو بن مرۃ، عون بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس نے (اللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَأَصِیلًا) پڑھا یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ یہ جملے کس شخص نے کہے ہیں۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کلمہ پر بارہ فرشتے دوڑے (مطلب یہ ہے کہ اس کلمہ کو سننے کے بعد بارہ فرشتوں نے خواہش ظاہر کی کہ میں اس کو اٹھا کر بارگاہ الٰہی میں پیش کروں(

راوی: محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ابن ابوانسیۃ، عمرو بن مرۃ، عون بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 889

راوی: محمد بن شجاع المروذی، اسماعیل، حجاج، ابوزبیر، عون بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

محمد بن شجاع المروذی، اسماعیل، حجاج، ابوزبیر، عون بن عبد اللہ، عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز میں مشغول تھے کہ اس دوران ایک شخص نے کہا اللہُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کس شخص نے یہ کلمات پڑھے ہیں؟ اس شخص نے کہا کہ میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو اس بات سے حیرت ہے کہ اس کلمہ کی وجہ سے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ اس دن سے میں نے اس کلمہ کو نہیں چھوڑا۔ جس وقت سے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جملے ارشاد فرمائے۔

راوی: محمد بن شجاع المروذی، اسماعیل، حجاج، ابوزبیر، عون بن عبد اللہ، عبد اللہ ابن عمر

نماز کے دوران ہاتھ باندھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 890

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، موسیٰ بن عمیر العنبری و قیس بن سلیم عنبری، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيِّ وَقَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلَاةِ قَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ

سوید بن نصر، عبداللہ، موسیٰ بن عمیر العنبری و قیس بن سلیم عنبری، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز میں کھڑے ہوتے تو دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھ دیا کرتے تھے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، موسیٰ بن عمیر العنبری و قیس بن سلیم عنبری، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر

اگر امام کسی شخص کو بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر باندھے ہوئے دیکھے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اگر امام کسی شخص کو بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر باندھے ہوئے دیکھے

جلد : جلد اول   حدیث 891

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، ہشیم، حجاج بن ابوزینب، ابوعثمان، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَآنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعْتُ شِمَالِي عَلَى يَمِينِي فِي الصَّلَاةِ فَأَخَذَ بِيَمِينِي

فَوَضَعَهَا عَلَى شِمَالِي

عمرو بن علی، عبدالرحمن، ہشیم، حجاج بن ابوزینب، ابوعثمان، ابن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ میں نے بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر باندھ رکھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ کے اوپر کر دیا۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، ہشیم، حجاج بن ابوزینب، ابوعثمان، ابن مسعود

دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر کس جگہ رکھے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر کس جگہ رکھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 892

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدة، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدة، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ میں رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے نماز ادا فرماتے ہیں؟ تو ایک روز میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر پڑھی پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر دونوں کانوں کے برابر کئے پھر دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا یعنی ایک ہاتھ کا پہونچا دوسرے ہاتھ کے پہنچے پر رکھا اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا اور اس طرح سے (دونوں کانوں کے برابر) اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے پھر جب سر اٹھایا رکوع سے تو دونوں ہاتھ اٹھائے اسی طرح سے یعنی کانوں کے برابر نہ رکھے پھر سجدہ فرمایا اور دونوں ہاتھ اپنے دونوں کانوں کے برابر کیا پھر بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھ گئے اور بائیں ہتھیلی اپنی ران پر اور گھٹنے پر رکھ لی اور دائیں ہاتھ کی کہنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں ران پر رکھ لی پھر دو انگلی کو بند کر لیا اور ایک حلقہ بنایا (درمیان کی انگلی اور انگھوٹھے سے) اور شہادت کی انگلی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر اٹھالیا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلمہ کی یعنی شہادت کی انگلی کو ہلاتے تھے اور اس سے دعا مانگتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدة، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا ممنوع ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 893

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، هشام، سوید بن نصر، عبدالله بن مبارك، هشام، ابن سیرین، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ ح و أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام، سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوکھ پر یعنی پشت پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، ہشام، سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 894

راوی: حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، سعید بن زیاد، زیاد بن صبیح

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَصْرِي فَقَالَ لِي هَكَذَا ضَرْبَةً بِيَدِهِ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لِرَجُلٍ مَنْ هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَابَكَ مِنِّي قَالَ إِنَّ هَذَا الصَّلْبُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْهُ

حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، سعید بن زیاد، زیاد بن صبیح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے برابر میں نماز ادا کی تو میں نے اپنا ہاتھ اپنی پشت پر رکھا۔ انہوں نے اپنا ہاتھ مارا (یعنی اشارہ کیا) جب میں نماز سے فارغ ہو گیا تو میں نے ایک آدمی سے دریافت کیا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ یہ حضرت عبداللہ بن عمر ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ اے ابوعبدالرحمن! تم کو کیا برا معلوم ہوا میری جانب سے انہوں نے کہا کہ یہ پھانسی دی جانے والی صورت ہے (مراد کوکھ پر ہاتھ رکھنا ہے) اور بلاشبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو اس بات سے منع فرمایا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدۃ، سفیان بن حبیب، سعید بن زیاد، زیاد بن صبیح

دوران نماز دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز دونوں پاں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 895

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان بن سعید ثوری، میسرة، منہال بن عمرو، ابوعبیدة سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ خَالَفَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَفْضَلَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان بن سعید ثوری، میسرة، منہال بن عمرو، ابوعبیدة سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ایک آدمی کو دیکھا نماز میں جو کہ پاؤں جوڑ کر کھڑا تھا کہا کہ اس آدمی نے خلاف سنت کیا ہے اگر وہ پاؤں کو دوسرے پاؤں سے جدا رکھتا (یعنی دونوں قدم کے درمیان کسی قسم کا فاصلہ رکھتا) اور کبھی وہ ایک پاؤں پر زور دیتا اور وہ اس کو آرام دیتا تو بہتر تھا پھر دوسرے پاؤں پر وزن دیتا اور اس کو آرام دیتا تو بہتر ہوتا۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان بن سعید ثوری، میسرة، منہال بن عمرو، ابوعبیدة سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز دونوں پاں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 896

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، میسرة بن حبیب، منہال بن عمرو، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ

اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، ابوعبیدۃ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دونوں پاؤں کو ایک ساتھ ملا کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ اگر یہ شخص فاصلہ رکھتا تو بہتر ہوتا۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، ابوعبیدۃ، عبداللہ بن مسعود

تکبیر تحریمہ کے بعد کچھ خاموش رہنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تکبیر تحریمہ کے بعد کچھ خاموش رہنا

جلد : جلد اول   حدیث 897

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، ابوھریرۃ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر تک خاموش رہتے تھے نماز شروع کرنے کے بعد اور اس میں وہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، ابوہریرۃ

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان میں کونسی دعا مانگنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان میں کونسی دعا مانگنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی: علی بن حجر، جریر، عمارة بن قعقاع، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

علی بن حجر، جریر، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز کا آغاز فرماتے تو کچھ دیر تک خاموش رہتے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرمایا کرتے ہیں اس سکتہ کے درمیان تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کہتا ہوں (اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)۔ یعنی اے خدا مجھ کو میرے گناہوں سے اس قدر دور فرمادے جیسے کہ مشرق سے مغرب کا فاصلہ ہوتا ہے اور اے خدا مجھ کو گناہوں سے اس طریقہ سے صاف فرمادے کہ جس طرح سے سفید کپڑا صاف ہوتا ہے میل سے۔ اے خدا میرے گناہ برف اور پانی سے دھودے اور اولے سے دھودے۔

راوی : علی بن حجر، جریر، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ

ایک اور دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک اور دعا

جلد : جلد اول حدیث 899

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، شریح بن یزید حضرمی، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

عمرو بن عثمان بن سعید، شریح بن یزید حضرمی، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز کا آغاز فرماتے تو تکبیر پڑھتے اور فرماتے آخر تک مطلب یہ ہے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت تمام کی تمام خداوند قدوس کیلئے ہے جو کہ تمام دنیا جہان کا پالنے والا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے مجھ کو یہی حکم ہے اور میں سب سے پہلے تابعدار ہوں (حکم خداوندی کا) اور اے اللہ! مجھ کو نیکی کے کام میں لگا دے اور عمدہ اخلاق سے نواز دے اور تیرے علاوہ کوئی ان میں لگانے والا نہیں ہے اور مجھ کو برے کام اور برے اخلاق سے محفوظ فرمادے اور کوئی نہیں ہے تیرے علاوہ مجھ کو بچانے والا۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، شریح بن یزید حضرمی، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ

دوسری دعا تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوسری دعا تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 900

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابورافع، علی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، علی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر پڑھتے پھر فرماتے۔یعنی میں نے چہرہ اس ذات کے سامنے کر لیا کہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا اس حالت میں کہ میں ایک سچے مذہب کا پیروکار ہوں اور میں جھوٹے دین سے بے زار ہوں اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو کہ خداوند قدوس کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک بناتے ہیں۔ پس میری نماز اور قربانی اور موت و زندگی تمام کی تمام خداوند قدوس کے واسطے ہے جو کہ تمام ہی جہان کا پالنہار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے مجھ کو یہی حکم ہے اور میں اس کے بعد تابعدار میں سے ہوں۔ اے خدا تو بادشاہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کر لیا ہے اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اے خدا میرے تمام گناہ معاف فرمادے اور آپ کے علاوہ کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا ہے اور مجھ کو عمدہ عادت اور خصلت عطا فرما کوئی ان میں لگانے والا نہیں ہے اور مجھ سے میری عادت دور فرمادے تیرے علاوہ کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔ میں تیری خدمت

میں حاضر ہوں اور میں تیری تابعداری میں بھلائی میں حاضر ہوں تمام کا تمام تیرا ہی اختیار ہے اور تیری طرف برائی نہیں ہے میں تیری وجہ سے ہوں اور تیری جانب جاؤں گا۔ تو صاحب برکت اور بلند ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اپنے گناہ کی اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابورافع، علی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوسری دعا تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 901

راوی : یحیی بن عثمان حمصی، ابن حمیر، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن ہرمزاعرج، محمد بن مسلمہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ

یحیی بن عثمان حمصی، ابن حمیر، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن ہرمز اعرج، محمد بن مسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نفل پڑھنے کھڑے ہوتے تھے تو اللہ اکبر وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ

الْمُسْلِمِینَ اللھُمَّ أَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ۔ پھر قرات فرماتے۔

راوی: یحیی بن عثمان حمصی، ابن حمیر، شعیب بن ابوحمزۃ، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن ہرمز اعرج، محمد بن مسلمہ

تکبیر اور قرات کے درمیان چوتھی ثنائ

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تکبیر اور قرات کے درمیان چوتھی ثنائ

جلد: جلد اول حدیث 902

راوی: عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراھیم، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، علی بن علی، ابومتوکل، ابوسعید

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، علی بن علی، ابومتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھتے یعنی اے خدا تو پاک ہے۔ اے خدا شکر ہے تیرا نام برکت والا ہے اور بلند ہے بزرگی تیری اور کوئی معبود نہیں ہے علاوہ تیرے۔

راوی: عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، علی بن علی، ابومتوکل، ابوسعید

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تکبیر اور قرات کے درمیان چوتھی ثنائ

جلد : جلد اول　　　　حدیث 903

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان، علی بن علی، ابی المتوکل ابوسعید

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

احمد بن سلیمان، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان، علی بن علی، ابی المتوکل ابوسعید اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان، علی بن علی، ابی المتوکل ابوسعید

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان ایک ذکر خداوندی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان ایک ذکر خداوندی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 904

راوی: محمد بن مثنی، حجاج، حماد، ثابت وقتادہ وحمید، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا

كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الَّذِي تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

محمد بن مثنی، حجاج، حماد، ثابت و قتادہ و حمید، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز نماز پڑھانے میں مشغول تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اس کا سانس پھول رہا تھا تو اس شخص نے کہا اللہُ أَکْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا کَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَکًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّکُمْ الَّذِي تَکَلَّمَ بِکَلِمَاتٍ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَکًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا تو جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا چکے تو ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کس شخص نے یہ کلمات پڑھے ہیں؟ لوگ خاموش ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص نے کوئی بری بات نہیں کہی۔ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے یہ کلمات کہے ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ سب کے سب جلدی کر رہے تھے کون ان کلمات کو اٹھا کر لے جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، حجاج، حماد، ثابت و قتادہ و حمید، انس

پہلے سورئہ فاتحہ اور پھر دوسری سورت تلاوت کرے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلے سورئہ فاتحہ اور پھر دوسری سورت تلاوت کرے

جلد : جلد اول   حدیث 905

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر فاروق قرات شروع فرماتے تھے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (مطلب یہ ہے کہ پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ فاتحہ تلاوت فرماتے تھے اور پھر سورت ملاتے تھے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، انس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلے سورئہ فاتحہ اور پھر دوسری سورت تلاوت کرے

جلد : جلد اول حدیث 906

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، ایوب، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَافْتَتَحُوا بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، ایوب، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر فاروق کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے قرات شروع کی الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، ایوب، قتادہ، انس

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 907

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، مختار بن فلفل، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَغْفَى إِغْفَائَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ

علی بن حجر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرماتھے کہ ایک دم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہلکی سی نیند آگئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا تبسم فرماتے ہوئے۔ ہم نے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وجہ سے تبسم فرمارہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابھی مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ۔ (یعنی اے نبی! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حوض کوثر عطاء فرمائی ہے تم بطور شکر کے اپنے پروردگار کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بلاشبہ تمہارے دشمن کی جڑ کٹنے والی ہے اور کیا تم لوگ واقف ہو کہ کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی خوب واقف ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نہر ہے کہ جس کا میرے پروردگار نے وعدہ فرمایا ہے جنت میں اور اس کے برتن ستاروں سے زیادہ ہیں۔ میری امت اس پر آئے گی پھر ایک شخص اس میں سے باہر کھنچا جائے گا۔ میں کہوں گا کہ اے پروردگار یہ تو میری امت ہے پروردگار فرمائے گا کہ تم واقف نہیں ہو کہ جو اس نے تمہارے بعد کیا ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 908

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابوھلال، نعیم بن مجمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ فَقَالَ النَّاسُ آمِينَ وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا قَامَ مِنْ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابوہلال، نعیم بن مجمر سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوہریرہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا انہوں نے فرمایا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تلاوت کی پھر سورہ فاتحہ تلاوت کی۔ جس وقت پر پہنچے تو انہوں نے آمین کہی۔ لوگوں نے بھی آمین کہی اور وہ جس وقت سجدہ میں جاتے تو اللہُ اَکبَرُ کہتے اور وہ جب دو رکعت پڑھ کر اٹھتے تو اللہُ اَکبَرُ کہتے۔ پھر جس وقت سلام پھیرا تو فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم لوگوں سے زیادہ مشابہ ہوں نماز میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابوہلال، نعیم بن مجمر

بسم اللہ الرحمن الرحیمآہستہ پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بسم اللہ الرحمن الرحیماآہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 909

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزة، منصور بن زاذان، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُسْمِعْنَا قِرَائَةَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى بِنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزة، منصور بن زاذان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی آواز ہم لوگوں نے نہیں سنی اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے نماز پڑھی ہم نے ان سے بھی بسم اللہ کی آواز نہیں سنی مطلب یہ ہے کہ یہ تمام کے تمام حضرات آہستہ آواز سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزة، منصور بن زاذان، انس بن مالک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بسم اللہ الرحمن الرحیماآہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی: عبداللہ بن سعید ابوسعید اشجع، عقبة بن خالد، شعبه و ابن ابوعروبة، قتاده، انس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عبداللہ بن سعید ابوسعید اشجع، عقبہ بن خالد، شعبہ و ابن ابوعروبۃ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان غنی کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ میں نے کسی کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بلند آواز سے پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی : عبداللہ بن سعید ابوسعید اشجع، عقبۃ بن خالد، شعبہ و ابن ابوعروبۃ، قتادہ، انس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، عثمان بن غیاث، ابونعامۃ حنفی، ابن عبداللہ بن مغفل

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَعَامَةَ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ إِذَا سَمِعَ أَحَدَنَا يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسمعیل بن مسعود، خالد، عثمان بن غیاث، ابونعامۃ حنفی، ابن عبداللہ بن مغفل کے صاحبزادے سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مغفل جس وقت کسی کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (آواز سے) پڑھتے ہوئے سنتے تھے تو فرماتے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی اقتداء میں نماز ادا کی اور کسی کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (پکار کر) پڑھتے ہوئے

نہیں سنا۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، عثمان بن غیاث، ابونعامة حنفی، ابن عبداللہ بن مغفل

سورئہ فاتحہ میں بسم اللہ نہ پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ فاتحہ میں بسم اللہ نہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 912

راوی: قتیبه، مالك، العلاء بن عبدالرحمن، ابوسائب، هشام ابن زهرة، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَائَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَؤُلَائِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

قتیبہ، مالک، العلاء بن عبدالرحمن، ابوسائب، ہشام ابن زہرة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے ہرگز پوری نہیں ہے حضرت ابوسائب نے فرمایا کہ میں نے ابوہریرہ سے دریافت کیا کہ میں کبھی کبھی امام کی اقتداء میں ہوتا ہوں تو میں سورہ فاتحہ کس طریقہ سے پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا اور پھر میرا ہاتھ دبایا اور ارشاد فرمایا اے فارسی اپنے دل میں پڑھ لے اس لئے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خداوند قدوس فرماتا ہے نماز میرے اور بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم ہوگئی ہے تو نماز آدھی میرے واسطے ہے اور آدھی میرے بندے کے واسطے ہے اور میرا بندہ جو مانگے وہ اس کے واسطے موجود ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت بندہ کہتا ہے (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ) تمام تعریف خدا کے واسطے ہے جو کے مالک ہے تمام جہان کا تو خداوند قدوس فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری تعریف کی ہے پھر بندہ کہتا ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ بہت مہربان اور نہایت رحم والا تو خداوند قدوس فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف بیان کی پھر بندہ کہتا ہے مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ مالک ہے بدلہ کے دن کا۔ تو خداوند قدوس ارشاد فرماتا ہے۔ میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اس کے بعد بندہ کہتا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِینُ کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ یہ آیت کریمہ میرے اور بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے واسطے ہے کہ وہ جو کچھ مانگے پھر بندہ کہتا ہے اھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ یعنی ہم کو سیدھا راستہ دکھلا دے۔ صِرَاطَ الَّذِینَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ان لوگوں کا راستہ کہ جن پر تو نے اپنا فضل وکرم کیا۔ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّینَ۔ یعنی نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو ناراض ہوا وہ گمراہ ہوگئے۔ مذکورہ تین آیت کریمہ بندوں کے واسطے ہے وہ جو سوال کرے وہ موجود ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، العلاء بن عبدالرحمن، ابوسائب، ہشام ابن زہرۃ، ابوہریرہ

نماز کے دوران الحمد شریف کی تلاوت لازمی ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے دوران الحمد شریف کی تلاوت لازمی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 913

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زهری، محمود بن ربیع، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادة بن صامت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے دوران الحمد شریف کی تلاوت لازمی ہے

جلد : جلد اول حدیث 914

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، معمر، زهری، محمود بن ربیع، عبادة بن صامت

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا

سوید بن نصر، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے۔ پھر اس سے زیادہ (یعنی سورت وغیرہ)۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عبادة بن صامت

فضیلت سورئہ فاتحہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت سورئہ فاتحہ

جلد : جلد اول حدیث 915

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، یحیی بن آدم، ابواحوص، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام إِذْ سَمِعَ نَقِيضًا فَوْقَهُ فَرَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هَذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنْ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ قَالَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ حَرْفًا مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، یحیی بن آدم، ابواحوص، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے کہ حضرت جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف رکھتے تھے۔ کہ اس دوران آسمان کے اوپر سے دروازہ کھولنے کی آواز سنی تو انہوں نے اپنی آنکھ اوپر کی طرف اٹھاکر دیکھا پھر فرمایا کہ یہ آسمان کا وہ دروازہ ہے جو کہ آج سے قبل کبھی نہیں کھلا تھا۔ اس کے بعد اس آسمانی دروازے میں سے ایک فرشتہ نازل ہوا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مبارک ہو تم کو دونوں انعام عنائت کئے گئے اور تم سے قبل کسی نبی کو نہیں عطاء فرمائے ایک تو سورہ فاتحہ دوسری آخری آیت کریمہ سورہ بقرہ کی۔ (مطلب یہ ہے کہ آمَنَ الرَّسُولُ سے لے کر ختم سورہ بقرہ تک) یعنی اگر تم ان میں سے ایک حرف بھی پڑھوگے تو تم کو اجر وثواب ملے گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، یحیی بن آدم، ابواحوص، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

تفسیر آیت کریمہ سے آخر تک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تفسیر آیت کریمہ سے آخر تک

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ لِيَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلَكَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي أُوتِيتُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے سامنے سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز میں مشغول تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو طلب فرمایا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کس وجہ سے یہ جواب دیا انہوں نے فرمایا میں نماز میں مشغول تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا خداوند قدوس نے ارشاد نہیں فرمایا کہ اے اہل ایمان! تم جواب دو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت وہ تم کو ان کاموں کے واسطے طلب کرے جن سے تمہاری زندگی۔ (یعنی آخرت میں زندگی کا لطف حاصل ہو سکے) میں تم لوگوں کو ایک ایسی سورت بتلاؤں گا مسجد سے نکلنے سے قبل جو کہ بڑی آیت ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے نکلنے لگے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ سورۃ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے اور پہلی سورت سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تفسیر آیت کریمہ سے آخر تک

جلد : جلد اول حدیث 917

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، العلاء بن عبدالرحمن، ابوهریرہ، ابی بن کعب

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، العلاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس نے نہ تو تورات میں اور نہ ہی انجیل میں کوئی سورت سورہ فاتحہ جیسی نازل فرمائی وہ ام القرآن ہے یعنی قرآن کی جڑ ہے وہ سبع مثانی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ یہ سورت میرے اور میرے بندہ کے درمیان تقسیم ہوئی ہے اور میرے بندہ کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، العلاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ، ابی بن کعب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تفسیر آیت کریمہ سے آخر تک

جلد : جلد اول حدیث 918

راوی: محمد بن قدامة، جریر، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، عبد الله ابن عباس

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُوتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِنْ الْمَثَانِي السَّبْعَ الطُّوَلَ

محمد بن قدامة، جریر، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سبع مثانی عطا فرمائی گئی یعنی سات سورتیں جو کہ بڑی سورت ہیں تو سبع مثانی سے مراد یہ سات سورتیں ہیں اور مثانی ان سورت کو اس وجہ سے کہا کہ ایک سورت کا مضامین دوسری سورت میں موجود ہیں اور وہ سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران سورہ نساء سورہ مائدہ سورہ اعراف سورہ ہود اور سورہ یونس ہیں۔

راوی: محمد بن قدامة، جریر، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تفسیر آیت کریمہ سے آخر تک

جلد : جلد اول حدیث 919

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعًا مِنْ الْمَثَانِي قَالَ السَّبْعُ الطُّوَلُ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس، نے فرمایا کہ سبع مثانی سے مراد وہ سات سورتیں ہیں جو بہت زیادہ

لمبی ہیں۔

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

امام کی اقتداء میں سری نماز میں (سواسورۃ فاتحہ کے) قرات نہ کرے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام کی اقتداء میں سری نماز میں (سواسورۃ فاتحہ کے) قرات نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، شعبة، قتادہ، زرارة، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا

محمد بن مثنی، یحیی، شعبة، قتادہ، زرارة، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی تو ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سبح اسم ایک تلاوت فرمائی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس سورت کو کس شخص نے تلاوت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو اس بات کا خیال ہوا کہ کوئی شخص مجھ سے قرآن کریم چھین رہا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، شعبة، قتادہ، زرارة، عمران بن حصین

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام کی اقتداء میں سری نماز میں (سوا سورۃ فاتحہ کے) قرات نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 921

راوی: ابوعوانہ، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا

ابوعوانہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، عمران بن حصین، ترجمہ سابقہ حدیث میں گزر چکا ہے

راوی: ابوعوانہ، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، عمران بن حصین

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات نہ کرنے کا بیان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 922

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمۃ لیثی، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ

مَا لِی أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَی النَّاسُ عَنْ الْقِرَائَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَائَةِ مِنْ الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِکَ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمۃ لیثی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں بلند آواز سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرات فرمائی تو ارشاد فرمایا کیا تمہارے میں سے کسی شخص نے میرے ہمراہ تلاوت قرآن کریم کی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے قرآن کریم کی تلاوت کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسی وجہ سے ہی تو مجھ کو (دوران نماز خیال ہوا کہ) مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ قرآن کریم مجھ سے چھین رہا ہے۔ جس وقت لوگوں نے یہ بات سنی تو جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکار کر قرات کرتے تو کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں قرات نہ کرتا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمۃ لیثی، ابوہریرہ

جس وقت امام جہری نماز میں قرات کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں لیکن سورئہ فاتحہ پڑھیں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت امام جہری نماز میں قرات کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں لیکن سورئہ فاتحہ پڑھیں

جلد : جلد اول حدیث 923

راوی : ھشام بن عمار، صدقۃ، زید بن واقد، حرام بن حکیم، نافع بن محمود بن ربیعۃ، عبادۃ بن صامت

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَکِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّی بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْکُمْ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَائَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ

ہشام بن عمار، صدقة، زید بن واقد، حرام بن حکیم، نافع بن محمود بن ربیعة، عبادة بن صامت سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی وقت کی نماز جہری کی امامت فرمائی پھر ارشاد فرمایا جس وقت میں بلند آواز سے قرات کروں تو کوئی شخص کچھ نہ پڑھے لیکن سورہ فاتحہ۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقة، زید بن واقد، حرام بن حکیم، نافع بن محمود بن ربیعة، عبادة بن صامت

آیت کریمہ کی تفسیر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد اول   حدیث 924

راوی : جارود بن معاذ ترمذی، ابوخالد، الاحمر، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

جارود بن معاذ ترمذی، ابوخالد، الاحمر، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس واسطے ہے کہ تم لوگ اس کی تابعداری کرو جس وقت وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جس وقت وہ قرات کرے تم خاموش رہو اور جس وقت وہ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو۔

راوی : جارود بن معاذ ترمذی، ابوخالد، الاحمر، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد اول حدیث 925

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، محمد بن سعد انصاری، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَانَ الْمُخَرِّمِيُّ يَقُولُ هُوَ ثِقَةٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، محمد بن سعد انصاری، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام تو اس لئے ہے کہ اس کی تابعداری کی جائے وہ جس وقت وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور وہ جس وقت وہ قرات کرے تم خاموش رہو اور غور سے سنو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، محمد بن سعد انصاری، محمد بن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ

مقتدی کی قرات امام کے واسطے کافی ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

مقتدی کی قرات امام کے واسطے کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: ھارون بن عبداللہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ابوزاھریة، کثیر بن مرة حضرمی، ابودرداء

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَائَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَجَبَتْ هَذِهِ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ قَوْلُ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يُقْرَأْ هَذَا مَعَ الْكِتَابِ

ہارون بن عبداللہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریة، کثیر بن مرة حضرمی، ابودرداء سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا گیا کہ کیا ہر ایک نماز میں قرات ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں۔ ایک انصاری نے کہا کہ یہ بات لازم ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری جانب دیکھا اور میں تمام لوگوں سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نزدیک تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس بات سے واقف ہوں کہ جس وقت امام لوگوں کی امامت کرے تو اس کی قرات ان کو کافی ہے۔ (صاحب نسائی شریف) حضرت عبدالرحن نے فرمایا کہ اس حدیث کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول قرار دینا غلط ہے دراصل یہ ابودرداء کا قول ہے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریة، کثیر بن مرة حضرمی، ابودرداء

جو کوئی تلاوت قرآن نہ کر سکے تو اس کے واسطے اس کا کیا بدل ہے؟

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی تلاوت قرآن نہ کر سکے تو اس کے واسطے اس کا کیا بدل ہے؟

جلد: جلد اول حدیث 927

راوی: یوسف بن عیسیٰ و محمود بن غیلان، فضل بن موسی، مسعر، ابراهیم اسکسکی، ابن ابواوفی

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُجْزِئُنِي مِنْ الْقُرْآنِ فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

یوسف بن عیسیٰ و محمود بن غیلان، فضل بن موسی، مسعر، ابراہیم اسکسکی، ابن ابواوفی سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو قرآن کریم معمولی سا بھی یاد نہیں ہو سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو ایسی چیز سکھلائیں جو قرآن کریم کا بدل بن سکے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہہ لو۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ و محمود بن غیلان، فضل بن موسی، مسعر، ابراہیم اسکسکی، ابن ابواوفی

امام آمین بلند آواز سے پکارے

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام آمین بلند آواز سے پکارے

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، زبیدی، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت پڑھنے والا (امام) آمین کہے تو تم بھی آمین پکارو۔ کیونکہ فرشتے بھی (ساتھ میں) آمین کہتے ہیں۔ (اس لفظ کا مطلب یہ ہے اے خدا میرا عمل قبول فرمالے) پھر جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جائے تو اس کے اگلے پیچھے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام آمین بلند آواز سے پکارے

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت امام کہے تو تم آمین پکارو۔ اس لئے کہ فرشتے بھی آمین پکارتے ہیں اور امام بھی آمین پکارتا ہے۔ پھر جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے مطابق ہو گی اس کے اگلے پیچھے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام آمین بلند آواز سے پکارے

جلد : جلد اول حدیث 930

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، معمر، الزهری، سعید بن المسیب، ابوهریره

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، معمر، الزہری، سعید بن المسیب، ابی ہریرۃ، اس کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، معمر، الزہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام آمین بلند آواز سے پکارے

جلد : جلد اول حدیث 931

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، سعیدو ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید وابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت امام آمین کہے تو تم لوگ بھی آمین کہو۔ کیونکہ جس کسی کی آمین فرشتوں کی آمین ٹکرائے گی (یعنی اسی وقت ہو گی) تو اس کے اگلے پیچھے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید وابوسلمہ، ابوہریرہ

امام کی اقتداء میں آمین کہنا اس کا حکم

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام کی اقتداء میں آمین کہنا اس کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 932

راوی: قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہہ چکے تو تم لوگ آمین پکارو۔ کیونکہ جس شخص کی آمین کہنا فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جائے گی تو اس کے اگلے پیچھے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

فضیلت آمین

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت آمین

جلد : جلد اول حدیث 933

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَقَالَتْ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص آمین پکارتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین پکارتے ہیں پھر اگر تمہاری آمین اور ان کی آمین برابر ہوگئی تو تم لوگوں کے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

اگر مقتدی کو نماز میں چھینک آجائے تو کیا کہنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　　حدیث 934

راوی: قتیبہ، رفاعة بن یحیی بن عبداللہ بن رفاعة بن رافع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا

قتیبہ، رفاعة بن یحیی بن عبداللہ بن رفاعة بن رافع سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو مجھ کو چھینک آگئی۔ میں نے عرض کیا آخر تک۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو دریافت کیا کہ کس نے یہ بات نماز میں کہی تھی؟ لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات میں نے کہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کیا بات کہی تھی؟ میں نے کہا آخر تک۔ یہ سن کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے لیکن اس کو تیس سے زائد فرشتوں نے بھاگ کر اٹھایا اور تمام اس بات کا لالچ کرتے تھے کہ ان کلمات کو کون اوپر لے جائے۔

راوی : قتیبہ، رفاعة بن یحیی بن عبداللہ بن رفاعة بن رافع

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 935

راوی: عبدالحمید بن محمد مخلد، یونس بن ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ أَسْفَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْتُهُ وَأَنَا خَلْفَهُ قَالَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَرَدْتُ بِهَا بَأْسًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ

عبدالحمید بن محمد مخلد، یونس بن ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے کچھ اپنے کانوں سے نیچے تک پھر جس وقت غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّینَ کہہ چکے تو آمین کہی تو میں نے آمین سنا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھا کہ اس دوران ایک شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہتے ہوئے سنا (الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ) آخر تک۔ بہر حال جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو دریافت کیا یہ بات کس نے کہی تھی؟ ایک شخص نے عرض کیا میں نے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور میری نیت یہ جملہ کہنے سے بری نہیں تھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (یاد رکھو) بارہ فرشتے ہیں جو کہ اس کلمہ پر دوڑ پڑتے تھے (اس بات سے اس کلمہ کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ فرشتے کسی جگہ نہیں ٹھہرتے اور یہ کلمات عرش الٰہی تک یعنی بارگاہ رب العالمین تک پہنچ گئے۔

راوی : عبدالحمید بن محمد مخلد، یونس بن ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول　　　　حدیث 936

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، هشام بن عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صُورَةِ الْفَتَى فَيَنْبِذُهُ إِلَيَّ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حارث بن حشام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کس کس طریقہ سے نازل ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر وحی اس طریقہ سے نازل ہوتی ہے کہ کبھی تو اس طریقہ سے ہوتا ہے کہ جس طرح سے گھنٹی کی آواز (جھنکار) پھر وہ بند ہو جاتی ہے جس وقت اس کو یاد کرتا ہوں اور اس طریقہ سے وحی نازل ہونا مجھ کو سخت محسوس ہوتا ہے اور کبھی وحی لے کر ایک فرشتہ انسان کی صورت میں میرے پاس آتا ہے وہ مجھے بتلا دیتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول　　　　حدیث 937

راوی: محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ھشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حارث بن حشام نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کس طریقہ سے نازل ہوتی ہے؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کبھی تو وحی اس طریقہ سے نازل ہوتی ہے جس طریقہ سے کسی گھنٹی کی جھنکار ہوتی ہے جو کہ میرے اوپر سخت گزرتی ہے پھر وہ موقوف ہو جاتی ہے۔ جس وقت اس کو یاد کرتا ہوں اور کبھی فرشتہ ایک انسان کی صورت بن کر میرے پاس آتا ہے اور وہ فرشتہ مجھ سے گفتگو کرتا ہے میں اس حکم الہی کو یاد کر لیتا ہوں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ جس وقت سخت ترین موسم سرما میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی پھر وہ وحی آنا بند ہو جاتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی سے پسینہ نکلنے لگتا وحی کی سختی کی وجہ سے اس کے زور سے۔

راوی: محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول حدیث 938

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابوعائشہ صدیقہ، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنْ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ

قتیبہ، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابوعائشہ صدیقہ، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس، کی تفسیر کے سلسلہ میں بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذکورہ بالا آیت کریمہ کے نازل ہونے کی وجہ سے زحمت گوارا فرماتے اور تکلیف برداشت فرماتے اور (قرآن کریم کے نازل ہونے کے وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مبارک ہونٹ کو ہلایا کرتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ مجھ سے بھول ہو جائے جس پر خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا (لَا تُحَرِّکْ بِهِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ) اس آیت کریمہ کا حاصل یہ ہے کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنی زبان قرآن کریم کے نزول کے وقت (ساتھ ساتھ نہ چلا) جلدی قرآن کریم سیکھنے کی غرض سے دراصل قرآن کریم کا یاد کرانا اور اس کا محفوظ کرنا تو ہمارے ذمہ ہے اور اس کے جمع کرنے اور محفوظ کرانے کی ذمہ داری ہماری ہے پھر تم اس قرآن کریم کی تلاوت میں مشغول ہو جاؤ تو جس وقت ہم قرآن کریم پڑھنے لگ جائیں تو تم اس کی تابعداری کرو (یعنی خاموشی توجہ اور غور کے ساتھ قرآن کریم سنا کرو) تو جس وقت سے مذکورہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کریم سنتے اور وہ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے اس کے بعد جبرائیل تشریف لے جاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے کرتے کہ جس طریقہ سے حضرت جبرائیل نے تعلیم دی تھی۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابوعائشہ صدیقہ، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، ابن مخرمۃ، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ ابْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَأَ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا قُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَذَبْتَ مَا هَكَذَا أَقْرَأَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ وَإِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ تَكُنْ أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ كَمَا كَانَ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، ابن مخرمۃ، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۃ الفرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے اس طریقہ سے کچھ الفاظ پڑھے کہ جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو وہ الفاظ نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے کہا کہ یہ سورت تم کو کس نے پڑھائی؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ میں نے کہا کہ تم جھوٹ بھول رہے ہو اس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ پڑھائی (اور نہ سکھلائی ہوگی) پھر میں ان کا ہاتھ پکڑ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سورۃ الفرقان کی تعلیم دی ہے اور میں نے ان کو تلاوت کرتے ہوئے سنا اور انہوں نہ کچھ الفاظ اس طریقہ سے پڑھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اس طریقہ سے نہیں سکھلائے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ سورت تم کو کس نے سکھلائی انہوں نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ میں نے عرض کیا کہ تم جھوٹ بول رہے ہو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے کبھی نہیں پڑھائی ہوگی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ہشام سے فرمایا پڑھو۔ انہوں نے پڑھا کہ جس طریقہ سے پہلے پڑھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ سورت اسی طریقہ سے نازل ہوئی ہے پھر حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات زبانوں (لغات) میں نازل ہوا ہے

راوی : نصر بن علی، عبدالاعلی، معمر، زہری، عروہ، ابن مخرمۃ، عمر بن خطاب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول   حدیث 940

راوی: محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، عروه بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمربن خطاب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم کو سورۃ الفرقان دوسرے طریقہ سے تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ اس طریقہ سے میں جس طریقہ سے پڑھتا تھا اور خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ سورت تعلیم دی تھی۔ تو میں قریب تھا کہ میں جلدی (گفتگو) کروں لیکن میں نے ان کو مہلت دی جس وقت وہ اس سورت کی تلاوت سے فارغ ہو گئے تو میں نے ان کی ہی

چادر ان کے گلے میں ڈال کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے ان کو سورۃ الفرقان کی دوسرے طریقہ سے تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے جو کہ اس طریقہ سے مختلف ہے کہ جس طریقہ سے مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم دی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا تم تلاوت کرو انہوں نے اسی طریقہ سے تلاوت کی جس طریقہ سے میں نے ان سے سنا تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ سورت اسی طریقہ سے نازل ہوئی پھر مجھ سے ارشاد فرمایا تم اس سورت کی تلاوت کرو میں نے اسی طریقہ سے سورت کی تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سورت اسی طریقہ سے نازل ہوئی ہے اور قرآن کریم سات زبانوں (لغات) میں نازل ہوا ہے۔ تو جس طریقہ سے سہولت ہو تم لوگ اسی طریقہ سے تلاوت کرو۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول　　　حدیث 941

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمة و عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَقَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الْقِرَائَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمۃ وعبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم سے سنا سورۃ الفرقان کی تلاوت فرماتے ہوئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں میں نے ان کو ان الفاظ میں تلاوت فرماتے ہوئے سنا جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو تعلیم نہیں دیئے تھے تو ہو سکتا تھا کہ مذکورہ وجہ کی وجہ سے میں ان پر بحالت نماز ہی حملہ آور ہو جاتا لیکن میں نے انتہائی صبر سے کام لیا حتی کہ انہوں نے سلام پھیر دیا پس جس وقت وہ سلام پھیر چکے تو میں نے ان ہی کی چادر ان کے گلے میں ڈال دی اور میں نے ان سے دریافت کیا کہ (ٹھیک ٹھیک) بتلا کہ اس سورت کو تمہیں کس نے بتلایا ہے؟ یعنی یہ سورت جو کہ میں نے ابھی ابھی سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سورت سکھلائی اور پڑھائی ہے۔ اس پر میں نے جواب دیا کہ تم جھوٹ بول رہے ہو خدا کی قسم مجھ کو خود یہ سورت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھلائی ہے پھر کس وجہ سے تم اس کے خلاف کہہ رہے ہو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ سورت پڑھائی ہے۔ بہر حال آخر کار میں ان کو پکڑ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے آیا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو سورۃ الفرقان دوسرے طریقہ سے اور کچھ دوسرے الفاظ کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ جس طریقہ سے کہ وہ سورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو نہیں سکھلائی اور یہ سورت مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی پڑھا چکے ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر تم ان کو چھوڑ دو۔ پھر فرمایا اے ہشام تم اس سورت کو پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے اس طریقہ سے تلاوت فرمائی کہ جس طریقہ سے میں نے ان کو تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ سورت (اسی طریقہ سے نازل ہوئی ہے) اے عمر! تم اس سورت کی تلاوت کرو۔ چنانچہ میں نے اس سورت کو اسی طریقہ سے تلاوت کیا کہ جس طریقہ سے مجھے پڑھایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورت اسی طریقہ سے نازل ہوئی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کریم سات طریقہ سے نازل ہوا ہے تو تم جس

طریقہ سے قرآن کریم کو آسان اور سہل محسوس کرو تو اسی کے مطابق تم تلاوت کرو۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول حدیث 942

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، حکم، مجاھد، ابن ابی لیلی، ابی بن کعب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَائَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَائَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَئُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ خُولِفَ فِيهِ الْحَكَمُ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ مُرْسَلًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز قبیلہ بنی غفار کے تالاب پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران حضرت جبرائیل تشریف لائے اور فرمایا خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا ہے کہ امت ایک طریقہ سے قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا میں خداوند قدوس سے معافی کا طلب گار ہوں اور اس کی مغفرت چاہتا ہوں اس لئے کہ میری امت میں اس بات کی قوت نہیں ہے۔ اس کے بعد جبرائیل دوسری مرتبہ تشریف لائے اور فرمایا کہ خداوند قدوس نے حکم فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت قرآن کریم کو دو طریقہ سے تلاوت کیا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں خداوند قدوس کی مغفرت چاہتا ہوں میری امت میں اس قدر قوت نہیں ہے اس کے بعد تیسری مرتبہ حضرت جبرائیل آئے اور فرمانے لگے کہ خداوند قدوس نے حکم فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت قرآن کریم کو تین طریقہ سے تلاوت کیا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں خداوند قدوس سے معافی چاہتا ہوں کہ میری امت میں اس قدر قوت نہیں ہے اس کے بعد چوتھی مرتبہ حضرت جبرائیل تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ خداوند قدوس حکم فرماتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت قرآن کریم کو سات مرتبہ تلاوت کیا کرے۔ مطلب یہ ہے کہ ملک عرب کے سات زبان والے حضرات اپنے اپنے علاقہ کی زبان میں تلاوت قرآن کریم کیا کریں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابی بن کعب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول حدیث 943

راوی: عمرو بن منصور، ابوجعفر بن نفیل، معقل بن عبیداللہ، عکرمة بن خالد، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس، ابی بن کعب

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَؤُهَا يُخَالِفُ قِرَائَتِي فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَلَّمَكَ هَذِهِ السُّورَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقْنِي حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا خَالَفَ

قِرَائَتِي فِي السُّورَةِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا أُبَيُّ فَقَرَأْتُهَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ اقْرَأْ فَقَرَأَ فَخَالَفَ قِرَائَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ إِنَّهُ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ كُلُّهُنَّ شَافٍ كَافٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ

عمرو بن منصور، ابو جعفر بن نفیل، معقل بن عبید اللہ، عکرمۃ بن خالد، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک سورت کی تعلیم دی میں ایک دن مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے وہی سورت تلاوت کی لیکن اس نے وہ سورت دوسرے طریقہ سے تلاوت کی میں نے عرض کیا کہ تم کو یہ سورت کس نے تعلیم دی ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ سورت سکھلائی۔ اس پر میں نے کہا کہ تم ابھی اس جگہ سے رخصت نہ ہونا جس وقت تک کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات نہ کرلیں۔ اس کے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ آدمی میرے خلاف تلاوت کرتا ہے یعنی جو سورت جس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو پڑھائی اور سکھلائی ہے اس کے خلاف یہ شخص اس سورت کو تلاوت کر رہا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابی! تم پڑھو تو میں نے وہ سورت تلاوت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے بہتر طریقہ سے تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا کہ تم اس سورت کی تلاوت کرو چنانچہ انہوں نے اس سورت کی تلاوت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے عمدہ طریقہ سے تلاوت کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابی قرآن کریم سات طریقہ سے نازل ہوا ہے اور ہر ایک طریقہ صحیح اور کافی ہے۔

راوی : عمرو بن منصور، ابو جعفر بن نفیل، معقل بن عبید اللہ، عکرمۃ بن خالد، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس، ابی بن کعب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، حمید، انس

أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ مَا حَاكَ فِي صَدْرِي مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا أَنِّي قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَهَا آخَرُ غَيْرَ قِرَائَتِي فَقُلْتُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَقْرَأْتَنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ وَقَالَ الْآخَرُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام اقْرَأْ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، حمید، انس سے روایت ہے کہ میرے قلب میں کبھی اس قسم کی بات نہیں چھپی رہی جب سے میں نے اسلام قبول کیا جب سے یہ بات محسوس ہوئی کہ کوئی ایک آیت ایک شخص کس طرح پڑھتا ہے۔ آخر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ آیت کریمہ اس طریقہ سے تعلیم دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ پھر دوسرے شخص نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو یہ آیت کریمہ اس طریقہ سے تعلیم دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل میرے پاس تشریف لائے تو حضرت جبرائیل دائیں جانب بیٹھ گئے اور حضرت میکائیل بائیں جانب بیٹھ گئے حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ قرآن کریم ایک طریقہ سے تلاوت کیا کرو میکائیل نے فرمایا کہ زیادہ کرا زیادہ کرا۔ یہاں تک کہ سات طریقہ سے پہنچ جائے اور فرمایا کہ ہر ایک طریقہ سے تلاوت قرآن شافی اور کافی ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی، حمید، انس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول حدیث 945

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حافظ قرآن کی مثال ایسی ہے کہ جس طریقہ سے اونٹ والے کی مثال ہے جس کی رسی سے اونٹ بندھے ہوئے ہوں اور اگر وہ اس کی حفاظت کرے گا تو وہ اونٹ محفوظ رہیں گے اور اگر چھوڑ دے گا تو چلے (بھاگ) جائیں گے۔

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضائل قرآن کریم

جلد : جلد اول حدیث 946

راوی: عمران بن موسی، یزید بن زریع، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ

عمران بن موسی، یزید بن زریع، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بات بری ہے کہ اگر کوئی شخص یہ بات کہے کہ میں فلاں آیت کریمہ بھول گیا بلکہ اس طریقہ سے کہنا چاہیے کہ فلاں آیت کریمہ بھلادیا گیا (اس لئے کہ اس میں غلطی کا احساس ہوتا ہے اور لفظ بھول گیا میں لاپرواہی ظاہر ہوتی ہے) اور تم لوگ قرآن کریم یاد کرتے ہو اس لئے کہ قرآن کریم سینوں سے جلد نکل جاتا ہے۔ ان جانور سے بھی زیادہ جو کہ رسی سے بندھے ہوئے ہوں۔

راوی: عمران بن موسی، یزید بن زریع، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

سنت فجر میں کیا پڑھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سنت فجر میں کیا پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 947

راوی: عمران بن یزید، مروان بن معاویہ الفزاری، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَفِي الْأُخْرَى آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

عمران بن یزید، مروان بن معاویہ الفزاری، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنت فجر میں پہلی رکعت میں آخر تک جو کہ سورہ بقرہ میں فرمایا گیا ہے وہ تلاوت فرمایا کرتے تھے اور دوسری رکعت میں آیت مبارکہ (آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) تلاوت فرماتے تھے۔

راوی: عمران بن یزید، مروان بن معاویہ الفزاری، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عباس

سنت فجر میں سورئہ کافرون اور سورئہ اخلاص پڑھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سنت فجر میں سورئہ کافرون اور سورئہ اخلاص پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 948

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، مروان، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کی سنتوں میں قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُونَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تلاوت فرمائی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ

فجر کی سنتیں خفیف پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فجر کی سنتیں خفیف پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 949

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، عمرة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں یہ دیکھا کرتی تھی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں کو اس قدر ہلکا پڑھا کرتے تھے کہ میں کہا کرتی تھی کہ کیا سورہ فاتحہ بھی تلاوت فرمائی ہے یا نہیں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نماز فجر میں سورۂ روم کی تلاوت کرنا

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں سورۂ روم کی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 950

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبدالملک بن عمیر، شبیب ابوروح

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ الرُّومَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّونَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُونَ الطُّهُورَ فَإِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أُولَئِكَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبدالملک بن عمیر، شبیب ابوروح سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز فجر ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر میں سورہ روم کی تلاوت فرمائی۔ جس وقت نماز سے فارغ

ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا حالت ہے وہ نماز پڑھتے ہیں اور ہم لوگوں کے ساتھ لیکن وہ اچھی طریقہ سے پاکی حاصل نہیں کرتے وہی لوگ قرآن کریم (کی عظمت) فراموش کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، عبدالملک بن عمیر، شبیب ابوروح

نماز فجر میں ساٹھ آیات کریمہ سے لے کر ایک سو آیات کریمہ تک تلاوت کرنا

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں ساٹھ آیات کریمہ سے لے کر ایک سو آیات کریمہ تک تلاوت کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 951

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یزید، سلیمان تیمی، سیار، یعنی ابن سلامة، ابوبرزة، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سلیمان تیمی، سیار، یعنی ابن سلاۃ، ابوبرزۃ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں ساٹھ آیات کریمہ سے لے کر ایک سو آیات کریمہ تک تلاوت فرماتے تھے۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سلیمان تیمی، سیار، یعنی ابن سلاۃ، ابوبرزۃ، ابوہریرہ

نماز فجر میں سورۂ ق کی تلاوت سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں سورۂ ق کی تلاوت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی: عمران بن یزید، ابن ابورجال، یحیی بن سعید، عمرة، ام هشام بنت حارثة بن نعمان

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا مِنْ وَرَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِهَا فِي الصُّبْحِ

عمران بن یزید، ابن ابورجال، یحیی بن سعید، عمرة، ام ہشام بنت حارثۃ بن نعمان سے روایت ہے کہ میں نے سورہ قاف نہیں سیکھی لیکن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو نماز فجر میں تلاوت کرتے تھے۔

راوی : عمران بن یزید، ابن ابورجال، یحیی بن سعید، عمرة، ام ہشام بنت حارثۃ بن نعمان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں سورۂ ق کی تلاوت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 953

راوی: اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبه، زیاد بن علاقة

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا

طَلۡعٌ نَضِيدٌ قَالَ شُعۡبَةُ فَلَقِيتُهُ فِي السُّوقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ قَالۡقِرَائَةُ فِي الصُّبۡحِ بِ إِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ

اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، زیاد بن علاقة سے روایت ہے کہ میں نے اپنے چچا سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز فجر ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں (وَالنَّخۡلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلۡعٌ نَضِيدٌ) تلاوت کیا۔ حضرت شعبہ نے کہا کہ میں نے زیاد سے بازار میں ایک بڑے مجمع میں ملاقات کی تو انہوں نے سورہ قاف تلاوت فرمائی۔

راوی : اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، زیاد بن علاقة

نماز فجر میں سورئہ تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں سورئہ تلاوت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 954

راوی: محمد بن ابان بلخی، وکیع بن جراح، مسعر، مسعودی، ولید بن سریع، عمرو بن حریث

أَخۡبَرَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ أَبَانَ الۡبَلۡخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بۡنُ الۡجَرَّاحِ عَنۡ مِسۡعَرٍ وَالۡمَسۡعُودِيِّ عَنۡ الۡوَلِيدِ بۡنِ سُرَيۡعٍ عَنۡ عَمۡرِو بۡنِ حُرَيۡثٍ قَالَ سَمِعۡتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقۡرَأُ فِي الۡفَجۡرِ إِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ

محمد بن ابان بلخی، وکیع بن جراح، مسعر، مسعودی، ولید بن سریع، عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں سورہ تکویر پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن ابان بلخی، وکیع بن جراح، مسعر، مسعودی، ولید بن سریع، عمرو بن حریث

فجر میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فجر میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 955

راوی: موسی بن حزام ترمذی وھارون بن عبداللہ، ابواسامۃ، سفیان، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

موسی بن حزام ترمذی وہارون بن عبد اللہ، ابو اسامۃ، سفیان، معاویہ بن صالح، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، وہ اپنے والد سے، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سورہ معوذ تین کے بارے میں دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر میں ان ہی دونوں سورت کو تلاوت فرمایا۔

راوی : موسی بن حزام ترمذی وہارون بن عبد اللہ، ابو اسامۃ، سفیان، معاویہ بن صالح، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر

فضیلت سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

جلد : جلد اول حدیث 956

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوعمران اسلم، عقبة بن عامر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوعمران اسلم، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت سوار تھے تو میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک پر رکھ دیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو سورہ ہود اور سورہ یوسف سکھلا دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نہیں پڑھ سکتے ہو کوئی سورت بہتر نہیں ہے خدا کی نزدیک سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوعمران اسلم، عقبۃ بن عامر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

جلد : جلد اول حدیث 957

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، بیان، قیس، عقبۃ بن عامر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَاتٌ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

محمد بن قدامۃ، جریر، بیان، قیس، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چند

آیات ہیں جو کہ میرے اوپر رات میں نازل ہوئیں اور یہ کہ ان جیسی آیات کبھی بھی نہیں دیکھی گئیں ان میں سے ایک تو سورۃ الفلق اور دوسری سورہ الناس یعنی قُلۡ اَعُوذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ اور قُلۡ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، بیان، قیس، عقبۃ بن عامر

بروز جمعہ نماز فجر میں کونسی سورت تلاوت کی جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بروز جمعہ نماز فجر میں کونسی سورت تلاوت کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 958

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن ابراهیم، عبدالرحمن اعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں بروز جمعہ سورہ الم تنزیل اور ھَل اَتٰی یعنی سورہ سجدہ اور سورہ دہر تلاوت فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بروز جمعہ نماز فجر میں کونسی سورت تلاوت کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 959

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، علی بن حجر، شریک، مخول بن راشد، مسلم، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ الْمُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

قتیبہ، ابوعوانہ، علی بن حجر، شریک، مخول بن راشد، مسلم، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں جمعہ کے دن سورہ تنزیل السجدہ اور سورہ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، علی بن حجر، شریک، مخول بن راشد، مسلم، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

قرآن کریم کے سجدوں سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم کے سجدوں سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 960

راوی: ابراھیم بن حسن مقسمی، حجاج بن محمد، عمر بن ذر، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوُدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا

ابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج بن محمد، عمر بن ذر، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ ص میں سجدہ کیا اور ارشاد فرمایا داؤد علیہ السلام نے یہ سجدہ توبہ کے لئے فرمایا تھا۔ تو ہم لوگ شکر خداوندی بجالانے کے واسطے سجدہ کیا کرتے تھے اور خداوند قدوس نے داؤد علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔

راوی : ابراہیم بن حسن مقسمی، حجاج بن محمد، عمر بن ذر، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

سورۂ نجم کے سجدہ سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورۂ نجم کے سجدہ سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 961

راوی : عبدالملك بن عبدالحميد بن ميمون بن مهران، ابن حنبل، ابراهيم بن خالد، رباح، معمر، ابن طاؤس، عكرمة بن خالد، جعفر بن مطلب بن ابوو داعة

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ أَسْلَمَ الْمُطَّلِبُ

عبدالملک بن عبدالحمید بن میمون بن مہران، ابن حنبل، ابراہیم بن خالد، رباح، معمر، ابن طاؤس، عکرمۃ بن خالد، جعفر بن مطلب

بن ابوو داعۃ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں سورہ نجم کی تلاوت فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ فرمایا اور جس قدر لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے تمام کے تمام نے سجدہ کیا۔ میں نے اپنا سر اٹھایا اور سجدہ نہیں فرمایا اور میں ان دنوں میں مسلمان نہیں تھا۔

راوی : عبدالملک بن عبدالحمید بن میمون بن مہران، ابن حنبل، ابراہیم بن خالد، رباح، معمر، ابن طاؤس، عکرمۃ بن خالد، جعفر بن مطلب بن ابوو داعۃ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ نجم کے سجدہ سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 962

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيهَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم تلاوت فرمائی تو اس میں سجدہ فرمایا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبۃ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ بن مسعود

سورئہ نجم میں سجدہ نہ کرنے سے متعلق

باب :   نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ نجم میں سجدہ نہ کرنے سے متعلق

جلد :   جلد اول   حدیث   963

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، یزید بن خصیفة، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ الْقِرَائَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَائَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْئٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ

علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، یزید بن خصیفة، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت سے دریافت فرمایا کہ امام کی اقتداء میں قرات کرنی چاہیے یا نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ امام کی اقتداء میں قرات نہیں کرنی چاہیے اور فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم کی تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ نہیں فرمایا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، یزید بن خصیفة، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار

سورئہ میں سجدہ کرنے سے متعلق

باب :   نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد :   جلد اول   حدیث   964

راوی: قتیبه، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ بِهِمْ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ابوہریرہ نے سورہ انشقت تلاوت فرمائی تو اس میں سجدہ فرمایا پھر جس وقت تلاوت سے فارغ ہوگئے تو لوگوں نے بیان فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سجدہ فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورۃ میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 965

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی ذنب، عبدالعزیزبن عیاش، ابن قیس، محمد، عمربن عبدالعزیز، ابوسلمہ، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ ابْنِ قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ

محمد بن رافع، ابن ابی ذنب، عبدالعزیز بن عیاش، ابن قیس، محمد، عمر بن عبدالعزیز، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ انشقت میں سجدہ فرمایا۔

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی ذنب، عبدالعزیز بن عیاش، ابن قیس، محمد، عمر بن عبدالعزیز، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 966

راوی : محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم نے سجدہ کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ اور اقْرَاُ بِاسْمِ رَبِّکَ میں۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 967

راوی: قتیبه، سفیان، یحیی بن سعید، ابی بکر بن محمد، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ

قتیبہ، سفیان، یحیی بن سعید، ابی بکر بن محمد، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت مذکورہ بالا روایت کی طرح ہے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، یحیی بن سعید، ابی بکر بن محمد، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورۂ میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 968

راوی: عمرو بن علی، یحیی، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا السُّجُودُ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

عمرو بن علی، یحیی، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے سجدہ فرمایا اذا اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ میں اور انہوں نے جو کہ ان دونوں سے بہتر تھے یعنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

سورئہ اقراء میں سجدہ کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ اقراء میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 969

راوی: اسحاق بن ابراهیم، المعتمر، قرة، ابن سیرین، ابوهریرة

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ قُرَّةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اسحاق بن ابراہیم، المعتمر، قرة، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے سورہ انشقت اور سورہ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ میں سجدہ فرمایا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، المعتمر، قرة، ابن سیرین، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ اقراء میں سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 970

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، ابوهریرة

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سورہ العلق اور سورہ اقراء میں سجدہ کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، ابوہریرہ

نماز فرض میں سجدہ تلاوت سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فرض میں سجدہ تلاوت سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 971

راوی: حمید بن مسعدة، سلیم و ابن خضر، تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، ابورافع

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمٍ وَهُوَ ابْنُ أَخْضَرَ عَنْ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعِشَائِ يَعْنِي الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذِهِ يَعْنِي سَجْدَةً مَا كُنَّا نَسْجُدُهَا قَالَ سَجَدَ بِهَا أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَلْفَهُ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمید بن مسعدة، سلیم و ابن خضر، تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ کی اقتداء میں نماز عشاء ادا کی تو انہوں نے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ تلاوت فرمائی اور اس میں انہوں نے سجدہ فرمایا۔ جس وقت فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے

ابوہریرہ! یہ سجدہ بالکل نئے قسم کا سجدہ ہے کہ جس کو کہ ہم نے کبھی نہیں کیا(اور نہ ہی سنا) ہے۔ انہوں نے فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سورت میں سجدہ فرمایا ہے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں تھا تو ہمیشہ میں سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری ملاقات ہو۔

راوی : حمید بن مسعدة، سلیم وابن خضر، تیمی، بکر بن عبداللہ مزنی، ابورافع

دن کے وقت نماز میں قرات آہستہ کرنی چاہئے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دن کے وقت نماز میں قرات آہستہ کرنی چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 972

راوی: محمد بن قدامة، جریر، رقبة، عطاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَاهَا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ

محمد بن قدامة، جریر، رقبة، عطاء سے روایت ہے کہ ابوہریرہ نے فرمایا ہر ایک نماز میں قرات ہوتی ہے لیکن جس نماز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو قرات سنائی ہے تو اس نماز میں ہم تم کو (بلند) آواز سے سناتے ہیں اور جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاوت قرآن آہستہ سے فرمائی ہے تو ہم لوگ بھی آہستہ سے تلاوت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، رقبة، عطاء

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دن کے وقت نماز میں قرات آہستہ کرنی چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی: محمد بن قدامة، جریر، رقبة، عطاء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي کُلِّ صَلَاةٍ قِرَائَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاکُمْ وَمَا أَخْفَاهَا أَخْفَيْنَا مِنْکُمْ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، عطاء، ہریرہ، اس کا ترجمہ سابق کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن قدامة، جریر، رقبة، عطاء

نماز ظہر میں قرات سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر میں قرات سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 974

راوی: محمد بن ابراهیم بن صدران، سلم بن قتیبه، هاشم بن برید، ابواسحاق، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ کُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ

وَالذَّارِیَاتِ

محمد بن ابراہیم بن صدران، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ظہر ادا فرماتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کریمہ متعدد آیت کریمہ کے بعد سنائی دیتی تھی سورہ لقمان اور سورہ ذاریات کی۔

راوی: محمد بن ابراہیم بن صدران، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن برید، ابواسحاق، براء بن عازب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر میں قرات سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 975

راوی: محمد بن شجاع مروذی، ابوعبیدة، عبداللہ بن عبید، ابوبکر بن نضر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ النَّضْرِ قَالَ كُنَّا بِالطَّفِّ عِنْدَ أَنَسٍ فَصَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ لَنَا بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

محمد بن شجاع مروذی، ابوعبیدة، عبداللہ بن عبید، ابو بکر بن نضر سے روایت ہے کہ ہم لوگ مقام طف میں حضرت انس کے پاس تھے انہوں نے نماز ظہر کی امامت فرمائی جس وقت نماز سے فراغت ہوگئی تو فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر ادا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دو سورت پڑھیں دو رکعت میں یعنی سورہ اعلی اور سورہ غاشیہ۔

راوی: محمد بن شجاع مروذی، ابوعبیدة، عبداللہ بن عبید، ابو بکر بن نضر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر میں پہلی رکعت میں سورت پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 976

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، سعید بن عبدالعزیز، عطیة بن قیس، قزعة، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَجِيئُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى يُطَوِّلُهَا

عمرو بن عثمان، ولید، سعید بن عبدالعزیز، عطیۃ بن قیس، قزعۃ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نماز ظہر شروع ہو جایا کرتی تھی پھر کوئی شخص مقام بقیع جاتا تھا اور وہ قضائے حاجت کے بعد وضو کرتا تھا پھر وہ واپس آتا تو اس وقت تک حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقدار میں رکعت پڑھتے تھے۔

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، سعید بن عبدالعزیز، عطیۃ بن قیس، قزعۃ، ابوسعید خدری

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر میں پہلی رکعت میں سورت پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، قناد، خالد، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ كَذَلِكَ وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالرَّكْعَةَ الْأُولَى يَعْنِي فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

یحیی بن درست، ابواسماعیل، قناد، خالد، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر ادا فرماتے تھے تو پہلی دو رکعت میں قرات فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کبھی ایک آدھ آیت کریمہ سنایا کرتے تھے (کہ جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذرا بلند آواز میں پڑھتے) اور پہلی رکعت نماز ظہر اور نماز فجر کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طویل پڑھا کرتے تھے بہ نسبت دوسری رکعت کے۔

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، قناد، خالد، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

نماز ظہر میں امام کا آیت کریمہ پڑھنا اگر سنایا جائے

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر میں امام کا آیت کریمہ پڑھنا اگر سنایا جائے

جلد : جلد اول حدیث 978

راوی: عمران بن یزید بن خالد بن مسلم، ابوجمیل، اسماعیل بن عبداللہ ابن سماعة، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ يُعْرَفُ بِابْنِ أَبِي جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

عمران بن یزید بن خالد بن مسلم، ابو جمیل، اسماعیل بن عبد اللہ ابن سماعۃ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے نماز ظہر کی پہلی دو رکعت میں اور نماز عصر میں اور کبھی کبھی (اتفاق سے مذکورہ دو نمازوں میں) ایک آدھ آیت کریمہ ہم کو سنائی دیتی اور پہلی رکعت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طویل فرماتے تھے

راوی: عمران بن یزید بن خالد بن مسلم، ابو جمیل، اسماعیل بن عبد اللہ ابن سماعۃ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ

نماز ظہر کی دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے کم قرات کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر کی دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے کم قرات کرنا

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی: عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ يُطَوِّلُ الْأُولَى وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابو کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نماز ظہر کی پہلی دو رکعت میں قرات فرماتے۔ کبھی ایک آدھ آیت کریمہ ہم لوگ سن لیا کرتے تھے اور پہلی رکعت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری رکعت سے طویل فرماتے تھے اور نماز فجر میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت کو دوسری رکعت سے طویل فرماتے اور نماز عصر میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں قرات فرماتے لیکن پہلی رکعت کو دوسری رکعت سے طویل فرماتے اور دوسری کو چھوٹی کرتے یعنی مختصر پڑھتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابوکثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ

نماز ظہر کی دو رکعت میں قرات

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر کی دو رکعت میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 980

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، بن مہدی، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، بن مہدی، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور نماز عصر کی پہلی دو رکعت میں سورہ فاتحہ اور دو سورت پڑھتے تھے اور بعد والی دو رکعت میں دو سورہ فاتحہ پڑھتے اور کبھی ایک آدھ آیت کریمہ اس طریقہ سے پڑھتے تھے کہ ہم لوگ سن لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کی پہلی رکعت طویل پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، بن مہدی، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

نماز عصر کی شروع والی دو رکعت میں قرات

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز عصر کی شروع والی دو رکعت میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 981

راوی : قتیبہ، ابن ابوعدی، حجاج، الصواف، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى فِي الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

قتیبہ، ابن ابوعدی، حجاج، الصواف، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور نماز عصر کی پہلی دو رکعت میں سورہ فاتحہ اور دو سورت پڑھا کرتے تھے اور ایک آدھ آیت کریمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے پڑھا کرتے تھے کہ ہم لوگ وہ آیت کریمہ سن لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت چھوٹی یعنی مختصر کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں بھی اسی طریقہ سے کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ، ابن ابوعدی، حجاج، الصواف، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز عصر کی شروع والی دو رکعت میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، سماک، جابر بن سمرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَائِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَائِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، سماک، جابر بن سمرة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور نماز عصر میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اور ان کے برابر سورت پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، حماد بن سلمہ، سماک، جابر بن سمرة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز عصر کی شروع والی دو رکعت میں قرات

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، سماک، جابر بن سمرة

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، سماک، جابر بن سمرۃ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر میں واللیل پڑھتے اور نماز عصر میں اس سورت کے برابر پڑھتے اور نماز فجر میں اس سورت سے لمبی سورت اور طویل سورت پڑھا کرتے تھے جیسے کہ سورہ دہر اور سورہ مرسلات یا سورہ ق اور سورہ رحمن۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، شعبہ، سماک، جابر بن سمرۃ

قیام اور قرات کو مختصر کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قیام اور قرات کو مختصر کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی: قتیبہ، عطاف بن خالد، زید بن اسلم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوئًا مَا صَلَّيْتُ وَرَائَ إِمَامٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

قتیبہ، عطاف بن خالد، زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ نماز سے فارغ ہو چکے ہو؟ ہم نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے اپنی باندی سے کہا کہ پانی لے کر آ۔ پھر فرمایا کہ میں نے کسی امام کی اقتداء میں نماز نہیں ادا کی جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہو تم لوگوں کے امام کی نماز سے زیادہ۔ زید نے کہا کہ عمر بن عبدالعزیز جو کہ اس زمانہ کے خلیفہ اور امام تھے وہ رکوع اور سجدہ عمدہ طریقہ سے ادا فرمایا کرتے تھے اور وہ قیام اور قعود کو مختصر کرتے۔

راوی : قتیبہ، عطاف بن خالد، زید بن اسلم

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قیام اور قرات کو مختصر کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 985

راوی: هارون بن عبد الله، ابن ابوفديك، ضحاك بن عثمان، بكيربن عبد الله، سليمان بن يسار، ابوهريره

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَائَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَائِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ

ہارون بن عبد اللہ، ابن ابو فدیک، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کی اقتداء میں نماز ادا نہیں کی جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی نماز پڑھتا ہو لیکن فلاں شخص البتہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے سلیمان نے کہا کہ وہ نماز ظہر کی پہلی دو رکعت کو ہلکا پڑھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکا کرتے تھے نماز عصر کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورت پڑھتے تھے اور نماز عشاء میں مفصل کی متوسط سورت تلاوت فرماتے تھے اور نماز فجر میں مفصل کی طویل سورت تلاوت فرماتے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابن ابو فدیک، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ

نماز مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورت پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبداللہ بن حارث، ضحاک بن عثمان، بکیربن عبداللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، ابوهریره

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَائَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ فَصَلَّيْنَا وَرَائَ ذَلِكَ الْإِنْسَانِ وَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَائِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِسُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ

عبید اللہ بن سعید، عبد اللہ بن حارث، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کی اقتداء میں اس طرح کی نماز نہیں پڑھی جیسی نماز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے مشابہ ہو مگر یہ کہ فلاں صاحب کی اقتداء میں جو نماز پڑھی (مطلب یہ ہے کہ صاحب کی نماز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے) اور وہ صاحب نماز ظہر کی پہلی دو رکعت کو طویل کر کے پڑھتے تھے اور بعد والی دو رکعت کو مختصر کرتے اور نماز عصر کو مختصر پڑھتے اور نماز مغرب کی رکعات میں مفصل کی چھوٹی سورت تلاوت فرماتے اور نماز عشاء میں سورہ والشمس پڑھتے اور اس کے برابر جو سورت ہیں اور نماز فجر میں دو سورت طویل پڑھتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد اللہ بن حارث، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، ابو ہریرہ

نماز مغرب میں سبح اسم ربک الاعلیٰ تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سبح اسم ربک الاعلیکی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 987

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محارب بن دثار، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ عَلَى مُعَاذٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَصَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَلَّا قَرَأْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهِمَا

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، محارب بن دثار، جابر سے روایت ہے کہ قبیلہ انصار کے پانی کھینچنے والوں میں سے ایک صاحب حضرت معاذ بن جبل کے پاس سے گزرے اور اس وقت معاذ نماز مغرب ادا کرنے میں مشغول تھے کہ انہوں نے نماز مغرب میں سورہ بقرہ شروع فرمار کھی تھی تو وہ شخص نماز ادا کر کے رخصت ہو گیا۔ پھر یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ تم فتنہ برپا کر رہے ہو کیا تم فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟ تم نماز میں کس وجہ سے سورہ شمس وغیرہ تلاوت نہیں کرتے ہو۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، محارب بن دثار، جابر

نماز مغرب میں سورئہ والمرسلات کی تلاوت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سورئہ والمرسلات کی تلاوت

جلد : جلد اول حدیث 988

راوی: عمرو بن منصور، موسیٰ بن داؤد، عبدالعزیزبن ابوسلمہ الماجشون، حمید، انس، ام فضل بنت حارث

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن منصور، موسیٰ بن داؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ الماجشون، حمید، انس، ام فضل بنت حارث سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اپنے مرض الموت میں) مکان میں نماز مغرب ادا فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ والمرسلات کی تلاوت فرمائی پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی

راوی : عمرو بن منصور، موسیٰ بن داؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ الماجشون، حمید، انس، ام فضل بنت حارث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سورئہ والمرسلات کی تلاوت

جلد : جلد اول حدیث 989

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عبیداللہ، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی والدہ سے سنا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے نماز مغرب میں سورہ والمرسلات سنی ہے

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ ابن عباس

نماز مغرب میں سورئہ والطور کی تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سورئہ والطور کی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 990

راوی: قتیبه، مالك، زهری، محمد بن جبیر بن مطعم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

قتیبہ، مالک، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ والطور کی تلاوت نماز مغرب میں فرماتے تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم

نماز مغرب میں سورئہ حم دخان کی تلاوت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 991

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ، جعفر بن ربیعۃ، عبدالرحمن بن ہرمز، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن عقبہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِحم الدُّخَانِ

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ، جعفر بن ربیعۃ، عبدالرحمن بن ہرمز، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن عقبہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب میں سورہ حم دخان کی تلاوت فرمائی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ، جعفر بن ربیعۃ، عبدالرحمن بن ہرمز، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن عقبہ بن مسعود

نماز مغرب میں سورئہ المص کی تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سورئہ المص کی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 992

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابواسود، عروہ بن زبیر، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ أَتَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَحْلُوفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ المص

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابواسود، عروہ بن زبیر، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مروان سے فرمایا اے ابوالملک تم نماز مغرب میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ پڑھتے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں یہ نئی بات ہے یا اس طریقہ سے کہا کہ میں قسم کھاتا ہوں بلاشبہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس میں طویل سورت تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے یعنی المص اور سورہ اعراف۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابواسود، عروہ بن زبیر، زید بن ثابت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سورۂ المص کی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 993

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، ابن ابوملیکۃ، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ مَا لِي أَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ السُّوَرِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا أَطْوَلُ الطُّولَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن جریج، ابن ابوملیکۃ، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت نے مجھ سے فرمایا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ تم نماز مغرب میں مختصر سورت تلاوت کرتے ہو حالانکہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طویل سورت دو طویل سورت میں سے تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے کہا کہ اے ابوعبداللہ طویل سورت کونسی

ہے؟ انہوں نے فرمایا سورہ اعراف۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن جریج، ابن ابوملیکة، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں سورئہ المص کی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 994

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة و ابوحیوة، ابن ابوحمزة، هشام بن عروه، وه اپنے والد سے، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَأَبُو حَيْوَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْأَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ

عمرو بن عثمان، بقیة و ابوحیوة، ابن ابوحمزة، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مغرب میں سورہ اعراف دو رکعت میں تلاوت کی۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیة و ابوحیوة، ابن ابوحمزة، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، عائشہ صدیقہ

نماز مغرب میں کونسی سورت تلاوت کی جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں کونسی سورت تلاوت کی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 995

راوی: فضل بن سہل، ابوجواب، عمار بن رزیق، ابواسحاق، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

فضل بن سہل، ابوجواب، عمار بن رزیق، ابواسحاق، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، عبداللہ ابن عمر سے روایت کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیس مرتبہ نماز مغرب کی سنت میں اور نماز فجر کی سنت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔

راوی: فضل بن سہل، ابوجواب، عمار بن رزیق، ابواسحاق، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، عبداللہ ابن عمر

سورئہ قل ھو اللہ احد کی فضیلت سے متعلق

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ قل ھو اللہ احد کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 996

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوهلال، ابورجال، محمد بن عبدالرحمن، امه عمرة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ فَكَانَ يَقْرَأُ

لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ ذَلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوہلال، ابورجال، محمد بن عبدالرحمن، امہ عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ایک چھوٹے لشکر کا سردار بنا کر بھیجا۔ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ نماز میں قرآن کریم تلاوت کرتا تھا پھر آخر میں قل ھو اللہ احد پڑھتا تھا۔ لوگوں نے یہ بات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص سے دریافت کرو وہ شخص کس وجہ سے اس طریقہ سے کرتا ہے؟ لوگوں نے اس شخص سے دریافت کیا تو اس شخص نے جواب دیا کہ سورہ قل ھو اللہ احد میں خداوند قدوس کی صف ہے اس وجہ سے مجھ کو اس سورت کا پڑھنا بہت عمدہ معلوم ہوتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس سے کہہ دو کہ خداوند قدوس اسے دوست رکھتا ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوہلال، ابورجال، محمد بن عبدالرحمن، امہ عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ قل ھو اللہ احد کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 997

راوی: قتیبہ، مالک، عبیداللہ بن عبدالرحمن، عبید بن حنین، زید بن خطاب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَنَّةُ

قتیبہ، مالک، عبید اللہ بن عبد الرحمن، عبید بن حنین، زید بن خطاب، ابوہریرہ سے روایت کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ضرور لازم ہو گی۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونسی شئی لازم ہو گی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبید اللہ بن عبد الرحمن، عبید بن حنین، زید بن خطاب، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ قل ھو اللہ احد کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 998

راوی: قتیبه، مالك، عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابوصعصعة، ابوسعيد خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

قتیبہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوصعصعۃ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک شخص کو متعدد مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے ہوئے دیکھا۔ جس وقت صبح ہو گئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو صعصعة، ابو سعید خدری

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورئہ قل ھو اللہ احد کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 999

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، زائدة، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خشیم، عمرو بن میمون، ابن ابولیلی، امراة، ابوایوب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ امْرَأَةٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا أَعْرِفُ إِسْنَادًا أَطْوَلَ مِنْ هَذَا

محمد بن بشار، عبد الرحمن، زائدة، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خشیم، عمرو بن میمون، ابن ابولیلی، امراة، ابوایوب سے روایت کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اجر وثواب کے اعتبار سے تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، زائدة، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خشیم، عمرو بن میمون، ابن ابولیلی، امراة، ابوایوب

نماز عشاء میں سورئہ اعلی کی تلاوت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز عشاء میں سورئہ اعلی کی تلاوت

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی: محمد بن قدامة، جریر، اعمش، محارب بن دثار، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ مُعَاذٌ فَصَلَّى الْعِشَائَ الْآخِرَةَ فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَيْنَ كُنْتَ عَنْ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالضُّحَى وَإِذَا السَّمَائُ انْفَطَرَتْ

محمد بن قدامة، جریر، اعمش، محارب بن دثار، جابر سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل کھڑے ہوئے اور انہوں نے نماز عشاء پڑھائی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے معاذ تم کیا فتنہ برپا کرو گے اے معاذ سورہ اعلی اور سورہ الضحی اور سورہ انفطار کس طرف چلی گئیں یعنی تم نے ان سورتوں کو کس وجہ سے نماز میں نہیں پڑھا؟

راوی: محمد بن قدامة، جریر، اعمش، محارب بن دثار، جابر

نماز عشاء میں سورۂ شمس پڑھنا

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز عشاء میں سورۂ شمس پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1001

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِأَصْحَابِهِ الْعِشَائَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل نے اپنے لوگوں کے ساتھ نماز عشاء ادا کی اور اس کو لمبا کر دیا تو ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا حضرت معاذ نے فرمایا کہ یہ شخص منافق ہے۔ اس شخص کو جس وقت یہ خبر ہوئی کہ (اس کو منافق قرار دیا گیا) تو وہ شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور حضرت معاذ کا قول نقل کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا کیا تم لوگوں کے درمیان فتنہ برپا کرنا چاہتے ہو جس وقت امامت کرو تو تم سورہ والشمس اور سورہ اعلی اور سورہ غاشیہ اور سورہ اقراء پڑھو۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز عشاء میں سورہ شمس پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1002

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة، بریدة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا مِنْ السُّوَرِ

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة، بریدة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء میں سورہ والشمس تلاوت کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جیسی دوسری سورت تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة، بریدة

سورۂ والتین نماز عشاء میں تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورۂ والتین نماز عشاء میں تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1003

راوی: قتیبه، مالك، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت، براء بن عازب سے روایت کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء میں سورہ والتین تلاوت فرمائی۔

راوی: قتیبہ، مالک، یحیی بن سعید، عدی بن ثابت، براء بن عازب

عشاء کی پہلی رکعت میں کونسی سورت پڑھی جائے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

عشاء کی پہلی رکعت میں کونسی سورت پڑھی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1004

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عازب، کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ سفر میں تھے کہ عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ والتین پڑھی۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عازب

شروع کی دو رکعت کو طویل کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شروع کی دو رکعت کو طویل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1005

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ سَعْدٌ أَتَّئِدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرة سے روایت کہ حضرت عمر نے حضرت سعد سے فرمایا کہ تمہاری ہر ایک بات اور ہر ایک عمل کے بارے میں لوگ شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز کے بارے میں بھی۔ (شکایت کرتے ہیں) حضرت سعد نے فرمایا کہ میں شروع کی دو رکعت میں قرات کو لمبا کرتا ہوں اور آخری دو رکعت میں قرات نہیں کرتا اور میں حضرت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں کرتا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ یہی گمان ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شروع کی دو رکعت کو طویل کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1006

راوی: حماد بن اسماعیل بن ابراهیم ابن علیة ابوحسن، داؤد الطائی، عبدالملك بن عمیر، جابربن سمرة

أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ وَقَعَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فِي سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يُحْسِنُ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ

حماد بن اسماعیل بن ابراہیم ابن علیة ابوحسن، داؤد الطائی، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرة سے روایت کہ کوفہ کے چند حضرات نے حضرت عمر کی خدمت میں حضرت سعد کی شکایت پیش کی اور عرض کیا کہ خدا کی قسم وہ عمدہ طریقہ سے نماز ادا نہیں کرتے۔ سعد نے فرمایا میں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھتا ہوں اور میں اس میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں کرتا اور میں شروع کی دو رکعت کو طویل کرتا ہوں اور بعد والی دو رکعت کو مختصر کرتا ہوں۔ عمر نے فرمایا کہ ہم کو بھی یقین ہے تم سے کہ تمہاری شکایت بے کار ہے اور واقعی آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کے مطابق چلتے ہیں اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

راوی : حماد بن اسماعیل بن ابراہیم ابن علیة ابوحسن، داؤد الطائی، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرة

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1007

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَأَخْبَرَنَا بِهِنَّ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں ان تمام سورتوں سے واقف ہوں کہ ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور وہ سورتیں بیس ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سورتوں کو دس رکعات میں پڑھا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور اندر داخل ہوئے۔ اس کے بعد حضرت علقمہ باہر کی جانب نکلے۔ حضرت شقیق نے بیان فرمایا کہ ہم نے ان سے دریافت کیا ان سورت سے متعلق تو انہوں نے بیان فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1008

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابووائل

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ قَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابووائل سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود کے سامنے نقل کیا کہ میں نے مفصل کو (یعنی اس کی تمام سورتوں کو یعنی سورت حجرات سے لے کر آخر تک کی سورت کو) ایک ہی رکعت میں تلاوت کیا انہوں نے فرمایا کہ یہ تو شعر کی طرح جلدی جلدی پڑھنا ہو گیا اور میں ان سورتوں کو شناخت کرتا ہوں جو کہ ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ جن کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ساتھ شامل کر کے پڑھا کرتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے مفصل کی بیس سورتیں بیان فرمائیں اور ہر ایک رکعت میں دو دو سورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابووائل

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

جلد: جلد اول　　　　حدیث 1009

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابوحصین، یحیی بن وثاب، مسروق، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ مِنْ آلِ حم

عمرو بن منصور، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو حصین، یحیی بن وثاب، مسروق، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ میں نے آج کی رات ایک رکعت میں پوری مفصل سورتیں پڑھ دیں انہوں نے فرمایا کہ کیا شعر کی طرح سے تم اڑتے ہوئے چلے گئے لیکن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سورت کو جوڑ کر تلاوت فرمایا کرتے تھے اور وہ مفصل کی بیس سورتیں تھیں یعنی حم سے لے کر آخر قرآن کریم تک۔

راوی: عمرو بن منصور، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو حصین، یحیی بن وثاب، مسروق، عبد اللہ بن مسعود

سورت کا کوئی حصہ نماز میں پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سورت کا کوئی حصہ نماز میں پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1010

راوی: محمد بن علی، خالد، ابن جریج، محمد بن عباد، رفعہ، ابن سفیان، عبداللہ بن سائب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدِيثًا رَفَعَهُ إِلَى ابْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَلَّى فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى أَوْ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام أَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ

محمد بن علی، خالد، ابن جریج، محمد بن عباد، رفعہ، ابن سفیان، عبد اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ جس دن مکہ مکرمہ فتح ہوا میں اس روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ کی جانب رخ فرما کر نماز ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوتے اتار کر بائیں جانب رکھے اور سورہ مومنون شروع فرمائی پس جس وقت حضرت موسیٰ اور حضرت

عیسیٰ کی تذکرہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانسی ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کر لیا۔

راوی : محمد بن علی، خالد، ابن جریج، محمد بن عباد، رفعہ، ابن سفیان، عبد اللہ بن سائب

جس وقت دوران نماز عذاب الہی سے متعلق آیت کریمہ تلاوت کرے تو اللہ سے پناہ مانگے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت دوران نماز عذاب الہی سے متعلق آیت کریمہ تلاوت کرے تو اللہ سے پناہ مانگے

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی: محمد بن بشار، یحیی و عبدالرحمن و ابن ابوعدی، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، حذیفہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَرَأَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ وَقَفَ وَتَعَوَّذَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ وَقَفَ فَدَعَا وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

محمد بن بشار، یحیی و عبد الرحمن و ابن ابوعدی، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، حذیفہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کریم کی تلاوت فرماتے ہیں پس جس وقت عذاب الہی سے متعلق آیت کریمہ آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رک جاتے اور خداوند قدوس کی پناہ مانگتے اور جس وقت آیت رحمت نازل ہوتی تو رک جاتے اور دعا مانگتے اور دوران رکوع سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی و عبد الرحمن و ابن ابوعدی، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، حذیفہ

رحمت کی آیت پڑھنے پر رحمت کی دعا کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رحمت کی آیت پڑھنے پر رحمت کی دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1012

راوی : محمد بن آدم، حفص بن غیاث، العلاء بن مسیب، عمرو بن مرة، طلحه بن یزید، حذیفه و اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَالْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَائَ فِي رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا سَأَلَ وَلَا بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا اسْتَجَارَ

محمد بن آدم، حفص بن غیاث، العلاء بن مسیب، عمرو بن مرة، طلحہ بن یزید، حذیفہ و اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نساء ایک رکعت میں تلاوت فرمائی جس وقت رحمت کی آیت تلاوت فرماتے تو اللہ تعالی سے رحمت مانگتے اور جس وقت آیت عذاب تلاوت فرماتے تو اس (اللہ عزوجل) کی پناہ مانگتے۔

راوی : محمد بن آدم، حفص بن غیاث، العلاء بن مسیب، عمرو بن مرة، طلحہ بن یزید، حذیفہ و اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ

ایک ہی آیت کریمہ کو متعدد مرتبہ تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک ہی آیت کریمہ کو متعدد مرتبہ تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1013

راوی: نوح بن حبیب، یحیی بن سعید القطان، قدامة بن عبداللہ، جسرة بنت دجاجة، ابوذر

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ بِآيَةٍ وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نوح بن حبیب، یحیی بن سعید القطان، قدامۃ بن عبد اللہ، جسرۃ بنت دجاجۃ، ابوذر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کھڑے ہوگئے اور ایک آیت کریمہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کردی (یعنی صبح ہونے تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی آیت کریمہ تلاوت فرماتے رہے) اور وہ آیت کریمہ یہ تھی یعنی اے خدا اگر تو بندوں پر عذاب نازل کر دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو مغفرت فرمادے تو تو بلاشبہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (واضح رہے کہ مذکورہ بالا آیت کریمہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی دن بارگاہ خداوندی میں عرض کریں گے(

راوی : نوح بن حبیب، یحیی بن سعید القطان، قدامۃ بن عبد اللہ، جسرۃ بنت دجاجۃ، ابوذر

آیت کریمہ کی تفسیر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1014

راوی : احمد بن منیع و یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ھشیم، ابوبشر، جعفر بن ابووحشیة، ابن ایاس، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ ابْنُ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ ابْنُ مَنِيعٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَائَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا يَسْمَعُوا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

احمد بن منیع ویعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، ابوبشر، جعفر بن ابووحشیۃ، ابن ایاس، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے اس آیت کریمہ کی تفسیر میں روایت ہے کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں روپوش تھے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے احباب کے ہمراہ نماز ادا فرماتے تھے تو قرآن کریم بلند آواز سے تلاوت فرماتے اور جس وقت اہل شرک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سنتے تو نعوذ باللہ قرآن کریم کو برا کہتے اور جس ذات نے قرآن کریم نازل فرمایا اور جو قرآن کریم لے کر حاضر ہوئے (جبرائیل) اس کو بھی برا بھلا کہتے اس پر خداوند قدوس نے اپنے پیغام لانے والوں سے ارشاد فرمایا تم اتنی آواز میں نے پکارو۔ مطلب یہ ہے کہ تم قرآن کریم بہت زیادہ آواز سے نہ پڑھو۔ ایسا نہ ہو کہ مشرکین قرآن کریم سن لیں اور قرآن کریم کو برا کہہ دیں اور نہ بہت زیادہ آہستہ سے قرآن کریم پڑھو کہ تمہارے ساتھی نہ سن سکیں بلکہ تم درمیان درمیان کا راستہ اختیار کرو۔ وہ راستہ یہ ہے کہ تمہارے ساتھی سن لیں اور باہر والے کافر نہ سنیں۔

راوی : احمد بن منیع ویعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، ابوبشر، جعفر بن ابووحشیۃ، ابن ایاس، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

آیت کریمہ کی تفسیر

جلد : جلد اول حدیث 1015

راوی: محمد بن قدامة، جریر، اعمش، جعفر بن ایاس، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

محمد بن قدامۃ، جریر، اعمش، جعفر بن ایاس، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے قرآن کریم تلاوت فرماتے اور جس وقت اہل شرک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سنتے تو وہ لوگ قرآن کریم کو برا کہتے اور جو شخص قرآن کریم لے کر آیا ہے اس کو بھی برا کہتے اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کریم کو ہلکی آواز سے پڑھنے لگے اس قدر آہستہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں کو بھی نہ سنائی دے سکے اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، اعمش، جعفر بن ایاس، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

قرآن کریم کو بلند آواز سے تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم کو بلند آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1016

راوی: یعقوب بن ابراهیم الدورقی، وکیع، مسعر، ابوالعلاء، یحیی بن جعدة، امرهانی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، وکیع، مسعر، ابوالعلاء، یحیی بن جعدة، ام ہانی سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کو (مسجد میں) سنتی تھی اور میں اپنی چھت کے اوپر ہوتی تھی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم الدورقی، وکیع، مسعر، ابوالعلاء، یحیی بن جعدة، ام ہانی

بلند آواز سے قرآن کریم پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بلند آواز سے قرآن کریم پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1017

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، جریر بن حازم، ابوقتادہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، جریر بن حازم، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے تلاوت قرآن فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب میں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آواز کھینچ کر تلاوت فرماتے تھے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، جریر بن حازم، ابوقتادہ

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1018

راوی: علی بن حجر، جریر، اعمش، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

علی بن حجر، جریر، اعمش، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کرو۔

راوی : علی بن حجر، جریر، اعمش، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1019

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ حَتَّى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب سے روایت کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ قرآن کریم کو اپنی (عمدہ) آواز سے زینت دو۔ ابن عوسجہ نے فرمایا میں اس بات کو بھول گیا تھا تو مجھ کو یہ بات ابن مزاحم نے یاد دلائی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجة، براء بن عازب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1020

راوی: محمد بن زنبور مکی، ابن ابوحازم، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراهیم، ابوسلمہ، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْئٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

محمد بن زنبور مکی، ابن ابوحازم، یزید بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس کسی شئ کو اس طریقہ سے نہیں سنتا کہ جس طریقہ سے قرآن کریم کو سنتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے جو کہ عمدہ آواز سے قرآن کریم کی تلاوت کرے۔

راوی : محمد بن زنبور مکی، ابن ابوحازم، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1021

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، ابوسلمہ، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِشَيْءٍ يَعْنِي أَذَنَهُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ، کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کسی چیز کو اس طرح نہیں سنتے جس طرح کسی اچھی آواز والے نبی کی زبان سے قرآن سنتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1022

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریره

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَائَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ کی قرات سنی تو فرمایا کہ تم کو حضرت داؤد علیہ السلام کا لہجہ عطا فرمایا گیا ہے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1023

راوی: عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، زهری، عروه، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام

عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کی تلاوت قرآن کی آواز سنی تو ارشاد فرمایا کہ تم کو حضرت داؤد علیہ السلام کے خاندان کی ایک بانسری عطا کی گئی ہے یعنی تمہارا اگلا اور لہجہ حضرت داؤد جیسا ہے۔

راوی : عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1024

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، زھری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی تلاوت قرآن کریم سنی تو ارشاد فرمایا کہ ان کو حضرت داؤد کی ایک بانسری ملی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قرآن کریم عمدہ آواز سے تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1025

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَائَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَائَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَائَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا

قتیبہ، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت اور نماز کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے کیا تعلق ہے؟ پھر انہوں نے بیان فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کو کہ وہ قرات بالکل صاف تھی اور ایک ایک کر کے ہر ایک حرف علیحدہ معلوم ہوتا تھا۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک

بوقت رکوع تکبیر پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت رکوع تکبیر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1026

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي

بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ جس وقت ابوہریرہ کو مدینہ میں مروان نے خلیفہ مقرر کیا تو وہ جس وقت نماز فرض کے واسطے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر رکوع فرماتے وقت تکبیر فرماتے پھر جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھتے پھر تکبیر کہتے۔ جس وقت آپ سجدے کے واسطے جھک جاتے پھر جس وقت دو رکعت کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھ جاتے تو تکبیر کہتے اور اس طریقہ سے وہ پوری نماز میں کرتے پھر جس وقت نماز سے فراغت ہوگئی اور سلام پھیرا تو لوگوں کی جانب مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز پڑھنے کے اعتبار سے۔ (یعنی میری نماز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہ ہے (

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

بوقت رکوع کانوں تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت رکوع کانوں تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1027

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم لیثی، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ حَتَّى بَلَغَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم لیثی، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے جس وقت تکبیر فرماتے اور جس وقت رکوع فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے دونوں کان کی لو تک۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم لیثی، مالک بن حویرث

دونوں مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1028

راوی: قتیبہ، سفیان، زھری، سالم، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ

قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک اور اسی طریقہ سے جس وقت رکوع فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

مونڈھوں تک ہاتھ نہ اٹھانا

باب :   نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

مونڈھوں تک ہاتھ نہ اٹھانا

جلد : جلد اول   حدیث 1029

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سفیان، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سفیان، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کیا میں تم کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں نہ بتلا دوں پھر وہ کھڑے ہوئے انہوں نے دونوں ہاتھ اٹھائے پہلی مرتبہ میں (یعنی جس وقت نماز شروع کی) پھر ہاتھ نہ اٹھائے

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سفیان، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

رکوع میں پشت برابر رکھنا

باب :   نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع میں پشت برابر رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1030

راوی: قتیبہ، فضیل، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

قتیبہ، فضیل، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اپنی پشت کو برابر نہ کرے رکوع اور سجدہ میں۔

راوی : قتیبہ، فضیل، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر، ابومسعود

کس طریقہ سے رکوع کیا جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کس طریقہ سے رکوع کیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1031

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ابوعروبة وحماد بن سلمہ، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ابوعروبۃ وحماد بن سلمہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سیدھے اور ٹھیک ہو جاؤ۔ رکوع اور سجدہ میں اور تم لوگوں میں سے کوئی شخص دونوں ہاتھوں کو کتے کی طرح سے رکوع اور سجود میں نہ پھیلائے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ابوعروبۃ وحماد بن سلمہ، قتادہ، انس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کس طریقہ سے رکوع کیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1032

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ و اسود

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هَؤُلَائِ قُلْنَا نَعَمْ فَأَمَّهُمَا وَقَامَ بَيْنَهُمَا بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوا هَكَذَا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، علقمہ و اسود سے روایت ہے کہ ہم دونوں عبداللہ بن مسعود کے ہمراہ ان کے مکان میں تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ نماز سے فارغ ہو چکے ہیں۔ ہم لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر عبداللہ بن مسعود نے امامت فرمائی اور ہم دونوں کے درمیان میں کھڑے ہوگئے۔ نہ تو اذان پڑھی اور نہ اقامت اور فرمایا جس وقت تم تین آدمی ہوں تو تم اسی طرح سے کرو (مطلب یہ ہے کہ امام درمیان میں کھڑا ہو اور دونوں مقتدی دائیں اور بائیں کھڑے ہوں) اور جس وقت تین سے زیادہ مقتدی ہوں تو تمہارے میں سے کوئی شخص امامت کرے اور چاہیے کہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو بچھائے اپنی رانوں پر۔ گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے اختلاف کو۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، علقمہ و اسود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1033

راوی: احمد بن سعید رباطی، عبدالرحمن ابن عبداللہ، عمرو، ابن ابی قیس، زبیر بن عدی، ابراهیم، اسود و علقمہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ فَقَامَ بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَنَزَعَهَا فَخَالَفَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

احمد بن سعید رباطی، عبدالرحمن ابن عبداللہ، عمرو، ابن ابی قیس، زبیر بن عدی، ابراہیم، اسود و علقمہ سے روایت ہے کہ دونوں حضرات نے فرمایا ہم لوگوں نے عبداللہ بن مسعود کے ہمراہ نماز ادا کی ان کے مکان میں اور وہ ہمارے درمیان میں کھڑے ہو گئے تو ہم لوگوں نے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا۔ انہوں نے ہمارے ہاتھ وہاں سے اٹھا دیئے اور انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا اور فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: احمد بن سعید رباطی، عبدالرحمن ابن عبداللہ، عمرو، ابن ابی قیس، زبیر بن عدی، ابراہیم، اسود و علقمہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کس طریقہ سے رکوع کیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1034

راوی: نوح بن حبیب، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَرَكَعَ فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِهَذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ

نوح بن حبیب، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو نماز کی تعلیم دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر پڑھی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع فرمانے لگے تو دونوں ہاتھ ملا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھٹنوں کے درمیان میں رکھ لئے اور رکوع کیا جس وقت یہ حدیث حضرت مسعود رضی اللہ عنہ کے علم میں آئی تو انہوں نے فرمایا کہ میرے بھائی نے درست فرمایا اور پہلے اسی طریقہ سے حکم تھا پھر رکوع میں دونوں گھٹنوں کے پکڑنے کا حکم ہوا۔

راوی : نوح بن حبیب، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

اس حکم کا منسوخ ہونا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اس حکم کا منسوخ ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1035

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ إِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هَذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ

قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے پاس کھڑے ہو نماز ادا کی اور دونوں ہاتھوں کو

رکوع میں گھٹنوں کے درمیان میں رکھا پھر میں نے دوسری مرتبہ اسی طرح کیا یعنی دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان میں رکھا۔ میرے والد نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور فرمایا ہم کو اس سے منع فرمایا گیا اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر جمانے کا حکم ہوا۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، مصعب بن سعد

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اس حکم کا منسوخ ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1036

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، زبیربن عدی، مصعب بن سعد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ أَبِي إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ ارْتَفَعْنَا إِلَى الرُّكَبِ الْإِمْسَاكُ بِالرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، زبیر بن عدی، مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے رکوع میں دونوں ہاتھ جوڑے تو میرے والد حضرت سعد بن وقاص نے فرمایا کہ پہلے ہم اس طریقہ سے کرتے تھے پھر ہم کو حکم ہوا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، زبیر بن عدی، مصعب بن سعد

دوران رکوع دونوں گھٹنوں کو پکڑنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1037

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ابوعبدالرحمن، عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سُنَّتْ لَكُمْ الرُّكَبُ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ابوعبدالرحمن، عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا مسنون ہے تو تم لوگ گھٹنوں کو پکڑ لو۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ابوعبدالرحمن، عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع دونوں گھٹنوں کو پکڑنا

جلد : جلد اول حدیث 1038

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، ابوحصین، ابوعبدالرحمن

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّمَا السُّنَّةُ الْأَخْذُ بِالرُّكَبِ

سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، ابوحصین، ابوعبدالرحمن سلمی سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا مسنون ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، ابوحصین، ابوعبدالرحمن

دوران رکوع دونوں ہتھیلیاں کس جگہ رکھے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع دونوں ہتھیلیاں کس جگہ رکھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1039

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، سالم

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا وَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَجَافَى بِمِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ

ہناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، سالم سے روایت ہے کہ ہم لوگ ابومسعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا کہ (آپ فرمائیں کہ) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کو کس طریقہ سے ادا فرماتے تھے؟ چنانچہ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر پڑھی اور جس وقت رکوع کیا تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں ان سے نیچے رکھ دیں اور اپنی دونوں کہنیاں (پیٹ) سے جدا رکھیں۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو سیدھا ہو گیا پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فرمایا یہاں تک کہ ہر ایک عضو سیدھا ہو گیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، سالم

دوران رکوع دونوں ہاتھ کی انگلیاں کس جگہ رہیں؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع دونوں ہاتھ کی انگلیاں کس جگہ رہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1040

راوی: احمد بن سلیمان دهاوی، حسین، زائدة، عطاء سالم، ابوعبدالله، عقبه بن عمرو

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُلْنَا بَلَى فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَائِ رُكْبَتَيْهِ وَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ كَذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهَكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا

احمد بن سلیمان دہاوی، حسین، زائدۃ، عطاء سالم، ابوعبد اللہ، عقبہ بن عمرو سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کیا میں تم لوگوں کے سامنے اس طریقہ سے نماز ادا کروں جیسے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے ہم نے کہا کہ ضرور پڑھو۔ چنانچہ وہ کھڑے ہو گئے جس وقت انہوں نے رکوع کیا تو دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ لیں اور اپنی انگلیاں گھٹنوں کے نیچے کر لیں اور اپنی دونوں بغل کو کھول دیا یہاں تک کہ اپنی جگہ پر ہر ایک عضو جم گیا۔ پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ ہر ایک عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا تو دونوں بغل کھول دیں۔ یہاں تک کہ اپنی جگہ پر ہر ایک عضو جم گیا پھر بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ اپنی جگہ پر ہر ایک عضو جم گیا پھر سجدہ کیا پھر چاروں رکعت میں اس طریقہ سے کیا اس کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طریقہ سے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے ہم لوگوں کے ہمراہ نماز ادا فرماتے تھے۔

راوی: احمد بن سلیمان دہاوی، حسین، زائدة، عطاء سالم، ابوعبداللہ، عقبہ بن عمرو

دوران رکوع بغلوں کو کشادہ رکھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع بغلوں کو کشادہ رکھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1041

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، عطاء بن سائب، سالم براد

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قُلْنَا بَلَى فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ جَافَى بَيْنَ إِبْطَيْهِ حَتَّى لَمَّا اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْئٍ مِنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هَكَذَا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، عطاء بن سائب، سالم براد سے روایت ہے کہ حضرت ابومسعود نے فرمایا کہ کیا میں تم لوگوں کو نماز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ سکھلا دوں؟ ہم نے عرض کیا کہ ضرور۔ چنانچہ وہ کھڑے ہو گئے اور تکبیر کہہ دی اور جس وقت انہوں رکوع کیا تو اپنی بغلوں کو کشادہ رکھا حتی کہ جس وقت ہر ایک عضو اپنی جگہ جم گیا تو انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور چاروں رکعت اسی طریقہ سے ادا کیں پھر فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طریقہ سے نماز ادا فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، عطاء بن سائب، سالم براد

بحالت رکوع اعتدال اختیار کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت رکوع اعتدال اختیار کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1042

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ اعْتَدَلَ فَلَمْ يَنْصِبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

محمد بن بشار، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع فرماتے تو اعتدال کرتے یعنی اپنے سر کو نہ نیچا کرتے نہ اونچا کرتے (بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک اور پشت مبارک) اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

بحالت رکوع تلاوت قرآن کا ممنوع ہونا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت رکوع تلاوت قرآن کا ممنوع ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1043

راوی: عبیداللہ بن سعید، حماد بن مسعدة، اشعث، محمد، عبیدة، علی

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا

عبید اللہ بن سعید، حماد بن مسعدة، اشعث، محمد، عبیدة، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسی حریر اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور بحالت رکوع قرآن مجید پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، حماد بن مسعدة، اشعث، محمد، عبیدة، علی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت رکوع تلاوت قرآن کا ممنوع ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1044

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، ابن عجلان، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، عبداللہ ابن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقِرَائَةِ رَاكِعًا وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، ابن عجلان، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، عبد اللہ ابن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے اور قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہن لینے کی ممانعت فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، ابن عجلان، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، عبداللہ ابن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت رکوع تلاوت قرآن کا ممنوع ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1045

راوی : حسن بن داؤد المکندری، ابن ابوفدیک، ضحاک بن عثمان، ابراهیم بن حنین، عبداللہ بن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ

حسن بن داؤد المکندری، ابن ابوفدیک، ضحاک بن عثمان، ابراہیم بن حنین، عبداللہ بن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور میں یہ بات نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہن لینے سے اور قسی اور سرخ رنگ کے کپڑے پہن لینے اور کسم میں رنگ دیئے ہوئے کپڑے پہن لینے سے اور رکوع میں قرات کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : حسن بن داؤد المکندری، ابن ابوفدیک، ضحاک بن عثمان، ابراہیم بن حنین، عبداللہ بن عباس، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1046

راوی: عیسی بن حماد زغبۃ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابراھیم بن عبداللہ بن حنین، علی

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لَبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

عیسی بن حماد زغبۃ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قسی اور کسم میں رنگین کپڑے پہن لینے سے اور سونے کی انگوٹھی اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی: عیسی بن حماد زغبۃ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت رکوع تلاوت قرآن کا ممنوع ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1047

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، ابراھیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ

قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے اور دوران رکوع تلاوت قرآن سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، وہ اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ

دوران رکوع پروردگار کی عظمت کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع پروردگار کی عظمت کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 1048

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

قتیبہ بن سعید، سفیان، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن (اپنے حجرہ مبارک کا) پردہ اٹھایا اور اس وقت لوگ صف باندھے ہوئے تھے (نماز ادا کرنے کے لئے) حضرت ابوبکر کی اقتداء میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو البتہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشخبری دینے والوں میں سے کچھ نہیں لیکن سچا خواب کہ اس کو مسلمان دیکھے یا اور کوئی دوسرا شخص اس کے واسطے دیکھے پھر فرمایا کہ تم لوگ خبردار ہو جاؤ کہ مجھ کو رکوع اور سجدہ میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا گیا ہے لیکن رکوع میں تم لوگ عظمت بیان کرو اپنے پروردگار کی اور تم لوگ سجدے میں دعا کے واسطے کوشش کرو کیونکہ اس میں دعا کا قبول ہونا عین ممکن ہے۔ کیونکہ سجدہ

بہت زیادہ عاجزی پر مشتمل ہے اپنے مالک کے سامنے تو امید ہے کہ مالک اپنے بندہ پر رحم کرے اور جو چیز مانگے وہ شئی ملے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، عبداللہ ابن عباس

بوقت رکوع کیا پڑھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت رکوع کیا پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1049

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابومعاویہ، اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا اور اس میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فرمایا اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ، اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ

رکوع میں دوسرا کلمہ پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع میں دوسرا کلمہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1050

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد ویزید، شعبہ، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اسماعیل بن مسعود، خالد ویزید، شعبہ، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدہ میں فرماتے تھے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد ویزید، شعبہ، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

رکوع میں تیسرا کلمہ کہنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع میں تیسرا کلمہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1051

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع میں فرماتے تھے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

رکوع کے درمیان چوتھا کلمہ پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع کے درمیان چوتھا کلمہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1052

راوی: عمرو بن منصور، یعنی نسائی، آدم بن ابوایاس، لیث، معاویہ یعنی ابن صالح، ابن قیس، الکندی، عمرو بن قیس، عاصم بن حمید، عوف بن مالک

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي النَّسَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ

عمرو بن منصور، یعنی نسائی، آدم بن ابوایاس، لیث، معاویہ یعنی ابن صالح، ابن قیس، الکندی، عمرو بن قیس، عاصم بن حمید، عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک رات حاضر ہوا تو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا تو سورہ بقرہ کے برابر ٹھہرے رہے (یعنی اس قدر دیر تک رکوع میں رہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تھے (سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ) فرماتے تھے آخر تک۔

راوی : عمرو بن منصور، یعنی نسائی، آدم بن ابو ایاس، لیث، معاویہ یعنی ابن صالح، ابن قیس، الکندی، عمرو بن قیس، عاصم بن حمید، عوف بن مالک

دوران رکوع پانچویں قسم کا کلمہ پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع پانچویں قسم کا کلمہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1053

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مهدی، عبدالعزیز بن ابوسلمه، عمی الماجشون بن ابوسلمه، عبدالرحمن اعرج عبیداللہ بن ابورافع، علی بن ابوطالب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج عبیداللہ بن ابورافع، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع فرماتے تو فرماتے اللَّهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي پڑھتے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج عبیداللہ بن

ابورافع، علی بن ابو طالب

رکوع کے دوران ایک دوسری قسم کا کلمہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع کے دوران ایک دوسری قسم کا کلمہ

جلد : جلد اول حدیث 1054

راوی: یحیی بن عثمان الحمصی، ابوحیوة، شعیب، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَدَمِي وَلَحْمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یحیی بن عثمان الحمصی، ابوحیوة، شعیب، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع فرماتے تو فرماتے (اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَدَمِي وَلَحْمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (

راوی : یحیی بن عثمان الحمصی، ابوحیوة، شعیب، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع کے دوران ایک دوسری قسم کا کلمہ

جلد : جلد اول حدیث 1055

راوی: یحیی بن عثمان، ابن حمیر، شعیب، محمد بن منکدر، عبدالرحمن اعرج، محمد بن مسلمة

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا يَقُولُ إِذَا رَكَعَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یحیی بن عثمان، ابن حمیر، شعیب، محمد بن منکدر، عبدالرحمن اعرج، محمد بن مسلمة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز نفل ادا فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران رکوع یہ دعا پڑھتے (اللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) پھر رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اور تجھ پر بھروسہ کیا۔ تومیرا پالنے والا ہے میرے کان اور میری آنکھ اور گوشت اور خون اور صفرا اور پٹھے تمام کے تمام خدا کے سامنے جھک گئے ہیں جو کہ تمام جہان کا پالنے والا ہے۔

راوی: یحیی بن عثمان، ابن حمیر، شعیب، محمد بن منکدر، عبدالرحمن اعرج، محمد بن مسلمة

دوران رکوع کچھ نہ پڑھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران رکوع کچھ نہ پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1056

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، علی بن یحیی زرقی، وہ اپنے والد سے، عمہ رفاعة بن رافع

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَشْعُرُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ لَا أَدْرِي فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ الْوُضُوءَ ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا فَإِذَا صَنَعْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، علی بن یحیی زرقی، وہ اپنے والد سے، عمہ رفاعۃ بن رافع سے روایت ہے کہ وہ بدری تھے یعنی (غزوہ بدر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ شریک جہاد ہوئے تھے) کہ اس دوران ایک آدمی مسجد میں حاضر ہوا اور اس نے نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کو دیکھ رہے تھے لیکن اس شخص کو اس کا علم نہیں تھا جس وقت وہ نماز سے فارغ ہو گیا تو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا پھر ارشاد فرمایا جا تم نے نماز نہیں پڑھی۔ تم (دوبارہ) نماز پڑھو۔ اس شخص نے دوسری یا تیسری مرتبہ میں عرض کیا اس ذات کی قسم کہ جس نے قرآن کریم نازل فرمایا ہے میں تو بالکل تھک چکا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے سکھلا دیں اور فرمائیں کہ کس طریقہ سے نماز ادا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم نماز ادا کرنا چاہو تو تم ٹھیک طریقہ سے وضو کرو۔ پھر وہ شخص کھڑا ہو گیا اور جانب قبلہ چہرہ کر کے تکبیر پڑھو۔ پھر قرآن کریم پڑھو اس کے بعد تم سکون اور اطمینان کے ساتھ رکوع کرو پھر تم سر اٹھاؤ اور سکون کے ساتھ بیٹھ جاؤ پھر تم اطمینان سے سجدہ کرو۔ جس وقت تم اس طریقہ سے کر لوگے تو تم (واقعی صحیح طریقہ سے) نماز ادا کر لوگے اور تم اس میں جس قدر کمی کرو گے تو تم در حقیقت میں نماز میں کوتاہی کے مرتکب ہوں گے۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، علی بن یحیی زرقی، وہ اپنے والد سے، عمہ رفاعۃ بن رافع

عمدہ طریقہ سے رکوع پورا کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

عمدہ طریقہ سے رکوع پورا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1057

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبة، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم رکوع اور سجدہ کو مکمل کرو جب کہ تم رکوع اور سجدہ کرو۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبة، قتادہ، انس

رکوع سے سر اٹھانے کے وقت ہاتھوں کو اٹھانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع سے سر اٹھانے کے وقت ہاتھوں کو اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1058

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، قیس بن سیلم العنبری، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا

قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ هَكَذَا وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلَى نَحْوِ الْأُذُنَيْنِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، قیس بن سیلم العنبری، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جس وقت نماز شروع فرماتے اور جس وقت رکوع فرماتے اور جس وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ فرماتے۔ جناب قیس نے نقل فرمایا ہے کہ دونوں کانوں تک۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، قیس بن سیلم العنبری، علقمہ بن وائل، وائل بن حجر

رکوع سے اٹھتے وقت کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانا

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع سے اٹھتے وقت کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول   حدیث 1059

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید ابن زریع، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

اسماعیل بن مسعود، یزید ابن زریع، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت دونوں کانوں کی لو تک۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید ابن زریع، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

جس وقت رکوع سے سر اٹھائے تو ہاتھوں کو دونوں مونڈھے تک اٹھانا کیسا ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت رکوع سے سر اٹھائے تو ہاتھوں کو دونوں مونڈھے تک اٹھانا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1060

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، مالک بن انس، زهری، سالم، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، مالک بن انس، زہری، سالم، عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ کو دونوں مونڈھوں تک اٹھاتے تھے۔ جس وقت نماز شروع فرماتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طریقہ سے کرتے اور جس وقت سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھتے اور دونوں سجدہ کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، مالک بن انس، زہری، سالم، عبد اللہ ابن عمر

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1061

راوی : بخاری، محمود بن غیلان المروزی، وکیع، سفیان، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

قَالَ الْبُخَارِی أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً

بخاری، محمود بن غیلان المروزی، وکیع، سفیان، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں تم لوگوں کے سامنے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی نماز پڑھتا ہوں پھر انہوں نے نماز ادا کی تو ہاتھ نہیں اٹھائے لیکن ایک مرتبہ (یعنی جس وقت نماز شروع فرمائی تو ایک مرتبہ اس وقت ہاتھ اٹھائے۔(

راوی : بخاری، محمود بن غیلان المروزی، وکیع، سفیان، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

جس وقت امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس وقت کیا پڑھنا چاہئے ؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس وقت کیا پڑھنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1062

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مالك، ابن شھاب، سالم، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، سالم، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھ کو مونڈھوں تک اٹھاتے اور اسی طریقہ سے ہاتھ اٹھاتے جس وقت رکوع میں جانے کے واسطے تکبیر پڑھتے۔ اس طریقہ سے جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے دونوں ہاتھ کو مونڈھوں تک اٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھتے اور سجدہ میں ہاتھ نہ اٹھاتے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، سالم، عبداللہ ابن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس وقت کیا پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1063

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

مقتدی جس وقت رکوع سے سر اٹھائے تو اس وقت کیا کہنا چاہئے؟

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

مقتدی جس وقت رکوع سے سر اٹھائے تو اس وقت کیا کہنا چاہئے؟

جلد: جلد اول حدیث 1064

راوی: هناد بن سری، ابن عیینة، زهری، انس

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ يَعُودُونَهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ہناد بن سری، ابن عیینہ، زہری، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ گھوڑے سے دائیں جانب سے نیچے گر گئے تو حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کے واسطے حاضر ہوئے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو ارشاد فرمایا کہ امام تو اس واسطے ہے کہ اس کی اتباع کی جائے اور وہ جس وقت رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ اور جس وقت وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جس وقت وہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ پڑھے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھو۔

راوی: ہناد بن سری، ابن عیینة، زہری، انس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

مقتدی جس وقت رکوع سے سر اٹھائے تو اس وقت کیا کہنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1065

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نعیم بن عبداللہ، علی بن یحیی زرقی، رفاعة بن رافع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَائَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَائَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نعیم بن عبد اللہ، علی بن یحیی زرقی، رفاعة بن رافع، فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو ایک شخص نے کہا رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد پوچھا کہ یہ کلمہ کہنے والا کون ہے؟ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو اس کلمہ پر پہلے حاصل کرنے کیلئے جھپٹتے ہوئے دیکھا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نعیم بن عبد اللہ، علی بن یحیی زرقی، رفاعة بن رافع

ربنا ولک الحمد کہنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ربناولک الحمد کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1066

راوی: قتیبہ، مالك، سمی، ابوصالح، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت امام سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھو۔ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے برابر ہو گا اور اس کے اگلے پیچھے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ربناولک الحمد کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1067

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسی

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مُوسَى قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَبْعُ كَلِمَاتٍ وَهِيَ تَحِيَّةُ الصَّلَاةِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز خطبہ دیا اور ہم لوگوں کو (نماز کے) طریقے سکھلائے پھر ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ نماز پڑھو تو تم لوگ صفیں کھڑی کرو اور تم لوگوں میں سے ایک شخص امامت کرے جس وقت امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جس وقت وہ کہے تو تم لوگ آمین کہو خداوند قدوس اس کو قبول فرمائے گا اور جس وقت وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم لوگ بھی تکبیر کہو اور تم لوگ رکوع کرو کیونکہ تم لوگوں سے پہلے امام رکوع کرتا ہے اور تم لوگوں سے قبل سر اٹھاتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کی جانب کی کمی دوسری جانب نکل جائے گی مطلب یہ ہے کہ تم لوگ اس کے بعد رکوع کرو تو وہ لوگوں سے قبل سر اٹھائے گا اور تم لوگ اس کے بعد سر اٹھاؤ گے پس تم لوگوں کا رکوع بھی اس کے رکوع کے برابر ہو گا اور جس وقت امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہُ کہے تو تم لوگ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمد کہو۔ خداوند قدوس تمہارا کہنا سن لے گا۔ کیونکہ خداوند قدوس نے اپنے پیغمبر کی زبان سے ارشاد فرمایا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہُ مطلب یہ ہے کہ سن لیا اللہ نے۔ جو شخص اس کی تعریف کرے پھر جس وقت وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم لوگ بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لئے کے امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر اس جانب کی کمی دوسری جانب سے پوری ہو جائے گی اور جس وقت امام بیٹھ جائے تو تم لوگوں میں سے ہر ایک شخص بیٹھ جائے اور تمہارے بیٹھنے میں ہر ایک شخص اس طریقہ سے کہے اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ سَلَامٌ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ سَلَامٌ عَلَیۡنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشۡھَدُ اَنۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہُ وَرَسُولُہُ۔ یہ کلمات نماز میں التحیات میں پڑھے جاتے ہیں۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسی

رکوع اور سجود کے درمیان کتنی دیر کھڑا ہوا جائے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع اور سجود کے درمیان کتنی دیر کھڑا ہوا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1068

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، شعبه، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور رکوع سے سر اٹھانا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ جانا یہ تمام کے تمام برابر ہوتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

جس وقت رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1069

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، سعید بن عامر، ھشام بن حسان، قیس بن سعد بن عامر، عطاء، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمَوَاتِ وَمِلْئَ الْأَرْضِ وَمِلْئَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ

ابوداؤد سلیمان بن سیف، سعید بن عامر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد بن عامر، عطاء، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اس کے بعد فرماتے اے اللہ! پالنے والے تیری تعریف کرتاہوں آسمان اور زمین بھر اور اس کے علاوہ جس پر تم چاہو۔

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، سعید بن عامر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد بن عامر، عطاء، عبداللہ ابن عباس

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1070

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراھیم، یحیی بن ابوبکیر، ابراھیم بن نافع، وھب بن میناس عدنی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمَوَاتِ وَمِلْئَ الْأَرْضِ وَمِلْئَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن ابوبکیر، ابراہیم بن نافع، وہب بن میناس عدنی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے

کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رکوع فرما کر سجدہ میں جانا چاہتے تو فرماتے (اللھُمَّ رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْئَ الْاَرْضِ وَمِلْئَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْئٍ بَعْدُ(

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یحیی بن ابوبکیر، ابراہیم بن نافع، وہب بن میناس عدنی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1071

راوی: عمرو بن هشام، ابوامية الحراني، مخلد، سعيد بن عبدالعزيز، عطية بن قيس، قزعة بن يحيى، ابوسعيد

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمَوَاتِ وَمِلْئَ الْأَرْضِ وَمِلْئَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَائِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

عمرو بن ہشام، ابوامیۃ الحرانی، مخلد، سعید بن عبد العزیز، عطیۃ بن قیس، قزعۃ بن یحیی، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ فرماتے پھر فرماتے رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ آخر تک۔ اے پالنے والے ہمارے، تیری تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور پھر اس کے بعد جس کو تو چاہے۔ اے تعریف اور بڑائی کے لائق تیری ذات اعلی ہے۔ بندوں نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہیں کوئی روکنے والا نہیں ہے تیرے دیئے ہوئے انعام کو اور تیرے سامنے مالدار کا مال کام نہیں آتا۔

راوی: عمرو بن ہشام، ابوامیۃ الحرانی، مخلد، سعید بن عبد العزیز، عطیۃ بن قیس، قزعۃ بن یحیی، ابوسعید

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1072

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، شعبة، عمرو بن مرة، ابوحمزة، حذیفه

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهُ حِينَ كَبَّرَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّي اغْفِرْ لِي رَبِّي اغْفِرْ لِي وَكَانَ قِيَامُهُ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، شعبة، عمرو بن مرة، ابوحمزة، حذیفه سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک رات نماز ادا کی۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر پڑھی تو ارشاد فرمایا اللہُ أَکْبَرُ ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَکُوتِ وَالْکِبْرِیَائِ وَالْعَظَمَةِ اور رکوع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فرماتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فرمایا اور دونوں سجدوں کے درمیان میں رَبِّي اغْفِرْ لِي رَبِّي اغْفِرْ لِي اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام اور رکوع اور رکوع کے بعد قیام اور سجدوں کے درمیان کا قعدہ قریب قریب ہے۔

راوی: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، شعبة، عمرو بن مرة، ابوحمزة، حذیفه

رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1073

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، سلیمان تیمی، ابومجلز، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ابو مجلز، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ماہ تک رکوع کرنے کے بعد دعا قنوت پڑھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ رعد اور ذکوان اور عصبیہ کے واسطے بد دعا کرتے تھے کیونکہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان تیمی، ابو مجلز، انس بن مالک

نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1074

راوی: قتیبه، حماد، ایوب، ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ

قتیبہ، حماد، ایوب، ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک سے دریافت کیا گیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں پڑھی ہے۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے فرمایا رکوع کے بعد۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1075

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، ابن سیرین

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيْهَةً

اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، ابن سیرین سے روایت ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے نقل کیا جس نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز فجر ادا کی تھی اس نے کہا کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا دوسری رکعت میں تو کچھ دیر کھڑے رہے دعائے قنوت پڑھنے کے واسطے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، ابن سیرین

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1076

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زهری، سعید، ابوهریره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا رکوع سے فجر کی دوسری رکعت میں تو فرمایا اللہ نجات دے ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور جو کمزور حضرات مکہ مکرمہ میں کفار کے ہاتھ میں پھنس گئے ہیں۔ یا اللہ! اپنا عذاب سخت بنادے قبیلہ مضر پر اور ان کے سال حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ جیسے سال بنادے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1077

راوی: عمرو بن عثمان، بقية، ابن ابوحمزة، محمد، سعيد بن مسيب و ابوسلمه بن عبد الرحمن، ابوهريره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاحِيَةُ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، ابن ابوحمزۃ، محمد، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعائے فرماتے (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کھڑے کھڑے سجدے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ نجات دے ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور جو ضعیف لوگ مکہ مکرمہ میں رہ گئے ہیں مسلمانوں میں سے ان کو یا اللہ! سخت کر دے اپنا عذاب قبیلہ مضر پر اور ان کے سال ایسے ہوں کہ جیسے حضرت یوسف کے سال تھے پھر فرماتے تھے اللہ اکبر اور سجدہ فرماتے تھے اور اس زمانہ میں عرب کے قبیلہ مضر کے لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالف تھے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، ابن ابوحمزۃ، محمد، سعید بن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

نماز ظہر میں قنوت پڑھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز ظہر میں قنوت پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1078

راوی: سلیمان بن سلم البلخی، نضر، ھشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ

سلیمان بن سلم البلخی، نضر، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ تم لوگوں کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دکھلاؤں گا تو وہ آخر رکعت میں نماز ظہر اور نماز عشاء اور نماز فجر میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے اور اہل اسلام کے لئے دعا فرماتے اور کفار پر لعنت فرماتے۔

راوی: سلیمان بن سلم البلخی، نضر، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ

نماز مغرب میں قنوت پڑھنے سے متعلق

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز مغرب میں قنوت پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1079

راوی: عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان و شعبہ، عمرو بن مرۃ، عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، و سفیان، عمرو بن مرۃ، ابن ابولیلی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ح و أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان و شعبہ، عمرو بن مرۃ، عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، وسفیان، عمرو بن مرۃ، ابن ابولیلی، براء بن عازب

سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر اور نماز مغرب میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان وشعبہ، عمرو بن مرة، عمرو بن مرة، عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، وسفیان، عمرو بن مرة، ابن ابولیلی، براء بن عازب

قنوت میں کفار اور مشرکین پر لعنت بھیجنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قنوت میں کفار اور مشرکین پر لعنت بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 1080

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، انس، وهشام، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَعَنَ رِجَالًا وَقَالَ هِشَامٌ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ هَذَا قَوْلُ هِشَامٍ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، انس، وہشام، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ماہ تک چند لوگوں پر قنوت پڑھی یا عرب کے چند قبائل پر لعنت فرمائی پھر اس کو چھوڑ دیا اور یہ قنوت آپ نے رکوع فرمانے کے بعد پڑھی اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعنت فرماتے تھے قبیلہ رعل اور ذکوان اور قبیلہ لحیان پر۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، انس، وہشام، قتادہ، انس

دعاء قنوت کے دوران منافقین پر لعنت بھیجنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دعاء قنوت کے دوران منافقین پر لعنت بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 1081

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت سر اٹھایا نماز فجر کی آخری رکعت میں رکوع سے تو فرمایا خداوند قدوس لعنت کرے فلاں اور فلاں شخص پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بد دعا فرمائی کچھ منافقین کے واسطے جو بظاہر مسلمان ہوگئے تھے اور ان لوگوں کے دلوں میں کفر بھرا ہوا تھا اس پر خداوند قدوس نے یہ آیت نازل فرمائی (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ) یعنی تجھ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے خداوند قدوس کو اختیار ہے خدا اس کی مغفرت فرمائے ان پر عذاب نازل فرمائے وہ لوگ گناہ گار ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

دعاء قنوت نہ پڑھنے کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دعاء قنوت نہ پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1082

راوی: اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، قتاده، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بد دعا فرماتے تھے عرب کے ایک قبیلہ پر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ قنوت پڑھنا ترک فرما دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دعاء قنوت نہ پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1083

راوی: قتیبه، خلف، ابن خلیفة، ابومالك، اشجعی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ

يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقْنُتْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا بِدْعَةٌ

قتیبہ، خلف، ابن خلیفۃ، ابومالک، اشجعی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد حضرت طارق سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قنوت نہیں پڑھی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی اور حضرت عمر فاروق کی اقتداء میں نماز ادا کی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی اور حضرت عثمان ذوالنورین کی اقتداء میں نماز ادا کی تو دیکھا کہ انہوں نے بھی قنوت نہیں پڑھی پھر فرمایا کہ اے صاحبزادے! یہ ایک بالکل نیا کام ہے۔

راوی : قتیبہ، خلف، ابن خلیفۃ، ابومالک، اشجعی

کنکریوں کو سجدہ کرنے کی غرض سے ٹھنڈا کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کنکریوں کو سجدہ کرنے کی غرض سے ٹھنڈا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1084

راوی: قتیبہ، عباد، محمد بن عمرو، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَآخُذُ قَبْضَةً مِنْ حَصًى فِي كَفِّي أُبَرِّدُهُ ثُمَّ أُحَوِّلُهُ فِي كَفِّي الْآخَرِ فَإِذَا سَجَدْتُ وَضَعْتُهُ لِجَبْهَتِي

قتیبہ، عباد، محمد بن عمرو، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے تو میں (دوران نماز ہی) ایک مٹھی کنکریوں کی اٹھالیا کرتا تھا پھر میں اس کو دوسرے ہاتھ کی مٹھی میں رکھ

لیا کرتا تھا ان کو ٹھنڈا کرنے کیلئے اور جس وقت میں سجدہ کرتا تھا تو میں ان کو اپنی پیشانی کے نیچے رکھ لیا کرتا تھا۔

راوی : قتیبہ، عباد، محمد بن عمرو، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ

بوقت سجدہ تکبیر کہنا کیسا ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت سجدہ تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1085

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، غیلان بن جریر، مطرف

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، غیلان بن جریر، مطرف سے روایت ہے کہ میں نے اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی کی اقتداء میں نماز ادا کی وہ جس وقت سجدہ فرماتے تو تکبیر فرماتے اور جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر فرماتے اور جس وقت دو رکعت ادا فرما کر اٹھ جاتے تو تکبیر فرماتے اور جس وقت وہ نماز سے فراغت حاصل کر چکے تو حضرت عمران نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا کہ انہوں نے (یعنی حضرت علی نے) مجھ کو نماز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد تازہ فرما دی۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، غیلان بن جریر، مطرف

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت سجدہ تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول **حدیث 1086**

راوی : عمرو بن علی، معاذ و یحیی، زهیر، ابو اسحاق، عبد الرحمن بن اسود، علقمة و اسود، عبد الله بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِهِ

عمرو بن علی، معاذ و یحیی، زہیر، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمۃ و اسود، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر فرمایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے اور حضرت ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بھی یہی عادت مبارکہ تھی۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ و یحیی، زہیر، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمۃ و اسود، عبداللہ بن مسعود

سجدہ کس طریقہ سے کرنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کس طریقہ سے کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول **حدیث 1087**

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبه، ابوبشر، یوسف، ابن ماهك، حکیم

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ وَهُوَ ابْنُ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَخِرَّ إِلَّا قَائِمًا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، یوسف، ابن ماھک، حکیم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ میں سجدہ نہیں کروں گا لیکن کھڑے کھڑے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابوبشر، یوسف، ابن ماھک، حکیم

سجدہ کرنے کے وقت ہاتھ اٹھانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کرنے کے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1088

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے (یعنی نماز شروع کرتے وقت) اور جس وقت رکوع میں سر اٹھایا کانوں کی لو تک۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابوعدی، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کرنے کے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1089

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا پھر اسی طرح بیان فرمایا

راوی: محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کرنے کے وقت ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1090

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جس وقت نماز میں جاتے پھر روایت اسی طریقہ سے بیان فرمائی البتہ اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جس وقت رکوع فرماتے تو اس طریقہ سے عمل فرماتے اور جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے اس طریقہ سے عمل فرماتے (دونوں ہاتھ) اٹھاتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

بوقت سجدہ ہاتھ نہ اٹھانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت سجدہ ہاتھ نہ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1091

راوی: محمد بن عبید الکوفی المحاربی، ابن مبارک، معمر، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

محمد بن عبید الکوفی المحاربی، ابن مبارک، معمر، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع فرماتے اور جس وقت رکوع فرماتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدہ کے دوران اس طریقہ سے نہ کرتے (یعنی دوران سجدہ ہاتھ نہ اٹھاتے تھے)۔

راوی : محمد بن عبید الکوفی المحاربی، ابن مبارک، معمر، زہری، سالم، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

سجدہ کرنے کے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کرنے کے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے

جلد : جلد اول حدیث 1092

راوی : حسین بن عیسیٰ القومسی البسطامی، یزید، ابن ھارون، شریك، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حسین بن عیسیٰ القومسی البسطامی، یزید، ابن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سجدہ فرماتے تھے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور جس وقت سجدہ سے اٹھ جاتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں سے اٹھاتے۔

راوی : حسین بن عیسیٰ القومسی البسطامی، یزید، ابن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کرنے کے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1093

راوی: قتیبه، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ

قتیبہ، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے ایک شخص نماز میں بیٹھ جانا چاہتا ہے پھر اس طریقہ سے بیٹھ جاتا ہے جس طریقہ سے اونٹ بیٹھ جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کرنے کے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1094

راوی: ھارون بن محمد بن بکار بن بلال، مروان بن محمد، عبدالعزیزبن محمد، محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْبَعِيرِ

ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، مروان بن محمد، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے

کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ پہلے دونوں ہاتھ کو زمین پر سہارا دے پھر گھٹنے رکھے اور اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

راوی : ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، مروان بن محمد، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

دونوں ہاتھ پیشانی کے ساتھ زمین پر رکھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں ہاتھ پیشانی کے ساتھ زمین پر رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1095

راوی: زیاد بن ایوب، دلویہ، ابن علیۃ، ایوب نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا

زیاد بن ایوب، دلویہ، ابن علیۃ، ایوب نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (انسان کے) دونوں ہاتھ اس طریقہ سے سجدہ کرتے ہیں کہ جس طریقہ سے (انسان کا چہرہ) سجدہ کرتا ہے تو تم لوگوں میں سے جس وقت کوئی شخص (سجدہ میں) اپنا چہرہ رکھے تو اپنے دونوں ہاتھ بھی رکھے اور جس وقت چہرہ اٹھائے تو دونوں ہاتھ بھی اٹھائے۔

راوی : زیاد بن ایوب، دلویہ، ابن علیۃ، ایوب نافع، عبداللہ ابن عمر

سجدہ کتنے اعضاء پر کرنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کتنے اعضاء پر کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 1096

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَائٍ وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ

قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کے بارے میں حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ بالوں اور کپڑوں کو (ایک ساتھ) نہ جوڑیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

مذکورہ سات اعضاء کی تشریح

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

مذکورہ سات اعضاء کی تشریح

جلد : جلد اول　　　حدیث 1097

راوی: قتیبہ، بکر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، عباس بن عبدالمطلب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مِنْهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

قتیبہ، بکر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت بندہ سجدہ میں جاتا ہے تو اس کے جسم کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں چہرہ دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

راوی : قتیبہ، بکر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، عباس بن عبدالمطلب

پیشانی زمین پر رکھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پیشانی زمین پر رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1098

راوی : محمد بن سلمه و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، یزید بن عبدالله بن هاد، محمد بن ابراهیم بن حارث، ابوسلمه، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبِينِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَائِ وَالطِّينِ مِنْ صُبْحِ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مُخْتَصَرٌ

محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوسلمہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ (یہ ایک طویل حدیث ہے) راوی فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک پیشانی اور ناک پر کیچڑ کا نشان تھا۔ اکیسویں رات کو صبح کو۔ (اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ سجدہ میں پیشانی زمین پر لگانا ضروری ہے (

راوی : محمد بن سلمہ و الحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوسلمہ، ابوسعید خدری

بحالت سجدہ زمین پر ناک رکھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت سجدہ زمین پر ناک رکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1099

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و یونس بن عبدالاعلی و حارث بن مسکین، ابن وهب، ابن جریج، عبداللہ بن طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ لَا أَكُفُّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

احمد بن عمرو بن سرح و یونس بن عبدالاعلی و حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن جریج، عبداللہ بن طاؤس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم ہوا ہے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا اور کپڑے یا بال کے نہ سمیٹ لینے کا (وہ سات اعضاء یہ ہیں پیشانی ناک اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پاؤں)۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح و یونس بن عبدالاعلی و حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن جریج، عبداللہ بن طاؤس، عبداللہ ابن عباس

دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1100

راوی: عمرو بن منصور النسائی، معلی بن اسد، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ

عمرو بن منصور النسائی، معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا پیشانی اور پھر فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے ناک کی جانب اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے کنارہ (یعنی دونوں پاؤں کی انگلی کے کنارے(

راوی : عمرو بن منصور النسائی، معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، عبداللہ ابن عباس

بحالت سجدہ دونوں گھٹنے زمین پر لگانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت سجدہ دونوں گھٹنے زمین پر لگانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1101

راوی: محمد بن منصور المکی و عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زھری، سفیان، ابن طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَکِّيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَی سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَکْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ عَلَی يَدَيْهِ وَرُکْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَی جَبْهَتِهِ وَأَمَرَّهَا عَلَی أَنْفِهِ قَالَ هَذَا وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

محمد بن منصور المکی و عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، ابن طاؤس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سات اشیاء پر سجدہ کرنے کا حکم ہوا ہے اور ممانعت بیان فرمائی گئی بالوں اور کپڑوں کو جوڑنے کی دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کی انگلی کے سروں پر۔ حضرت سفیان نے نقل کیا کہ (جو کہ مذکورہ حدیث کے روایت نقل کرنے والے ہیں) کہ حضرت ابن طاؤس نے دونوں ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے اور ان کو ناک تک لائے اور فرمایا کہ یہ تمام کا تمام ایک ہے۔

راوی: محمد بن منصور المکی و عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، ابن طاؤس، عبداللہ ابن عباس

دونوں پاں پر سجدہ کرنے کا بیان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں پاں پر سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1102

راوی: محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ھاد، محمد بن ابراھیم، بن حارث، عامر بن سعد بن ابووقاص،

عباس بن عبدالمطلب

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بن حارث، عامر بن سعد بن ابووقاص، عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ بندہ جس وقت سجدہ میں جاتا ہے تو اس کے سات اعضاء سجدہ میں جاتے ہیں ایک چہرہ دوسرے اور تیسرے دونوں ہتھیلی چوتھے اور پانچویں دونوں گھٹنے اور ساتویں دونوں پاؤں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حکم، شعیب، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بن حارث، عامر بن سعد بن ابووقاص، عباس بن عبدالمطلب

سجدہ کی حالت میں دونوں پاں کھڑے رکھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کی حالت میں دونوں پاں کھڑے رکھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1103

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبیدة، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوہریرہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

اسحاق بن ابراہیم، عبیدة، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوہریرہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکان میں نہیں دیکھا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے اور دونوں پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھڑے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَبِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَائً عَلَيْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَيْتَ عَلَی نَفْسِکَ مطلب یہ ہے کہ اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کی تیرے غصہ سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور میں تیری تجھ سے پوری تعریف بیان نہیں کر سکتا تو ایسا ہے کہ جیسی تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبیدة، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوہریرہ، عائشہ صدیقہ

بحالت سجدہ دونوں پاں کی انگلیاں کھڑی کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت سجدہ دونوں پاں کی انگلیاں کھڑی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1104

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عطاء، ابوحمید ساعدی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَطَائٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْوَی إِلَی الْأَرْضِ سَاجِدًا جَافَی عَضُدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَخَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عطاء، ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم جس وقت سجدہ میں جاتے تو اپنے بازو دونوں بغل سے الگ رکھتے اور دونوں پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھتے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عطاء، ابوحمید ساعدی

جس وقت سجدہ میں جائے تو دونوں ہاتھ کس جگہ رکھے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت سجدہ میں جائے تو دونوں ہاتھ کس جگہ رکھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1105

راوی : احمد بن ناصح، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَانَتْ يَدَاهُ مِنْ أُذُنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلَاةَ

احمد بن ناصح، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے مدینہ منورہ میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انگوٹھے میں نے کانوں کے پاس دیکھے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو تکبیر پڑھی دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سر اٹھایا اور فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ پڑھا پھر تکبیر پڑھی اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسی جگہ تھے کہ جس جگہ نماز کے شروع میں تھے۔

راوی : احمد بن ناصح، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

دوران سجدہ دونوں بازوز مین پر نہ رکھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ دونوں بازوز مین پر نہ رکھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1106

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یزید، ابن هارون، ابوالعلاء و اسمه ایوب بن ابومسکین، قتاده، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَائِ وَاسْمُهُ أَيُّوبُ بْنُ أَبِي مِسْكِينٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي السُّجُودِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

اسحاق بن ابراہیم، یزید، ابن ہارون، ابو العلاء و اسمہ ایوب بن ابو مسکین، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنے بازو سجدہ میں نہ بچھائے جس طریقہ سے کوئی کتا اپنے بازو بچھاتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یزید، ابن ہارون، ابو العلاء و اسمہ ایوب بن ابو مسکین، قتادہ، انس

ترکیب اور کیفیت سجدہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ترکیب اور کیفیت سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1107

راوی: علی بن حجر مروزی، شریک، ابواسحاق

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ السُّجُودَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

علی بن حجر مروزی، شریک، ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت براء بن عازب نے سجدہ کو دکھلایا تو دونوں ہاتھ زمین پر رکھ دیئے اور دونوں سرین اٹھائے اور فرمایا کہ میں نے اسی طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: علی بن حجر مروزی، شریک، ابواسحاق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ترکیب اور کیفیت سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1108

راوی: عبدة بن عبدالرحیم المروزی، ابن شمیل، نضر، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ هُوَ النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى جَخَّى

عبدة بن عبدالرحیم المروزی، ابن شمیل، نضر، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز ادا فرماتے تھے تو سجدہ میں دونوں پسلیوں کو جدا رکھتے۔

راوی: عبدة بن عبدالرحیم المروزی، ابن شمیل، نضر، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، براء بن عازب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ترکیب اور کیفیت سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1109

راوی: قتيبه، بکر، جعفر بن ربيعة، اعرج، عبدالله بن مالك

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

قتیبہ، بکر، جعفر بن ربیعة، اعرج، عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز ادا فرماتے تو دونوں ہاتھ کو کشادہ رکھتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغل کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

راوی: قتیبہ، بکر، جعفر بن ربیعة، اعرج، عبداللہ بن مالک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ترکیب اور کیفیت سجدہ

جلد : جلد اول حدیث 1110

راوی: محمد بن عبدالله بن بزيع، معتمر بن سليمان، عمران، ابومجلز، بشير بن نهيك، ابوهريره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبْصَرْتُ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو مِجْلَزٍ كَأَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي صَلَاةٍ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، معتمر بن سلیمان، عمران، ابومجلز، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اگر میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بحالت نماز ہوتا کہ جس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میں دونوں بغل دیکھتا (مطلب یہ ہے کہ سجدہ میں جانے کے وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے یہاں تک کہ دونوں بغل نظر آجاتی)۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، معتمر بن سلیمان، عمران، ابومجلز، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ترکیب اور کیفیت سجدہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1111

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ارقم

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَرَى عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ

علی بن حجر، اسماعیل، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ارقم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں بغل کی سفیدی سجدہ کی حالت میں دیکھا کرتا تھا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ارقم

سجدے میں دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدے میں دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1112

راوی: قتیبہ، سفیان، عبیداللہ، ابن عبداللہ بن الاصم، عمہ، یزید و ابن الاصم، میمونہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ

قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن عبد اللہ بن الاصم، عمہ، یزید و ابن الاصم، میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھتے تھے اس قدر کہ اگر بکری کا بچہ چاہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں کے اندر سے نکل جاتا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبید اللہ، ابن عبد اللہ بن الاصم، عمہ، یزید و ابن الاصم، میمونہ

سجدہ میں میانہ روی رکھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ میں میانہ روی رکھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1113

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس، اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح و أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ

خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ اللَّفْظُ لِإِسْحَقَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس، اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سجدہ میں درمیانہ طریقہ رکھو (مطلب یہ ہے کہ خوبی کے ساتھ اور عمدگی کے ساتھ سجدہ ادا کرو) اور تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنے بازو کتے کی طرح سے نہ پھیلائے (یا بچھائے)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس، اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، انس

بحالت سجدہ پشت برابر رکھنے کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت سجدہ پشت برابر رکھنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1114

راوی : علی بن حشرم المروزی، عیسیٰ و ابن یونس، اعمش، عمارة، ابومعمر، ابومسعود

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

علی بن حشرم المروزی، عیسیٰ و ابن یونس، اعمش، عمارة، ابو معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نماز صحیح طریقہ سے ادا نہیں ہوتی کہ جو اپنی پشت کو (برابر) نہ کرے رکوع اور سجدہ کرنے کی حالت میں۔

راوی : علی بن حشرم المروزی، عیسیٰ وابن یونس، اعمش، عمارة، ابو معمر، ابو مسعود

کوے کی طرح سے (نماز میں) چونچ مارنا ممنوع ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کوے کی طرح سے (نماز میں) چونچ مارنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1115

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوھلال، جعفر بن عبداللہ، تمیم بن محمود، عبدالرحمن بن شبل

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ تَمِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِبْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ لِلصَّلَاةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، جعفر بن عبداللہ، تمیم بن محمود، عبدالرحمن بن شبل سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین باتوں سے منع فرمایا ایک تو کوے کی طرح سے ٹھونگ مارنے سے دوسرے درندہ کی طرح سے ہاتھ پھیلانے سے تیسرا یہ کہ نماز کے واسطے ایک جگہ متعین کرنے سے جس طریقہ سے کہ اونٹ جگہ متعین کرتا ہے (اس کا مطلب یہ ہے کہ اسی جگہ نماز ادا کرے اور دوسری جگہ نماز ادا نہ کرے)۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، جعفر بن عبداللہ، تمیم بن محمود، عبدالرحمن بن شبل

بال جوڑنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بال جوڑنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1116

راوی : حمید بن مسعدة بصری، یزید و ابن زریع، شعبہ، و روح یعنی ابن قاسم، عمرو بن دینار، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَرَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

حمید بن مسعدة بصری، یزید و ابن زریع، شعبہ، وروح یعنی ابن قاسم، عمرو بن دینار، طاؤس، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ مجھ کو حکم ہوا ہے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا اور بال اور کپڑوں کے نہ جوڑنے کا۔

راوی : حمید بن مسعدة بصری، یزید و ابن زریع، شعبہ، وروح یعنی ابن قاسم، عمرو بن دینار، طاؤس، عبد اللہ ابن عباس

جس شخص کا جوڑا نہ بندھا ہوا گر وہ نماز ادا کرے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص کا جوڑا نہ بندھا ہوا گر وہ نماز ادا کرے؟

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو سرحی، ولد عبداللہ بن سعد بن ابوسرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، کریب، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو السَّرْحِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو سرحی، ولد عبداللہ بن سعد بن ابو سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، کریب، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن حارث کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا اور وہ جوڑا باندھے ہوئے تھے اپنے سر کے پیچھے تو وہ کھڑے ہو کر وہ بال کھولنے لگ گئے۔ پس جس وقت عبداللہ بن حارث نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت عبداللہ ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا کہ میرے سر سے تمہارا کیا واسطہ تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے نماز میں کسی آدمی کے جوڑا باندھنے کی مثال ایسی ہے کہ جس طریقہ سے کہ کسی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہوں اور ایسا شخص نماز ادا کرے۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو سرحی، ولد عبداللہ بن سعد بن ابو سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، کریب، عبداللہ ابن عباس

کپڑوں کو جوڑنے کی ممانعت سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کپڑوں کو جوڑنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1118

راوی: محمد بن منصور المکی، سفیان، عمرو، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ

محمد بن منصور المکی، سفیان، عمرو، طاؤس، عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا سات ہڈی پر سجدہ کرنے کا اور بال اور کپڑے کے جوڑنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن منصور المکی، سفیان، عمرو، طاؤس، عبد اللہ ابن عباس

کپڑے پر سجدہ کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کپڑے پر سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، خالد بن عبدالرحمن السلمی، غالب القطان، بکر بن عبداللہ المزنی، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، خالد بن عبد الرحمن السلمی، غالب القطان، بکر بن عبد اللہ المزنی، انس سے روایت ہے کہ جس

وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں ہم لوگ نماز ادا کیا کرتے تھے دوپہر کے وقت تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گرمی کی شدت کی وجہ سے کپڑوں پر سجدہ فرماتے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، خالد بن عبدالرحمن السلمی، غالب القطان، بکر بن عبداللہ المزنی، انس

سجدہ کے مکمل طریقہ سے ادا کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کے مکمل طریقہ سے ادا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1120

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِي فِي رُكُوعِكُمْ وَسُجُودِكُمْ

اسحاق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ رکوع اور سجدہ کو مکمل طریقہ سے ادا کرو کیونکہ خدا کی قسم ہے میں تم لوگوں کو پیچھے کی جانب سے دیکھتا ہوں رکوع اور سجدہ کرنے کی حالت میں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدة، سعید، قتادہ، انس

سجدہ کی حالت میں قرآن کریم پڑھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کی حالت میں قرآن کریم پڑھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1121

راوی: ابوداؤد بن سلیمان بن سیف، ابوعلی حنفی و عثمان بن عمر، ابوعلی، عثمان، داؤد بن قیس، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، عبداللہ ابن عباس، علی بن ابوطالب

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا

ابوداؤد بن سلیمان بن سیف، ابوعلی حنفی و عثمان بن عمر، ابوعلی، عثمان، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، عبداللہ ابن عباس، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سونے کی انگوٹھی کے پہن لینے سے اور ریشمی قس کے لباس اور کسم میں رنگا ہوا گہرے سرخ رنگ کا کپڑا اور سجدے اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوداؤد بن سلیمان بن سیف، ابوعلی حنفی و عثمان بن عمر، ابوعلی، عثمان، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، عبداللہ ابن عباس، علی بن ابوطالب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کی حالت میں قرآن کریم پڑھنے کے ممنوع ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1122

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یونس، وحارث بن مسکین، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابراھیم بن عبداللہ، علی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد اللہ، علی سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجدے میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، وحارث بن مسکین، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد اللہ، علی

سجدہ کے دوران کوشش سے دعا کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کے دوران کوشش سے دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1123

راوی: علی بن حجر المروزی، اسماعیل، ابن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراھیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، عبداللہ بن عباس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا

الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا رَبَّكُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَائِ فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

علی بن حجر المروزی، اسماعیل، ابن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ کھولا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر بندھا ہوا تھا اس مرض کی وجہ سے کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ارشاد فرمایا اے خدا میں نے (حکم خداوندی) پہنچا دیا اور پیغام الہی پہنچا دیا۔ تین مرتبہ یہ جملے ارشاد فرمائے۔ پھر فرمایا کہ اے لوگو! پیغمبری کی خوش خبری میں سے کوئی بات نہیں ہے جو کہ باقی رہی ہو مگر سچا خواب کہ جس کو بندہ دیکھے (یعنی نبوت کے بعد سچے خواب باقی رہ جائیں گے) اور یاد رکھو کہ مجھ کو رکوع اور سجدہ میں قرآن کریم پڑھنے سے ممانعت فرمائی گئی ہے تو جس وقت تم لوگ رکوع کرو تو تم اپنے پروردگار کی عظمت بیان کرو اور جس وقت تم لوگ سجدہ کرو تو تم کوشش کرو دعا کے کرنے میں۔ اس لئے کہ سجدہ کرنے کی حالت میں دعا کا قبول ہونا زیادہ قریب ہے۔

راوی : علی بن حجر المروزی، اسماعیل، ابن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، عبداللہ بن عباس

بحالت سجدہ دعا کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت سجدہ دعا کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1124

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابورشدین، کریب، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئًا بَيْنَ الْوُضُوئَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ

فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئًا هُوَ الْوُضُوئُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَأَيْقَظَهُ لِلصَّلَاةِ

ہناد بن سری، ابواحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابورشدین، کریب، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ کی خدمت میں رہا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی رات میں اسی جگہ قیام فرمارہے میمونہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کیلئے اٹھے اور پانی کے مشکیزہ کے نزدیک تشریف لا کر اس کا منہ کھول دیا اور پھر وضو فرمایا (ایک طرح کا وضو فرمایا اور ہاتھ دھوئے) پھر اپنے بستر پر تشریف لائے اور سو گئے پھر اٹھے اور مشکیزہ کے نزدیک آکر اس کا منہ کھولا اور مکمل وضو فرمایا (جس طریقہ سے کہ نماز کے واسطے وضو فرماتے ہیں) پھر کھڑے ہو کر نماز شروع فرمائی اور سجدہ کے دوران یہ دعا پڑھی (اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ) ترجمہ اے خدا! میرے قلب میں نور پیدا فرمادے اور میرے کانوں کو نور عطا فرمادے اور میری آنکھ میں نور عنائت فرما اور میرے نیچے نور عطا کر اور میرے اوپر نور نازل فرما اور میرے دائیں جانب نور دے دے اور میری بائیں جانب نور عنائت فرما اور میرے پیچھے نور عطا فرما اور میرا نور بڑا کر دے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے۔ حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند میں خراٹے آنے لگے۔ اس کے بعد بلال تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھنے کے واسطے نیند سے بیدار فرمایا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابورشدین، کریب، عبداللہ ابن عباس

دوران سجدہ دوسری قسم کی دعا مانگنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ دوسری قسم کی دعا مانگنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1125

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ کے دوران یہ دعا فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کریم کی اتباع فرمایا کرتے تھے اس لئے کہ قرآن میں ہے

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

دوران سجدہ دوسری قسم کی دعا نہ پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ دوسری قسم کی دعا نہ پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1126

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ

الْقُرْآنَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدے کے دوران فرماتے تھے اور پھر آیت کریمہ کی تفسیر اس طریقہ سے فرماتے کہ تم رکوع کے دوران خداوند قدوس کی پاکی بیان کرو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، ابوضحی، مسروق، عائشہ صدیقہ

دوران سجدہ دوسری قسم کی دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ دوسری قسم کی دعا

جلد : جلد اول   حدیث 1127

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَجَعَلْتُ أَلْتَمِسُهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سونے کی جگہ نہیں مل سکے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرنے لگ گئی مجھے یہ خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی باندی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے کہ اس دوران میرا ہاتھ آگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت سجدہ میں تھے اور فرماتے تھے اے خدا! میرے وہ بھی گناہ معاف کر دے جو کہ پوشیدہ ہیں اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے جو کہ ظاہری گناہ

ہوں۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، منصور، ہلال بن یساف، عائشہ صدیقہ

دوران سجدہ ایک دوسری دعا پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک دوسری دعا پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبه، منصور، هلال بن یساف، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، ہلال بن یساف، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نہیں پایا مجھے یہ خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی باندی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔ اس کے بعد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے اور یہ دعا آخر تک پڑھ رہے تھے یعنی اے خدا بخش دے میرے گناہ جو پوشیدہ ہوں اور جو ظاہر ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، ہلال بن یساف، عائشہ صدیقہ

دوران سجدہ ایک دوسری قسم دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک دوسری قسم دعا

جلد : جلد اول حدیث 1129

راوی : عمروبن علی، عبدالرحمن، ابن مہدی، عبدالعزیزبن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابورافع، علی

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، علی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سجدہ میں جاتے تو فرماتے اے خدا تیرے ہی لئے میں نے سجدہ کیا اور تیرے ہیں واسطے میں نے گردن رکھ دی اور میں تیرے اوپر یقین لے آیا میرے چہرہ نے سجدہ کیا اس ذات کے واسطے کہ جس نے اس کو بنایا اور صورت ڈھالی اور اس کے کان آنکھ بنائے وہ خدا بہت بابرکت ہے جو کہ تمام بنانے والوں میں بہتر ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، ابن مہدی، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عمی الماجشون بن ابوسلمہ، عبدالرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، علی

ایک دوسری قسم کی دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1130

راوی: یحیی بن عثمان، ابوحیوة، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

یحیی بن عثمان، ابوحیوة، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران سجدہ یہ دعا پڑھتے تھے آخر تک۔ یعنی اے خدا میں نے تیرے ہی واسطے سجدہ کیا اور میں تجھ پر یقین لایا اور میں نے تیرے سامنے گردن رکھ دی تو میرا مالک ہے میرے چہرہ نے اس پروردگار کے واسطے سجدہ کیا کہ جس نے اس کو بنایا اور بہترین صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے وہ ذات بہت زیادہ بابرکت ہے جو کہ تمام پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

راوی : یحیی بن عثمان، ابوحیوة، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

دوران سجدہ ایک دوسری قسم دعا پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک دوسری قسم دعا پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1131

راوی: یحیی بن عثمان، ابن حمیر، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن ھرمز، اعرج، محمد بن مسلمه

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ إِذَا سَجَدَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

یحیی بن عثمان، ابن حمیر، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، محمد بن مسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رات میں بیدار ہوتے تھے تو نفل پڑھتے اور سجدہ میں فرماتیا اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ یعنی اے خدا! میں نے تیرے ہی واسطے سجدہ کیا اور تیری ہی میں نے فرمانبرداری کی اور میں تجھ پر ہی ایمان لایا اور میرے چہرہ نے اس ذات کے واسطے سجدہ کیا کہ جس نے اس کو پیدا فرمایا اور عمدہ صورت عنائت فرمائی پھر اس کے کان اور آنکھ بنائے خدا تعالی کی ذات بہت برکت والی ہے جو کہ بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

راوی: یحیی بن عثمان، ابن حمیر، شعیب بن ابوحمزة، محمد بن منکدر، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، محمد بن مسلمہ

دعا کا ایک اور طریقہ

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دعا کا ایک اور طریقہ

جلد: جلد اول — حدیث 1132

راوی: سوار بن عبداللہ بن سوار القاضی و محمد بن بشار، عبدالوھاب، خالد، ابوعالیة، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

سوار بن عبداللہ بن سوار القاضی و محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، ابوعالیۃ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ تلاوت کے دوران رات میں یہ دعا پڑھتے تھے وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ۔

راوی : سوار بن عبداللہ بن سوار القاضی و محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، ابوعالیۃ، عائشہ صدیقہ

دوران سجدہ ایک دوسری دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک دوسری دعا

جلد : جلد اول حدیث 1133

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُدُورُ قَدَمَيْهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موجود نہ پایا پھر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت سجدہ میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک کی انگلیاں قبلہ کی جانب تھیں میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

وَ أَعُوذُ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَ أَعُوذُ بِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَائً عَلَیْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِکَ اے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا مندی کی تیرے غصہ سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور میں تیری تجھ سے پوری تعریف نہیں کر سکتا۔ تو ایسا ہے کہ تو نے جیسی اپنی تعریف بیان کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، عائشہ صدیقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک دوسری دعا

جلد : جلد اول حدیث 1134

راوی: ابراهیم بن حسن مصیصی المقسمی، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابن ابوملیکة، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ

ابراہیم بن حسن مصیصی المقسمی، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابن ابوملیکة، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موجود نہیں پایا تو مجھ کو یہ خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کسی اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے تو میں نے ان کو تلاش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت رکوع میں تھے یا سجدہ میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرما رہے تھے سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّکَ لَفِي آخَرَ۔ میں نے عرض کیا کہ میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہو جائیں میں کس خیال میں تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس دھیان میں ہیں۔

راوی : ابراہیم بن حسن مصیصی المقسمی، حجاج، ابن جریج، عطاء، ابن ابوملیکۃ، عائشہ صدیقہ

ایک اور دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک اور دعا

جلد : جلد اول حدیث 1135

راوی : ھارون بن عبداللہ، حسن بن سوار، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عمروبن قیس الکندی، عاصم بن حمید، عوف بن مالک

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ فَاسْتَاكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ مِنْ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ وَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ يَتَعَوَّذُ ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً ثُمَّ سُورَةً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

ہارون بن عبد اللہ، حسن بن سوار، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس الکندی، عاصم بن حمید، عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کھڑا ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک فرمائی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر نماز ادا کرنے کے واسطے کھڑے ہوگئے تو سورہ بقرہ شروع فرمائی۔ اس طریقہ سے کہ جس وقت اس آیت کریمہ پر پہنچتے تو ٹھہر جاتے اور خداوند قدوس سے دعا مانگتے اور جس وقت آیت عذاب آتی تو رک جاتے اور پناہ مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا اور رکوع میں اس قدر ٹھہرتے کہ جس قدر تاخیر تک کھڑے رہے تھے رکوع

میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے (سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ رکوع کے بعد فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں فرماتے تھے (سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ) آخر تک۔ یعنی میں پاکی بیان کرتا ہوں اس ذات کی جو طاقت بزرگی اور بڑائی والا ہے پھر دوسری رکعت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ آل عمران تلاوت فرمائی پھر اس طرح سے ایک ایک سورت پڑھی اور اسی طریقہ سے کیا۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، حسن بن سوار، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس الکندی، عاصم بن حمید، عوف بن مالک

دوران سجدہ ایک اور قسم کی دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک اور قسم کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 1136

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ لَمْ يَرْكَعْ فَمَضَى قُلْتُ يَخْتِمُهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَمَضَى قُلْتُ يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ فَمَضَى حَتَّى قَرَأَ سُورَةَ النِّسَاءِ ثُمَّ قَرَأَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى لَا يَمُرُّ بِآيَةِ تَخْوِيفٍ أَوْ تَعْظِيمٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا ذَكَرَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ بقرہ شروع فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سو آیات تلاوت فرمائیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع نہیں فرمایا۔ مجھ کو خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت میں اس سورت کو ختم فرمادیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کی طرف بڑھے (یعنی مزید تلاوت کی)۔ میں اس وقت سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سورت کو ختم فرما کر رکوع فرمائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کی طرف بڑھ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نساء پڑھی پھر سورہ آل عمران تلاوت فرمائی پھر رکوع فرمایا جو کہ قیام کے قریب قریب تھا (مطلب یہ ہے کہ اس قدر دیر تک رکوع میں رہے) اور رکوع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے پھر سر اٹھایا اور کہہ کر بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر سجدہ فرمایا بڑی دیر تک۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں فرماتے تھے (سبحن ربی الاعلی سبحن ربی الاعلی) اور جس وقت کوئی آیت کریمہ خوف کی یا عظمت خداوندی سے متعلق آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر خداوندی (حمد وثناء) فرماتے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، سعد بن عبیدة، مستورد بن احنف، صلة بن زفر، حذیفہ

دوران سجدہ ایک دوسری قسم کی دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ ایک دوسری قسم کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 1137

راوی: بندار محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان و ابن ابوعدی، شعبہ، سعید، قتادہ، مطرف، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا بُنْدَارُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

بندار محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان و ابن ابوعدی، شعبہ، سعید، قتادہ، مطرف، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ کے دوران فرماتے تھے۔

راوی : بندار محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان و ابن ابوعدی، شعبہ، سعید، قتادہ، مطرف، عائشہ صدیقہ

دوران سجدہ کتنی مرتبہ تسبیح کہنا چاہئے ؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ کتنی مرتبہ تسبیح کہنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1138

راوی : محمد بن رافع، عبداللہ بن ابراهیم بن عمر بن کیسان، وهب بن مانوس، سعید بن جبیر، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ

محمد بن رافع، عبداللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان، وہب بن مانوس، سعید بن جبیر، انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہ اس نوجوان شخص کی نماز سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا۔ (مطلب یہ ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نماز نماز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہے) حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ہم لوگوں نے ان کے رکوع کا اندازہ قائم کیا تو وہ اندازہ دس تسبیحات کے برابر لگتا تھا اور سجدہ کی بھی یہی کیفیت تھی

راوی : محمد بن رافع، عبداللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان، وہب بن مانوس، سعید بن جبیر، انس بن مالک

اگر دوران سجدہ کچھ نہ پڑھے تو سجدہ جب بھی ادا ہو جائے گا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اگر دوران سجدہ کچھ نہ پڑھے تو سجدہ جب بھی ادا ہو جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 1139

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید مقری ابویحیی، بصری، وہ اپنے والد سے، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، علی بن یحیی بن خلاد بن مالک بن رافع بن مالک، عمہ رفاعۃ بن رافع

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ أَبُو يَحْيَى بِمَكَّةَ وَهُوَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلَّى فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِبْتَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ وَيُمَجِّدَهُ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَيَحْمَدَ اللَّهَ وَيُمَجِّدَهُ وَيُكَبِّرَهُ قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ وَيَقْرَأَ مَا تَيَسَّرَ مِنْ الْقُرْآنِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَذِنَ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَرْكَعَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَسْتَوِيَ قَائِمًا حَتَّى يُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَسْجُدَ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ جَبْهَتَهُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ وَيُكَبِّرَ فَيَرْفَعَ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَيَسْتَرْخِيَ فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ

هَكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاتُهُ

محمد بن عبد اللہ بن یزید مقری ابویحیی، بصری، وہ اپنے والد سے، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، علی بن یحیی بن خلاد بن مالک بن رافع بن مالک، عمہ رفاعۃ بن رافع سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور خانہ کعبہ کے نزدیک جاکر اس نے نماز ادا کی جس وقت وہ شخص نماز سے فراغت حاصل کر چکا تو وہ شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور تمام حاضرین اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک۔ یعنی تم پر سلام ہو۔ جاؤ تم نماز ادا کرلو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ چنانچہ وہ آدمی پھر نماز ادا کرنے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت اس کی نماز کو دیکھ رہے تھے لیکن اس کو علم نہیں تھا کہ اس کی نماز میں کیا ہے اور کس قسم کی کمی ہے؟ جس وقت وہ نماز ادا کر چکا تو وہ شخص حاضر ہوا اور اس نے تمام حاضرین کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک۔ (یعنی تم پر سلامتی ہو) تم واپس جاؤ تم اور نماز ادا کرو تم نے نماز نہیں ادا کی۔ اس شخص نے اسی طرح سے دو یا تین مرتبہ نماز ادا کی آخر اس شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری نماز میں تو میں کسی قسم کی کوئی کمی محسوس نہیں کرتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے کسی شخص کی نماز مکمل نہیں ہوئی۔ جس وقت تک کہ وضو مکمل نہ کرلو۔ جس طریقہ سے کہ خدا نے حکم فرمایا ہے مطلب یہ ہے کہ تم چہرہ دھو ڈالو اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھو اور تم مسح کرو سر پر اور دونوں پاؤں دھو ڈالو۔ دونوں ٹخنوں تک پھر خداوند قدوس کی عظمت بیان کرو (ثناء پڑھو) جو آسان ہو اس قدر قرآن کریم پڑھو اس میں سے جس قدر آسان ہو اس قدر قرآن کریم پڑھو اس میں سے جس قدر خداوند قدوس نے اس کو سکھلایا ہے اور حکم فرمایا پھر تکبیر پڑھو اس میں سے جس قدر خداوند قدوس نے اس کو سکھلایا ہے اور حکم فرمایا پھر تکبیر پڑھو اور رکوع کرو۔ حتی کہ اس کے تمام کے تمام جوڑ اپنی جگہ آجائیں اور ڈھیلے پڑ جائیں پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہو پھر سیدھا کھڑا ہو۔ یہاں تک کہ اس کی پشت برابر ہو جائے پھر تکبیر پڑھو اور سجدہ کرو یہاں تک کہ اس کا چہرہ جم جائے اور پیشانی بھی جم جائے اور تمام کے تمام جوڑ اپنی جگہ آجائیں اور سب کے سب جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں پھر تکبیر پڑھو اور اٹھ جاؤ۔ یہاں تک اپنے سرین پر سیدھا بیٹھ جائے اور اپنی پشت سیدھی کرو پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے حتی کہ اس کا چہرہ جم جائے اور وہ ڈھیلا پڑھ جائے یہاں تک کہ اس کا چہرہ جم جائے اور وہ ڈھیلا پڑ جائے اگر ایسا کرے گا تو اس کی نماز پوری نہ ہوئی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن یزید مقری ابویحیی، بصری، وہ اپنے والد سے، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، علی بن یحیی بن خلاد بن مالک بن رافع بن مالک، عمہ رفاعۃ بن رافع

بندہ عزوجل سے کب نزدیک ہوتا ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بندہ عزوجل سے کب نزدیک ہوتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1140

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو یعنی ابن حارث، عمارۃ بن عربۃ، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو یعنی ابن حارث، عمارۃ بن عربۃ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ خدا سے اس وقت زیادہ نزدیک ہوتا ہے کہ وہ جس وقت سجدہ میں ہو اور سجدہ کرنے کی حالت میں بہت زیادہ دعا مانگے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو یعنی ابن حارث، عمارۃ بن عربۃ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

خداوند قدوس کے واسطے جو شخص ایک سجدہ کرے تو اس کو کس قدر اجر ملے گا؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

خداوند قدوس کے واسطے جو شخص ایک سجدہ کرے تو اس کو کس قدر اجر ملے گا؟

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد الدمشقی، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ربیعة بن کعب اسلمی

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ آتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِي قُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد الدمشقی، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ربیعۃ بن کعب اسلمی سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں وضو کرنے کا (پانی) اور ضرورت کا سامان (ڈھیلے پتھر وغیرہ) لایا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا تم مانگو کیا مانگتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ مانگتا ہوں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا اس کے علاوہ اور کچھ تم مانگنا چاہو تو مانگ سکتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف یہی الفاظ ارشاد فرمائے کہ تم میری امداد کرو اس سلسلہ میں سجدہ کرنے سے۔ ابوعمار الحسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ثوبان سے ملا جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے اور میں نے کہا کہ مجھ کو اس قسم کا کوئی کام بتلا جو کہ جنت میں داخل کر دے۔ وہ کچھ دیر خاموش رہے اس کے بعد میری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم سجدہ میں جایا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو بندہ خدا تعالی کے واسطے ایک سجدہ کرے تو خداوند قدوس اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کا ایک گناہ مٹا دے گا۔ حضرت معدان نے فرمایا کہ پھر میں نے حضرت ابودرداء سے ملاقات کی اور میں نے ان سے بھی وہی بات دریافت کی جو حضرت ثوبان سے دریافت کی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ سجدہ کیا کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی بات سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے جو کوئی بندہ خداوند قدوس کے واسطے سجدہ میں جاتا ہے تو خداوند قدوس اس کا ایک مقام بلند فرما دے گا اور اس کا ایک گناہ مٹا دے گا۔ حضرت معدان نے فرمایا کہ پھر میں نے حضرت ابودرداء سے ملاقات کی اور ان سے بھی وہی بات دریافت کی جو حضرت ثوبان سے دریافت کی انہوں نے فرمایا کہ تم سجدہ کیا کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے

تھے جو بندہ اس کے واسطے سجدہ کرتا ہے تو خداوند قدوس اس کا درجہ بلند فرمادے گا اور اس کا ایک گناہ مٹادے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد الدمشقی، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ربیعۃ بن کعب اسلمی

خداوند قدوس کے واسطے جو شخص ایک سجدہ کرے تو اس کو کس قدر اجر ملے گا؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

خداوند قدوس کے واسطے جو شخص ایک سجدہ کرے تو اس کو کس قدر اجر ملے گا؟

جلد : جلد اول حدیث 1142

راوی: ابوعمار الحسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن طلحہ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي أَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

ابوعمار الحسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ثوبان سے ملا جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے اور میں نے کہا کہ مجھ کو اس قسم کا کوئی کام بتلا جو کہ جنت میں داخل کر دے۔ وہ کچھ دیر خاموش رہے اس کے بعد میری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم سجدہ میں جایا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو بندہ خدا تعالی کے واسطے ایک سجدہ کرے تو خداوند قدوس

اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کا ایک گناہ مٹا دے گا۔ حضرت معدان نے فرمایا کہ پھر میں نے حضرت ابودرداء سے ملاقات کی اور میں نے ان سے بھی وہی بات دریافت کی جو حضرت ثوبان سے دریافت کی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ سجدہ کیا کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی بات سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے جو کوئی بندہ خداوند قدوس کے واسطے سجدہ میں جاتا ہے تو خداوند قدوس اس کا ایک مقام بلند فرما دے گا اور اس کا ایک گناہ مٹا دے گا۔ حضرت معدان نے فرمایا کہ پھر میں نے حضرت ابودرداء سے ملاقات کی اور ان سے بھی وہی بات دریافت کی جو حضرت ثوبان سے دریافت کی انہوں نے فرمایا کہ تم سجدہ کیا کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو بندہ اس کے واسطے سجدہ کرتا ہے تو خداوند قدوس اس کا درجہ بلند فرما دے گا اور اس کا ایک گناہ مٹا دے گا۔

راوی : ابوعمار الحسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن طلحہ

دوران سجدہ زمین پر لگنے والے اعضاء کی فضیلت کا بیان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران سجدہ زمین پر لگنے والے اعضاء کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1143

راوی: محمد بن سلیمان، حماد بن زید، معمرو نعمان بن راشد، زھری، عطاء بن یزید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ بِالْمَصِّيصَةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ وَالْآخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرُّسُلُ وَذَكَرَ الصِّرَاطَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ فَإِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَائِ بَيْنَ خَلْقِهِ وَأَخْرَجَ مِنْ النَّارِ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمَرَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ أَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُونَ بِعَلَامَاتِهِمْ إِنَّ النَّارَ تَأْكُلُ كُلَّ شَيْئٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا مَوْضِعَ السُّجُودِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَائِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا

تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

محمد بن سلیمان، حماد بن زید، معمر و نعمان بن راشد، زہری، عطاء بن یزید سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری کے نزدیک بیٹھا ہوا تھا ان دونوں میں سے ایک صاحب نے حدیث شفاعت بیان فرمائی اور دوسرے صاحب خاموش رہے تو بیان فرمایا کہ فرشتے آئیں گے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی شفاعت فرمائیں گے پھر پل صراط کا تذکرہ فرمایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے میں اس پل سے نکل جاؤں گا جس وقت خداوند قدوس اپنی مخلوق کے انصاف سے فارغ ہو گا اور جن حضرات کو آگ سے باہر نکالنا چاہے گا ان کو نکال لے گا۔ اس وقت فرشتوں کو اور پیغمبروں کو شفاعت کا حکم دے گا۔ وہ لوگ ان لوگوں کی شناخت کریں گے (یعنی جو لوگ شفاعت کے اہل ہیں) ان کو نشانیوں سے وہ یہ ہے کہ آگ انسان کے ہر عضو کو کھالے گی لیکن سجدوں کی جگہ کو پھر ان پر چشمہ حیات کا پانی ڈالا جائے گا اور وہ اس طریقہ سے اگ جائیں گے یعنی دوبارہ ان میں جان آجائے گی کہ جس طریقہ سے دانہ اگتا ہے۔ سیلاب کے کوڑے اور کرکٹ میں یعنی جس طریقہ سے وہ جلدی ترو تازہ ہو جاتا ہے اسی طریقہ سے وہ لوگ بھی اس پانی کی برکت سے بالکل تندرست ہو جائیں گے اور آگ کا نشان بالکل ختم ہو جائے گا۔

راوی : محمد بن سلیمان، حماد بن زید، معمر و نعمان بن راشد، زہری، عطاء بن یزید

کیا ایک سجدہ دوسرے سے طویل کرنا جائز ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

کیا ایک سجدہ دوسرے سے طویل کرنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1144

راوی: عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، محمد بن ابویعقوب بصری، عبداللہ بن شداد

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي يَعْقُوبَ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ أَبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ إِلَى سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، محمد بن ابویعقوب بصری، عبداللہ بن شداد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء ادا کرنے کیلئے باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت حضرت امام حسن اور امام حسین کو گود میں اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت آگے بڑھے (نماز کی امامت فرمانے کیلئے) اور ان کو بٹھلایا۔ زمین پر پھر نماز کے واسطے تکبیر فرمائی اور نماز شروع فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے درمیان ایک سجدہ میں تاخیر فرمائی تو میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ صاحب زادے (یعنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر ہیں اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت سجدہ میں ہیں۔ پھر میں سجدہ میں چلا گیا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے دوران ایک سجدہ ادا فرمانے میں تاخیر فرمائی۔ یہاں تک کہ ہم لوگوں کو اس بات کا خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی قسم کا کوئی حادثہ پیش آگیا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہو گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی کوئی بات نہیں تھی میرا لڑکا (نواسہ) مجھ پر سوار ہوا تو مجھ کو (برا) محسوس ہوا کہ میں جلدی اٹھ کھڑا ہوں اور اس کی مراد (کھیلنے کی خواہش) مکمل نہ ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، محمد بن ابویعقوب بصری، عبداللہ بن شداد

جس وقت سجدہ سے سر اٹھائے تو تکبیر پڑھنا چاہئے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت سجدہ سے سر اٹھائے تو تکبیر پڑھنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 1145

راوی: اسحاق بن ابراھیم، فضل بن دکین ویحیی بن آدم، زھیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ قَالَ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم، فضل بن دکین ویحیی بن آدم، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تکبیر پڑھتے ہوئے جھکتے اور اٹھتے ہوئے اور کھڑے اور بیٹھ جانے کے وقت۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرتے تھے دائیں اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے۔ یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی دیر تک گردن کا رخ موڑ دیتے) حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو بھی اس طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، فضل بن دکین ویحیی بن آدم، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ

پہلے سجدے سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلے سجدے سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1146

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن هشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ كُلِّهِ يَعْنِي رَفْعَ يَدَيْهِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے اور جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی اس طریقہ سے کرتے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1147

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، زهری، سالم، عبدالله بن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز شروع فرماتے تو تکبیر فرماتے اور دونوں ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھاتے پھر جس وقت آپ رکوع فرماتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع کرنے کے بعد بھی ہاتھ اٹھاتے اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

دونوں سجدوں کے درمیان دعا کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں سجدوں کے درمیان دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1148

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوحمزۃ، رجل، حذیفہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ بِالْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَقَالَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوحمزۃ، رجل، حذیفہ سے روایت ہے کہ ایک روز وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کے بعد سورہ بقرہ تلاوت فرمائی اس کے بعد رکوع فرمایا تو رکوع میں اس قدر تاخیر تک رہے کہ جس قدر تاخیر تک کھڑے رہے تھے اور فرمایا اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو ارشاد فرمایا تمام تعریفیں

میرے پروردگار کے واسطے ہیں اور سجدہ کے دوران فرمایا اور دونوں سجدوں کے درمیان فرمایا یعنی اے خدا مجھ کو بخش دے اے خدا مجھ کو معاف فرمادے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوحمزۃ، رجل، حذیفہ

چہرہ کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

چہرہ کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1149

راوی: موسی بن عبداللہ بن موسیٰ بصری، نضر بن کثیر، ابوسهل ازدی

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو سَهْلٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ بِمِنًى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَائَ وَجْهِهِ فَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ إِنَّ هَذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ لَهُ وُهَيْبٌ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ

موسی بن عبداللہ بن موسیٰ بصری، نضر بن کثیر، ابوسہل ازدی، نے فرمایا کہ میرے نزدیک حضرت عبداللہ بن طاؤس نے مقام منی میں مسجد خفیف کے اندر نماز ادا کی تو جس وقت انہوں نے پہلے سجدہ سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ چہرہ کے سامنے کئے میں نے اس کا انکار کیا اور حضرت وہیب بن خالد سے کہا کہ یہ شخص وہ کام کرتا ہے کہ ہم نے جو کام کسی شخص کو نہیں کرتے دیکھا ہے حضرت عبداللہ بن طاؤس نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور وہ کہتے تھے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس کو اس طرح سے کرتے دیکھا ہے اور حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ عمل

کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : موسی بن عبداللہ بن موسیٰ بصری، نضر بن کثیر، ابوسہل ازدی

دونوں سجدوں کے درمیان کتنی دیر تک بیٹھنا چاہیے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں سجدوں کے درمیان کتنی دیر تک بیٹھنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1150

راوی: عبیداللہ بن سعید ابوقدامة، یحیی، شعبة، حکم، ابن ابولیلی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ وَقِيَامُهُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ

عبید اللہ بن سعید ابوقدامة، یحیی، شعبة، حکم، ابن ابولیلی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع سجدہ اور رکوع کے بعد کھڑا ہونا اور دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھ جانا برابر برابر ہوا کرتا تھا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید ابوقدامة، یحیی، شعبة، حکم، ابن ابولیلی، براء بن عازب

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1151

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دحیم، مروان بن معاویه، عبدالله ابن عبدالله بن الاصم، یزید بن الاصم، میمونه

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ حَتَّى يُرَى وَضَحَ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

عبدالرحمن بن ابراہیم دحیم، مروان بن معاویہ، عبداللہ ابن عبداللہ بن الاصم، یزید بن الاصم، میمونہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سجدہ فرماتے تو دونوں ہاتھ کھلے رکھتے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک بغلوں تک کی چمک پیچھے سے دکھائی دیتی اور جس وقت بیٹھ جاتے تو بائیں طرف کی ران زمین پر لگا کر بیٹھ جاتے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دحیم، مروان بن معاویہ، عبداللہ ابن عبداللہ بن الاصم، یزید بن الاصم، میمونہ

سجدہ کے واسطے تکبیر پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کے واسطے تکبیر پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1152

راوی: قتیبه، ابواحوص، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمه، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک عضو اٹھاتے ہوئے اور رکھتے اور اٹھتے اور بیٹھ جانے کے وقت تکبیر پڑھتے اور حضرت ابوبکر اور حضرت عثمان غنی بھی اسی طریقہ سے کرتے (یعنی ان حضرات کا عمل مبارک بھی اسی طریقہ سے تھا)۔

راوی : قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ کے واسطے تکبیر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1153

راوی: محمد بن رافع، حجین، ابن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

محمد بن رافع، حجین، ابن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز پڑھنے کے واسطے بیدار ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم تکبیر پڑھتے کھڑے ہونے کے وقت پھر تکبیر پڑھتے رکوع کرنے کے وقت پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ پڑھتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے پھر کھڑے کھڑے فرماتے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ پھر جس وقت سجدہ میں جاتے تو تکبیر فرماتے پھر جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر پڑھتے پھر جس وقت سجدہ میں چلے جاتے تو تکبیر پڑھتے پھر جس وقت سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر پڑھتے اس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری کی پوری نماز میں عمل کرتے۔ نماز مکمل ہونے تک اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعات ادا فرما کر اٹھ جاتے تب بھی تکبیر فرماتے۔

راوی : محمد بن رافع، حجین، ابن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

جس وقت دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جاتے پھر اٹھتے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جاتے پھر اٹھتے

جلد : جلد اول حدیث 1154

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث

أَخۡبَرَنَا زِيَادُ بۡنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسۡمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنۡ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا أَبُو سُلَيۡمَانَ مَالِكُ بۡنُ الۡحُوَيۡرِثِ إِلَی مَسۡجِدِنَا فَقَالَ أُرِيدُ أَنۡ أُرِيَکُمۡ کَيۡفَ رَأَيۡتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّکۡعَةِ الۡأُولَی حِينَ رَفَعَ رَأۡسَهُ مِنَ السَّجۡدَةِ الۡآخِرَةِ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث ہم لوگوں کی نماز میں تشریف لائے اور فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں تم لوگوں کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دکھلاؤں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ (اس کے بعد انہوں نے نماز ادا فرمائی تو) آپ پہلی رکعت ادا فرما کر بیٹھ گئے اور

جس وقت آپ نے دوسرے سجدہ سے سر اٹھایا۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جاتے پھر اٹھتے

جلد : جلد اول   حدیث 1155

راوی: علی بن حجر، هشيم، خالد، ابوقلابة، مالك بن حويرث

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وَتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا

علی بن حجر، ہشیم، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز ادا فرماتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت طاق والی نماز ہوتی (مطلب یہ ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت جیسے مغرب کی نماز یا نماز وتر ادا فرماتے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ اٹھتے کہ جس وقت تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے۔

راوی : علی بن حجر، ہشیم، خالد، ابوقلابۃ، مالک بن حویرث

کھڑے ہوتے وقت ہاتھ زمین پر ٹکانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　حدیث 1156

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، ابوقلابة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، ابوقلابة سے روایت ہے کہ حضرت مالک بن حویرث ہم لوگوں کے پاس آیا کرتے تھے اور فرماتے کیا میں تم لوگوں کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز بتلاؤں پھر وہ (بے وقت) نماز ادا فرماتے (یعنی نماز نفل) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت دوسرے سجدہ سے فراغت کے بعد سر اٹھاتے پہلی رکعت میں سیدھے بیٹھ جاتے پھر زمین پر سہارا دے کر بیٹھ جاتے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، ابوقلابة

ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھانا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1157

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ

حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَمْ يَقُلْ هَذَا عَنْ شَرِيكٍ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرماتے تو دونوں گھٹنوں کو ہاتھ سے پہلے رکھتے اور جس وقت سجدہ سے اٹھ جانے لگتے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے گھٹنوں کو اٹھانے سے قبل۔

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1158

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ جس وقت نماز کی امامت فرماتے تو تکبیر فرماتے تھے جھکنے اور اٹھنے کے وقت پھر جس وقت فراغت ہوگئی تو کہتے خدا کی قسم میں نماز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مشابہ ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1159

راوی : نصر بن علی و سوار بن عبداللہ بن سوار، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، و ابوسلمہ بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنْ الرَّكْعَةِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَاللَّفْظُ لِسَوَّارٍ

نصر بن علی و سوار بن عبداللہ بن سوار، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، وابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ان دونوں حضرات نے ایک روز حضرت ابوہریرہ کی اقتداء میں نماز ادا فرمائی جس وقت رکوع فرمایا تو تکبیر پڑھی پھر جس وقت سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ فرمایا پھر سجدہ فرمایا اور تکبیر پڑھی پھر سر اٹھایا اور تکبیر پڑھی پھر جس وقت رکعت ادا فرما کر کھڑے ہو گئے تو تکبیر پڑھی اس کے بعد فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ میں تم لوگوں سے زیادہ مشابہ ہوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طریقہ سے نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی۔

راوی : نصر بن علی و سوار بن عبداللہ بن سوار، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، وابوسلمہ بن عبدالرحمن

قعدہ اولی میں بیٹھنے کا طریقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قعدہ اولی میں بیٹھنے کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1160

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى وَتَنْصِبَ الْيُمْنَى

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، نے فرمایا کہ نماز میں قعدہ میں سنت یہ ہے کہ بائیں جانب کے پاؤں کو بچھا دیا جائے اور دائیں جانب کے پاؤں کو کھڑا کر دیا جائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر

تشہد میں بیٹھنے کے وقت پاں کی انگلیاں قبلہ کی جانب رکھنا چاہیے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تشہد میں بیٹھنے کے وقت پاں کی انگلیاں قبلہ کی جانب رکھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یحیی، قاسم، عبداللہ، ابن عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى أَنَّ الْقَاسِمَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ الْقَدَمَ الْيُمْنَى وَاسْتِقْبَالُهُ بِأَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوسُ عَلَى الْيُسْرَى

ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یحیی، قاسم، عبداللہ، ابن عبداللہ بن عمر، نے فرمایا کہ سنت نماز یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور قبلہ کی جانب انگلیاں کرلے اور قعدہ میں بائیں جانب کے پاؤں کو بچھا کر بیٹھ جائے۔

راوی : ربیع بن سلیمان بن داؤد، اسحاق بن بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یحیی، قاسم، عبداللہ، ابن عبداللہ بن عمر

بیٹھ جانے کے وقت ہاتھ کس جگہ رکھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بیٹھ جانے کے وقت ہاتھ کس جگہ رکھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1162

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَضْجَعَ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَنَصَبَ أُصْبُعَهُ لِلدُّعَاءِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ مِنْ قَابِلٍ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ

محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔ نماز کی ابتداء میں

دونوں مونڈھے تک (ہاتھ اٹھاتے) اسی طریقہ سے جس وقت رکوع فرماتے اور جس وقت دو رکعت کے بعد بیٹھ جاتے تو بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھ لیتے اور (شہادت کی) انگلی کھڑی کرتے دعا کے واسطے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے حضرت وائل بن حجر نے فرمایا کہ اس کے بعد میں حضرات صحابہ کرام کی خدمت میں دوسرے سال حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ اپنا ہاتھ اٹھایا کرتے تھے اپنے جبوں کے اندر۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

بحالت نماز جس وقت بیٹھ جائے تو کس جانب نگاہ رکھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز جس وقت بیٹھ جائے تو کس جانب نگاہ رکھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، مسلم بن ابومریم، علی بن عبدالرحمن معاوی، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَى بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ لَا تُحَرِّكْ الْحَصَى وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَلَكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، مسلم بن ابومریم، علی بن عبدالرحمن معاوی، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو نماز کی حالت میں کنکریوں کو کریدتے ہوئے دیکھا جس وقت وہ نماز سے فارغ ہوگئے تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ تم نماز کی حالت میں کنکریوں سے نہ کھیلا کرو کیونکہ یہ شیطان کی جانب سے ہے (تاکہ وہ نماز میں غفلت پیدا کر دے) لیکن تم وہ کام کیا

کرو جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا۔ اس شخص نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عمل فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ نے دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا کعبہ کی جانب اور اپنی آنکھ کو اسی جانب رکھا پھر فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طریقہ سے عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، مسلم بن ابومریم، علی بن عبدالرحمن معاوی، عبداللہ بن عمر

انگلی سے اشارہ کرنے سے متعلق حدیث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

انگلی سے اشارہ کرنے سے متعلق حدیث

جلد : جلد اول حدیث 1164

راوی: زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، مخرمة بن بکیر، عامر بن عبد اللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ يُعْرَفُ بِخَيَّاطِ السُّنَّةِ نَزَلَ بِدِمَشْقَ أَحَدُ الثِّقَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ أَوْ فِي الْأَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ أَشَارَ بِأُصْبُعِهِ

زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، مخرمة بن بکیر، عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت دو رکعت یا چار رکعت پڑھ کر بیٹھ جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ فرماتے۔

راوی : زکریا بن یحیی، حسن بن عیسی، ابن مبارک، مخرمة بن بکیر، عامر بن عبداللہ بن زبیر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1165

راوی: یعقوب بن ابراہیم الدورقی، اشجعی، سفیان، ابواسحاق، اسود، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُولَ إِذَا جَلَسْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، اشجعی، سفیان، ابواسحاق، اسود، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو سکھلایا کہ ہم لوگ جس وقت دو رکعت نماز ادا کر کے بیٹھ جائیں تو اس طریقہ سے کہہ لیں آخر تک۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم الدورقی، اشجعی، سفیان، ابواسحاق، اسود، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1166

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبة، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلْيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنْ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن مثنی، محمد، شعبۃ، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو علم نہ تھا کہ ہم لوگ اس وقت کیا کہہ لیا کریں کہ جس وقت دو رکعت پڑھ کر کے بیٹھ جائیں علاوہ اس کے کہ تسبیح کہہ لیں اور تکبیر و تعریف کریں اپنے پروردگار کی اور کہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو وہ باتیں سکھلائے گئے ہیں جن کا شروع اور آخر عمدہ ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ بیٹھ جاؤ تو تم لوگ دو رکعت ادا کر کے اس طریقہ سے کہو التحیات للہ آخر تک۔ اس کے بعد تم لوگ اختیار کرو کوئی دوسری دعا جو کہ پہلے معلوم ہو اور خدا اسے دعا مانگو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبۃ، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1167

راوی: قتیبہ، عبثر، اعمش، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ فَأَمَّا التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَى آخِرِ التَّشَهُّدِ

قتیبہ، عبشر، اعمش، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو نماز کا تشہد اور تشہد حاجت کے بارے میں ارشاد فرمایا تو اس طرح سے کہا کہ نماز کا تشہد یہ ہیاالتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ أَشْھَدُ أَنْ لَا إِلَہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ۔

راوی: قتیبہ، عبشر، اعمش، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1168

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَيَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سفیان کو یہ تشہد پڑھتے ہوئے دیکھا ہے نماز فرض اور نماز نفل میں۔ اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے یہ بات سنی یہ تشہد ابو اسحاق سے منقول ہے اور انہوں نے حضرت

ابوالاحوص سے سنا اور انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ تشہد سنا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد: جلد اول   حدیث 1169

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، زید بن ابوانیسة جزری، ابواسحاق، اسود و علقمه، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا إِسْحَقَ حَدَّثَهُ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، زید بن ابوانیسۃ جزری، ابواسحاق، اسود و علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور کوئی بات نہیں جانتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم لوگ بحالت نماز بیٹھ جاؤ تو تم اس طریقہ سے کہا کرو اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ مطلب یہ ہے کہ یہ تمام بزرگی خدا کے واسطے ہیں اس طریقہ سے تمام دعائیں اور نمازیں اور پاک سلامتی ہو تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکات نازل ہوں۔ اس کی سلامتی ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بلاشبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، زید بن ابوانیسۃ جزری، ابواسحاق، اسود وعلقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1170

راوی: محمد بن جبلۃ رافقی، علماء بن ھلال، عبیداللہ، ابن عمرو، زیدبن ابوانیسۃ، حماد، ابراھیم، علقمہ بن قیس

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ الرَّافِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ إِذَا صَلَّيْنَا فَعَلَّمَنَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا هَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ

محمد بن جبلۃ رافقی، علماء بن ہلال، عبید اللہ، ابن عمرو، زیدبن ابوانیسۃ، حماد، ابراہیم، علقمہ بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم لوگ اس بات سے واقف نہ تھے کہ نماز کی حالت میں کیا کہنا چاہیے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو جوامع کلام سکھلائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نماز میں اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ کہو۔

راوی : محمد بن جبلۃ رافقی، علماء بن ہلال، عبید اللہ، ابن عمرو، زید بن ابوانیسۃ، حماد، ابراہیم، علقمہ بن قیس

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1171

راوی : عبدالرحمن بن خالد رقی، حارث بن عطیۃ، هشام، حماد، ابراهیم، علقمۃ، نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ وَكَانَ مِنْ زُهَّادِ النَّاسِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عبدالرحمن بن خالد رقی، حارث بن عطیۃ، ہشام، حماد، ابراہیم، علقمۃ، نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ہم کو یہ کلمات اس طریقہ سے سکھلایا کرتے تھے کہ جس طریقہ سے کہ قرآن کریم ہم کو سکھلایا کرتے تھے۔

راوی : عبدالرحمن بن خالد رقی، حارث بن عطیۃ، ہشام، حماد، ابراہیم، علقمۃ، نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1172

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ھشام، دستوائی، حماد، ابووائل، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، دستوائی، حماد، ابووائل، ابن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے تو اس طریقہ سے کہتے تھے سلام اللہ پر سلام حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل پر سلام۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اس طریقہ سے نہ کہو کہ اللہ پر سلام۔ اس لیے کہ وہ خود سلام ہے بلکہ تم لوگ اس طریقہ سے کہو التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ أَشْھَدُ أَنْ لَا إِلَہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، دستوائی، حماد، ابووائل، ابن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1173

راوی: بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان و منصور و حماد و مغیرۃ و ابوھاشم، ابووائل، عبداللہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَمُغِيرَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو هَاشِمٍ غَرِيبٌ

بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان و منصور و حماد و مغیرۃ و ابوہاشم، ابووائل، عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے الفاظ تشہد ارشاد فرمائے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی: بشر بن خالد عسکری، غندر، شعبہ، سلیمان و منصور و حماد و مغیرۃ و ابوہاشم، ابووائل، عبداللہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلا تشہد کون سا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1174

راوی: اسحاق بن ابراهیم، فضل بن دکین، سیف مکی، مجاهد، ابومعمر، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَفُّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اسحاق بن ابراہیم، فضل بن دکین، سیف مکی، مجاہد، ابومعمر، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو ان الفاظ سے تشھد کی تعلیم دی ہے کہ جس طریقہ سے قرآن مجید کی سورت کی تعلیم دی اور قرآنی سورت سکھلائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کے سامنے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، فضل بن دکین، سیف مکی، مجاہد، ابومعمر، عبداللہ بن مسعود

دوسری قسم کا تشھد

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوسری قسم کا تشھد

جلد : جلد اول   حدیث 1175

راوی : عبیداللہ بن سعید، ابوقدامة سرخسی، یحیی بن سعید، هشام، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسیٰ اشعری

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَکُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّکُمْ أَحَدُکُمْ فَإِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْکُمْ اللَّهُ وَإِذَا کَبَّرَ الْإِمَامُ وَرَکَعَ فَکَبِّرُوا وَارْکَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْکَعُ قَبْلَکُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَکُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْکَ بِتِلْکَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ يَسْمَعْ اللَّهُ لَکُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَی لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا کَبَّرَ الْإِمَامُ وَسَجَدَ فَکَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَکُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَکُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْکَ بِتِلْکَ فَإِذَا کَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَکُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِکُمْ أَنْ

يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عبید اللہ بن سعید، ابوقدامۃ سرخسی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم لوگوں کو طریقے ارشاد فرمائے اور نماز سکھلائی پھر ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تمہارے میں سے ایک شخص کو امامت کرنا چاہیے۔ جس وقت امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جس وقت وہ کہے تو تم لوگ آمین کہو خداوند قدوس قبول فرمائے گا اور جس وقت وہ شخص تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم لوگ بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو کیونکہ تم لوگوں سے قبل امام رکوع کرتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تو اس کی طرف کی کمی دوسری جانب نکل آئے گی اور جس وقت امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ پڑھے تو تم لوگ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھو اور اس طریقہ سے کہو کہ خداوند قدوس تمہاری بات سن لے۔ کیونکہ خداوند قدوس نے اپنے پیغمبر کی زبان سے فرمایا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ یعنی خدا نے سن لیا جو شخص اس کی تعریف بیان کرے پھر جس وقت امام تکبیر پڑھے اور سجدہ میں جائے تو تم لوگ بھی تکبیر پڑھو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم لوگوں سے قبل سجدہ کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر اس جانب کی کمی دوسری جانب سے مکمل ہو جائے گی۔ جس وقت بیٹھنے لگے تو ہر ایک تم میں سے بیٹھتے ہی پہلے اس طرح سے کہے التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابوقدامۃ سرخسی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، ابوموسیٰ اشعری

ایک دوسری قسم کے تشہد سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کے تشہد سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1176

راوی: ابواشعث، احمد بن مقدام معجلی بصری، معتمر، ابویحدث، حطان بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ وَهُوَ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ نَوْعٌ آخَرُ مِنْ التَّشَهُّدِ

ابواشعث، احمد بن مقدام معجلی بصری، معتمر، ابویحدث، حطان بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کے ہمراہ نماز ادا کی تو کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص (بحالت نماز) بیٹھ جائے تو پہلے اس طریقہ سے کہے اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی: ابواشعث، احمد بن مقدام معجلی بصری، معتمر، ابویحدث، حطان بن عبداللہ

ایک دوسری نوعیت کے تشہد کا بیان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری نوعیت کے تشہد کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1177

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر و طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر وطاؤس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو تشہد اس طریقہ سے سکھلاتے تھے کہ جس طریقہ سے قرآن کریم سکھلاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابوزبیر، سعید بن جبیر وطاؤس، عبداللہ ابن عباس

ایک اور نوعیت کے تشہد سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک اور نوعیت کے تشہد سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1178

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ایمن ابن نابل، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَيْمَنَ وَهُوَ ابْنُ نَابِلٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ایمن ابن نابل، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو اس طریقہ سے تشہد سکھلایا کرتے تھے کہ جس طریقہ سے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھلایا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ النَّارِ۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ایمن ابن نابل، ابوزبیر، جابر

پہلے قعدہ کو ہلکا کرنے کا بیان

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

پہلے قعدہ کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1179

راوی : هیثم بن ایوب طالقانی، ابراهیم بن سعد بن ابراهیم بن عبدالرحمن بن عوف، ابوعبیدة بن مسعود

أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ ذَلِكَ يُرِيدُ

ہیثم بن ایوب طالقانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، ابوعبیدۃ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (چار رکعت والی نماز میں) دو رکعت نماز ادا فرما کر اس طریقہ سے بیٹھا کرتے تھے گویا کہ آگ میں جلتے ہوئے توے پر بیٹھتے ہوئے ہیں (حضرت ابوعبیدہ نے نقل فرمایا کہ) میں نے عرض کیا اٹھ جانے تک؟ انہوں نے کہا جی ہاں یہی

مراد ہے۔

راوی : ہیثم بن ایوب طالقانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، ابوعبیدة بن مسعود

اگر قعدہ اولی یاد نہ رہے تو کیا کرنا ہو گا؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اگر قعدہ اولی یاد نہ رہے تو کیا کرنا ہو گا؟

جلد : جلد اول حدیث 1180

راوی: یحیی بن حسیب بن عربی بصری، حماد بن زید، یحیی، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینة

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

یحیی بن حسیب بن عربی بصری، حماد بن زید، یحیی، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینة سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تو پہلے دو رکعت کے بعد جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھا کرتے تھے وہ بیٹھنا بھول گئے اور کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی امامت فرماتے گئے حتی کہ آخر نماز میں سلام سے قبل دو سجدے ادا کئے اس کے بعد سلام پھیرا

راوی : یحیی بن حسیب بن عربی بصری، حماد بن زید، یحیی، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اگر قعدہ اولی یاد نہ رہے تو کیا کرنا ہو گا؟

جلد : جلد اول حدیث 1181

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، وهب بن جریر، شعبه، یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینة

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوا فَمَضَى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

ابوداؤد سلیمان بن سیف، وہب بن جریر، شعبہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور دو رکعت ادا فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور (نماز میں بیٹھ جانا بھول گئے) حضرات صحابہ کرام نے تسبیح کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرماتے چلے گئے جس وقت نماز سے فراغت ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے فرمائے پھر سلام پھیرا۔

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سیف، وہب بن جریر، شعبہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینة

جس وقت درمیان کہ قعدہ سے فراغت ہو جائے اور پچھلی دو رکعت کے واسطے اٹھنا چاہئے تو تکبیر پڑھے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت درمیان کہ قعدہ سے فراغت ہو جائے اور پچھلی دو رکعت کے واسطے اٹھنا چاہئے تو تکبیر پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1182

راوی: قتیبه بن سعید، ابوعوانه، عبدالرحمن بن اصم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ وَعُثْمَانُ قَالَ وَعُثْمَانُ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصم سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک سے بحالت نماز تکبیر پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب میں فرمایا کہ پہلے تکبیر کہنا چاہیے جس وقت رکوع کرے اور جس وقت سجدہ میں جائے اور جس وقت سجدہ سے سر اٹھائے اور جس وقت دو رکعت ادا کر کے کھڑا ہو۔ حضرت حطیم نے نقل فرمایا تم نے یہ بات کس جگہ سے جانی ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے پھر خاموش ہو گئے۔ حطیم نے فرمایا اور حضرت عثمان سے حضرت انس نے نقل کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصم

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت درمیان کہ قعدہ سے فراغت ہو جائے اور پچھلی دو رکعت کے واسطے اٹھنا چاہئے تو تکبیر پڑھے

جلد : جلد اول　　حدیث 1183

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے نماز ادا فرمائی تو وہ تکبیر فرماتے تھے اٹھتے اور جھکتے وقت حضرت عمران بن حصین نے فرمایا انہوں نے یاد دلایا اس نماز میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل مبارک کو۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف بن عبداللہ

جس وقت پچھلی دو رکعت کے واسطے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھائے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت پچھلی دو رکعت کے واسطے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 1184

راوی : یعقوب بن ابراهیم الدورقی و محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

یعقوب بن ابراہیم الدورقی و محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت دو رکعت ادا فرما کر اٹھ جاتے تو تکبیر فرماتے اور دونوں ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مونڈھوں تک اٹھاتے تھے کہ جس طریقہ سے شروع نماز میں اٹھاتے تھے اور پچھلی دو رکعت کے واسطے اٹھتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم الدورقی و محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

قعدہ اولی کے بعد دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

قعدہ اولی کے بعد دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ، عبداللہ ابن عمر، ابن شہاب، سالم، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذَلِكَ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ، عبد اللہ ابن عمر، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے جس وقت نماز شروع فرماتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے اور جس وقت دو رکعت ادا فرما کر اٹھتے اس طریقہ سے مونڈھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، عبید اللہ، عبد اللہ ابن عمر، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ ابن عمر

دونوں ہاتھوں کا اوپر اٹھانا اور بحالت نماز خداوند قدوس کی تعریف کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں ہاتھوں کا اوپر اٹھانا اور بحالت نماز خداوند قدوس کی تعریف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1186

راوی: محمد بن عبداللہ بزیع، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، عبداللہ، عبداللہ ابن عمر، ابوحازم، سہل بن سعد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَجَائَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْمَعَ النَّاسَ وَيَؤُمَّهُمْ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلِمَ أَنَّهُ قَدْ نَابَهُمْ شَيْئٌ فِي صَلَاتِهِمْ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَائِ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ شَيْئٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَسَبِّحُوا

محمد بن عبداللہ بزیع، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، عبداللہ، عبداللہ ابن عمر، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے کے واسطے تشریف لے گئے تو مؤذن حضرت ابوبکر صدیق کی خدمت میں حاضر ہوا اور حکم فرمایا ان حضرات کو لوگوں کے ہمراہ جماعت کے ہمراہ امامت کرنے کا تو انہوں نے امامت شروع فرمائی کہ اس دوران حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے نماز کی صف کو چیرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف اول میں کھڑے ہوگئے اور لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں تاکہ حضرت ابوبکر کو اس کا علم ہو سکے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں لیکن حضرت ابوبکر نماز میں کسی جانب دھیان نہیں فرماتے تھے۔ جس وقت بہت زیادہ تالیاں بج گئیں تو ان کو معلوم ہوا کہ کوئی واقعہ پیش آیا ہے انہوں نے دیکھا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو ارشاد فرمایا کہ تم اپنی جگہ کھڑے رہو۔ انہوں نے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور خداوند قدوس کی تعریف بیان فرمائی اور اس کی شان والا صفات (بحالت نماز ہی) بیان فرمائی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد پر پھر الٹے پاؤں پیچھے کی جانب آگئے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کی جانب بڑھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی امامت فرمائی جس وقت نماز سے فراغت ہو گئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تم کو جس وقت اشارہ کیا تھا تو تم کس وجہ سے کھڑے نہیں رہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے (تواضع اور انکساری سے) ارشاد فرمایا کہ کیا یہ مناسب ہے کہ ابو قحافہ (یہ حضرت ابو بکر کے والد ماجد کی کنیت ہے) کے لڑکے کو یہ لائق ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت کرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا تم کو کیا ہو گیا کہ تم لوگ تالیاں بجاتے ہو۔ یہ عمل تو دراصل خواتین کا ہے۔ جس وقت تم کو بحالت نماز کسی قسم کا واقعہ پیش آجائے تو تم لوگ کہو۔

راوی: محمد بن عبداللہ بزیع، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، عبداللہ، عبداللہ ابن عمر، ابوحازم، سہل بن سعد

بحالت نماز ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1187

راوی: قتیبہ بن سعید، عبثر، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفة، جابر بن سمرة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعُو أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَالُهُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، عبشر، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفۃ، جابر بن سمرۃ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے ہم لوگ نماز میں ہاتھ اٹھا رہے تھے (سلام کیلئے یعنی اشارہ سے لوگوں کو سلام کرتے یا سلام کا جواب دیتے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا حالت ہے ان لوگوں کی ہاتھ اس طریقہ سے اٹھاتے ہیں کہ جس طریقہ سے کہ شریر قسم کے گھوڑوں کی دمیں (ہوتی ہیں)۔ نماز میں سکون کرو (یعنی بلاضرورت اس قسم کی حرکات نہ کرو)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبشر، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفۃ، جابر بن سمرۃ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی : احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مسعر، عبید اللہ ابن قبطیۃ، جابر بن سمرۃ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسَلِّمُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ مَا بَالُ هَؤُلَاءِ يُسَلِّمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ أَمَا يَكْفِي أَحَدُهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يَقُولَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مسعر، عبید اللہ ابن قبطیۃ، جابر بن سمرۃ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے۔ تو ہاتھوں کے اشارہ سے سلام کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا حالت ہے ان لوگوں کی جو کہ ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ ران پر رکھ لے اور زبان سے اَلسَّلَامُ عَلَیکُم اَلسَّلَامُ عَلَیکُم کہے۔

راوی : احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مسعر، عبید اللہ ابن قبطیۃ، جابر بن سمرۃ

نماز کی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا کیسا ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا کیسا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1189

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، نابل صاحب، عبداللہ ابن عمر، صہیب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَائِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، نابل صاحب، عبداللہ ابن عمر، صہیب سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے میں نے سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی کے اشارہ سے جواب دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، نابل صاحب، عبداللہ ابن عمر، صہیب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا کیسا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1190

راوی: محمد بن منصور مکی، سفیان، زید بن اسلم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَکِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَائَ لِيُصَلِّيَ فِيهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَکَانَ مَعَهُ کَيْفَ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ قَالَ کَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

محمد بن منصور مکی، سفیان، زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کے واسطے تشریف لے گئے کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سلام کرنے گئے حضرت صہیب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کام کرتے تھے سلام کے جواب میں۔ حضرت صہیب نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھوں سے اشارہ فرمایا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن منصور مکی، سفیان، زید بن اسلم

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا کیسا ہے

جلد: جلد اول　　حدیث 1191

راوی: محمد بن بشار، وہب یعنی ابن جریر، قیس بن سعد، عطاء، محمد بن علی، عمار بن یاسر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، وہب یعنی ابن جریر، قیس بن سعد، عطاء، محمد بن علی، عمار بن یاسر، نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا۔

راوی: محمد بن بشار، وہب یعنی ابن جریر، قیس بن سعد، عطاء، محمد بن علی، عمار بن یاسر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا کیسا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1192

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَإِنَّمَا هُوَ مُوَجَّهٌ يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَشْرِقِ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک کام کے واسطے بھیجا میں جس وقت واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے میں نے سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری جانب اشارہ فرمایا جس وقت نماز سے فراغت ہو گئی تو مجھ کو بلایا اور فرمایا کہ تم نے مجھ کو ابھی ابھی سلام کیا تھا۔ لیکن میں نماز میں مشغول تھا اس لئے میں جواب نہ دے سکا تھا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک جانب مشرق تھا

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا کیسا ہے

راوی: محمد بن ہاشم بعلبکی، محمد بن شعیب بن شابور، عمرو بن حارث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي

محمد بن ہاشم بعلبکی، محمد بن شعیب بن شابور، عمرو بن حارث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو کسی جگہ بھیج دیا جس وقت واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر تشریف لے جا رہے تھے جانب مشرق اور جانب مغرب پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا۔ پھر میں نے سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا۔ میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دی کہ اے جابر! لوگوں نے بھی آواز دی اور کہا کہ اے جابر! اور میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں مشغول تھا۔

راوی : محمد بن ہاشم بعلبکی، محمد بن شعیب بن شابور، عمرو بن حارث، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

نماز کے دوران کنکریوں کو ہٹانا منع ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے دوران کنکریوں کو ہٹانا منع ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1194

راوی: قتیبہ بن سعید، وحسین بن حریث، سفیان، زھری، ابواحوص، ابوذر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحْ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ

قتیبہ بن سعید، وحسین بن حریث، سفیان، زہری، ابواحوص، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس وقت کوئی شخص نماز کی حالت میں ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ (سامنے سے) کنکریاں نہ ہٹائے کیونکہ رحمت خداوندی اس کے سامنے ہوتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، وحسین بن حریث، سفیان، زہری، ابواحوص، ابوذر

ایک مرتبہ کنکریوں کو ہٹانے کی اجازت سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک مرتبہ کنکریوں کو ہٹانے کی اجازت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1195

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، معیقیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم کو (بحالت نماز) کنکریاں ہٹانا ہی ہوں تو تم ایک مرتبہ کنکریاں ہٹادو۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، معیقیب رضی اللہ عنہ

بحالت نماز آسمان کی جانب دیکھنے کی ممانعت سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز آسمان کی جانب دیکھنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1196

راوی: عبیداللہ بن سعید و شعیب بن یوسف، یحیی و ابن سعید قطان، ابن ابوعروبة، قتادہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَائِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

عبیداللہ بن سعید و شعیب بن یوسف، یحیی و ابن سعید قطان، ابن ابوعروبة، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کی کیا حالت ہے جو کہ نماز کی حالت میں اپنی نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں سختی فرمائی اور ارشاد فرمایا لوگ اس حرکت سے باز آجائیں ورنہ ان کی آنکھوں کی روشنی ضائع ہو جائے گی۔

راوی : عبیداللہ بن سعید و شعیب بن یوسف، یحیی و ابن سعید قطان، ابن ابوعروبة، قتادہ، انس بن مالک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز آسمان کی جانب دیکھنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1197

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَائِ أَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص نماز کی حالت میں ہو تو وہ اپنی آنکھیں آسمان کی جانب نہ اٹھائے ورنہ کہیں اس کی آنکھوں کی روشنی نہ ضائع ہو جائے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

نماز کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا ممنوع ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1198

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابواحوص، سعید ابن مسیب و ابن مسیب، ابوذر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابواحوص، سعید ابن مسیب وابن مسیب، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس بندہ کی جانب اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جس وقت تک وہ بندہ نماز کی حالت میں کھڑا رہتا ہے اور وہ اس طرف یا دوسری طرف نہیں دیکھتا اور جس وقت وہ چہرہ کارخ موڑلیتا ہے تو خداوند قدوس بھی اس کی جانب سے چہرہ موڑلیتا ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابواحوص، سعید ابن مسیب وابن مسیب، ابوذر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1199

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، زائدة، اشعث بن ابوالشعثاء، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ الصَّلَاةِ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، زائدة، اشعث بن ابوالشعثاء، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ نماز پڑھنے کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ یہ شیطان کی اچک ہے جو کہ نماز سے اچک لیتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، زائدة، اشعث بن ابو الشعثاء، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1200

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، ابی عطیة، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، ابی عطیة، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ روایت مذکورہ بالا روایت جیسی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، ابی عطیة، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1201

راوی: عمرو بن علی، عبد الرحمن، اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، ابی عطیة، مسروق، عائشة رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عمرو بن علی، عبد الرحمن، اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، ابی عطیۃ، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا یہ روایت مذکورہ بالا جیسی روایت ہے۔

راوی: عمرو بن علی، عبد الرحمن، اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، ابی عطیۃ، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں ادھر ادھر دیکھنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1202

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، معافی بن سلیمان، قاسم و ابن معن، اعمش، عمارۃ، ابوعطیہ

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ الصَّلَاةِ

ہلال بن العلاء بن ہلال، معافی بن سلیمان، قاسم و ابن معن، اعمش، عمارۃ، ابوعطیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نماز میں ادھر ادھر دیکھنا شیطان کا اچک لینا ہے حالت نماز میں۔

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، معافی بن سلیمان، قاسم و ابن معن، اعمش، عمارۃ، ابوعطیہ

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی اجازت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 1203

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ آنِفًا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار پڑ گئے تو ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی کھڑے ہو کر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور ابو بکر تکبیر کی آواز کو ہمیں سنایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری جانب دیکھا (حالت نماز میں ہی) تو ہم لوگ کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا ہم لوگ بیٹھ گئے۔ بیٹھے بیٹھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو فرمایا تم اس وقت ملک فارس و روم کے لوگوں جیسے کام انجام دے رہے تھے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور ان کے بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں ایسا نہ کرو بلکہ اماموں کی اتباع کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم بھی کھڑے ہو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کریں تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1204

راوی: ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید، ابوھند، ثور بن زید، عکرمة، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ

ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید، ابوہند، ثور بن زید، عکرمۃ، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت نماز میں دائیں اور بائیں جانب دیکھتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی گردن پیچھے کی جانب نہ پھیرتے تھے۔

راوی: ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید، ابوہند، ثور بن زید، عکرمۃ، عبداللہ ابن عباس

بحالت نماز سانپ اور بچھو قتل کر ڈالنا درست ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز سانپ اور بچھو قتل کر ڈالنا درست ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1205

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان و یزید ابن زریع، معمر، یحیی بن ابوکثیر، ضمضم بن جوس، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَيَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، سفیان ویزید ابن زریع، معمر، یحیی بن ابو کثیر، ضمصم بن جوس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی حالت میں سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا حکم فرمایا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان ویزید ابن زریع، معمر، یحیی بن ابو کثیر، ضمصم بن جوس، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز سانپ اور بچھو قتل کرڈالنا درست ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1206

راوی: محمد بن رافع، سلیمان بن داؤد، ابوداؤد، ھشام، ابن ابوعبداللہ، معمر، یحیی، ضمضم، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن رافع، سلیمان بن داؤد، ابوداؤد، ہشام، ابن ابوعبداللہ، معمر، یحیی، ضمضم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی حالت میں سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا حکم فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، سلیمان بن داؤد، ابوداؤد، ہشام، ابن ابوعبداللہ، معمر، یحیی، ضمضم، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز سانپ اور بچھو قتل کر ڈالنا درست ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1207

راوی: قتیبه، مالك، عامر بن عبد الله بن زبیر، عمرو بن سلیمل ابوقتاده رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا

قتیبہ، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیمل ابو قتادہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نواسی کو جو کہ حضرت زینب کی صاحبزادی تھیں ان کو بحالت نماز اٹھائے ہوئے تھے اور جس وقت آپ سجدہ فرماتے تو اس کو ہٹا دیتے تھے اور جس وقت کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھا لیتے تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیمل ابو قتادہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز سانپ اور بچھو قتل کر ڈالنا درست ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1208

راوی: قتیبه، سفیان، عثمان بن ابوسلیمان، عامر بن عبد الله بن زبیر، عمرو بن سلیم، ابوقتاده

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَإِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا

قتیبہ، سفیان، عثمان بن ابوسلیمان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی امامت فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامہ بنت ابوالعاص کو اٹھائے ہوئے تھے اپنے مبارک کاندھوں پر اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع فرماتے تھے تو بٹھا دیتے تھے پھر جس وقت سجدہ سے فراغت ہوتی تو اٹھا لیتے تھے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عثمان بن ابوسلیمان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ

نماز میں چند قدم قبلے کی طرف چلنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز میں چند قدم قبلے کی طرف چلنا

جلد : جلد اول حدیث 1209

راوی: اسحاق بن ابراهیم، حاتم بن وردان، برد بن سنان، ابوالعلاء، زهری، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو الْعَلَائِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَى الْقِبْلَةِ فَمَشَى عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ

اسحاق بن ابراہیم، حاتم بن وردان، برد بن سنان، ابوالعلاء، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے دروازہ کھلوایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز نفل میں مشغول تھے اور دروازہ قبلہ کی جانب تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب یا بائیں جانب چل دیئے اور دروازہ کھولا پھر نماز ادا فرمانے لگے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حاتم بن وردان، برد بن سنان، ابوالعلاء، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نماز کی حالت میں دستک دینے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں دستک دینے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1210

راوی: قتیبه و محمد بن مثنی، سفیان، زهری، ابوسلمه، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي الصَّلَاةِ

قتیبہ و محمد بن مثنی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے واسطے تسبیح ہے اور خواتین کیلئے دستک ہے یعنی نماز میں کسی قسم کا کوئی واقعہ پیش آجائے تو مردوں کو کہنا چاہیے اور خواتین کو تسبیح کی بجائے دستک دینا چاہیے۔

راوی : قتیبہ و محمد بن مثنی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں دستک دینے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے واسطے تسبیح ہے یعنی کہیں اور خواتین کے واسطے دستک دینا ہے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

بحالت نماز سبحان اللہ کہنا

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز سبحان اللہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1212

راوی: قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، سوید بن نصر، عبداللہ، سلیمان اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، سوید بن نصر، عبداللہ، سلیمان اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے واسطے تسبیح ہے اور خواتین کے واسطے دستک دینا ہے۔

راوی: قتیبہ، فضیل بن عیاض، اعمش، سوید بن نصر، عبداللہ، سلیمان اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز سبحان اللہ کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1213

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عوف، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت مذکورہ بالا مضمون کی طرح ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز کی حالت میں کھنکارنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں کھنکارنا

جلد : جلد اول حدیث 1214

راوی: محمد بن قدامة، جریر، مغیرة، حارث العکلی، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، عبداللہ بن نجی، علی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ آتِيهِ فِيهَا فَإِذَا أَتَيْتُهُ اسْتَأْذَنْتُ إِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَتَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِنْ وَجَدْتُهُ فَارِغًا أَذِنَ لِي

محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، حارث العکلی، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، عبداللہ بن نجی، علی، نے فرمایا کہ میرا ایک وقت مقرر تھا کہ میں اس وقت خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا کرتا تھا اور میں جس وقت حاضر خدمت ہوتا تو پہلے اجازت حاصل کرتا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز میں مشغول ہوتے تو فرما دیتے اور میں اندر داخل ہو جاتا اور اگر فارغ ہوتے تو اجازت عطاء فرما دیتے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، مغیرۃ، حارث العکلی، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، عبداللہ بن نجی، علی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں کھنکارنا

جلد : جلد اول حدیث 1215

راوی: محمد بن عبید، ابن عیاش، مغیرۃ، حارث العکلی، ابن نجی

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ ابْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي

محمد بن عبید، ابن عیاش، مغیرۃ، حارث العکلی، ابن نجی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے واسطے میرے دو وقت مقرر تھے ایک تورات کا وقت دوسرے دن کا وقت تو جس وقت بھی رات میں داخل ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانس دیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبید، ابن عیاش، مغیرة، حارث العکلی، ابن نجی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کی حالت میں کھنکارنا

جلد : جلد اول   حدیث 1216

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، ابواسامة، شرحبیل یعنی ابن مدرک، عبداللہ بن نجی، علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ كَانَتْ لِي مَنْزِلَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ مِنْ الْخَلَائِقِ فَكُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَإِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ إِلَى أَهْلِي وَإِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ

قاسم بن زکریا بن دینار، ابواسامة، شرجیل یعنی ابن مدرک، عبداللہ بن نجی، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک میرا ایک ایسا درجہ تھا کہ جو کسی دوسرے کو نہ تھا۔ میں ہر روز صبح کے وقت خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا اور السلام علیکم یا نبی اللہ کہتا تھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھنکار دیتے تو میں اپنے مکان واپس آجاتا ورنہ اندر داخل ہو جاتا۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، ابواسامة، شرجیل یعنی ابن مدرک، عبداللہ بن نجی، علی رضی اللہ عنہ

نماز کے دوران رونے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول 　　　 حدیث 1217

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، مطرف، نے اپنے والد (حضرت عبداللہ بن خبر (

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ يَعْنِي يَبْكِي

سوید بن نصر، عبد اللہ، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، مطرف، نے اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن خبر) سے روایت نقل کی ہے کہ میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز میں مشغول تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک سینہ سے اس طرح کی آواز محسوس ہو رہی تھی کہ جس طرح کی آواز نکلے (ہانڈی) میں سے آتی ہے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، مطرف، نے اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن خبر (

بحالت نماز شیطان پر لعنت کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بحالت نماز شیطان پر لعنت کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول 　　　 حدیث 1218

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعة بن یزید، ابوادریس خولانی، ابودرداء

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ

بِلَعْنَةِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ الصَّلَاةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ جَائَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ آخُذَهُ وَاللَّهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا بِهَا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعۃ بن یزید، ابوادریس خولانی، ابودرداء سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرمانے کے واسطے کھڑے ہوئے۔ ہم نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھ سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں پھر ارشاد فرمایا کہ میں تجھ پر خدا کی لعنت بھیجتا ہوں یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا اور اپنا ہاتھ پھیلایا کہ جس طریقہ سے کہ کسی چیز کو پکڑتے ہیں پس جس وقت نماز سے فراغت ہوگئی تو ہم لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے دوران اس طریقہ سے کہتے ہوئے سنا ہے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہاتھ پھیلاتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کا دشمن ملعون شیطان ایک آگ کا شعلہ لے کر میرے منہ میں لگانے کے واسطے آیا تھا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا پھر میں نے کہا کہ میں تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں خدا کی۔ اس وقت بھی وہ پیچھے کی جانب نہیں ہٹا تو میں نے چاہا کہ اس کو پکڑ لوں لیکن خدا کی قسم! اگر سلیمان کی دعا کا مجھ کو خیال نہ رہتا تو میں اس کو باندھ لیتا پھر صبح کو مدینہ کے لڑکے اس سے کھیلتے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعۃ بن یزید، ابوادریس خولانی، ابودرداء

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1219

راوی: کثیربن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مشغول ہوگئے کہ ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز کیلئے کھڑے ہوگئے تھے۔ ایک گاؤں کا رہنا والا شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا (جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مشغول تھے) کہ اے خدا مجھ پر رحمت فرما اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور کسی دوسرے پر رحمت نہ فرما پس جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس گاؤں والے سے فرمایا کہ تم نے بڑی نعمت کی قدر کم کر دی۔

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1220

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری، سفیان، احفظہ، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا

عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن زہری، سفیان، احفظہ، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہات کا رہنے والا شخص مسجد میں حاضر ہوا اور دو رکعت ادا کر کے کہنے لگا کہ اے خدا مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم فرما اور نہ رحم فرما ہمارے ساتھ کسی پر بھی اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ تم نے ایک کھلی ہوئی بات کو (یعنی رحمت خداوندی کو) تنگ کر دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن زہری، سفیان، احفظہ، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1221

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ہلال بن ابومیمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ بن حکم سلمی

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السَّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَائَ اللهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ رِجَالًا مِنَّا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْئٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطُّهُ فَذَاكَ قَالَ وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَحَدَّقَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي بِأَبِي وَأُمِّي هُوَ مَا ضَرَبَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ قَالَ إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا

شَيْئٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ إِلَى غُنَيْمَةٍ لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ وَإِنِّي اطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ فِي السَّمَائِ قَالَ فَمَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَاعْتِقْهَا

اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابو کثیر، ہلال بن ابو میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ بن حکم سلمی سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کا زمانہ جاہلیت کا زمانہ بھی گزرا ہے اس کے بعد خداوند قدوس نے اسلام نازل فرمایا اور ہمارے میں سے کچھ لوگ بدفالی (یعنی برا شگون) لیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ان کے قلب کی حالت ہے تو برا شگون لینا کسی کام سے ان کو نہ منع کرے۔ پھر میں نے کہا کہ ہمارے میں سے کچھ لوگ نجومی لوگوں کے پاس جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ ہرگز نجومی لوگوں کے پاس نہ جاؤ۔ پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے میں سے بعض لوگ لکیریں کھینچ لیتے ہیں یعنی زمین کے اوپر یا کسی کاغذ وغیرہ پر لائن کھینچ لیتے ہیں آئندہ کی بات اطلاع دینے کیلئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک پیغمبر حضرات انبیاء میں سے لکیریں کھینچا کرتے تھے (وہ پیغمبر حضرت ادریس علیہ السلام یا حضرت دانیال علیہ السلام تھے اور علم رمل ان کی ایجاد ہے) اب جس شخص کی لکیریں ان کی لکیر جیسی ہوں تو درست ہے اور سیکھنے کی گنجائش ہے لیکن معلوم نہیں کہ وہ لکیریں ان کی لکیر جیسی ہیں یا نہیں؟ حضرت معاویہ نے فرمایا کہ پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ رہا۔ نماز کی حالت میں کہ اس دوران ایک شخص کو حالت نماز میں چھینک آگئی۔ میں نے نماز کے دوران "یَرْحَمُکَ اللہ" کہا تو اس پر لوگ مجھ کو غور سے دیکھنے لگ گئے۔ میں نے عرض کیا کہ میری والدہ مجھ پر روئے (مطلب یہ ہے کہ میرا انتقال ہو جائے تم لوگ مجھ کو کس وجہ سے غور سے دیکھ رہے ہو) یہ بات سن کر لوگوں نے اپنے اپنے ہاتھ رانوں پر مارے مجھ کو خیال ہوا کہ مجھ کو خاموش رہنے کو فرما رہے ہیں۔ اس وجہ سے میں خاموش رہا۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز سے فراغت ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بلایا۔ پھر میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو مجھ کو مارا اور نہ مجھ کو ڈانٹ ڈپٹ کی اور نہ ہی مجھ کو برا کہا۔ میں نے کوئی تعلیم دینے والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر نہیں دیکھا۔ تعلیم دینے کے حوالے سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی حالت میں ہم لوگوں کو کسی قسم کی کوئی بات لوگوں کو نہیں کرنا چاہیے۔ نماز میں تو تسبیح ہے یا تکبیر ہے یا تلاوت قرآن کریم ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا پھر میں اپنی

بکریوں میں چلا گیا کہ جس کو میری باندی چرایا کرتی تھی احد پہاڑ اور جوانیہ (یہ ایک گاؤں کا نام ہے جو کہ احد نامی پہاڑ کے نزدیک مدینہ منورہ سے جانب شمال واقع ہے) اس کی جانب گیا تو میں نے دیکھا کہ بھیڑیا ان میں سے ایک بکری کو لے گیا ہے پھر آخر کار میں آدمی تھا جس طریقہ سے دوسرے انسانوں کو غصہ آتا ہے مجھ کو بھی غصہ آتا ہے۔ میں نے اس کو ایک مکہ مارا پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اور یہ بات (باندی کا مارنا) مجھ کو بہت زیادہ ناگوار گزرا میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کو آزاد نہ کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو بلا لاؤ (چنانچہ میں بلا کر لے آیا اس پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت کیا اور عرض کیا کہ خداوند قدوس کس جگہ ہے؟ اس باندی نے جواب دیا آسمان پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ عورت صاحب ایمان ہے تم اس کو آزاد کر دو۔

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ہلال بن ابو میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ بن حکم سلمی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1222

راوی: اسماعیل بن مسعود، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو الشیبانی، زید بن ارقم

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ فِي الصَّلَاةِ بِالْحَاجَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

اسماعیل بن مسعود، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو الشیبانی، زید بن ارقم سے روایت ہے کہ پہلے ہر ایک

آدمی اپنے ملنے والے شخص سے حالت نماز میں گفتگو کیا کرتا تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پس جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیان والی نماز کی اور تم لوگ اللہ تعالی کے حضور اللہ کے لئے کھڑے رہو خاموشی کے ساتھ چنانچہ اس دن سے ہم لوگوں کو حکم ہوا خاموش رہنے کا۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو الشیبانی، زید بن ارقم

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1223

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار، ابن ابوغنیۃ و اسمه، یحیی بن عبدالملک و قاسم بن یزید جرمی، سفیان، زبیربن عدی، کلثوم، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَالْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهَذَا حَدِيثُ الْقَاسِمِ قَالَ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا سَلَّمَ أَشَارَ إِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْنِي أَحْدَثَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا يَنْبَغِي لَكُمْ وَأَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

محمد بن عبداللہ بن عمار، ابن ابوغنیۃ و اسمه، یحیی بن عبدالملک و قاسم بن یزید جرمی، سفیان، زبیر بن عدی، کلثوم، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب عطا فرمایا کرتے تھے چنانچہ میں ایک مرتبہ خدمت اقدس میں سلام عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز میں مشغول تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب عطا نہیں فرمایا۔ جس وقت سلام پھیرا تو لوگوں کی جانب اشارہ کیا اور ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس نے حالت نماز میں نیا حکم دیا کہ تم لوگ نہ گفتگو کرو مگر خدا کو یاد کرو اور تم کو نہیں مناسب ہے دوسری

کوئی گفتگو کرنا اور تم کھڑے رہو خدا کے سامنے خاموشی کے ساتھ یا فرمانبرداری کے ساتھ۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، ابن ابوغنیۃ واسمہ، یحیی بن عبدالملک و قاسم بن یزید جرمی، سفیان، زبیر بن عدی، کلثوم، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دوران نماز گفتگو کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1224

راوی: حسین بن حریث، سفیان، عاصم، ابووائل، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ حَتَّى قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا يُتَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ

حسین بن حریث، سفیان، عاصم، ابووائل، ابن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں سلام کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب دیا کرتے تھے ہم لوگ جس وقت ملک حبشہ سے واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا۔ مجھ کو اپنے پاس اور فاصلہ کی فکر لاحق ہوئی۔ (یعنی قسم قسم کے پرانے اور نئے نئے خیالات آتے گئے) اور اس کا افسوس ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس وجہ سے جواب نہیں عنائت فرمایا؟ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو ارشاد فرمایا خداوند قدوس جس وقت چاہتے ہیں نیا فرمان جاری فرما سکتے ہیں۔ اب اس نے یہ حکم دیا ہے کہ دوران نماز گفتگو نہ کی جائے۔

راوی : حسین بن حریث، سفیان، عاصم، ابووائل، ابن مسعود

جو شخص دو رکعات ادا کر کے بھول کر کھڑا ہو جائے اور درمیان میں وہ قعدہ نے کرے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو شخص دو رکعات ادا کر کے بھول کر کھڑا ہو جائے اور درمیان میں وہ قعدہ نے کرے

جلد : جلد اول حدیث 1225

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ ابن بحینة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ ابن بحینة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو دو رکعت ادا کر کے کھڑے ہو گئے۔ درمیان کا قعدہ نہیں کیا لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم لوگ سلام کے انتظار میں رہے کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر پڑھی اور دو سجدے فرمائے بیٹھے بیٹھے سلام سے قبل پھر سلام پھیرا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ ابن بحینة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو شخص دو رکعات ادا کر کے بھول کر کھڑا ہو جائے اور درمیان میں وہ قعدہ نے کرے

جلد : جلد اول حدیث 1226

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ ابن بحینة

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ ابن بحینة سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کھڑے ہو گئے اور ایک قعدہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور تھا (مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان کا قعدہ نہیں فرمایا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ فرمایا بیٹھے بیٹھے سلام کے پھیرنے سے قبل۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ ابن بحینة

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1227

راوی: محمد بن مسعدة، یزید، ابن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَكِنِّي نَسِيتُ قَالَ فَصَلَّى بِنَا

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَخَرَجَتْ السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوا قُصِرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ قَالَ كَانَ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ الصَّلَاةُ قَالَ وَقَالَ أَكَمَا قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي كَانَ تَرَكَهُ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ

حمیدة بن مسعدة، یزید، ابن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر اور نماز عصر ادا فرمائی۔ (حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں بھول گیا) تو دو رکعات ادا کر کے سلام پھیرا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لکڑی کی جانب تشریف لے گئے جو کہ مسجد میں لگی ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس پر رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت غصہ میں تھے اور جلدی جانے والے لوگ مسجد کے دروازے سے باہر نکل گئے۔ لوگوں نے بیان کیا کہ ہو سکتا ہے کہ نماز کی رکعت میں کمی واقع ہوگئی ہے یعنی چار رکعت کے بدلے دو رکعت ہی باقی رہ گئی۔ اس وقت لوگوں میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر موجود تھے وہ بھی ڈر گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نہیں کہہ سکے اس وجہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ کے عالم میں دکھ رہے تھے اور ایک آدمی ایسا تھا کہ جس کے دونوں ہاتھ لمبے لمبے تھے۔ اس کو ذوالیدین (یعنی لمبے ہاتھ والا) کہا کرتے تھے اس نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اسی طریقہ سے ہوا ہے کہ جس طرح سے ذوالیدین کہتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! اسی طرح سے ہوا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر تشریف لائے (مصلی کی جانب) اور جس قدر نماز باقی رہ گئی تھی اس کو ادا فرمایا پھر سلام پھیرا پھر تکبیر فرمائی اور سجدہ فرمایا معمولی سجدہ کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ طویل سجدہ فرمایا پھر تکبیر فرمائی اس کے بعد سجدہ فرمایا معمولی سجدہ کے برابر یا اس سے کچھ کم پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

راوی : محمد بن مسعدة، یزید، ابن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دورکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1228

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت ادا فرما کر فراغت فرمائی (بوجہ بھول کے) تو ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا نماز میں تخفیف ہو گئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کیا ذوالیدین درست کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور دو رکعات ادا فرمائیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر فرمائی اور ایک سجدہ فرمایا معمولی سجدہ کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ طویل سجدہ فرمایا۔ پھر سر اٹھایا پھر سجدہ فرمایا معمولی سجدہ کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھایا۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دورکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1229

راوی: قتیبه، مالك، داؤدبن حصین، ابوسفیان، ابن ابواحمد، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان، ابن ابواحمد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر پڑھائی تو دو رکعت ادا فرما کر سلام پھیر دیا۔ اس پر ذوالیدین کھڑے ہوگئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا نماز میں تخفیف ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں بھول ہوگئی ہے؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ حضرت ذوالیدین نے فرمایا کوئی بات ضرور پیش آئی ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لوگوں کی جانب متوجہ ہوگئے اور دریافت کیا کہ ذوالیدین سچ کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقیہ نماز مکمل فرمائی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے فرمائے سلام کے بعد۔

راوی: قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان، ابن ابواحمد، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1230

راوی: سلیمان بن عبیداللہ، بھزبن اسد، شعبہ، سعد بن ابراھیم، ابوسلمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوا قُصِرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

سلیمان بن عبید اللہ، بہز بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کی دو رکعت ادا فرمائی۔ پھر سلام پھیرا لوگوں نے عرض کیا کہ کیا نماز میں کوئی کسی قسم کی کمی واقع ہوگئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور دو رکعت ادا فرمائی۔ پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے فرمائے۔

راوی : سلیمان بن عبید اللہ، بہز بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1231

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، عمران بن ابوانس، ابوسلمہ، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُقِصَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصْ الصَّلَاةُ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، عمران بن ابوانس، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز نماز کی امامت فرمائی اور دو رکعت ادا فرما کر سلام پھیرا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل پڑے تو ذوالیدین

حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نماز میں کیا کسی قسم کی کوئی کمی واقع ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ تو نماز میں کسی قسم کی کوئی کمی واقع ہوئی ہے اور نہ ہی مجھ کو بھول ہوئی ہے تو ذوالیدین نے فرمایا ضرور ایک بات پیش آئی ہے اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا کر بھیجا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے دریافت فرمایا کہ ذوالیدین سچ کہہ رہے ہیں۔

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابوحبیب، عمران بن ابوانس، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1232

راوی: ھارون بن موسیٰ الفروی، ابوضمرۃ، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَمَّ الصَّلَاةَ

ہارون بن موسیٰ الفروی، ابوضمرۃ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں بھول ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت ادا فرما کر سلام پھیرا تو ذوالیدین نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نماز میں کیا کسی قسم کی کوئی کمی واقع ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ بھول ہوگئی؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! پھر رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مکمل فرمائی۔

راوی : ہارون بن موسیٰ الفروی، ابوضمرۃ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1233

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمۃ، عبدالرحمان ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمۃ، حضرت ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ ابْنُ عَمْرٍو أَنُقِصَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَتَمَّ بِهِمْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمۃ، عبدالرحمن ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمۃ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر یا نماز عصر ادا فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت ادا فرما کر سلام پھیرا اور فراغت ہوئی اور ذوشمالین جو کہ عمرو کے صاحب زادے تھے انہوں نے فرمایا کیا نماز میں تخفیف واقع ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھول ہوگئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ حاضرین نے عرض کیا وہ سچ فرما رہے ہیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور دو رکعات جو کم تھیں وہ ادا فرمائیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمۃ، عبدالرحمان ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمۃ، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس شخص نے دو رکعت ادا کر کے بھول کر سلام پھیر دیا اور گفتگو بھی کر لی تو اب وہ شخص کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1234

راوی: ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمة

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمة سے روایت ہے ان کو معلوم ہوا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھول سے دو رکعت ادا فرمائیں پھر ذوشمالین نے بیان فرمایا۔ یہ حدیث مذکورہ بالا حدیث جیسی ہے۔

راوی: ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمة

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1235

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ و ابوبکر بن عبدالرحمن و ابن

ابوحثمة، ابوهريره

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهُ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ و ابوبکر بن عبدالرحمن و ابن ابوحثمة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روز (یعنی ذوالیدین نے جس وقت یہ کہا کہ کیا نماز میں کوئی کمی واقع ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں) سجدہ سہو نہیں فرمائے۔ نہ تو سلام سے قبل اور نہ ہی سلام کے بعد۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ و ابوبکر بن عبدالرحمن و ابن ابوحثمة، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حديث 1236

راوی : عمروبن سوادبن اسود بن عمرو، عبدالله بن وهب، ليث بن سعد، يزيد بن ابوحبيب، جعفربن ربيعة، عراك بن مالك، ابوهريره

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ

عمروبن سوادبن اسود بن عمرو، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعة، عراک بن مالک، ابوہریرہ، نے

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سے روایت نقل فرمائی۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، جعفر بن ربیعۃ، عراک بن مالک، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1237

راوی: عمرو بن سواد بن اسود، ابن وهب، عمرو بن حارث، قتادہ، محمد بن سیرین، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عمرو بن سواد بن اسود، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذوالیدین نے سلام کے بعد دو سجدے کئے۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیربن دینار، بقیۃ، شعبہ، ابن عون و خالد الحذاء، ابن سیرین، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ وَخَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي وَهْمِهِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیۃ، شعبہ، ابن عون و خالد الحذاء، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث گزشتہ حدیث کے مطابق ہے اور اس کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیۃ، شعبہ، ابن عون و خالد الحذاء، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، محمد بن سیرین، خالد، ابوقلابۃ، ابومھلب، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، محمد بن سیرین، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے اس وجہ سے آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سہو کے دو سجدے کئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث، محمد بن سیرین، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت ابوہریرہ سے روایات کا اختلاف کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے سجدے فرمائے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1240

راوی: ابواشعث، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْعَصْرِ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ فَقَالَ يَعْنِي نَقَصَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَقَالَ أَصَدَقَ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهَا ثُمَّ سَلَّمَ

ابواشعث، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر تین رکعات ادا فرما کر سلام پھیر دیا (بھول کی وجہ سے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مکان میں تشریف لے گئے ایک آدمی کہ جس کو کہ خرباق کہتے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی تخفیف فرما دی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ سے باہر تشریف لائے اپنی چادر مبارک کو گھسیٹتے ہوئے اور دریافت فرمایا یہ صاحب سچ کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں! یہ سچے ہیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور جو رکعت باقی رہ گئی تھی وہ ادا فرمائی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے فرمائے پھر سلام پھیرا۔

راوی : ابواشعث، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین

جس وقت نماز کے دوران کسی قسم کا شک ہو جائے؟(تو کتنی رکعت پڑھے؟(

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت نماز کے دوران کسی قسم کا شک ہو جائے؟(تو کتنی رکعت پڑھے؟(

جلد : جلد اول حدیث 1241

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، خالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

یحیی بن حبیب بن عربی، خالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو نماز میں کسی قسم کا شک ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ شک دور کرے اور جس پہلو پر یقین ہو وہ اختیار کرے اور جس وقت یقین حاصل ہو جائے نماز کے مکمل ہونے کا تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، خالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جس وقت نماز کے دوران کسی قسم کا شک ہو جائے؟(تو کتنی رکعت پڑھے؟(

جلد : جلد اول　　　حدیث 1242

راوی: محمد بن رافع، حجین بن مثنی، عبدالعزیز، ابن ابوسلمہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدْ بَعْدَ ذَلِكَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

محمد بن رافع، حجین بن مثنی، عبدالعزیز، ابن ابوسلمہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو یہ یاد نہ رہے کہ اس شخص نے نماز کی تین رکعات پڑھی ہیں یا چار رکعات پڑھی ہیں تو اس کو چاہیے کہ مزید ایک رکعت پڑھے اور پھر بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے اب اگر اس شخص نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں تو ان دو سجدوں کی وجہ سے وہ رکعت دوگانہ رکعت بن گئی اور اگر اس نے چار رکعت پڑھ لی تو یہ دو سجدے شیطان کیلئے رسوائی ہوئی کہ اس کے بہکانے سے کسی قسم کا کوئی بگاڑ نہیں ہوا بلکہ خداوند قدوس کی عبادت ہوئی۔

راوی: محمد بن رافع، حجین بن مثنی، عبدالعزیز، ابن ابوسلمہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 1243

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل وابن مهلهل، منصور، ابراهیم، علقمه، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ فَيُتِمَّهُ ثُمَّ يَعْنِي يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَلَمْ أَفْهَمْ بَعْضَ حُرُوفِهِ كَمَا أَرَدْتُ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل وابن مہلہل، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک بیان فرمایا جس وقت کوئی شخص نماز کے دوران شک کرے (یعنی بھول سے نماز کی رکعت کی تعداد میں شک ہو جائے) تو وہ خود غور فکر کرے کہ اس نے نماز درست طریقہ سے ادا کی ہے (یا غلطی کی ہے) پھر (حتی الامکان) درست پہلو اختیار کرے اور دو سجدے (سہو کے) کرلے۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل وابن مہلہل، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1244

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص نماز کی رکعت میں شک کرے تو وہ شخص عذر کرے اور

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1245

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمُوهُ وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں اضافہ فرمایا یا کچھ کمی فرما دی۔ حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تم لوگوں کو خبر دیتا۔ کیونکہ میرا یہی فریضہ ہے لیکن بہر حال میں بھی ایک انسان ہوں اور جس طریقہ سے تمہارے ساتھ بھول چوک لگی ہوئی ہے اسی طریقہ سے میرے ساتھ بھی بھول چوک لگی ہوئی ہے اور تم لوگوں میں سے نماز میں کوئی شخص کسی قسم کے شک میں مبتلا ہو جائے تو خواہ کوئی درست بات ہو تو اس کو غور و فکر کر کے نکالے اور اسی اعتبار سے نماز کو مکمل کرلے اس کے بعد سلام پھیرے اور دو سجدے کرلے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1246

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان مجالدی، فضیل یعنی ابن عیاض، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَزَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي فَعَلَ فَثَنَى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَأَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ شَيْئًا فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ صَوَابٌ ثُمَّ يُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

حسن بن اسماعیل بن سلیمان مجالدی، فضیل یعنی ابن عیاض، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تو اس میں اضافہ یا کمی فرمادی اور جس وقت سلام پھیرا تو لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کیا بیان کیا؟ ہم نے کہا وہی بیان کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا منہ مبارک موڑ لیا اور قبلہ کی جانب چہرہ مبارک فرمایا پھر دو سجدے فرمائے جو سہو کے سجدے تھے۔ پھر ہماری جانب چہرہ کیا اور ارشاد فرمایا کہ اگر نماز میں کسی قسم کا کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تم لوگوں کو بتلاتا لیکن میں انسان ہوں اور جس طریقہ سے تم لوگوں کے ساتھ بھول چوک لگی ہوئی ہے میں بھی بھولتا ہوں اور تمہارے میں سے جو شخص شک میں مبتلا ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ اچھی طرح سے غور و فکر کرے کہ درست کیا ہے؟ پھر سلام پھیرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

راوی: حسن بن اسماعیل بن سلیمان مجالدی، فضیل یعنی ابن عیاض، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1247

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ رَجُلًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالُوا أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَأَخْبَرُوهُ بِصَنِيعِهِ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَقَالَ إِذَا أَوْهَمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنْ الصَّوَابِ ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر پڑھی پھر لوگوں کی جانب چہرہ مبارک فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا انہوں نے بیان فرمایا کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا مبارک پاؤں موڑ لیا اور بیت اللہ شریف کی جانب رخ فرمایا۔ پھر دو سجدے کئے اور سلام پھیرا اس کے بعد متوجہ ہوئے لوگوں کی جانب اور فرمایا کہ میں بھی انسان ہوں اور میں بھی اسی طریقہ سے بھولتا ہوں کہ جس طریقہ سے تم لوگ بھولتے ہو۔ جس وقت میں بھول جاؤں تو تم لوگ مجھ کو یاد دلا دو اور ارشاد فرمایا کہ اگر نماز میں کوئی کسی قسم کا نیا حکم ہوتا تو میں تم کو خبر دیتا اور ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کسی شخص کو نماز میں وہم یا شک ہو جائے تو جو بات

درست ہو اس کو خوب اچھی طرح سے غور وفکر کر لے پھر اسی حساب سے نماز مکمل کرے اور دو سجدے کرے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1248

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، حکم، ابووائل

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ أَوْهَمَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ

سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، حکم، ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جو شخص نماز میں شک کرے تو اس کو چاہیے کہ جو بات صحیح ہو اس کو غور کرے پھر دو سجدے کرے نماز سے فراغت کے بعد بیٹھے بیٹھے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، حکم، ابووائل

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1249

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، حکم، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ شَكَّ أَوْ أَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، حکم، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص شک یا وہم کرے نماز کے دوران تو اس کو چاہیے کہ غور کرے درست بات کو پھر دو سجدے کرے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مسعر، حکم، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد: جلد اول حدیث 1250

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابراھیم نخعی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا أَوْهَمَ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ کرام فرماتے تھے کہ جس وقت کسی شخص کو نماز کے دوران وہم یا شک ہو جائے تو اس کو چاہیے وہ درست بات سوچ لے پھر دو سجدے کرے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن عون، ابراہیم نخعی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1251

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، عقبة بن محمد بن حارث، عبداللہ بن جعفر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

سوید بن نصر، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، عقبہ بن محمد بن حارث، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کسی شخص کو نماز کے دوران وہم یا شک ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ سلام کرنے کے بعد دو سجدے کرلے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، عقبۃ بن محمد بن حارث، عبداللہ بن جعفر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1252

راوی: محمد بن ہاشم، ولید، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، عقبة بن محمد بن الحارث، عبداللہ بن جعفر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

محمد بن ہاشم، ولید، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، عقبہ بن محمد بن الحارث، عبداللہ بن جعفر اس حدیث کا ترجمہ مندرجہ بالا حدیث کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن ہاشم، ولید، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، عقبۃ بن محمد بن الحارث، عبداللہ بن جعفر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1253

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراهیم، حجاج، ابن جریج، عبدالله بن مسافع، مصعب بن شیبة، عقبه بن محمد بن الحارث، عبدالله بن جعفر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، مصعب بن شیبہ، عقبہ بن محمد بن الحارث، عبداللہ بن جعفر اس حدیث کا ترجمہ بھی مندرجہ بالا حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن اسمعیل بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، مصعب بن شیبۃ، عقبہ بن محمد بن الحارث، عبداللہ بن جعفر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج و روح، ابن عبادۃ، ابن جریج، عبداللہ بن مسافع، مصعب بن شیبۃ، عقبۃ بن محمد بن حارث، عبداللہ بن جعفر

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ هُوَ ابْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَقَالَ رَوْحٌ وَهُوَ جَالِسٌ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج و روح، ابن عبادۃ، ابن جریج، عبد اللہ بن مسافع، مصعب بن شیبہ، عقبہ بن محمد بن حارث، عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کے دوران شک کرے تو اس کو چاہیے کہ دو سجدے کرے۔ حجاج نے سلام کے بعد کہا اور روح نے کہا بیٹھے ہی بیٹھے (واضح رہے کہ روح اور حجاج یہ دونوں کے دونوں اس حدیث شریف کے روایت کرنے والے ہیں۔(

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج وروح، ابن عبادۃ، ابن جریج، عبد اللہ بن مسافع، مصعب بن شیبۃ، عقبۃ بن محمد بن حارث، عبد اللہ بن جعفر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1255

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَائَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے (نماز شروع کرتا ہے) تو اس کو شیطان بہکانے کے واسطے آتا ہے پھر اس کو یاد نہیں رہتا کہ میں نے نماز کی کس قدر رکعت پڑھی ہیں پس جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو اس طرح کا اتفاق ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ دو سجدے کرے بیٹھے بیٹھے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شک ہو جانے کی صورت میں سوچ میں پڑ جانے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1256

راوی: بشر بن ہلال، عبدالوارث، ہشام دستوانی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْئِ وَقَلْبِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

بشر بن ہلال، عبدالوارث، ہشام دستوانی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت نماز کی اذان ہوتی ہے تو شیطان ریح خارج کرتا ہوا بھاگ کھڑا ہوتا ہے پھر جس وقت تکبیر پوری ہو جاتی ہے تو وہ واپس آجاتا ہے اور وہ انسان کے قلب میں داخل ہو کر اس کے قلب اور ذہن میں وسوسے پیدا کرتا ہے حتی کہ اس کو یاد ہی نہیں رہتا کہ میں نے نماز کی کس قدر رکعت پڑھی ہیں پس جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو اس طرح کا اتفاق ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ دو سجدے کر لے۔

راوی : بشر بن ہلال، عبدالوارث، ہشام دستوائی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1257

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، ابن مثنی، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنَى رِجْلَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، ابن مثنی، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کی پانچ رکعات پڑھیں۔ حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کس طرح کا اضافہ ہو گیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ایک پاؤں موڑ لیا اور دو

سجدے کئے۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، ابن مثنی، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1258

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن شمیل، شعبہ، حکم و مغیرۃ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَمُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ

عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن شمیل، شعبہ، حکم و مغیرۃ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر پڑھائی تو پانچ رکعات پڑھ لی صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے فرمائے سلام کے بعد بیٹھے ہی بیٹھے۔

راوی : عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن شمیل، شعبہ، حکم و مغیرۃ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل بن مهلهل، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم بن سوید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى عَلْقَمَةُ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ مَا فَعَلْتُ قُلْتُ بِرَأْسِي بَلَى قَالَ وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا فَأَخْبَرُوهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلہل، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید سے روایت ہے کہ حضرت علقمہ نے (بھول سے) پانچ رکعات پڑھ لی صحابہ کرام نے عرض کیا کہ تم نے بھول سے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں تو انہوں نے انکار فرمایا۔ پھر میں نے سر سے اشارہ کیا کہ پانچ رکعات پڑھ لی ہیں میں نے کہا کہ جی ہاں حضرت علقمہ نے دو سجدے فرمائے اس کے بعد حدیث بیان فرمائی حضرت عبداللہ بن مسعود سے کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی پانچ رکعات پڑھ لی۔ انہوں نے فرمایا کہ اور تم نے بھی پانچ ہی رکعات پڑھ لی ہیں اے ایک آنکھ والے شخص! میں نے عرض کیا جی ہاں حضرت علقمہ نے دو سجدے فرمائے پھر حدیث بیان فرمائی حضرت عبداللہ بن مسعود سے کہ آج حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی پانچ رکعات پڑھ لی ہیں۔ اس پر لوگوں نے آپس میں آہستہ آہستہ ایک دوسرے سے باتیں کرنا شروع کر دیں۔ آخر کار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا کہ نماز میں اضافہ ہو گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں۔ اس پر لوگوں نے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا مبارک پاؤں موڑ لیا اور دو سجدے فرمائے پھر ارشاد فرمایا کہ میں انسان ہوں جس طریقہ سے تم لوگ بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل بن مہلہل، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1260

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مالک بن مغول، شعبی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَهَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ فِي صَلَاتِهِ فَذَكَرُوا لَهُ بَعْدَ مَا تَكَلَّمَ فَقَالَ أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ قَالَ نَعَمْ فَحَلَّ حُبْوَتَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ كَانَ عَلْقَمَةُ صَلَّى خَمْسًا

سوید بن نصر، عبد اللہ، مالک بن مغول، شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علقمہ بن قیس کو نماز کے دوران سہو ہو گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا پس جس وقت وہ گفتگو سے فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ واقعہ اسی طرح سے پیش آیا ہے ایک آنکھ والے شخص! اس نے کہا کہ جی ہاں۔ انہوں نے اپنا کمر بند کھول لیا پھر دو سجدے فرمائے اور عرض کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے عمل فرمایا تھا حضرت شعبی نے بیان کیا کہ میں نے حکم سے سنا کہ حضرت علقمہ نے نماز کی پانچ رکعات پڑھ لی تھیں۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، مالک بن مغول، شعبی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1261

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، حسن بن عبیداللہ، ابراھیم

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ صَلَّى خَمْسًا

فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ يَا أَبَا شِبْلٍ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَقَالَ أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علقمہ نے ایک روز نماز کی پانچ رکعات پڑھ لی تو حضرت ابراہیم بن سوید نے فرمایا کہ اے ابو شبل! تم نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں انہوں نے کہا کہ ایک آنکھ والے صاحب! یہ بات درست ہے۔ پھر دو سجدے کئے سہو کے بعد۔ اس نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے کیا ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، سفیان، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو کوئی شخص نماز کی پانچ رکعات پڑھے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1262

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر، عبدالرحمن بن اسود، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَأَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ

سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر، عبدالرحمن بن اسود، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر یا نماز عصر کی پانچ رکعات پڑھ لیں۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کس طریقہ سے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی پانچ رکعات پڑھ لی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھی آخر ایک انسان ہوں اور میں بھی اس طریقہ سے بھول جاتا ہوں کہ جس طریقہ سے تم لوگ بھول جاتے ہو اور میں بھی اس طرح سے یاد کرتا ہوں کہ جس طریقہ سے تم لوگ یاد کرتے ہو۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے فرمائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ابوبکر، عبدالرحمن بن اسود، عبداللہ بن مسعود

جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جائے تو وہ شخص کیا کرے اس کے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جائے تو وہ شخص کیا کرے اس کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1263

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، محمد بن عجلان، محمد بن یوسف، عثمان، ابویوسف

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ يُوسُفَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلَّى أَمَامَهُمْ فَقَامَ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلَى قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ أَنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، محمد بن عجلان، محمد بن یوسف، عثمان، ابویوسف سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ بن سفیان نے نماز پڑھائی تو وہ درمیان میں نہ بیٹھے اور وہ کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا وہ کھڑے رہے پھر جس وقت وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے بیٹھے بیٹھے دو سجدے فرمائے اور اس کے بعد منبر پر گئے اور انہوں نے بیان فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص نماز میں کچھ بھول جائے تو اس طریقہ سے وہ سجدے کرے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، محمد بن عجلان، محمد بن یوسف، عثمان، ابویوسف

سجدہ سہو کے دوران تکبیر کہنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ سہو کے دوران تکبیر کہنا

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو و یونس و الیث، ابن شهاب، عبدالرحمن اعرج، عبدالله ابن بحینة

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنْ الْجُلُوسِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو و یونس والیث، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ ابن بحینۃ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کی دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور درمیان کا قعدہ نہیں فرمایا۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے فرمائے اور ہر سجدہ میں تکبیر فرمائی بیٹھے ہی بیٹھے سلام سے قبل اور لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ دونوں سجدے کیے یہ اس قعدہ کے بدلے تھے کہ جس کو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے تھے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو و یونس والیث، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ ابن بحینۃ

آخر جلسہ میں کس طریقہ سے بیٹھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

آخر جلسہ میں کس طریقہ سے بیٹھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی و محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَنْقَضِي فِيهِمَا الصَّلَاةُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ

یعقوب بن ابراہیم دورقی و محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر کی دو رکعت کے بعد کہ جن پر نماز مکمل ہو جاتی ہے اس طریقہ سے بیٹھے بایاں پاؤں دائیں جانب نکال دیتے اور اپنے ایک سرین پر زور دے کر بیٹھ جاتے پھر سلام پھیرتے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی و محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

آخر جلسہ میں کس طریقہ سے بیٹھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1266

راوی: قتیبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَإِذَا جَلَسَ أَضْجَعَ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ الْوُسْطَى وَالْإِبْهَامَ وَأَشَارَ

قتیبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں مبارک ہاتھوں کو اٹھاتے تھے جس وقت نماز شروع فرماتے اور جس وقت رکوع فرماتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو بایاں پاؤں بچھا دیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے بایاں ہاتھ ران پر رکھ دیتے اور دایاں ہاتھ داہنی طرف والی ران پر رکھ دیتے اور درمیان کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لیتے اور اشارہ فرماتے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

دونوں بازو کس جگہ رکھے؟

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں بازو کس جگہ رکھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1267

راوی: محمد بن علی بن میمون رقی، محمد، ابن یوسف فریابی، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

وَوَضَعَ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ يَدْعُو بِهَا

محمد بن علی بن میمون رقی، محمد، ابن یوسف فریابی، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں جب بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بایاں پاؤں بچھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے دعا مانگتے تھے۔

راوی: محمد بن علی بن میمون رقی، محمد، ابن یوسف فریابی، سفیان، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

دونوں کہنیاں بیٹھنے کے وقت کس جگہ رکھنی چاہئیں؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں کہنیاں بیٹھنے کے وقت کس جگہ رکھنی چاہئیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1268

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ مِنْ الْيُمْنَى وَحَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى

اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طریقہ سے نماز پڑھتے تھے تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور خانہ کعبہ کی جانب رخ فرمایا پھر دونوں ہاتھ اٹھائے دونوں کانوں کے برابر۔ پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پکڑا اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو دونوں ہاتھوں کو اس طریقہ سے اٹھایا یعنی کانوں کے برابر اور پھر دونوں ہاتھوں کو دونوں طرف کے گھٹنوں پر رکھا۔ جس وقت رکوع سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو دونوں ہاتھ کو اس طریقہ سے اٹھایا پھر جس وقت سجدہ کیا تو سر کو اس جگہ پر رکھا یعنی جس جگہ تک ہاتھ اٹھایا تھا وہیں تک ہاتھ سجدے میں سر کے نزدیک رہے۔ پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور دائیں جانب کی کہنی ران سے اٹھا رکھی یعنی کہنی کو پہلو سے نہیں ملایا (علیحدہ رکھا) اور دو انگلی کو بند کر لیا۔ یعنی کہ چھنگلی انگلی کو اور اس کے پاس والی انگلی کو اور حلقہ باندھا اس طرح سے یہ بشر جو کہ اس حدیث کی راوی ہیں کہ انہوں نے شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیان کی انگلی کا حلقہ بنایا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے کے وقت کس جگہ رکھنی چاہیے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے کے وقت کس جگہ رکھنی چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1269

راوی: محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، مسلم بن ابومریم شیخ، علی بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَقِيتُ الشَّيْخَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصَى فَقَالَ لِي

ابْنُ عُمَرَلَا تُقَلِّبْ الْحَصَی فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصَی مِنْ الشَّيْطَانِ وَافْعَلْ کَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ قُلْتُ وَکَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ قَالَ هَکَذَا وَنَصَبَ الْيُمْنَی وَأَضْجَعَ الْيُسْرَی وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَی عَلَی فَخِذِهِ الْيُمْنَی وَيَدَهُ الْيُسْرَی عَلَی فَخِذِهِ الْيُسْرَی وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، مسلم بن ابومریم شیخ، علی بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کی اقتداء میں نماز ادا کی تو میں کنکریاں الٹ پلٹ کرنے لگا عبداللہ بن عمر نے (نماز کے بعد) مجھ سے کہا کہ تم نماز کے دوران کنکریوں کو نہ الٹ پلٹ کرو۔ اس لئے کہ یہ شیطانی کام ہے (مطلب یہ ہے کہ یہ عمل شیطان کی جانب سے ایک وسوسہ ہے) بلکہ تم اس طریقہ سے عمل کرو کہ جس طریقہ سے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس طریقہ سے عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس طریقہ سے دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور بایاں پاؤں کو الٹا دیا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، یحیی بن سعید، مسلم بن ابومریم شیخ، علی بن عبدالرحمن

شہادت کی انگلی کے علاوہ دائیں ہاتھ کی تمام انگلیوں کو بند کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شہادت کی انگلی کے علاوہ دائیں ہاتھ کی تمام انگلیوں کو بند کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1270

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، مسلم بن ابومریم، علی بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَی فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ کَمَا کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَکَيْفَ کَانَ

يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ وَقَبَضَ يَعْنِي أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

قتیبہ بن سعید، مالک، مسلم بن ابومریم، علی بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت عبداللہ بن عمر نے دیکھا اور میں اس وقت نماز میں کنکریوں سے کھیل رہا تھا وہ جس وقت نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے مجھ کو منع فرمایا اور عرض کیا تم اس طریقہ سے کرو جس طریقہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل فرماتے تھے میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح کرتے تھے انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھے تھے تو دائیں ہتھیلی کو ران پر رکھتے اور تمام انگلیوں کو بند کرتے تھے اور کلمہ کی انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے اشارہ کرکے اور بائیں بازو کو بائیں ران پر رکھتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، مسلم بن ابومریم، علی بن عبد الرحمن

انگلیوں کو بند کرنا اور درمیان کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

انگلیوں کو بند کرنا اور درمیان کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1271

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدۃ، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَوَصَفَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ أُصْبُعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا مُخْتَصَرٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدۃ، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو دیکھا اور بیان کیا تو فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے اور بایاں پاؤں بچھایا اور بائیں ہتھیلی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور دائیں ہاتھ کی کہنی دائیں طرف کی ران کے برابر کی۔ پھر دو انگلی بند کرلی اور ایک حلقہ باندھ لیا پھر انگلی اٹھائی تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ہلاتے تھے اور اس سے دعا کرتے تھے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زائدۃ، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

بائیں ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھنے سے متعلق

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھنے سے متعلق

جلد: جلد اول حدیث 1272

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ أُصْبُعَهُ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز میں بیٹھ جاتے تھے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جماتے اور شہادت کی انگلی دائیں ہاتھ کی اٹھاتے اور اس سے دعا کرتے اور ہاتھ گھٹنے پر جماتے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1273

راوی: ایوب بن محمد وزان، حجاج، ابن جریج، زیاد، محمد بن عجلان، عامر بن عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو كَذَلِكَ وَيَتَحَامَلُ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى

ایوب بن محمد وزان، حجاج، ابن جریج، زیاد، محمد بن عجلان، عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے جس وقت دعا مانگتے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس انگلی کو نہیں ہلاتے تھے۔ دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طریقہ سے دعا مانگتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے تھے۔

راوی : ایوب بن محمد وزان، حجاج، ابن جریج، زیاد، محمد بن عجلان، عامر بن عبداللہ بن زبیر

تشہد کے درمیان انگلی سے اشارہ کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1274

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، عصام بن قدامۃ، مالک بن نمیر خزاعی

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ الْمُعَافَى عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى فِي الصَّلَاةِ وَيُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ

محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، عصام بن قدامۃ، مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے نماز میں اور انگلی سے اشارہ کرتے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، عصام بن قدامۃ، مالک بن نمیر خزاعی

دو انگلی سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور کونسی انگلی سے اشارہ کرے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دو انگلی سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور کونسی انگلی سے اشارہ کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1275

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِأُصْبُعَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِّدْ أَحِّدْ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، ابن عجلان، قعقاع، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص دو انگلی سے اشارہ کر تا تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک انگلی سے لے کر ایک انگلی سے اشارہ کرو (اس لئے کہ یہ اشارہ ہے توحید کی جانب)۔

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، ابن عجلان، قعقاع، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دو انگلی سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور کونسی انگلی سے اشارہ کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1276

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، سعد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَدْعُو بِأَصَابِعِي فَقَالَ أَحِّدْ أَحِّدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، سعد سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز میرے نزدیک سے گزرے میں انگلیوں سے دعا مانگ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک انگلی سے دعا مانگو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت کی انگلی کی جانب اشارہ فرمایا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، سعد

شہادت کی انگلی کو اشارہ کے دوران جھکانے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

شہادت کی انگلی کو اشارہ کے دوران جھکانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی: احمد بن یحیی صوفی، ابونعیم، عصام بن قدامة، مالك بن نمیر خزاعی

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الصَّلَاةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ أَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو

احمد بن یحیی صوفی، ابونعیم، عصام بن قدامۃ، مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا اور انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلمہ کی انگلی کو اٹھائے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کسی قدر موڑ لیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت دعا مانگ رہے تھے۔

راوی : احمد بن یحیی صوفی، ابونعیم، عصام بن قدامۃ، مالک بن نمیر خزاعی

بوقت اشارہ نگاہ کس جگہ رکھی جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بوقت اشارہ نگاہ کس جگہ رکھی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1278

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن عجلان، عامر بن عبدالله بن زبیر

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن عجلان، عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت تشہد میں بیٹھ جایا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائیں طرف کی ہتھیلی بائیں ران پر رکھ دیتے اور دائیں ہاتھ کی انگلی سے اشارہ فرماتے اور اس جگہ پر اپنی نگاہ رکھتے تھے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن عجلان، عامر بن عبداللہ بن زبیر

نماز کے دوران دعا مانگتے وقت آسمان کی جانب نظر نے اٹھائے

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے دوران دعا مانگتے وقت آسمان کی جانب نظر نے اٹھائے

جلد : جلد اول   حدیث 1279

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، لیث، جعفر بن ربیعة، اعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِ أَبْصَارِهِمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث، جعفر بن ربیعۃ، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو نماز کے دوران دعا مانگتے وقت آسمان کی جانب دیکھنے سے باز آنا ورنہ خداوند قدوس ان کی آنکھوں کی روشنی ختم کر دے گا (یہ حکم اس وجہ سے ہے کیونکہ بارگاہ خداوندی میں یہ حرکت بے ادبی اور ایک طرح کی گستاخی ہے)۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، لیث، جعفر بن ربیعۃ، اعرج، ابوہریرہ

تشہد پڑھنے کے وجوب سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تشہد پڑھنے کے وجوب سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1280

راوی: سعید بن عبدالرحمن، ابوعبیداللہ مخزومی، سفیان، اعمش و منصور، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ التَّشَهُّدُ السَّلَامُ عَلَى اللهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سعید بن عبدالرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، اعمش و منصور، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ نماز کے دوران تشہد کے فرض ہونے سے قبل اس طریقہ سے کہا کرتے تھے سلام اللہ پر سلام حضرت جبرائیل پر سلام حضرت میکائیل پر۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس طریقہ سے نہ کہو کیونکہ خداوند قدوس خود سلام ہے لیکن تم اس طریقہ سے کہو التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ

اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن، ابوعبید اللہ مخزومی، سفیان، اعمش و منصور، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود

تشہد ایسے طریقہ سے سکھلانا کہ جس طریقہ سے قرآنی سورت سکھلاتے ہیں کیسا ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تشہد ایسے طریقہ سے سکھلانا کہ جس طریقہ سے قرآنی سورت سکھلاتے ہیں کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1281

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، عبدالرحمن بن حمید، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، عبدالرحمن بن حمید، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو اس طریقہ سے تشہد سکھلایا کرتے تھے کہ جس طریقہ سے قرآن کریم کی سورت سکھلاتے ہیں۔

راوی : احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، عبدالرحمن بن حمید، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

تشہد سے متعلق احادیث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1282

راوی: قتیبہ، فضیل، ابن عیاص، اعمش، شقیق، عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ الْكَلَامِ مَا شَاءَ

قتیبہ، فضیل، ابن عیاص، اعمش، شقیق، عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ اللہ خود سلام ہے یعنی اللہ کا ایک نام سلام بھی ہے۔ تو جس وقت کوئی شخص تمہارے میں سے (نماز پڑھنے کیلئے) بیٹھ جائے تو اس کو التحیات للہ کہنا چاہیے۔

راوی : قتیبہ، فضیل، ابن عیاص، اعمش، شقیق، عبداللہ

ایک دوسری قسم کے تشہد سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کے تشہد سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1283

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ھشام، قتادہ، محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن

عبداللہ، ابوموسی اشعری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو طریقے سکھلائے اور طریقہ نماز سکھلایا پھر ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ نماز ادا کرنے کیلئے کھڑے ہو جاؤ تو تم لوگ صفوں کو درست کر لو پھر تم لوگوں میں سے کوئی ایک امامت کرے۔ جس وقت امام تکبیر کہے اور جس وقت وہ کہے تو تم لوگ آمین پڑھو خداوند قدوس قبول فرمائے گا اور جس وقت وہ تکبیر پڑھے اور رکوع میں جائے تو تم لوگ بھی تکبیر پڑھو اور رکوع میں چلے جاؤ کیونکہ تمہارے سے قبل امام رکوع میں جاتا ہے اور تمہارے سے قبل سر اٹھاتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تو اس کی جانب کی کمی دوسری جانب نکل جائے گئی اور جس وقت امام سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے تو تم لوگ ربنالک الحمد پڑھو کیونکہ خداوند قدوس نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا کہ خداوند قدوس نے سن لیا اس کو یہ جو شخص اس کی تعریف کرے پھر جس وقت وہ تکبیر پڑھے اور سجدہ میں جائے تو تم لوگ بھی تکبیر پڑھو اور سجدہ میں جاؤ کیونکہ امام تم لوگوں سے قبل سجدہ میں جاتا ہے اور تمہارے سے قبل سر اٹھاتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس جانب کی کمی دوسری جانب نکل جائے گی اور جس وقت امام بیٹھ جائے تو تم لوگ اس طریقہ سے پڑھو التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، ابوموسی اشعری

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کے تشہد سے متعلق

جلد: جلد اول حدیث 1284

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ایمن ابن نابل، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ ابْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللہِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللہِ وَبِاللہِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللہَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَيْمَنَ بْنَ نَابِلٍ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَأَيْمَنُ عِنْدَنَا لَا بَأْسَ بِهِ وَالْحَدِيثُ خَطَأٌ وَبِاللہِ التَّوْفِيقُ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ایمن ابن نابل، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو اس طریقہ سے تشہد سکھلایا کرتے تھے کہ جس طریقہ سے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھلایا کرتے تھے بِسْمِ اللہِ وَبِاللہِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللہَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ النَّارِ۔ امام نسائی نے فرمایا کہ ہم لوگ نہیں جانتے کسی شخص کو اس نے متابعت کی ہو ایمن بن نابل کی اس روایت پر ہم لوگوں کے نزدیک راوی ایمن بن نابل میں کسی قسم کا کوئی عیب نہیں ہے لیکن حدیث خطا ہے اور ہم خداوند قدوس سے توفیق مانگتے ہیں۔

راوی : عمرو بن علی، ابو عاصم، ایمن ابن نابل، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1285

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکم الوراق، معاذبن معاذ، سفیان بن سعید، محمودبن غیلان، وکیع و عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن سائب، زاذان، عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ ح و أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

عبدالوہاب بن عبدالحکم الوراق، معاذبن معاذ، سفیان بن سعید، محمود بن غیلان، وکیع وعبدارزاق، سفیان، عبداللہ بن سائب، زاذان، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ خداوند قدوس کے فرشتے زمین میں گھومتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکم الوراق، معاذبن معاذ، سفیان بن سعید، محمود بن غیلان، وکیع وعبدارزاق، سفیان، عبداللہ بن سائب، زاذان، عبداللہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کرنے کے فضائل

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کرنے کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 1286

راوی: اسحاق بن منصور الکوسج، عفان، حماد، ثابت، قدم، سلیمان، حسن، ابن علی، زمن حجاج، عبداللہ بن ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرَى فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

اسحاق بن منصور الکوسج، عفان، حماد، ثابت، قدم، سلیمان، حسن، ابن علی، زمن حجاج، عبداللہ بن ابوطلحہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی محسوس ہو رہی تھی ہم لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار محسوس کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ میرے پاس فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس فرماتا ہے کیا تم لوگ خوش نہیں ہوتے جو شخص تمہارے اوپر ایک درود بھیجے گا تو میں اس شخص پر دس مرتبہ رحمت بھیجوں گا اور تمہارے میں سے جو شخص سلام (ایک مرتبہ) بھیجے گا تو میں اس پر دس مرتبہ سلام کروں گا۔

راوی : اسحاق بن منصور الکوسج، عفان، حماد، ثابت، قدم، سلیمان، حسن، ابن علی، زمن حجاج، عبداللہ بن ابوطلحہ

نماز کے دوران عظمت خداوندی بیان کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے دوران عظمت خداوندی بیان کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1287

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وهب، ابوهانی، ابوعلی جنبی، فضالة بن عبید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ لَمْ يُمَجِّدْ اللَّهَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي فَمَجَّدَ اللَّهَ وَحَمِدَهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابوہانی، ابو علی جنبی، فضالۃ بن عبید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز کے دوران دعا مانگتے سنا کہ اس نے خداوند قدوس کی عظمت بیان کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تم نے عجلت سے کام لیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو سکھلایا کہ (پہلے خداوند قدوس کی عظمت بیان کرنا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو اس کے بعد دعا مانگا کرو) تاکہ تمہاری دعا جلد قبول ہو جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے سنا اس شخص نے خداوند قدوس کی عظمت بیان کی اور اس کی تعریف کی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو دعا قبول ہو گی اور مقصد حاصل ہو گا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابوہانی، ابو علی جنبی، فضالۃ بن عبید

درود شریف بھیجنے کی تاکید سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

درود شریف بھیجنے کی تاکید سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1288

راوی : محمد بن سلمه و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، نعیم بن عبدالله المجبر، محمد بن عبدالله بن زیاد انصاری وعبدالله بن زید، ابومسعود انصاری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَائَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ نُصَلِّ عَلَيْكَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا عَلِمْتُمْ

محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نعیم بن عبداللہ المجمر، محمد بن عبداللہ بن زیاد انصاری وعبداللہ بن زید، ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے حضرت سعد بن عبادہ کے گھر تشریف لائے تو حضرت بشیر بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! خدا نے ہم کو حکم فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا اس لئے کہ خداوند قدوس فرمایا ہے کہ اے اہل ایمان! درود بھیجیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سن کر خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کاش ہم لوگوں نے سوال نہ کیا ہوتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس طریقہ سے کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِیمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِیمَ فِي الْعَالَمِینَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی : محمد بن سلمہ و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نعیم بن عبد اللہ المجمر، محمد بن عبد اللہ بن زیاد انصاری و عبد اللہ بن زید، ابو مسعود انصاری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 1289

راوی: زیاد بن یحیی، عبدالوہاب بن عبدالحمید، ہشام بن حسان، محمد، عبدالرحمن بن بشر، ابومسعود انصاری

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ أَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

زیاد بن یحیی، عبد الوہاب بن عبد الحمید، ہشام بن حسان، محمد، عبد الرحمن بن بشر، ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگوں کو حکم ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا اور سلام بھیجنے کا۔ تو سلام ہم لوگوں کو معلوم ہو گیا لیکن درود ہم لوگ کس طریقہ سے بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ فِي الْعَالَمِینَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اے خدا! اپنی رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسی رحمت بھیجی تم نے ابراہیم کی اولاد پر اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسے برکت فرمائی تو نے ابراہیم کی اولاد پر۔

راوی: زیاد بن یحیی، عبدالوہاب بن عبدالحمید، ہشام بن حسان، محمد، عبدالرحمن بن بشر، ابومسعود انصاری

ایک دوسری قسم کا درود

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کا درود

جلد: جلد اول   حدیث 1290

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، حسین بن علی، زائدة، سلیمان، عمرو بن مرة، عبدالرحمن بن ابولیلی، کعب بن عجزة

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ مِنْ كِتَابِهِ وَهَذَا خَطَأٌ

قاسم بن زکریا بن دینار، حسین بن علی، زائدة، سلیمان، عمرو بن مرة، عبدالرحمن بن ابولیلی، کعب بن عجزة سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم لوگ معلوم کر چکے لیکن ہم لوگ درود شریف کس طریقہ سے بھیجا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اس طریقہ سے کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ فِي الْعَالَمِینَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔ حضرت امام ابن ابی لیلی نے فرمایا کہ ہم لوگ اس کے ساتھ یہ اور اضافہ کرتے ہیں وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ۔ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ حدیث انہوں نے اپنی کتاب سے نقل فرمائی اور یہ ایک بھول ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، حسین بن علی، زائدة، سلیمان، عمرو بن مرة، عبدالرحمن بن ابولیلی، کعب بن عجزة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کا درود

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی: قاسم بن زکریا، حسین، زائدة، سلیمان، حکم، عبدالرحمن بن ابولیلی، کعب بن عجزة

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ الَّذِي قَبْلَهُ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِيهِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ غَيْرَ هَذَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

قاسم بن زکریا، حسین، زائدة، سلیمان، حکم، عبدالرحمن بن ابولیلی، کعب بن عجزة سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم لوگوں کو معلوم ہو گیا لیکن ہم لوگ درود شریف کس طریقہ سے بھیجا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طریقہ سے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ وَآلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ وَآلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔ حضرت عبدالرحمن نے فرمایا ہم اس روایت میں یہ اضافہ مزید کرتے ہیں وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ حضرت امام نسائی نے فرمایا کہ یہ روایت درست ہے اور پہلی روایت بھول ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، حسین، زائدة، سلیمان، حکم، عبدالرحمن بن ابولیلی، کعب بن عجزة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کا درود

جلد : جلد اول حدیث 1292

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجزہ نے مجھ سے نقل کیا کہ میں تم کو ایک ہدیہ دے دوں۔ ہم لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ سلام کرنے کو خوب پہچان لیتے ہیں لیکن ہم لوگ درود شریف کس طریقہ سے بھیجا کریں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، حکم، ابن ابولیلی

ایک دوسری قسم کے درود شریف سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کے درود شریف سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن بشر، مجمع بن یحیی، عثمان بن موهب، موسیٰ بن طلحه، طلحه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، مجمع بن یحیی، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، طلحہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ درود شریف کس طریقہ سے بھیجا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طریقہ سے کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، مجمع بن یحیی، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، طلحہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کے درود شریف سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1294

راوی: عبیدالله بن سعد بن ابراهیم بن سعد، عمی، شریک، عثمان بن موهب، موسیٰ بن طلحه، طلحه

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، شریک، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، طلحہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ کس طریقہ سے درود شریف بھیجا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، شریک، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، طلحہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کے درود شریف سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1295

راوی: سعید بن یحیی بن سعید الاموی، عثمان بن حکیم، خالد بن سلمہ، موسیٰ بن طلحہ، زید بن خارجہ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ قَالَ أَنَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ وَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

سعید بن یحیی بن سعید الاموی، عثمان بن حکیم، خالد بن سلمہ، موسیٰ بن طلحہ، زید بن خارجہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ میرے اوپر درود بھیجو اور تم لوگ دعا میں کوشش کرو اور کہو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید الاموی، عثمان بن حکیم، خالد بن سلمہ، موسیٰ بن طلحہ، زید بن خارجہ

ایک دوسری قسم کا دود شریف

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کا دود شریف

جلد : جلد اول حدیث 1296

راوی: قتیبہ، بکر و ابن مضر، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

قتیبہ، بکر وابن مضر، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو گیا اب ہم لوگ درود شریف کس طریقہ سے بھیجا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کہو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

راوی : قتیبہ، بکر وابن مضر، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کا دود شریف

جلد : جلد اول حدیث 1297

راوی: قتیبه بن سعید، مالك و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، عبدالله بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، وه اپنے والد سے، عمرو بن سلیم زرقی، ابوحمید ساعدی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ فِي حَدِيثِ الْحَارِثِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ قَالَا جَمِيعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّتَيْنِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَقَطَ عَلَيْهِ مِنْهُ سَطْرٌ

قتیبہ بن سعید، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، وہ اپنے والد سے، عمرو بن سلیم زرقی، ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ کس طریقہ سے درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ اس طرح سے کہا کرو اور حارث کی روایت میں یہ مزید اضافہ ہے آخر تک۔ پھر حارث اور قتیبہ دونوں حضرات کی روایت میں ہے کہ۔ امام نسائی نے فرمایا کہ قتیبہ نے مجھ سے یہ حدیث شریف دوسری مرتبہ بیان فرمائی تو غالباً ان سے اس روایت کا بعض جز نقل کرنے سے رہ گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک و حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، وہ اپنے والد سے، عمرو بن سلیم زرقی، ابوحمید ساعدی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت درود سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1298

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ یعنی ابن مبارک، حمادبن سلمہ، ثابت، سلیمان، مولی الحسن بن علی، عبداللہ بن ابوطلحہ، ابوطلحہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَائَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

سوید بن نصر، عبد اللہ یعنی ابن مبارک، حماد بن سلمہ، ثابت، سلیمان، مولی الحسن بن علی، عبد اللہ بن ابو طلحہ، ابو طلحہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی محسوس ہورہی تھی ہم نے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی کس وجہ سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی میرے پاس جبرائیل تشریف لائے اور انہوں نے کہا خداوند قدوس فرماتا ہے کہ کیا تم اس سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش اور رضامند نہیں ہوتے کہ جو شخص تم پر ایک درود شریف بھیجے گا تو میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا تو میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا اور تمہاری امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ تم پر سلام پڑھے گا تو میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ یعنی ابن مبارک، حماد بن سلمہ، ثابت، سلیمان، مولی الحسن بن علی، عبد اللہ بن ابو طلحہ، ابو طلحہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت درود سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1299

راوی: علی بن حجر، اسمیل بن جعفر، ابیه، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

علی بن حجر، اسمیل بن جعفر، ابیہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت مذکورہ بالا روایت کی طرح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسمیل بن جعفر، ابیہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

فضیلت درود سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1300

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یونس بن ابواسحاق، یزید بن ابومریم، انس بن مالك

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یونس بن ابواسحاق، یزید بن ابومریم، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو خداوند قدوس اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا اور دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجات اس کے بلند ہوں گے۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یونس بن ابواسحاق، یزید بن ابومریم، انس بن مالک

درود شریف پڑھنے کے بعد نماز میں جو دل چاہے دعا مانگ سکتا ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

درود شریف پڑھنے کے بعد نماز میں جو دل چاہے دعا مانگ سکتا ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1301

راوی : یعقوب بن ابراھیم دورقی وعمرو بن علی، یحیی، سلیمان اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنْ الدُّعَاءِ بَعْدُ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ يَدْعُو بِهِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی و عمرو بن علی، یحیی، سلیمان اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ بیٹھے تھے نماز کی حالت میں تو ہم کہتے تھے یعنی سلام ہو اللہ پر اللہ کے بندوں کی جناب سے اور سلام

فلاں پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اللہ پر سلام نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے بلکہ تمہارے میں سے کوئی شخص اگر بیٹھ جائے تو اس طرح سے کہے التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّکُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذَلِکَ أَصَابَتْ کُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَائِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ اس لئے کہ جب اس طریقہ سے کہے گا تو ہر ایک نیک بندہ کو آسمان اور زمین میں سلام پہنچ جائے گا اس کے بعد جو دعا زیادہ پسندیدہ ہو وہ دعا مانگے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی و عمرو بن علی، یحیی، سلیمان اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

نماز میں تشہد پڑھنے کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز میں تشہد پڑھنے کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1302

راوی: عبید بن وکیع بن جراح، سفیان بن وکیع، عکرمة بن عمار، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَکِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ وَکِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي کَلِمَاتٍ أَدْعُو بِهِنَّ فِي صَلَاتِي قَالَ سَبِّحِي اللَّهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا وَکَبِّرِيهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِيهِ حَاجَتَکِ يَقُلْ نَعَمْ نَعَمْ

عبید بن وکیع بن جراح، سفیان بن وکیع، عکرمة بن عمار، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو چند کلمات سکھلا دیں کہ میں ان کلمات کے وسیلے سے دعا مانگ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سُبحَانَ اللہ کہو دس مرتبہ پھر دس مرتبہ اَلحَمدُ لِلہ کہو اور اس کے بعد دعا مانگو اور تم اپنے مقصد کو خداوند قدوس سے مانگو وہ حکم

فرمادے گا۔ مطلب یہ ہے کہ دنیا اور آخرت میں وہ قبول کرے گا۔

راوی : عبید بن وکیع بن جراح، سفیان بن وکیع، عکرمۃ بن عمار، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

دعا ماثورہ سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دعا ماثورہ سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی: قتیبہ، خلف بن خلیفۃ، حفص بن اخی انس، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَخِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَعْنِي وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ تَدْرُونَ بِمَا دَعَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

قتیبہ، خلف بن خلیفۃ، حفص بن اخی انس، انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی وہاں پر کھڑا ہوا نماز میں مشغول تھا جس وقت رکوع اور سجدے اور تشہد سے فراغت ہوئی تو دعا مانگنے لگا اور کہنے لگا اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا إِلَہَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُکَ پڑھا کرو۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ کیا تم لوگ اس سے واقف ہو کہ کون سے جملوں سے دعا مانگی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوب واقف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس سے خداوند قدوس کو آواز دی۔ اس کے اسم اعظم

(یعنی بڑے نام) سے جس وقت خداوند قدوس کو اس کے نام سے آواز دی جاتی ہے اور اس کو یاد کیا جاتا ہے اور جس وقت کوئی شخص مانگتا ہے اس سے یہ نام لے کر تو وہ عنائت کرتا ہے۔

راوی: قتیبہ، خلف بن خلیفۃ، حفص بن اخی انس، انس بن مالک

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

دعا ماثورہ سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1304

راوی: عمرو بن یزید، ابوبرید بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین معلم، ابن بریدۃ، حنظلۃ بن علی، محجن بن ادرع

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ أَبُو بُرَيْدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْأَدْرَعِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ إِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا

عمرو بن یزید، ابوبرید بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین معلم، ابن بریدۃ، حنظلۃ بن علی، محجن بن ادرع سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے کہ ایک آدمی نماز پڑھ کر تشہد پڑھنے میں مشغول تھا کہ اس دوران وہ شخص کہنے لگا تین مرتبہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مغفرت کر دیا گیا۔

راوی: عمرو بن یزید، ابوبرید بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین معلم، ابن بریدۃ، حنظلۃ بن علی، محجن بن ادرع

ایک دوسری قسم کی دعا سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1305

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عبداللہ بن عمرو، ابوبکر صدیق

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عبداللہ بن عمرو، ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو ایک دعا سکھلا دیں کہ جس کو میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس طرح سے کہو

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوخیر، عبداللہ بن عمرو، ابوبکر صدیق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1306

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، حیوۃ، عقبۃ بن مسلم، ابوعبدالرحمن، ضابحی، معاذبن جبل

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَأَنَا أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَدَعْ أَنْ تَقُولَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، حیوۃ، عقبہ بن مسلم، ابوعبدالرحمن، ضابحی، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا میں تم سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ! میں نے عرض کیا میں (بھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پابندی سے ہر ایک نماز میں یہ دعا مانگا کرو

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، حیوۃ، عقبۃ بن مسلم، ابوعبدالرحمن، ضابحی، معاذ بن جبل

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1307

راوی: ابوداؤد، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابوالعلاء، شداد بن اوس

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

ابو داؤد، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابو العلاء، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران فرمایا کرتے تھے سے آخر تک۔ مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہر ایک کام میں استحکام چاہتا ہوں (صبر اور استقلال کا طلبگار رہوں) اور عزم بالجزم ہدایت پر اور میں تجھ سے تیری نعمت پر شکر اور تیری عبادت کی بہتری چاہتا ہوں اور میں تجھ سے قلب کی سلامتی چاہتا ہوں اور زبان کی سچائی چاہتا ہوں اور میں تجھ سے ہر چیز کی بہتری مانگتا ہوں جس کو کہ تو جانتا ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر ایک چیز کی برائی سے کہ جس کو تو جانتا ہے اور میں مغفرت چاہتا ہوں تیری اس چیز سے کہ جس کو تو چاہتا ہے (یعنی مجھ سے جو غلطی سرزد ہوگئی ہے اس کی معافی مانگتا ہوں)۔

راوی : ابو داؤد، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابو العلاء، شداد بن اوس

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1308

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عطاء بن سائب

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلَاةً فَأَوْجَزَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ أَوْ أَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَمَّا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ دَعَوْتُ فِيهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هُوَ أُبَيٌّ غَيْرَ أَنَّهُ كَنَى عَنْ نَفْسِهِ فَسَأَلَهُ عَنْ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَأَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا

لِی وَتَوَفَّنِی إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِی اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِیمًا لَا یَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِی غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَیِّنَّا بِزِینَةِ الْإِیمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِینَ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عطاء بن سائب، نے اپنے والد سے روایت کی حضرت عمار نے نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی بعض نے کہا کہ تم نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی انہوں نے کہا کہ باوجود اس کے کہ میں نے اس میں کئی دعائیں پڑھیں جن کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے جس وقت وہ کھڑے ہوئے تو ایک شخص ان کے پیچھے گئے حضرت عطاء نے بیان کیا کہ وہ میرے والد تھے لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا اور وہ دعا ان سے دریافت کی پھر واپس آئے اور لوگوں کو بتلائی وہ دعا یہ تھی یعنی اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے غیب اور قدرت کے وسیلہ سے جو تجھ کو مخلوقات پر ہے تو مجھ کو زندہ رکھ جس وقت تک میرے واسطے زندگی قائم رکھنا تیرے نزدیک بہتر ہو اور مجھ کو مار ڈال کہ جس وقت میرے واسطے مر جانا بہتر ہو اے خدا میں ظاہری اور پوشیدہ تیرا خوف مانگتا ہوں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے حکمت بھری سچی بات خوشی اور غصہ میں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے درمیان کا درجہ محتاجی اور مالداری میں اور میں تجھ سے اس نعمت کو مانگتا ہوں جو کہ تمام نہ ہو اور اس کی آنکھ کی ٹھنڈک کو کہ جو ختم نہ ہو اور میں تجھ سے رضامندی تیرے فیصلہ پر اور میں تجھ سے مانگتا ہوں راحت اور مرنے کے بعد آرام۔ اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے چہرہ کے دیکھنے کی لذت کو اور تجھ سے ملاقات کا شوق اور میں مانگتا ہوں تیری اس مصیبت پر کہ جس پر صبر نے ہو سکے اور جو فساد سے گمراہ کرادے اے خدا ہم کو ایمان کی دولت سے مالامال فرمادے اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں کا راستہ دکھلا دے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عطاء بن سائب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراھیم بن سعد، عمی، شریک، ابوھاشم الواسطی، ابومجلز، قیس بن عبادہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلَّى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلَاةً أَخَفَّهَا فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوهَا فَقَالَ أَلَمْ أُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالُوا بَلَى قَالَ أَمَا إِنِّي دَعَوْتُ فِيهَا بِدُعَاءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، شریک، ابوہاشم الواسطی، ابومجلز، قیس بن عبادہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار بن یاسر نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھائی اور ہلکی (مختصر) نماز پڑھائی تو انہوں نے انکار کر دیا (اس قدر مختصر نماز پڑھنے پر) اس پر حضرت عمار نے فرمایا میں نے نماز ادا کرنے میں سجدے اور رکوع کو برابر نہیں ادا کیا؟ انہوں نے کہا کہ کس وجہ سے نہیں حضرت عمار نے بیان کیا کہ میں نے تو نماز کے دوران وہ دعا مانگی تھی کہ جس کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے اللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِي وَتَوَفَّنِي اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِي وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِي الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَکَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُکَ نَعِیمًا لَا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلَی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلَی لِقَائِکَ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَفِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ اللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِینَۃِ الْاِیمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُھْتَدِینَ۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، شریک، ابوہاشم الواسطی، ابومجلز، قیس بن عبادہ

نماز کے دوران پناہ مانگنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1310

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، هلال بن یساف، فروة بن نوفل

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروة بن نوفل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے عرض کیا کہ مجھ کو وہ دعا بتلا دو جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے اے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں میری برائی سے اس کام کے جو کہ میں نے انجام دیا ہے اور برائی سے اس کام کی جو میں نے نہیں انجام دیئے۔ (مطلب یہ ہے کہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ میں وہ نہ کرنے لگ جاؤں۔ (

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ہلال بن یساف، فروة بن نوفل

ایک دوسری قسم کی پناہ سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی پناہ سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1311

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبه، اشعث، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، اشعث، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا عذاب قبر سے متعلق تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عذاب قبر سچ (اور حقیقت) ہے حضرت عائشہ صدیقہ نے بیان فرمایا کہ پھر جو نماز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھی اس میں عذاب قبر سے پناہ مانگی

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، اشعث، عائشہ صدیقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی پناہ سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1312

راوی: عمرو بن عثمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنْ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

عمرو بن عثمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران دعا مانگا کرتے تھے آخر تک۔ یعنی اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب قبر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری فتنہ و دجال سے جو کہ ایک آنکھ والا ہو گا اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ کے کام سے اور مقروض ہو جانے سے۔ یہ بات سن کر حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کیا اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات مقروض ہونے سے پناہ مانگتے ہیں۔ آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت انسان مقروض ہوتا ہے تو وہ جھوٹ بولنے لگتا ہے اور وہ وعدہ خلافی کرتا ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی پناہ سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1313

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، اوزاعی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیة، محمد بن ابوعائشہ صدیقہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ الْمُعَافَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ

محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، اوزاعی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیة، محمد بن ابوعائشہ صدیقہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص تشہد پڑھے تو اس کو چاہیے کہ وہ چار کاموں سے پناہ مانگے۔ ایک تو عذاب دوزخ سے دوسرے عذاب قبر سے اور تیسرے موت اور زندگی سے اور فتنہ موت سے اور دجال کے فتنہ سے پھر دعا مانگے اپنے واسطے جو دعا مناسب معلوم ہو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عمار، معافی، اوزاعی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیة، محمد بن ابوعائشہ صدیقہ، ابوہریرہ

ایک دوسری نوعیت کی دعا سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری نوعیت کی دعا سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1314

راوی: عمرو بن علی، یحیی، جعفر بن محمد، جابر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، جعفر بن محمد، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران تشہد کے پڑھنے کے بعد فرماتے تھے سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام اور سب سے بہتر ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، جعفر بن محمد، جابر

نماز کو گھٹانے کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کو گھٹانے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1315

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مالک، ابن مغول، طلحہ بن مصرف، زید بن وہب، حذیفہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فَطَفَّفَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ تُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ قَالَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَوْ مِتَّ وَأَنْتَ تُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ لَمِتَّ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّ وَيُحْسِنُ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مالک، ابن مغول، طلحہ بن مصرف، زید بن وہب، حذیفہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ جس شخص نے نماز کو گھٹا دیا (یعنی اس کی شرائط اور ارکان میں کمی کر دی) تو دریافت کیا کہ تم کتنے زمانہ سے اس طریقہ سے نماز پڑھتے چلے آرہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ چالیس سال سے حضرت حذیفہ نے فرمایا کہ تم نے چالیس سال سے نماز نہیں پڑھی اور جب تم مر جاؤ گے اس طرح سے نماز پڑھتے ہوئے تو تمہاری موت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی دین پر ہوگی نہ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر مرو گے۔ اگر (ہم) نماز میں تخفیف کرتے ہیں تو اس کی شرائط و ارکان کو اچھی طرح سے ادا کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، مالک، ابن مغول، طلحہ بن مصرف، زید بن وہب، حذیفہ

نماز پڑھنے کے واسطے کیا کیا شرائط ہیں؟

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز پڑھنے کے واسطے کیا کیا شرائط ہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1316

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، علی بن یحیی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ ثُمَّ افْعَلْ كَذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، علی بن یحیی سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا اپنے والد سے انہوں نے اپنے چچا سے سنا جو کہ بدری تھے یعنی غزوہ بدر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ شریک جہاد ہوئے تھے۔ انہوں نے نقل کیا کہ ایک آدمی مسجد میں حاضر ہوا اور اس نے نماز ادا کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے لیکن ہم لوگ اس شخص سے واقف نہیں تھے جس وقت وہ شخص نماز سے فارغ ہو گیا تو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ تم نے نماز نہیں پڑھی اس طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ فرمایا اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عزت کی دولت سے نوازا میں تو تھک چکا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بتلائیں میں کس طریقہ سے نماز ادا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم نماز پڑھنے کے واسطے کھڑا ہو تو پہلے اچھی طرح سے وضو کرو یعنی تمام شرائط اور ارکان کا خیال رکھو۔ پھر تم قبلہ کی جانب رخ کرو اور تکبیر پڑھو۔ پھر قرآن کریم پڑھو یعنی سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ دوسری سورت پڑھ لو۔ پھر تم اطمینان کے ساتھ رکوع کرو پھر تم سر اٹھا یہاں تک کہ تم بالکل اچھی طرح سے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر تم اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو پھر تم سر اٹھاؤ۔ یہاں تک کہ تم اطمینان کے ساتھ بیٹھ جاؤ پھر تم اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو پھر تم سر اٹھاؤ پھر تم اس طرح سے نماز میں کیا کرو۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، علی بن یحیی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　حدیث 1317

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، داؤد بن قیس، علی بن یحیی بن خلاد بن رافع بن مالک انصاری

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ فِي صَلَاتِهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى كَانَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ وَحَرَصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا تَنْتَقِصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، داؤد بن قیس، علی بن یحیی بن خلاد بن رافع بن مالک انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا اپنے والد سے انہوں نے اپنے چچا (رفاعہ بن رافع) سے سنا جو کہ غزوہ بدر میں شریک تھے۔ کہا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں بیٹھا تھا کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے دو رکعت نماز ادا کی پھر وہ شخص حاضر ہوا اور اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت اس شخص کو دیکھ رہے تھے جس وقت وہ شخص نماز میں مشغول تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا جاؤ اور تم نماز ادا کرو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ شخص واپس چلا گیا اور اس شخص نے نماز ادا کی پھر وہ شخص حاضر ہوا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جاؤ تم نماز پڑھو (دراصل) تم نے نماز نہیں پڑھی۔ پس جس وقت تیسری یا چوتھی بار اس نے اس طریقہ سے کیا تو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل کی میں تو تھک گیا اور

مجھ کو لالچ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں اور سکھلائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم نماز ادا کرنے کا ارادہ کرو تو تم ٹھیک طریقہ سے وضو کرو پھر تم بیت اللہ شریف کی جانب چہرہ کرو اور تم تکبیر پڑھو (نماز شروع کرو) پھر قرآن کریم پڑھو پھر تم رکوع میں جاؤ۔ خوب اچھی طرح سے اطمینان سے پھر تم سر اٹھاؤ یہاں تک کہ تم سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر تم اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ۔ اگر تم نے اس طریقہ سے نماز کو مکمل کر لیا تو تمہاری نماز مکمل ہوگئی اور اگر تم نے اس میں سے کم کر دیا تو اپنی نماز میں سے کم کر دیا۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، داؤد بن قیس، علی بن یحیی بن خلاد بن رافع بن مالک انصاری

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز پڑھنے کے واسطے کیا کیا شرائط ہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: محمد بن بشار، یحیی، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن هشام

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا

محمد بن بشار، یحیی، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ ام المومنین مجھ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز کے متعلق بتلاؤ تو انہوں نے فرمایا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سامان کر کے رکھتے ہیں یعنی مسواک اور وضو کا پانی ہم تیار رکھتے تھے پھر جس وقت خداوند قدوس کو منظور ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھا دیتا تھا۔ رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور آٹھ رکعات ادا فرماتے اور نہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان میں بیٹھا کرتے تھے لیکن آٹھویں رکعت کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ جاتے تھے اور یاد خداوندی میں مشغول ہو جاتے اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے۔ اس قدر آواز سے کہ ہم کو آواز سنائی دیتی۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، سعید، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام

سلام سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1319

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، سلیمان یعنی ابن داؤد هاشمی، ابراهیم بن سعد، عبدالله بن جعفر، ابن مسور مخرمی، اسماعیل بن محمد، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمِسْوَرِ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان یعنی ابن داؤد ہاشمی، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر، ابن مسور مخرمی، اسماعیل بن محمد، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان یعنی ابن داؤد ہاشمی، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر، ابن مسور مخرمی، اسماعیل بن محمد، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1320

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابوعامرعقدی، عبداللہ بن جعفر مخرمی، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامربن سعد، سعد بن ابی وقاص

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ هَذَا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، عبداللہ بن جعفر مخرمی، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ وہ جناب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی دائیں اور بائیں جانب سے دیکھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی معلوم ہوتی تھی (یعنی سلام پھیرنے میں)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، عبداللہ بن جعفر مخرمی، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

سلام پھیرتے وقت ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام پھیرتے وقت ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1321

راوی: عمرو بن علی، ابونعیم، مسعر، عبیداللہ ابن قبیطة، جابر بن سمرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَأَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ أَمَا يَكْفِي أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

عمرو بن علی، ابونعیم، مسعر، عبید اللہ ابن قبیطة، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ہم جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا کرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ حضرت مسعر (راوی حدیث) وہ دائیں اور بائیں جانب ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کی کیا حالت ہے کہ جو اپنے ہاتھ اس طرح سے گھماتے ہیں کہ گویا وہ ہاتھ شریر گھوڑے کی دم ہیں۔ تمہارے میں سے کیا ہر ایک شخص کے واسطے یہ بات کافی نہیں ہے کہ وہ اپنے ہاتھ ران پر ہی رہنے دے۔ (وہ زبان سے) دائیں اور بائیں جانب اپنے (مسلمان) بھائی کو سلام کرے۔

راوی: عمرو بن علی، ابو نعیم، مسعر، عبید اللہ ابن قبیطة، جابر بن سمرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام پھیرتے وقت ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1322

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، زهیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود و علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی

اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود و علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھکنے اٹھنے اور کھڑے ہونے کے وقت تکبیر کہتے اور بیٹھ جاتے اور سلام پھیرتے دائیں اور بائیں جانب اور فرماتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور میں نے حضرت ابو بکر اور عمر کو بھی اسی طریقہ سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود و علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام پھیرتے وقت ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟

جلد : جلد اول　　حدیث 1323

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَسَارِهِ

حسن بن محمد زعفرانی، حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے دریافت کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ اکبر فرماتے تو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھک جاتے اور اللہ اکبر فرماتے جس وقت اٹھ جاتے پھر آخر میں دائیں اور بائیں السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فرماتے۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان

بائیں جانب سلام میں کیا کہنا چاہیے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں جانب سلام میں کیا کہنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، عمروبن یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَتْ قَالَ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ قَالَ يَعْنِي وَذَكَرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ

قتیبہ، عبدالعزیز، عمروبن یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا کہ وہ نماز کس طریقہ سے تھی؟ تو انہوں نے تکبیر سے متعلق بیان فرمایا اور اس طرح سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فرماتے اور بائیں جانب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ فرماتے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، عمرو بن یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں جانب سلام میں کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1325

راوی: زید بن اخزم، ابن داؤد یعنی عبداللہ بن داؤد خریبی، علی بن صالح، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ عَنْ ابْنِ دَاوُدَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

زید بن اخزم، ابن داؤد یعنی عبداللہ بن داؤد خریبی، علی بن صالح، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ گویا میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک گال کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فرماتے اور بائیں جانب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فرماتے۔

راوی : زید بن اخزم، ابن داؤد یعنی عبداللہ بن داؤد خریبی، علی بن صالح، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں جانب سلام میں کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1326

راوی: محمد بن آدم، عمر بن عبید، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ

محمد بن آدم، عمر بن عبید، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب اس طریقہ سے سلام پھیرا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گال کی سفیدی نظر آتی۔ اس طریقہ سے بائیں جانب سلام پھیرتے تھے

راوی: محمد بن آدم، عمر بن عبید، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں جانب سلام میں کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1327

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هَاهُنَا وَبَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هَاهُنَا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو فرماتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ یہاں تک کہ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گال کی سفیدی اس جانب سے اور اس جانب سے نظر آجاتی۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

بائیں جانب سلام میں کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول **حدیث** 1328

راوی : ابراهیم بن یعقوب، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، ابواسحاق، علقمه و اسود و ابواحوص، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ

ابراہیم بن یعقوب، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، ابواسحاق، علقمہ واسود وابواحوص، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سلام پھیرتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ یہاں تک کہ دائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی پھر بائیں جانب سلام پھیرتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ یہاں تک کہ بائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، ابواسحاق، علقمہ واسود وابواحوص، عبداللہ بن مسعود

سلام کے وقت ہاتھوں سے اشارہ کرنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے وقت ہاتھوں سے اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1329

راوی: احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، فرات القزاز، عبید اللہ، ابن قبطیۃ، جابر بن سمرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُومِئْ بِيَدِهِ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، فرات القزاز، عبید اللہ، ابن قبطیۃ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی تو ہم جس وقت سلام پھیرتے ہاتھوں کو اٹھاتے اور کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا کیا حالت ہے۔ تمہاری اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو یا وہ دمیں ہیں شریر گھوڑوں کی۔ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص نماز یا سلام پھیرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے نزدیک والے شخص کی جانب دیکھے لیکن ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، فرات القزاز، عبید اللہ، ابن قبطیۃ، جابر بن سمرہ

جس وقت امام سلام کرے تو اس وقت مقتدی کو بھی کرنا چاہئے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ أُصَلِّي بِقَوْمِي بَنِي سَالِمٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَإِنَّ السُّيُولَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم قبیلہ بنو سالم کی امامت میں مشغول رہا کرتا تھا کہ ایک مرتبہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری آنکھوں کی روشنی رخصت ہوگئی ہے اور راستہ میں ندی نالے مجھ کو (دربار نبوی) اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری سے روکتے ہیں تو میری خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے مکان پر تشریف لائیں اور کسی جگہ نماز پڑھ دیں جس کو میں مسجد بنالوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انشاء اللہ میں حاضر ہوں گا۔ چنانچہ صبح کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور حضرت ابوبکر صدیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور دن چڑھ گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہونے کی اجازت طلب فرمائی میں نے اس کو اجازت دے دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے نہیں اور فرمایا تم اپنے مکان میں کس جگہ چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں میں نے ایک جگہ کی نشاندہی کی جس جگہ میں چاہتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نماز ادا کرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں صف باندھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی سلام پھیرا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

نماز سے فراغت کے بعد سجدہ کرنے سے متعلق

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز سے فراغت کے بعد سجدہ کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1331

راوی : سلیمان بن داؤد بن حماد بن سعد، ابن وهب، ابن ابوذئب و عمرو بن حارث و یونس بن یزید، ابن شهاب، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ مُخْتَصَرٌ

سلیمان بن داؤد بن حماد بن سعد، ابن وہب، ابن ابوذئب و عمرو بن حارث و یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء سے فراغت کے بعد نماز فجر ہونے تک گیارہ رکعت پڑھا کرتے تھے اور ہر ان میں سے ایک رکعت وتر کی ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر دیر تک سجدہ فرماتے جس قدر تاخیر تک تمہارے میں سے کوئی شخص پچاس آیات کریمہ پڑھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے اٹھانے سے قبل اور تمہارے میں سے ایک شخص دوسرے شخص سے زیادہ جلدی پڑھ سکتا ہے (مختصرا(

راوی : سلیمان بن داؤد بن حماد بن سعد، ابن وہب، ابن ابوذئب و عمرو بن حارث و یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

صدیقہ

سلام پھیرنے اور گفتگو کرنے کے بعد سجدہ سہو

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام پھیرنے اور گفتگو کرنے کے بعد سجدہ سہو

جلد : جلد اول حدیث 1332

راوی: محمد بن آدم، حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ ثُمَّ تَكَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

محمد بن آدم، حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا پھر گفتگو فرمائی اس کے بعد سہو کے سجدے فرمائے۔

راوی : محمد بن آدم، حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

سجدہ سہو کے بعد سلام

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ سہو کے بعد سلام

جلد : جلد اول   حدیث 1333

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عکرمة بن عمار، ضمضم بن جوس، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ ذَكَرَهُ فِي حَدِيثِ ذِي الْيَدَيْنِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عکرمۃ بن عمار، ضمضم بن جوس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہو کے دو سجدے کئے بیٹھے ہی بیٹھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عکرمۃ بن عمار، ضمضم بن جوس، ابوہریرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ سہو کے بعد سلام

جلد : جلد اول   حدیث 1334

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، خالد، ابوقلابة، ابومهلب، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ إِنَّكَ صَلَّيْتَ ثَلَاثًا فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین رکعات ادا فرما کر سلام پھیر دیا تو حضرت خرباق (کہ جن کو ذوالیدین کہتے ہیں) عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین رکعات پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو رکعات باقی تھی اس کو پڑھا پھر سہو کے

دو سجدے فرمائے پھر سلام پھیرا۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، خالد، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سجدہ سہو کے بعد سلام

جلد : جلد اول حدیث 1335

راوی: احمد بن سلیمان، عمرو بن عون، ابوعوانہ، ہلال، عبدالرحمن بن ابولیلی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ وَرَكْعَتَهُ وَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ

احمد بن سلیمان، عمرو بن عون، ابو عوانہ، ہلال، عبدالرحمن بن ابولیلی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک روز غور سے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کھڑا ہونا نماز میں پھر رکوع کرنا۔ پھر رکوع سے فراغت کے بعد کھڑے ہونا اور پھر سجدہ کرنا پھر سجدہ کر کے بیٹھ جانا پھر دوسرا سجدہ کرنا۔ پھر سلام پھیر کر بیٹھ جانا سب قریب قریب تھا یعنی ہر ایک دوسرے کے برابر تھا۔

راوی : احمد بن سلیمان، عمرو بن عون، ابو عوانہ، ہلال، عبدالرحمن بن ابولیلی، براء بن عازب

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1336

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، هند بنت حارث، ام سلمہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ مِنْ الصَّلَاةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى مِنْ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ہند بنت حارث، ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں خواتین نماز سے سلام پھیرتے ہی اٹھ جایا کرتی تھیں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ پر بیٹھے رہتے تھے اور مرد حضرات بھی سب کے سب بیٹھے رہتے جس وقت تک خدا کو منظور ہوتا پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ جاتے تو مرد بھی اٹھ جاتے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ہند بنت حارث، ام سلمہ

سلام پھیرتے ہی اٹھ جانا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام پھیرتے ہی اٹھ جانا

جلد : جلد اول حدیث 1337

راوی: یعقوب بن ابراھیم، یحیی، سفیان، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى انْحَرَفَ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، سفیان، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز فجر ادا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فراغت کے بعد فوراہی اٹھ گئے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، سفیان، یعلی بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنے کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی: بشیر بن خالد عسکری، یحیی بن آدم، سفیان بن عیینة، عمرو، ابومعبد، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كُنْتُ أَعْلَمُ انْقِضَائَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

بشیر بن خالد عسکری، یحیی بن آدم، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابومعبد، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ مجھ کو جس وقت معلوم ہوتا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوگئے جبکہ تکبیر ہوتی۔

راوی : بشیر بن خالد عسکری، یحیی بن آدم، سفیان بن عیینة، عمرو، ابومعبد، عبداللہ ابن عباس

نماز سے فراغت کے بعد معوذتین (سورۃ الفلق وسورہ ناس) کی تلاوت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز سے فراغت کے بعد معوذتین (سورۃ الفلق وسورہ ناس) کی تلاوت

جلد : جلد اول　　　حدیث 1339

راوی: محمد بن سلمه، ابن وهب، لیث، حنین بن ابوحکیم، علی بن رباح، عقبة بن عامر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، لیث، حنین بن ابو حکیم، علی بن رباح، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک نماز کے بعد مجھ کو سورۃ الفلق اور سورہ الناس پڑھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، لیث، حنین بن ابو حکیم، علی بن رباح، عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ

سلام کے بعد استغفار پڑھنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد استغفار پڑھنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1340

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو اوزاعی، شداد، ابوعمار، ثوبان

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ

حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

محمود بن خالد، ولید، ابو عمرو اوزاعی، شداد، ابو عمار، ثوبان سے روایت ہے جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز سے فارغ ہو جایا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین مرتبہ استغفار پڑھا کرتے تھے پھر ارشاد فرماتے یعنی اے اللہ! تو پر قسم کی برائی اور عیب سے سالم اور بری ہے اور تیری جانب سے ہماری سلامتی ہے تو بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے!

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابو عمرو اوزاعی، شداد، ابو عمار، ثوبان

استغفار کے بعد ذکر خداوندی میں مشغول ہونا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

استغفار کے بعد ذکر خداوندی میں مشغول ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1341

راوی: محمد بن عبدالاعلی و محمد بن ابراھیم بن صدران، خالد، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

محمد بن عبد الاعلی و محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد، شعبہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سلام پھیرتے تھے تو فرماتے (ترجمہ گزر چکا)۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی و محمد بن ابراہیم بن صدران، خالد، شعبہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، عائشہ صدیقہ

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1342

راوی: محمد بن شجاع المروذی، اسماعیل ابن علیة، حجاج بن ابوعثمان، ابوزبیر، عبداللہ بن زبیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَائِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

محمد بن شجاع المروذی، اسماعیل ابن علیة، حجاج بن ابو عثمان، ابوزبیر، عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سلام پھیرتے تو فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَائِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔ یعنی تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہے اے ذوالجلال والاکرام! اور تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہت ہے اور اس کے واسطے تعریف ہے اور وہ ہر ایک بات پر قدرت رکھتا ہے گناہ سے بچا اور حفاظت نہیں ہے نہ طاقت ہے عبادت کی لیکن اللہ کی مدد سے ہم کسی دوسرے کی عبادت نہیں کرتے مگر اس ذات کی اور وہ ہی ذات لائق ہے نعمت اور فضل کے اور عمدہ تعریف کے کوئی سچا معبود نہیں علاوہ خدا کے ہم اس کی خالص عبادت کرتے ہیں اور اگرچہ مشرکین اور کفار برا مانیں۔

راوی: محمد بن شجاع المروذی، اسماعیل ابن علیۃ، حجاج بن ابو عثمان، ابوزبیر، عبداللہ بن زبیر

سلام کے بعد تسبیح پڑھنا اور ذکر کرنا

باب: نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد تسبیح پڑھنا اور ذکر کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1343

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبدۃ، ھشام بن عروہ، ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابوزبیر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ، ہشام بن عروہ، ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابوزبیر ہر ایک نماز کے بعد اس طریقہ سے فرمایا کرتے تھے لَا إِلَہَ إِلَّا اللَّہُ وَحْدَہُ لَا شَرِيکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّہِ لَا إِلَہَ إِلَّا اللَّہُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاہُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَائِ الْحَسَنِ لَا إِلَہَ إِلَّا اللَّہُ مُخْلِصِينَ لَہُ الدِّينَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُونَ اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کو ہر ایک نماز کے بعد پڑھتے تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدۃ، ہشام بن عروہ، ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابوزبیر

نماز کے بعد کی ایک اور دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے بعد کی ایک اور دعا

جلد : جلد اول حدیث 1344

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عبدة بن ابولبابة، عبدالملک بن اعین، وراد

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ كِلَاهُمَا سَمِعَهُ مِنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

محمد بن منصور، سفیان، عبدة بن ابولبابة، عبدالملک بن اعین، وراد سے روایت ہے کہ جو مغیرہ بن شعبہ کے کاتب تھے کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ مجھے تم وہ دعا بتلا جو کہ تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔ جو انہوں نے بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز سے فارغ ہو جاتے تو فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَائِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُونَ۔ یعنی کوئی سچا معبود نہیں ہے علاوہ خدا کے وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک اور حصہ دار نہیں ہے اس کی بادشاہت ہے تمام قسم کی تعریف اس کی شایان شان ہے اور جس کو تو روک دے اس کا کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیرے عذاب سے مال دار کو اس کا مال نہیں بچا سکتا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عبدة بن ابولبابة، عبدالملک بن اعین، وراد

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے بعد کی ایک اور دعا

جلد : جلد اول حدیث 1345

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، مسیب ابوالعلاء، وراد

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دُبُرَ الصَّلَاةِ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مسیب ابوالعلاء، وراد سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو لکھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے تو نماز کے بعد فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَائِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مسیب ابوالعلاء، وراد

یہ دعا کتنی مرتبہ پڑھی جائے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

یہ دعا کتنی مرتبہ پڑھی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1346

راوی: حسن بن اسماعیل مجالدی، هیثم، مغیرة، یعقوب بن ابراهیم، هیثم، مغیرة، اشجعی، وراد

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ وَذَكَرَ آخَرَ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْمُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حسن بن اسماعیل مجالدی، ہیثم، مغیرة، یعقوب بن ابراہیم، ہیثم، مغیرة، اشجعی، وراد سے روایت ہے کہ جو مغیرہ بن شعبہ کے کاتب تھے کہ حضرت معاویہ نے حضرت مغیرہ کو تحریر کیا میرے پاس وہ دعا تحریر کر کے بھیج دو کہ جو تم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو۔ حضرت مغیرہ نے اس کا جواب لکھا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر فرمایا کرتے تھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ اَھْلَ النِّعْمَۃِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَائِ الْحَسَنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِینَ لَہُ الدِّینَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُونَ۔ تین مرتبہ۔

راوی: حسن بن اسماعیل مجالدی، ہیثم، مغیرة، یعقوب بن ابراہیم، ہیثم، مغیرة، اشجعی، وراد

سلام کے بعد کا ایک اور ذکر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد کا ایک اور ذکر

جلد : جلد اول حدیث 1347

راوی: محمد بن اسحق، ابوسلمہ خزاعی، منصور بن سلمہ، خلاد بن سلیمان، ابوسلمہ، خالد بن ابوعمران، عروہ، عائشہ

صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَكَانَ مِنْ الْخَائِفِينَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

محمد بن اسحاق، ابوسلمہ خزاعی، منصور بن سلمہ، خلاد بن سلیمان، ابوسلمہ، خالد بن ابوعمران، عروہ، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھ جاتے یا نماز پڑھتے تو چند کلمات کہتے۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کلموں کے بارے میں دریافت کیا۔ عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ اگر وہ شخص نیک گفتگو کرتا ہے تو یہ جملے قیامت تک میری طرح ان پر قائم رہتے ہیں اور جو شخص دوسری قسم کی گفتگو کرے تو ان باتوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوبُ اِلَیْکَ

راوی: محمد بن اسحق، ابوسلمہ خزاعی، منصور بن سلمہ، خلاد بن سلیمان، ابوسلمہ، خالد بن ابوعمران، عروہ، عائشہ صدیقہ

سلام کے بعد ایک دوسری قسم کی دعا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد ایک دوسری قسم کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 1348

راوی: احمد بن سلیمان، قدامة، جسرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنْ الْبَوْلِ فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلَى إِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ فَمَا صَلَّى بَعْدَ يَوْمِئِذٍ صَلَاةً إِلَّا قَالَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

احمد بن سلیمان، قدامۃ، جسرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی عذاب قبر پیشاب کے لگنے سے ہوتا ہے۔ اس پر میں نے کہا تو جھوٹی ہے۔ اس نے کہا نہیں سچ ہے ہم کو حکم ہے کہ اگر پیشاب کھال یا کپڑے پر لگ جائے تو اس کو کاٹ ڈالیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن نماز پڑھنے کے واسطے نکلے ہم گفتگو میں مشغول تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا جو اس یہودی خاتون نے کہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ خاتون سچ کہتی ہے پھر اس دن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھی۔ لیکن نماز کے بعد فرمایا وہ خاتون سچ کہتی ہے۔ پھر نماز کے بعد ارشاد فرمایا (ہر نماز کے بعد پڑھا) رب جبرائیل و میکائیل۔ اے میرے پروردگار مجھ کو دوزخ کی گرمی اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

راوی : احمد بن سلیمان، قدامۃ، جسرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

جلد : جلد اول   حدیث 1349

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وهب، حفص بن ميسرة، موسى بن عقبة، عطاء بن ابومروان

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

عَطَائِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ الَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى إِنَّا لَنَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ دَاوُدَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ وَحَدَّثَنِي كَعْبٌ أَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، حفص بن میسرة، موسیٰ بن عقبة، عطاء بن ابو مروان سے روایت ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے حلف سے کہا کہ اس نے خدا کی قسم اس ذات کی قسم کہ جس نے حضرت موسیٰ کے واسطے دریا کو چیر دیا کہ ہم نے تورات میں دیکھا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام جس وقت نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے آخر تک۔یعنی اے خدا میرا دین درست فرما دے اور میری دنیا سنوار دے۔ جس میں کہ میرا رزق ہے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے غصہ سے تیری رضامندی سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے اور تیرے عنائت کئے ہوئے رزق کو کوئی روکنے اور منع کرنے والا نہیں ہے اور جس سے تو منع کر دے اور جس کو تو روک دے وہ کوئی دینے والا نہیں ہے اور دولت مند کی دولت تیرے سامنے کوئی کام نہ آئے گی۔ مروان نے نقل کیا حضرت صہیب نے ان سے نقل کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز سے فارغ ہو جاتے تھے تو یہ جملے پڑھتے تھے۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، حفص بن میسرة، موسیٰ بن عقبة، عطاء بن ابو مروان

نماز کے بعد پناہ مانگنے کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے بعد پناہ مانگنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1350

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان شحام، مسلم بن ابوبکرہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ أَبِي يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُولُهُنَّ فَقَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هَذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

عمرو بن علی، یحیی، عثمان شحام، مسلم بن ابو بکرہ سے روایت ہے کہ میرے والد نماز کے بعد فرماتے تھے اے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور فقر سے اور عذاب قبر سے۔ چنانچہ میں بھی کہنے لگا کہ میرے والد نے دریافت کیا کہ تم نے یہ جملے کس جگہ سے سیکھے ہیں۔ تو میں نے عرض کیا کہ آپ سے ہی سیکھے ہیں انہوں نے کہا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان جملوں کو نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان شحام، مسلم بن ابو بکرہ

سلام کے بعد تسبیح کتنی مرتبہ پڑھنا چاہئے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد تسبیح کتنی مرتبہ پڑھنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1351

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ

عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي اللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ وَإِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ أَوْ مَضْجَعِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ لَا نُحْصِيهِمَا فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا وَيَأْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنِيمُهُ

یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو خصلتیں ہیں جن کو اگر کوئی مسلمان اختیار کرے تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا اور وہ آسان ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وقت کی نمازیں خداوند قدوس کی تسبیح کرتی ہیں اور تمہارے میں سے ہر ایک شخص ہر ایک نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیح کرے (یعنی پڑھے) اور ہر ایک تمہارے میں سے ہر ایک نماز کے بعد دس مرتبہ کہے اور دس مرتبہ الحمدللہ پڑھے اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو تمام کا مجموعہ ایک سو پچاس کلمات ہو گئے۔ زبان پر ایک ہزار پانچ سو میزان پر کیونکہ ہر ایک نیک عمل کے عوض خداوند قدوس دس نیک عمل لکھتا ہے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلیوں پر ان جملوں کو شمار فرمایا کرتے تھے اور جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر سونے کیلئے جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ 33 مرتبہ پڑھے اور الحمدللہ بھی 33 مرتبہ ہی پڑھے اور اس کو چاہیے کہ وہ 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو یہ مجموعی عدد زبان پر ایک سو بن گیا اور میزان اعمال میں یہ عدد ایک ہزار بن گیا اور یہ عدد اور مذکورہ بالا عدد شامل کر کے (روزانہ میزان میں ڈھائی ہزار ہو گئے) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر تمہارے میں سے کون شخص دھائی ہزار گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے۔ اس لئے کہ جس وقت روزانہ اس قدر گناہ کرے گا تب خداوند قدوس اس کے نیک اعمال سے آگے بڑھ سکتے ہیں اس طریقہ سے تو نیک اعمال ہی میں اضافہ ہوتا رہے گا لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ہر دو عادت کا اختیار کرنا بڑا مشکل اور دشوار بنا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کے درمیان شیطان حاضر ہوتا ہے اور نمازی سے کہتا ہے کہ تم فلاں وقت کی بات یاد کرو اور تم ذرا فلاں مقدمہ کو بھی یاد کرو (بس ان ہی جملوں کا کہنا نماز میں بھول پیدا کرتا ہے) اسی طریقہ سے شیطان سونے کے وقت آتا ہے اور وہ یہ کلمات نہیں کہنے دیتا۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی، حماد، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمر

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی تسبیح سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1352

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمرہ، اسباط، عمرو بن قیس، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجزة

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَسْبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ نَوْعٌ آخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيحِ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، اسباط، عمرو بن قیس، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجزة سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کے بعد متعدد الفاظ ہیں کہنے کے واسطے کہ جن کو پڑھنے والا شخص مایوس اور محروم نہیں ہو سکتا۔ 33 مرتبہ کہنا اور 33 مرتبہ ہر ایک نماز کے بعد الحمدللہ کہنا اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، اسباط، عمرو بن قیس، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجزة

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی تسبیح سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1353

راوی: موسی بن حزام ترمذی، یحیی بن آدم، ابن ادریس، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، کثیر ابن افلح، زید بن

ثابت

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَثِيرِ ابْنِ أَفْلَحَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُمِرُوا أَنْ يُسَبِّحُوا دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَأُتِيَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي مَنَامِهِ فَقِيلَ لَهُ أَمَرَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَبِّحُوا دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَاجْعَلُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اجْعَلُوهَا كَذَلِكَ

موسی بن حزام ترمذی، یحیی بن آدم، ابن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کثیر ابن افلح، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ کرام کو حکم ہوا ہر ایک نماز کے بعد 33 مرتبہ کہنے کا اور 33 مرتبہ الحمدللہ کہنے کا اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہنے کا کہ ایک شخص جو قبیلہ انصار کا تھا وہ حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ تم 33 مرتبہ ہر ایک کلمہ کو پڑھو اور تم ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہو صبح کے وقت انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ٹھیک ہے تم اس طریقہ سے کرو۔

راوی : موسی بن حزام ترمذی، یحیی بن آدم، ابن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کثیر ابن افلح، زید بن ثابت

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی تسبیح سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1354

راوی : عبیداللہ بن عبدالکریم ابوزرعہ الرازی، احمد بن عبداللہ بن یونس، علی بن فضیل بن عیاض، عبدالعزیز بن ابوداؤد، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ قِيلَ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَنَا أَنْ نُسَبِّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ سَبِّحُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَاحْمَدُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَكَبِّرُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَهَلِّلُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا كَمَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ

عبید اللہ بن عبد الکریم ابوزرعہ الرازی، احمد بن عبد اللہ بن یونس، علی بن فضیل بن عیاض، عبد العزیز بن ابو داؤد، نافع، عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا اس شخص نے کسی دوسرے شخص سے دریافت کیا تم کو تمہارے پیغمبر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا حکم ارشاد فرمایا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ ہم لوگوں کو حکم ہوا ہے 33 مرتبہ اور مرتبہ 33 الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہنے کا یہ مجموعی عدد سو ہو گئے اس نے کہا کہ 33 مرتبہ کہو اور 33 مرتبہ الحمد پڑھو اور تم 33 مرتبہ اللہ اکبر کہو اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہو پھر صبح کے وقت اس شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس خواب کے بارے میں عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا تم اسی طرح سے کرو جیسا کہ انصاری نے بیان کیا (یہ واضح رہے کہ وہ خواب درست تھا اور خداوند قدوس کی جانب سے تعلیم دی گئی تھی)۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم ابوزرعہ الرازی، احمد بن عبد اللہ بن یونس، علی بن فضیل بن عیاض، عبد العزیز بن ابو داؤد، نافع، عبد اللہ ابن عمر

ایک دوسری قسم کی تسبیح سے متعلق احادیث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی تسبیح سے متعلق احادیث

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، کریب، عبداللہ ابن عباس، جویریۃ بنت حارث

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُو ثُمَّ مَرَّ بِهَا قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ لَهَا مَا زِلْتِ عَلَى حَالِكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكِ يَعْنِي كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، کریب، عبداللہ ابن عباس، جویریۃ بنت حارث سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز ان کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ مسجد میں بیٹھی ہوئی دعا مانگ رہی ہیں پھر دوپہر کے وقت اس طرف گئے اور ان سے فرمایا کیا تم اب اس وقت تک اسی حالت میں ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو چار کلمات کی تعلیم دیتا ہوں تم ان کو پڑھا کرو وہ کلمات یہ ہیں تین مرتبہ اور تین ہی مرتبہ یہ دعا بھی تین مرتبہ اور یہ دعا بھی تین مرتبہ۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، کریب، عبداللہ ابن عباس، جویریۃ بنت حارث

ایک دوسری قسم کی تسبیح کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی تسبیح کے بارے میں

راوی: علی بن حجر، عتاب، ابن بشیر، خصیف، عکرمۃ و مجاھد، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ الْفُقَرَائُ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَغْنِيَائَ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُونَ وَيُنْفِقُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرًا فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونَ بِذَلِكَ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ مَنْ بَعْدَكُمْ

علی بن حجر، عتاب، ابن بشیر، خصیف، عکرمۃ و مجاہد، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ فقیر اور محتاج لوگ ایک دن خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مالدار لوگ ہم جیسی نماز ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ ہم لوگوں جیسی نماز کے علاوہ ہم لوگوں جیسا روزہ رکھتے ہیں پھر ان کے پاس دولت ہے وہ اس دولت کو صدقہ کرتے ہیں اور اس سے وہ لوگ غلام خرید کر آزاد کرتے ہیں (ہم ان کی برابری کیسے کریں؟) یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نماز کے بعد 33 مرتبہ اور الحمد للہ 33 مرتبہ اور اللہ اکبر 33 مرتبہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ دس مرتبہ کہا کرو تو تم لوگ مذکورہ بالا لوگوں کے برابر پہنچ جاؤ گے ان لوگوں سے جو کہ تم سے آگے ہیں۔ یعنی درجات میں تم سے بڑھے ہوئے ہیں اور اس طریقہ سے تم لوگ اپنے سے بعد میں آنے والے لوگوں سے اور زیادہ آگے چلے جاؤ گے۔

راوی: علی بن حجر، عتاب، ابن بشیر، خصیف، عکرمۃ و مجاہد، عبداللہ ابن عباس

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی دعا کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1357

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ نیسابوری، ابراھیم یعنی ابن طھمان، حجاج بن حجاج، ابوزبیر، ابوعلقمہ، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ وَهَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

احمد بن حفص بن عبداللہ نیساپوری، ابراہیم یعنی ابن طہمان، حجاج بن حجاج، ابوزبیر، ابوعلقمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ کہے اور ایک سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہے تو اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ نیساپوری، ابراہیم یعنی ابن طہمان، حجاج بن حجاج، ابوزبیر، ابوعلقمہ، ابوہریرہ

تسبیح کے شمار کرنے کے بارے میں احادیث

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

تسبیح کے شمار کرنے کے بارے میں احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1358

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی وحسین بن محمد، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

التَّسْبِيحَ

محمد بن عبد الاعلی صنعانی و حسین بن محمد، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (انگلیوں پر) تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی صنعانی و حسین بن محمد، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، عبد اللہ بن عمر

سلام کے بعد چہرہ خشک نہ کرنے کے بارے میں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

سلام کے بعد چہرہ خشک نہ کرنے کے بارے میں

جلد : جلد اول حدیث 1359

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّذِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ يَمْضِي عِشْرُونَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَيَرْجِعُ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وَتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً

قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رمضان میں) اعتکاف فرمایا کرتے تھے یعنی آخری عشرہ میں۔ جس وقت رات گزرنے کو ہوتی اور 21 ویں رات آتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لے جاتے اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ اعتکاف کیا کرتے تھے تو وہ لوگ بھی اپنے مکانات کو واپس ہو جاتے تھے پھر ایک مہینہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس رات میں واپس آتے ٹھہرے رہے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اور خدا کو جو منظور تھا اس کا لوگوں کو حکم فرمایا۔ پھر ارشاد فرمایا کہ میں اعتکاف کرتا تھا اس عشرہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات مجھ کو بہتر معلوم ہوئی کہ میں اعتکاف کرتا تھا آخر عشرہ میں۔ تو جس آدمی نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ شخص اپنی جگہ قائم رہے اور میں نے رات کو یعنی شب قدر میں دیکھا ہے پھر میں بھول گیا اب تم اس کو آخری عشرہ میں تلاش کرو ہر ایک طاق رات میں اور میں نے دیکھا کہ میں اس رات میں کیچڑ میں سجدہ کرتا ہوں۔ ابوسعید نے نقل کیا کہ 21 ویں رات میں بارش ہوئی اور جس جگہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے تو اس جگہ پر بارش ہوئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر سے فارغ ہو گئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ پانی اور مٹی سے تر ہو گیا تھا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرہ کو خشک نہ کیا)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

نماز کے سلام کے بعد جس جگہ نماز پڑھی ہے اس جگہ امام کا بیٹھے رہنا

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے سلام کے بعد جس جگہ نماز پڑھی ہے اس جگہ امام کا بیٹھے رہنا

جلد : جلد اول   حدیث 1360

راوی: قتیبہ بن سعید، ابواحوص، سماک، جابربن سمرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

قتیبہ بن سعید، ابواحوص، سماک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز فجر ادا فرماتے تو نماز کی جگہ پر بیٹھے رہتے سورج کے نکلنے تک۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابواحوص، سماک، جابر بن سمرہ

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز کے سلام کے بعد جس جگہ نماز پڑھی ہے اس جگہ امام کا بیٹھے رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1361

راوی: احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، زهیر، سماك بن حرب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَتَحَدَّثُ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ حَدِيثَ الْجَاهِلِيَّةِ وَيُنْشِدُونَ الشِّعْرَ وَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، زہیر، سماک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتے تھے انہوں نے کہا جی ہاں! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نماز فجر ادا فرماتے تو اسی طرح بیٹھے رہتے آفتاب کے طلوع ہونے تک پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرام سے گفتگو فرماتے وہ حضرات دور جاہلیت کا تذکرہ فرمایا کرتے تھے اور اشعار پڑھتے اور ہنستے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر مسکراتے۔

راوی : احمد بن سلیمان، یحیی بن آدم، زہیر، سماک بن حرب

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف گھوما جائے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف گھوما جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1362

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانة، سدی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانة، سدی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے دریافت کیا کہ جس وقت میں نماز سے فارغ ہو جاؤں تو میں کس جانب رخ کروں یعنی دائیں یا بائیں جانب رخ کروں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اکثر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائیں جانب رخ پھیرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانة، سدی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف گھوما جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی: ابوحفص عمرو بن علی، یحیی، اعمش، عمارۃ، الاسود

أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْئًا يَرَى أَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ

ابو حفص عمرو بن علی، یحیی، اعمش، عمارۃ، الاسود سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے اوپر شیطان کا ایک حصہ نہ لگائے یعنی جو بات شروع میں لازم نہیں ہے اس کو لازم نہ کر لے۔ یہ سمجھے کہ جس وقت نماز سے فراغت ہو جائے تو دائیں جانب اٹھ کر چلے حالانکہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات میں بائیں جانب اٹھ کر جاتے تھے۔

راوی: ابو حفص عمرو بن علی، یحیی، اعمش، عمارۃ، الاسود

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف گھوما جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1364

راوی: اسحق بن ابراهیم، بقیة، زبیدی، مکحول، مسروق بن الاجدع، عائشه صدیقه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ مَسْرُوقَ بْنَ الْأَجْدَعِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

اسحاق بن ابراہیم، بقیۃ، زبیدی، مکحولا، مسروق بن الاجدع، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہونے اور بیٹھ جانے کی حالت میں پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور نماز کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے پس معلوم ہوا کہ یہ سب باتیں درست ہیں اب اگر کوئی شخص ان میں سے کسی بات کو لازم یا فرض سمجھے مثلا نماز میں ہوتے ہوئے لازمی سمجھے تو یہ شیطان کی تقلید ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، بقیۃ، زبیدی، مکحول، مسروق بن الاجدع، عائشہ صدیقہ

خواتین نماز سے کس وقت فراغت حاصل کریں

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

خواتین نماز سے کس وقت فراغت حاصل کریں

جلد : جلد اول حدیث 1365

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زهری، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النِّسَائُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ انْصَرَفْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ فَلَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خواتین نماز فجر کی سنتیں پڑھتی تھیں پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیر لیتے تھے تو خواتین چادریں لپیٹ کر واپس آجاتیں تاکہ ان کی اندھیرے کی وجہ سے شناخت نہ کی جاسکے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

اٹھنے میں امام سے جلدی کرنا ممنوع ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

اٹھنے میں امام سے جلدی کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1366

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، مختار ابن فلفل، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْمُخْتَارِ ابْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قُلْنَا مَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

علی بن حجر، علی بن مسہر، مختار ابن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن نماز کی امامت فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا قیام میں میں تم لوگوں کا امام ہوں اور تم لوگ رکوع اور سجدہ میں مجھ سے جلدی نہ کیا کرو چونکہ میں تم لوگوں کے آگے اور پیچھے کی جانب سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا اس ذات کی قسم کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم لوگ دیکھو جو کچھ میں نے دیکھا ہے تو تم لوگوں کو بہت کم ہنسی آئے اور زیادہ رویا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت اور دوزخ کو دیکھا ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، مختار ابن فلفل، انس بن مالک

جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک ہو اور اس کی فراغت تک ساتھ رہے تو کیا ثواب ہے؟

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک ہو اور اس کی فراغت تک ساتھ رہے تو کیا ثواب ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1367

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشہ بن مفضل، داؤد بن ابوھند، ولید بن عبدالرحمن، جبیربن نفیر، ابوذر

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنْ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ سَادِسَةٌ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ قَالَ ثُمَّ كَانَتْ الرَّابِعَةُ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثٌ مِنْ الشَّهْرِ أَرْسَلَ إِلَى بَنَاتِهِ وَنِسَائِهِ وَحَشَدَ النَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ الشَّهْرِ قَالَ دَاوُدُ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ

اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، داؤد بن ابوہند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، ابوذر سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ رمضان المبارک کے روزے رکھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز تراویح نہیں پڑھائی یہاں تک کہ سات رات باقی رہ گئیں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر ایک تہائی رات تک نماز پڑھتے رہے پھر 24 ویں شب میں کھڑے نہیں ہوئے اور 25 ویں رات میں کھڑے ہوئے آدھی رات تک۔ ہم لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ کھڑے ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت انسان کسی دوسرے کے ساتھ نماز پڑھے اس سے فراغت تک تو اس کو تمام رات کھڑے ہونے کا اجر وثواب ملے گا پھر 26 ویں رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نہیں ہوئے پھر جس وقت تین رات باقی رہ گئیں یعنی 27 ویں رات کو تو کہلوایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لڑکیوں خواتین اور تمام حضرات کی جماعتوں کو اور کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ ہم لوگ

ایسا سمجھے کہ شاید سحری کا وقت ہی فوت ہو جائے۔ پھر باقی راتوں میں آپ کھڑے نہیں ہوئے۔ داؤد بن ابی ہندہ نے نقل کیا جو کہ اس حدیث کے راوی ہیں کہ میں نے حضرت داؤد سے دریافت کیا انہوں نے کہا کہ یہ سحری ہے یعنی سحری کا وقت ہو جانا مراد ہے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، داؤد بن ابوہند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، ابوذر

لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر امام کو نماز پڑھنے کیلئے جانا درست ہے

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر امام کو نماز پڑھنے کیلئے جانا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1368

راوی: احمد بن بکار حرانی، بشر بن سری، عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی، ابن ابوملیکة، عقبہ بن عامر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ سَرِيعًا حَتَّى تَعَجَّبَ النَّاسُ لِسُرْعَتِهِ فَتَبِعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الْعَصْرِ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ

احمد بن بکار حرانی، بشر بن سری، عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی، ابن ابوملیکة، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہمراہ نماز عصر ادا کی مدینہ منورہ میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر چل دیئے۔ یہاں تک کہ لوگوں نے حیرت کا اظہار کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جلدی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام ساتھ ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ایک زوجہ مطہرہ کے پاس تشریف لے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور فرمایا کہ مجھ کو نماز عصر میں خیال آیا کہ ایک ڈلی سونے کی تھی یا چاندی کی تو مجھے برا لگا۔ اس

وجہ سے میں نے جلدی اس کے تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

راوی : احمد بن بکار حرانی، بشر بن سری، عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی، ابن ابوملیکة، عقبہ بن عامر

جب نماز کا پوچھا جائے تو وہ شخص کہہ سکتا ہے نہیں پڑھی

باب : نماز شروع کرنے سے متعلق احادیث

جب نماز کا پوچھا جائے تو وہ شخص کہہ سکتا ہے نہیں پڑھی

جلد : جلد اول   حدیث 1369

راوی : اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابربن عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ تَغْرُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے غزوہ خندق کے دن جس وقت کہ سورج غروب ہو گیا تھا تو انہوں نے مشرکین کو برا کہنا شروع کر دیا اور عرض کیا کہ یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نماز نہیں پڑھ سکا حتی کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں نے ابھی تک نماز نہیں ادا کی۔ پھر ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بطحان نامی جگہ ٹھہر گئے اور وضو فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے واسطے وضو فرمایا اور ہم لوگوں نے وضو فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے نماز عصر ادا کی سورج کے غروب ہونے کے بعد پھر نماز مغرب ادا کی۔

راوی : اسماعیل بن مسعود و محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن حارث، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے وجوب سے متعلق

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے وجوب سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی: سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوهریره

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم لوگ دنیا میں بعد میں آئے لیکن ہم لوگ قیامت کے دن پہلے ہوں گے لیکن فرق صرف اس قدر ہے کہ یہود اور نصاری کو ان لوگوں کو ہم لوگوں سے قبل (آسمانی) کتاب ملی اور ہم لوگوں کو بعد میں ملی اور یہودی لوگوں نے ہفتہ کا دن مقرر کیا اور نصاری نے اتوار کا دن اور خداوند قدوس نے ہم لوگوں کو ہدایت فرمائی اس روز کی اور لوگ ہمارے تابع ہیں کیونکہ جمعہ کا دن دنیا کی

پیدائش کادن ہے۔

راوی : سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

یہودی ایک روز ہم لوگوں کے بعد ہیں اور نصاری ہم سے دو دن کے بعد

باب : جمعہ کا بیان

یہودی ایک روز ہم لوگوں کے بعد ہیں اور نصاری ہم سے دو دن کے بعد

جلد : جلد اول حدیث 1371

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابومالك اشجعی، ابوحازم، ابوهریره، ربعی بن حراش، حذیفه

أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذَلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابوحازم، ابوہریرہ، ربعی بن حراش، حذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے پہلی امت کے لوگوں کو گمراہ کر دیا جمعہ کے دن سے تو اہل یہود نے ہفتہ کا دن مقرر فرمایا اور نصاری نے اتوار کا دن تجویز کیا پھر اللہ نے ہم لوگوں کو پیدا فرمایا تو جمعہ کا روز ارشاد فرمایا اب پہلے دن جمعہ کا ہوا پھر ہفتہ اور پھر اتوار کا تو یہودی اور نصرانی لوگ ہم لوگوں کے ماتحت بن گئے۔ قیامت کے دن اور ہم لوگ دنیا والوں میں پست ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے۔ تمام مخلوقات سے پہلے ہمارا فیصلہ ہو گا۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابوحازم، ابوہریرہ، ربعی بن حراش، حذیفہ

نماز جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، عبیدة بن سفیان حضرمی، ابوجعد ضمیری

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، عبیدۃ بن سفیان حضرمی، ابوجعد ضمیری سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی تھے ارشاد فرمایا کہ جو شخص تین جمعہ کی نماز ترک کر دے تو خداوند قدوس اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، محمد بن عمرو، عبیدۃ بن سفیان حضرمی، ابوجعد ضمیری

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1373

راوی : محمد بن معمر، حبان، ابان، یحیی بن ابوکثیر، حضرمی بن لاحق، زید، ابوسلام، حکم بن میناء، عبداللہ ابن عباس و عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مِينَائَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمْ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونُنَّ مِنْ الْغَافِلِينَ

محمد بن معمر، حبان، ابان، یحیی بن ابوکثیر، حضرمی بن لاحق، زید، ابوسلام، حکم بن میناء، عبداللہ ابن عباس و عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے منبر کی لکڑیوں پر لوگوں کو باز رہنا چاہیے نماز جمعہ ترک کرنے سے نہیں تو خداوند قدوس ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔

راوی : محمد بن معمر، حبان، ابان، یحیی بن ابوکثیر، حضرمی بن لاحق، زید، ابوسلام، حکم بن میناء، عبداللہ ابن عباس و عبداللہ ابن عمر

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1374

راوی : محمود بن غیلان، ولید بن مسلم، مفضل بن فضالة، عیاش بن عباس، بکیر بن اشجع، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

محمود بن غیلان، ولید بن مسلم، مفضل بن فضالۃ، عیاش بن عباس، بکیر بن اشجع، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز جمعہ کیلئے ہر ایک بالغ مرد کے ذمہ جانالازم ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ولید بن مسلم، مفضل بن فضالۃ، عیاش بن عباس، بکیر بن اشجع، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ

بغیر عذر نماز جمعہ چھوڑنے کا کفارہ

باب: جمعہ کا بیان

بغیر عذر نماز جمعہ چھوڑنے کا کفارہ

جلد : جلد اول   حدیث 1375

راوی: احمد بن سلیمان، یزید بن ھارون، ھمام، قتادۃ، قدامۃ بن وبرۃ، سمرۃ بن جندب

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

احمد بن سلیمان، یزید بن ہارون، ہمام، قتادۃ، قدامۃ بن وبرۃ، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بغیر عذر (شرعی) تین جمعہ چھوڑ دے اس کو چاہیے کہ وہ ایک دینار صدقہ دے اور اگر ایک دینار نہ دے تو (کم از کم) آدھا دینار صدقہ دے۔

راوی: احمد بن سلیمان، یزید بن ہارون، ہمام، قتادۃ، قدامۃ بن وبرۃ، سمرہ بن جندب

فضیلت جمعہ سے متعلق احادیث

باب : جمعہ کا بیان

فضیلت جمعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1376

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زهری، عبدالرحمن اعرج، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا

سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بہترین (یعنی افضل دن) جس میں سورج طلوع ہوا وہ جمعہ کا دن ہے کہ اس روز حضرت آدم کی ولادت مبارکہ ہوئی اور اسی روز وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی روز وہ جنت سے باہر نکالے گئے۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ

جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنا

راوی: اسحق بن منصور، حسین جعفی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابو اشعث صنعانی، اوس بن اوس

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ أَيْ يَقُولُونَ قَدْ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَام

اسحاق بن منصور، حسین جعفی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام دنوں میں تم لوگوں کے واسطے جمعہ کا دن ہے اس روز حضرت آدم کی ولادت مبارکہ ہوئی اور اس روز ان کی روح قبض ہوئی اور اس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ لوگ بے ہوش ہو جائیں گے تو اس روز تم لوگ بہت زیادہ درود شریف بھیجو اس لئے کہ تم لوگ جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے پیش ہو گا صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگوں کا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح سے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر میں خاک ہو چکے ہوگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے زمین پر حرام فرمایا ہے انبیاء کے اجسام مبارک کو۔

راوی: اسحق بن منصور، حسین جعفی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا حکم

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1378

راوی : محمد بن سلمه، ابن وهب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوهلال و بکیر بن اشجع، ابوبکیر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبدالرحمن بن ابوسعید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنْ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوہلال وبکیر بن اشجع، ابوبکیر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبدالرحمن بن ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کا غسل ہر ایک بالغ پر واجب ہے (مرد ہو یا عورت) اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق اور ایک روایت میں ہے کہ اگرچہ عورت کی خوشبو ہو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابوہلال وبکیر بن اشجع، ابوبکیر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبدالرحمن بن ابوسعید

جمعہ کے دن غسل کرنے سے متعلق

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1379

راوی : قتیبه، مالك، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی آدمی جمعہ کی نماز ادا کرنے کے واسطے آئے تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر

غسل جمعہ واجب ہے

باب : جمعہ کا بیان

غسل جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1380

راوی: قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے روز غسل کرنا ہر ایک بالغ شخص پر لازم ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

باب : جمعہ کا بیان

غسل جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1381

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، داؤد بن ابوهند، ابوزبیر، جابر

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ غُسْلُ يَوْمٍ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حمید بن مسعدة، بشر، داؤد بن ابوہند، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک مسلمان مرد پر سات روز میں ایک روز غسل کرنا لازم ہے اور وہ جمعہ کا دن ہے۔

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، داؤد بن ابوہند، ابوزبیر، جابر

جمعہ کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیا کرنا چاہئے؟

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1382

راوی: محمود بن خالد، ولید، عبداللہ بن العلاء، قاسم بن محمد بن ابی بکر

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَسْكُنُونَ الْعَالِيَةَ فَيَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ وَبِهِمْ وَسَخٌ فَإِذَا

أَصَابَهُمْ الرَّوْحُ سَطَعَتْ أَرْوَاحُهُمْ فَيَتَأَذَّى بِهَا النَّاسُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَ لَا يَغْتَسِلُونَ

محمود بن خالد، ولید، عبداللہ بن العلاء، قاسم بن محمد بن ابی بکر سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے غسل کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ عالیہ میں رہائش کیا کرتے تھے (عالیہ وہ گاؤں ہیں جو کہ مدینہ منورہ کے نزدیک اونچائی پر واقع ہے) اور وہ جمعہ میں آتے تو وہ لوگ میلے کچیلے آتے تو جس وقت ہوا چلتی تھی تو وہ ہوا ان کے جسم کی بدبو اڑاتی تھی۔ اس وجہ سے لوگوں کو تکلیف محسوس ہوتی تھی تو جس وقت خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ بات عرض کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ غسل کس وجہ سے نہیں کرتے؟

راوی : محمود بن خالد، ولید، عبداللہ بن العلاء، قاسم بن محمد بن ابی بکر

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیا کرنا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1383

راوی: ابواشعث، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ كِتَابًا وَلَمْ يَسْمَعْ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ إِلَّا حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ابواشعث، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن وضو کیا تو اس شخص نے بہتر کیا اور جس شخص نے غسل کیا تو وہ غسل کرنا افضل ہے۔ حضرت امام نسائی

نے فرمایا کہ حسن نے سمرہ سے اس حدیث کو نقل کیا ان کی کتاب سے۔ اس لئے حضرت حسن نے حضرت سمرہ سے نہیں سنا عقیقہ کی حدیث کو اور خدا خوب واقف ہے۔

راوی: ابو اشعث، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ

غسل جمعہ کی فضلیت

باب: جمعہ کا بیان

غسل جمعہ کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 1384

راوی: عمرو بن منصور وهارون بن محمد بن بکار بن بلال، ابومسهر، سعید بن عبدالعزیز، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَهَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا مِنْ الْإِمَامِ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

عمرو بن منصور وہارون بن محمد بن بکار بن بلال، ابو مسہر، سعید بن عبدالعزیز، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اپنی بیوی کو غسل کرائے یعنی اس سے ہم بستری کرے اور خود بھی غسل کرے (مطلب یہ ہے کہ اپنی عورت سے ہم بستری کرے) اور مسجد میں جلدی پہنچے اور امام کے نزدیک بیٹھ جائے اور وہ شخص لغو کلام نہ کرے تو اس شخص کو ہر ایک قدم کے عوض ایک سال کے روزے اور عبادت کا اجر ملے گا۔

راوی : عمرو بن منصور وہارون بن محمد بن بکار بن بلال، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس

جمعہ کے لئے کیسا لباس ہونا چاہئے؟

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے لئے کیسا لباس ہونا چاہئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1385

راوی: قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ عمر نے ایک جوڑا کپڑے کا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا اور وہ ریشمی تھا کہ جس کو عطاء بن حاجت فروخت کرتے تھے تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کپڑے کو خریدیں اور جمعہ کے دن اور جس دن باہر کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پہنا کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس لباس کو وہ شخص پہنے گا کہ جس کا آخرت میں کوئی اور کسی قسم کا حصہ نہیں ہے نہ وہاں کی نعمتوں میں پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس قسم کے جوڑے آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر کو دیا۔ عمر نے فرمایا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ کپڑا پہناتے ہیں

اور پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عطارد کے جوڑوں کے متعلق کیا فرمایا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھے یہ جوڑا پہننے کیلئے نہیں دیا ہے پھر حضرت عمر نے وہ جوڑا اپنے بھائی کو پہنایا جو کہ مشرک تھا مکہ مکرمہ میں۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے لئے کیسا لباس ہونا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1386

راوی : ھارون بن عبداللہ، حسن بن سوار، لیث، خلد، سعید، ابوبکر بن منکدر، عمروبن سلیم، عبدالرحمن بن ابوسعید

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطِّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ

ہارون بن عبداللہ، حسن بن سوار، لیث، خلد، سعید، ابوبکر بن منکدر، عمروبن سلیم، عبدالرحمن بن ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کا غسل کرنا واجب ہے ہر ایک بالغ شخص پر اسی طریقہ سے مسواک کرنا اور خوشبو لگانا اپنی وسعت کے مطابق۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حسن بن سوار، لیث، خلد، سعید، ابوبکر بن منکدر، عمروبن سلیم، عبدالرحمن بن ابوسعید

نماز جمعہ کے لئے جانے کی فضیلت سے متعلق

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے لئے جانے کی فضیلت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1387

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، ولید، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابو اشعث، اوس بن اوس

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَشْعَثِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَوْسَ بْنَ أَوْسٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنْ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، ولید، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابو اشعث، اوس بن اوس سے روایت ہے جو کہ صحابی تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بروز جمعہ غسل کرے اور (اپنی بیوی کو بوجہ جماع) غسل کرائے اور نماز جمعہ کیلئے وہ جلدی کر کے مسجد پہنچے اور جمعہ کی نماز کیلئے پیدل چلے سوار نہ ہو اور امام کے قریب (یعنی صف اول میں) بیٹھ جائے اور خاموش رہے اور بیہودہ کلام نہ کرے تو ایسے شخص کو ہر ایک قدم پر ایک نیک عمل ملے گا۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، ولید، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابو اشعث، اوس بن اوس

جمعہ کے دن مسجد جلدی جانے کے فضائل

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسجد جلدی جانے کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 1388

راوی: نصر بن علی بن نصر، عبدالاعلی، معمر، زهری، الاغرل ابوعبدالله، ابوهریره

أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوا مَنْ جَائَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً

نصر بن علی بن نصر، عبد الاعلی، معمر، زہری، الاغرل ابو عبد اللہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس روز جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جو کوئی جمعہ کے واسطے آتا ہے اس کا نام لکھتے ہیں پھر جس وقت امام (خطبہ کیلئے) نکلتا ہے تو فرشتے کتابیں لپیٹ دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سب لوگوں سے پہلے جمعہ پڑھنے آتا ہے تو وہ شخص ایسا ہے کہ جیسے کسی شخص نے (مکہ میں) ایک اونٹ قربان کرنے کے واسطے بھیجا۔ پھر جیسے کہ کسی نے بکری بھیجی پھر جیسے کسی نے بطخ راہ خدا میں صدقہ کی پھر جیسے کسی نے راہ خدا میں مرغی بھیجی پھر جیسے کہ کسی نے انڈا صدقہ کیا۔

راوی: نصر بن علی بن نصر، عبد الاعلی، معمر، زہری، الاغرل ابو عبد اللہ، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسجد جلدی جانے کے فضائل

جلد : جلد اول حدیث 1389

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ

محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازہ پر فرشتے لوگوں کو لکھتے ہیں جو شخص پہلے مسجد پہنچتا ہے تو اس کو پہلے پھر جو اس کے بعد مسجد پہنچتا ہے تو اس کو بعد میں لکھتے ہیں اس طریقہ سے جس وقت امام (خطبہ کیلئے) نکلتا ہے تو نامہ اعمال لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور فرشتے خطبہ سننے لگتے ہیں پھر جو شخص سب لوگوں سے قبل نماز جمعہ کو جلدی کر کے پہنچتا ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کرنے کے واسطے مکہ مکرمہ بھیجا۔ پھر جو شخص اس کے بعد جیسے کہ کسی شخص نے قربان کرنے کے واسطے ایک گائے بھیجی پھر جو شخص اس کے بعد آئے تو وہ شخص ایسا ہے کہ جیسے کہ اس نے قربان کرنے کے واسطے ایک مینڈھا بھیجا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرغی اور انڈے کا تذکرہ فرمایا۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسجد جلدی جانے کے فضائل

جلد: جلد اول — حدیث 1390

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَالنَّاسُ فِيهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دَجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور وہ حضرات لوگوں کو ان کے درجات کے مطابق (یعنی ترتیب سے) تحریر کرتے ہیں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کرنے کے واسطے بھیجا اور بعض ایسے لوگ ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک مرغی قربان کرنے کیلئے بھیجی اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جیسے کسی نے ایک چڑیا قربان کرنے کے واسطے بھیجی اور بعض ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک انڈا صدقہ کرنے کیلئے بھیجا ہو۔

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

جمعہ کے دن کس وقت نماز کیلئے جانا افضل ہے؟

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کس وقت نماز کیلئے جانا افضل ہے؟

جلد : جلد اول حديث 1391

راوی: قتيبه، مالك، سمی، ابوصالح، ابوهريره

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ

فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کرے اور (مسجد) چلا جائے (یعنی سورج کے زوال کے بعد پہلی گھڑی میں چلا جائے) تو اس شخص نے گویا ایک اونٹ قربانی کرنے کے واسطے بھیجا اور جو شخص دوسری گھڑی میں مسجد جائے تو اس نے گویا ایک گائے بھیجی اور جو شخص مسجد تیسری گھڑی جائے تو اس شخص نے گویا کہ راہ خدا میں ایک بکری بھیجی اور جو شخص چوتھی گھڑی میں مسجد جائے تو اس نے گویا کہ ایک مرغی راہ خدا میں بھیجی اور جو شخص پانچویں گھڑی میں مسجد پہنچے تو اس نے گویا کہ ایک انڈا بھیجا پھر جس وقت امام خطبہ پڑھنے کے واسطے نکلتا ہے تو فرشتے آجاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کس وقت نماز کیلئے جانا افضل ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1392

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، جلاح، عبدالعزیز، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْجُلَاحِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا يُوجَدُ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، جلاح، عبدالعزیز، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن

عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کا دن بارہ گھنٹہ کا ہے جو بندہ مومن خداوند قدوس سے کچھ مانگے خداوند قدوس اس کو عنائت فرمائے گا تم لوگ اس کو عصر کے بعد آخری وقت میں تلاش کرو۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو والحارث بن مسکین، ابن وہب، عمرو بن حارث، جلاح، عبدالعزیز، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کس وقت نماز کیلئے جانا افضل ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1393

راوی: ھارون بن عبداللہ، یحیی بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قُلْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ

ہارون بن عبداللہ، یحیی بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز جمعہ پڑھتے تھے پھر جس وقت ہم لوگ واپس آئے تو ہم لوگ اپنے اونٹوں کو آرام پہنچاتے۔ حضرت امام محمد نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر سے دریافت کیا کہ کونسا وقت ہوتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ سورج کے زوال کے بعد ہی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، یحیی بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کس وقت نماز کیلئے جانا افضل ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1394

راوی: شعیب بن یوسف، عبدالرحمن، یعلی بن حارث، ایاس بن سلمہ بن الاکوع

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

شعیب بن یوسف، عبدالرحمن، یعلی بن حارث، ایاس بن سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز جمعہ ادا کرتے جس وقت ہم لوگ واپس آجاتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا تاکہ ہم لوگ ان کے سایہ میں قیام کر سکیں۔

راوی : شعیب بن یوسف، عبدالرحمن، یعلی بن حارث، ایاس بن سلمہ بن الاکوع

اذان جمعہ سے متعلق احادیث

باب : جمعہ کا بیان

اذان جمعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1395

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر کے دور میں پہلی اذان جمعہ کی اس وقت ہوا کرتی تھی کہ جس وقت امام منبر پر بیٹھتا پس جس وقت عثمان کی خلافت قائم ہوگئی اور لوگ کافی تعداد میں ہوگئے تو انہوں نے تیسری اذان کا جمعہ کے دن حکم کیا مع تکبیریں۔ اذان ہوگئی تو اذان دی گئی تو مقام زوراء پر اذان دی گئی (مدینہ میں ایک جگہ کا نام)۔ اس کے بعد اس طرح سے حکم قائم رہا۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید

باب : جمعہ کا بیان

اذان جمعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، یعقوب، صالح، ابن شہاب، سائب بن یزید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، یعقوب، صالح، ابن شہاب، سائب بن یزید سے روایت ہے کہ تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان نے دیا جس وقت مدینہ منورہ میں لوگ زیادہ ہوگئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک ہی اذان تھی یعنی جس وقت امام

منبر پر بیٹھتا۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبداللہ، یعقوب، صالح، ابن شہاب، سائب بن یزید

باب : جمعہ کا بیان

اذان جمعہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول **حدیث** 1397

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، زھری، سائب بن یزید

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ ثُمَّ كَانَ كَذَلِكَ فِي زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، زہری، سائب بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت بلال جمعہ کے دن اذان دیتے تھے جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھ جاتے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے نیچے اترتے تو تکبیر پڑھتے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اسی طرح سے رہا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، زہری، سائب بن یزید

امام جب خطبہ کے واسطے نکل چکا ہو تو اس وقت مسجد میں آجائے تو سنت پڑھے یا نہیں؟

باب : جمعہ کا بیان

امام جب خطبہ کے واسطے نکل چکا ہو تو اس وقت مسجد میں آجائے تو سنت پڑھے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1398

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دینے کے واسطے نکل چکا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ (تحیۃ المسجد) کی دو رکعت ادا کرے جمعہ کے روز۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

امام خطبہ کے لئے کس چیز پر کھڑا ہو؟

باب : جمعہ کا بیان

امام خطبہ کے لئے کس چیز پر کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1399

راوی: عمرو بن سواد بن اسود، ابن وہب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ

اللهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَاسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَتَتْ

عمرو بن سواد بن اسود، ابن وہب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت خطبہ پڑھتے تھے تو مسجد کے ایک ستون پر جو کہ کھجور کی لکڑی کا تھا اس پر سہارا لگاتے جس وقت منبر بن گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر چڑھنے لگے تو وہ ستون بے قرار ہو گیا اور اس میں سے ایک آواز پیدا ہو گئی جیسے کہ اونٹنی کی آواز ہوتی ہے اور وہ ستون آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرقت سے رونے لگا یہاں تک کہ اس آواز کو تمام مسجد والوں نے سنا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور اس کو گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود، ابن وہب، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

امام خطبہ کے لئے کس چیز پر کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول　　حدیث 1400

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، کعب بن عجزۃ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، کعب بن عجزۃ سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن حکم کو دیکھا کہ وہ بیٹھے بیٹھے خطبہ پڑھ رہے تھے انہوں نے فرمایا ان کو دیکھو اور مسلم

شریف کی ایک روایت میں ہے کہ دیکھو اس خبیث شخص کو کہ وہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے حالانکہ خداوند قدوس نے فرمایا ہے کہ لوگ جس وقت تجارت دیکھتے ہیں یا کھیل دیکھتے ہیں تو وہ دوڑ جاتے ہیں اس جانب اور تم کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں پس معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر دینا چاہیے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ، کعب بن عجزۃ

امام کے قریب بیٹھنے کی فضیلت

باب : جمعہ کا بیان

امام کے قریب بیٹھنے کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1401

راوی: محمود بن خالد، عمر بن عبدالواحد، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس ثقفی

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَابْتَكَرَ وَغَدَا وَدَنَا مِنْ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ ثُمَّ لَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

محمود بن خالد، عمر بن عبدالواحد، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس ثقفی سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص غسل دے اور خود غسل کرے جمعہ کے دن (یعنی جمعہ کے دن اپنی عورت سے صحبت کرے جس کے نتیجہ میں وہ دونوں غسل کریں) اور وہ شخص مسجد جلدی پہنچے اور خاموش رہے اور وہ شخص بیہودہ کلام نہ کرے تو اس شخص کو ہر ایک قدم پر ایک سال کے روزے اور عبادت کا اجر ملے گا۔

راوی : محمود بن خالد، عمر بن عبدالواحد، یحیی بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس ثقفی

جس وقت امام منبر پر خطبہ دے رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا ممنوع ہے

باب : جمعہ کا بیان

جس وقت امام منبر پر خطبہ دے رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1402

راوی: وهب بن بیان، ابن وهب، معاویه بن صالح، ابوزاهریة، عبدالله بن بسر

أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ

وہب بن بیان، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریة، عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ایک شخص حاضر ہوا لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بیٹھ جاؤ کیونکہ تم نے لوگوں کو سخت تکلیف پہنچائی۔

راوی : وہب بن بیان، ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریة، عبداللہ بن بسر

اگر امام خطبہ دے رہا ہو اور اس وقت کوئی شخص آجائے تو نماز پڑھے یا نہیں؟

باب : جمعہ کا بیان

اگر امام خطبہ دے رہا ہو اور اس وقت کوئی شخص آجائے تو نماز پڑھے یا نہیں؟

جلد : جلد اول   حدیث 1403

راوی: ابراھیم بن حسن و یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَارْكَعْ

ابراہیم بن حسن و یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جمعہ کے روز حاضر ہوا اور اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دو رکعات (تحیۃ المسجد) پڑھ لی ہیں؟ اس شخص نے کہا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

راوی: ابراہیم بن حسن و یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

جس وقت خطبہ ہو رہا ہو تو خاموش رہنا چاہئے

باب: جمعہ کا بیان

جس وقت خطبہ ہو رہا ہو تو خاموش رہنا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 1404

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہے خاموش رہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اس شخص نے بھی لغو کلام کیا کیونکہ خاموش رہنے کا حکم بھی نئی بات کرنے جیسے ہے۔ کسی سے یہ کہنا کہ تم خاموش رہو تو یہ بھی کلام ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جس وقت خطبہ ہو رہا ہو تو خاموش رہنا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 1405

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، جدی، عقیل، ابن شہاب، عمربن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ و سعید بن مسیب، ابوہریرہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، جدی، عقیل، ابن شہاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ و سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس وقت تم خطبہ کے وقت اپنے ساتھی سے کہو کہ تم خاموش رہو تو تم نے (بھی) بیہودہ کلام کیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد، جدی، عقیل، ابن شہاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ و سعید بن مسیب، ابوہریرہ

خاموش رہنے کے فضائل سے متعلق

باب : جمعہ کا بیان

خاموش رہنے کے فضائل سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1406

راوی: اسحق بن ابراھیم، جریر، منصور، ابومعشر زیاد بن کلیب، ابراھیم، علقمہ، قرثع ضبی، سلیمان

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ وَكَانَ مِنْ الْقُرَّائِ الْأَوَّلِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَيُنْصِتُ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنْ الْجُمُعَةِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابومعشر زیاد بن کلیب، ابراہیم، علقمہ، قرثع ضبی، سلیمان سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن حکم کے مطابق اپنے آپ کو پاک کرے پھر اپنے مکان سے نکلے اور نماز جمعہ میں حاضر ہو اور وہ خاموش رہے نماز ہونے تک تو اس کے اگلے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابومعشر زیاد بن کلیب، ابراہیم، علقمہ، قرثع ضبی، سلیمان

خطبہ کس طریقہ سے پڑھے ؟

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کس طریقہ سے پڑھے ؟

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، ابو عبیدة، عبد اللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا وَلَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَلَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، ابو عبیدة، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حاجت کا خطبہ (یعنی نکاح وغیرہ کا) اس طریقہ سے سکھلایا آخر تک۔ یعنی تمام تعریف ہے اللہ کی اور ہم اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت مانگتے ہیں اور ہم پناہ مانگتے ہیں اپنے خدا کی اپنے قلوب کی برائی سے کہ جس کو خداوند قدوس راستہ دکھلا دے تو اس کو گمراہ کرنے والا کوئی شخص نہیں ہے اور جس کو گمراہ کر دے تو اس کو کوئی راستہ بتلانے والا نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ علاوہ اللہ کے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین آیات کریمہ تلاوت فرمائی۔ اے ایمان والو! تم خدا سے ڈرو اپنے پروردگار سے کہ جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر دونوں کے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائے اور تم ڈرو اللہ سے کہ جس کے نام پر تم مانگتے ہو اور تم ڈرو اس کے رشتہ ناطوں سے اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور تم مضبوط بات کہا کرو۔ امام نسائی نے فرمایا کہ یہ حدیث منقطع ہے کیونکہ ابو عبیدہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے نہیں سنا اور نہ عبد الرحمن نے حضرت عبد اللہ سے سنا اور نہ عبد الجبار بن وائل نے اپنے والد حضرت ابن حجر سے سنا۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، ابوعبیدة، عبداللہ بن مسعود

خطبہ جمعہ میں غسل کی ترغیب سے متعلق احادیث

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ میں غسل کی ترغیب سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول **حدیث** 1408

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، نافع، عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے جس وقت کوئی شخص نماز جمعہ کے واسطے جانے لگے تو اس کو چاہیے کہ وہ شخص پہلے غسل کرے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ میں غسل کی ترغیب سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1409

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابراہیم بن نشیط

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ سُنَّةٌ وَقَدْ حَدَّثَنِي بِهِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابراہیم بن نشیط سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن شہاب سے جمعہ غسل کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ غسل مسنون ہے پھر بیان کیا کہ مجھ سے حضرت سالم بن عبداللہ نے نقل کیا اور انہوں نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو منبر پر بیان فرمایا۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابراہیم بن نشیط

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ میں غسل کی ترغیب سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1410

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ اللَّيْثَ عَلَى هَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ يَقُولُونَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ بَدَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر

کھڑے ہو کر فرمایا جو شخص تمہارے میں سے نماز جمعہ کے واسطے حاضر ہو تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔ دیگر روایت بھی ذکر فرمائی گئیں
۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

جمعہ کے روز امام کو خیرات کرنے کی ترغیب دینا چاہئے

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے روز امام کو خیرات کرنے کی ترغیب دینا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 1411

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَائَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ جَائَ الْآنَ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَى أَحَدَهُمَا فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا جو کہ خراب اور خستہ حالت میں تھا (یعنی وہ شخص میلے کپڑے پہنے ہوئے تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نماز سے فارغ ہو گئے ہو؟ اس شخص نے انکار کیا۔ آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دو رکعت پڑھ لو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرے حضرات کو بھی اس کی جانب توجہ کرائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ دینے کی ترغیب دلائی انہوں نے کپڑے ڈالنا شروع کر دیئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو ان میں سے وہ کپڑے دے دیئے۔ جس وقت دوسرا جمعہ ہوا تو پھر وہ شخص حاضر ہوا اور اس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو رغبت دلائی صدقہ کرنے کی۔ اس آدمی نے ان دو کپڑوں میں سے جو کہ آئندہ جمعہ میں اس کو ملے تھے ایک کپڑا رکھ دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی پچھلے جمعہ کو یہ پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے آیا تھا اس وجہ سے میں نے لوگوں کو اسے صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ لوگوں نے کپڑے دیئے جن میں سے دو کپڑے اسے دے دیئے اس مرتبہ یہ آیا تو میں لوگوں کو پھر صدقہ کی ترغیب دے رہا تھا اس پر اس نے بھی (انہی ہی میں سے) ایک کپڑا دے دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ڈانٹا اور فرمایا کہ اپنا کپڑا اٹھالو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری

امام کا منبر پر بیٹھ کر اپنی رعایا سے خطاب کرنا

باب : جمعہ کا بیان

امام کا منبر پر بیٹھ کر اپنی رعایا سے خطاب کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1412

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چلو اٹھو اور نماز ادا کرو۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

باب : جمعہ کا بیان

امام کا منبر پر بیٹھ کر اپنی رعایا سے خطاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1413

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابوموسی اسرائیل بن موسی، حسن، ابوبکرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْرَائِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

محمد بن منصور، سفیان، ابوموسی اسرائیل بن موسی، حسن، ابوبکرہ، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر دیکھا۔ حسن کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی لوگوں کی طرف دیکھتے اور کبھی ان (حسن) کی طرف اور کہتے میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ شائد رب کریم اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان مصالحت کرا دے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابوموسی اسرائیل بن موسی، حسن، ابوبکرہ

خطبہ میں قرآن پڑھنا

باب : جمعہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1414

راوی: محمد بن مثنی، ھارون بن اسماعیل، علی و ابن مبارک، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابنة حارثه، حارثه بن نعمان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن مثنی، ہارون بن اسماعیل، علی وابن مبارک، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابنة حارثہ، حارثہ بن نعمان سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سورہ ق سن کر یاد کی۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے جمعہ کے دن منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ہارون بن اسماعیل، علی وابن مبارک، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابنة حارثہ، حارثہ بن نعمان

دوران خطبہ اشارہ کرنا

باب : جمعہ کا بیان

دوران خطبہ اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1415

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، حصین

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عَلَی الْمِنْبَرِ فَسَبَّهُ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی هَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، حصین فرماتے ہیں کہ بشیر بن مروان نے جمعہ کے دن منبر پر (دوران خطبہ) اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا تو عمارہ نے انہیں تنبیہ کی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے زائد نہیں کیا اور اپنی شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، حصین

خطبہ ختم کرنے سے پہلے منبر سے اترنا اور پھر واپس جانا

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ ختم کرنے سے پہلے منبر سے اترنا اور پھر واپس جانا

جلد : جلد اول حدیث 1416

راوی: محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدۃ، بریرہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَائَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ فِيهِمَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ كَلَامَهُ فَحَمَلَهُمَا ثُمَّ عَادَ إِلَی الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ يَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّی قَطَعْتُ كَلَامِي فَحَمَلْتُهُمَا

محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدۃ، بریرہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حسن و حسین آئے۔ دونوں نے سرخ کپڑے پہن رکھے تھے اور گراتے گراتے (بوجہ

بچپن) چلے آرہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھ کر خطبہ روک دیا اور اتر کر انہیں اٹھالیا اور پھر دوبارہ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا تمہارے اموال اور اولاد میں فتنہ ہے دیکھو! میں نے انہیں دیکھا کہ اپنے کرتوں میں گرتے چلے آرہے ہیں تو میں صبر نہ کر سکا (یعنی گھبراہٹ ہوئی کہ کہیں گر کر چوٹ نہ لگ جائے) اور میں نے خطبہ موقوف کر کے انہیں اٹھالیا۔

راوی: محمد بن عبدالعزیز، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدة، بریرہ رضی اللہ عنھا

خطبہ مختصر دینا مستحب ہے

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ مختصر دینا مستحب ہے

جلد: جلد اول　　حدیث 1417

راوی: محمد بن عبدالعزیزبن غزوان، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یحیی بن عقیل، عبداللہ بن ابی اوفی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ

محمد بن عبدالعزیز بن غزوان، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یحیی بن عقیل، عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کا ذکر زیادہ کیا کرتے اور لایعنی گفتگو کم کرتے۔ نماز لمبی پڑھتے اور خطبہ مختصر دیتے۔ نیز بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے اور ان کا کام کر دینے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبدالعزیز بن غزوان، فضل بن موسی، حسین بن واقد، یحیی بن عقیل، عبداللہ بن ابی اوفی

بروز جمعہ کتنے خطبے دیئے جائیں؟

باب : جمعہ کا بیان

بروز جمعہ کتنے خطبے دیئے جائیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1418

راوی: علی بن حجر، اسرائیل، سماک، جابر بن سمرہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ الْخُطْبَةَ الْآخِرَةَ

علی بن حجر، اسرائیل، سماک، جابر بن سمرہ، فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک خطبہ دے کر بیٹھ جاتے اور دوبارہ کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے۔

راوی : علی بن حجر، اسرائیل، سماک، جابر بن سمرہ

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

باب : جمعہ کا بیان

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ

اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے ارشاد فرماتے اور دونوں خطبے کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے۔ نیز ان دونوں خطبوں کے درمیان فصل کرتے۔ (یعنی ذرا دیر کو بیٹھتے(

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

خطبوں کے درمیان خاموش بیٹھنا

باب: جمعہ کا بیان

خطبوں کے درمیان خاموش بیٹھنا

جلد: جلد اول حدیث 1420

راوی: محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید یعنی ابن زریع، اسرائیل، سماک، جابر بن سمرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى فَمَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید یعنی ابن زریع، اسرائیل، سماک، جابر بن سمرہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بروز جمعہ خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے پھر بیٹھ جاتے اور

خاموش رہتے۔ اس کے بعد دوبارہ کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے اگر کوئی شخص تم سے یہ کہہ دے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھتا ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید یعنی ابن زریع، اسرائیل، سماک، جابر بن سمرہ

دوسرے خطبہ میں قرات کرنا اور اللہ عزوجل کا ذکر کرنا

باب: جمعہ کا بیان

دوسرے خطبہ میں قرات کرنا اور اللہ عزوجل کا ذکر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1421

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ پھر کچھ دیر تشریف رکھتے اور دوبارہ کھڑے ہوتے اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پاک کی چند آیات کی تلاوت فرماتے اور اللہ جل جلالہ کا ذکر فرماتے۔ علاوہ ازیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ اور نماز دونوں متوسط ہوتے۔ (یعنی نہ بہت چھوٹے اور نہ بہت طویل(

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

منبر سے نیچے اتر کر کھڑا ہونا یا کسی سے گفتگو کرنا

باب : جمعہ کا بیان

منبر سے نیچے اتر کر کھڑا ہونا یا کسی سے گفتگو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1422

راوی: محمد بن علی بن میمون، فریابی، جریر بن حازم، ثابت البنانی، انس

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَنْ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فَيَقُومُ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّي

محمد بن علی بن میمون، فریابی، جریر بن حازم، ثابت البنانی، انس فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر سے نیچے تشریف لاتے تو جو بھی سامنے آجاتا اس سے گفتگو فرماتے۔ جب وہ اپنی بات پوری کر لیتا تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھتے اور نماز پڑھاتے۔

راوی : محمد بن علی بن میمون، فریابی، جریر بن حازم، ثابت البنانی، انس

نماز جمعہ کی رکعات

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کی رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1423

راوی: علی بن حجر، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلی

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ عُمَرُ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ

علی بن حجر، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نماز جمعہ عید الفطر عید الضحیٰ اور سفر کی نماز دو دو رکعات ہیں اور یہ (دو ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم ہوئی۔) امام نسائی کہتے ہیں کہ عبدالرحن بن ابی لیلی نے عمر رضی اللہ سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

راوی: علی بن حجر، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلی

نماز جمعہ میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقون پڑھنا

باب: جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقون پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1424

راوی: محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبہ، مخول، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ وَفِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ

محمد بن عبد الاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبہ، مخول، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ الم سجدہ اور سورہ دہر کی تلاوت فرماتے پھر جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون کی تلاوت فرماتے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبہ، مخول، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس

نماز جمعہ میں سورہ الاعلی اور سورہ غاشیہ کی تلاوت کرنے کا بیان

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں سورہ الاعلی اور سورہ غاشیہ کی تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1425

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، معبد بن خالد، زید بن عقبة، سمرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، معبد بن خالد، زید بن عقبة، سمرہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نماز جمعہ میں سورہ الاعلی اور سورہ غاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، معبد بن خالد، زید بن عقبة، سمرہ

نعمان بن بشیر سے جمعہ میں قرآت سے متعلق مختلف احادیث

باب : جمعہ کا بیان

نعمان بن بشیر سے جمعہ میں قرآت سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی: قتیبہ، مالک، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس، نے نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى إِثْرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

قتیبہ، مالک، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس، نے نعمان بن بشیر سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے؟ (نعمان بن بشیر نے) کہا سورہ غاشیہ۔

راوی : قتیبہ، مالک، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس، نے نعمان بن بشیر

باب : جمعہ کا بیان

نعمان بن بشیر سے جمعہ میں قرآت سے متعلق مختلف احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحْ

اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فَيَقْرَأُ بِهِمَا فِيهِمَا جَمِيعًا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمعہ کے دن سورہ الاعلی اور سورہ غاشیہ تلاوت کیا کرتے تھے اور اگر کبھی جمعہ کے دن ہی عید بھی ہو جاتی تو دونوں میں یہی سورتیں تلاوت فرماتے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس کا جمعہ ادا ہو گیا

باب : جمعہ کا بیان

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس کا جمعہ ادا ہو گیا

جلد : جلد اول   حدیث 1428

راوی: قتیبہ و محمد بن منصور، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

قتیبہ و محمد بن منصور، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو جمعہ کی ایک رکعت مل گئی اس نے جمعہ پالیا (یعنی اگر دوسری رکعت میں بھی شامل ہو تو اس کا جمعہ ادا ہو گیا۔(

راوی : قتیبہ و محمد بن منصور، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بعد جمعہ مسجد میں کتنی سنتیں ادا کرے

باب : جمعہ کا بیان

بعد جمعہ مسجد میں کتنی سنتیں ادا کرے

جلد : جلد اول حدیث 1429

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، سهیل، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ پڑھ چکے تو اسے چاہیے اس کے بعد چار رکعات ادا کرے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

امام کا بعد جمعہ نماز ادا کرنا

باب : جمعہ کا بیان

امام کا بعد جمعہ نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1430

راوی: قتیبه، مالك، نافع، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى

يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ لیکن گھر واپس جاکر دو رکعتیں ادا کیا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

امام کا بعد جمعہ نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1431

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ لیکن گھر واپس جاکر دو رکعتیں ادا کیا کرتے تھے

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

جمعہ کے بعد دو طویل رکعات ادا کرنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے بعد دو طویل رکعات ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی: عبدۃ بن عبداللہ، یزید، ابن ھارون، شعبہ، ایوب، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا وَيَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

عبدۃ بن عبد اللہ، یزید، ابن ہارون، شعبہ، ایوب، نافع، عبد اللہ ابن عمر سے مروی ہے کہ وہ جمعہ کی نماز کے بعد دو طویل رکعات پڑھتے اور فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بعنیہ (دو طویل رکعات) ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: عبدۃ بن عبد اللہ، یزید، ابن ہارون، شعبہ، ایوب، نافع، عبد اللہ ابن عمر

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

باب : جمعہ کا بیان

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1433

راوی: قتیبہ، بکر یعنی ابن مضر، ابن ھاد، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ الطُّورَ فَوَجَدْتُ ثَمَّ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَيُحَدِّثُنِي عَنْ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنْ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قُلْتُ مِنْ الطُّورِ قَالَ لَوْ لَقِيتُكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ قُلْتُ لَهُ وَلِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنْ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنْ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَدَقَ كَعْبٌ إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ السَّاعَةَ فَقُلْتُ يَا أَخِي حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةَ صَلَاةٌ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ لَمْ يَزَلْ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ الصَّلَاةُ الَّتِي تُلَاقِيهَا قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ كَذَلِكَ

قتیبہ، بکر یعنی ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں کوہ طور پر گیا تو میری ملاقات کعب بن احبار سے ہوگئی۔ ہم دونوں ایک دن اکٹھے رہے۔ میں انہیں رسول کریم کی احادیث سناتا اور وہ مجھے تورات کی احادیث بیان کرتے رہے۔ پھر میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلوع آفتاب ہونے والے دنوں میں سب سے اچھا دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن آدم کی پیدائش ہوئی اسی دن (آدم) جنت سے نکالے گئے اسی دن ان کی توبہ

قبول ہوئی اسی دن ان کی وفات ہوئی اور یہی دن روز قیامت ہو گا۔ کوئی جانور ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سورج طلوع ہونے تک قیامت کے خوف کی وجہ سے کان نہ لگائے رہے۔ اسی دن ایک گھڑی ایسی بھی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس گھڑی نماز پڑھنے کے بعد رب ذوالجلال والاکرام سے کچھ طلب کرتا ہے تو رب قدوس اسے ضرور وہ چیز عطا فرماتے ہیں۔ کعب کہنے لگے ایسا دن تو سال میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ میں نے کہا نہیں! ہر جمعہ کو ایسی ساعت آتی ہے۔ چنانچہ کعب نے تورات پڑھی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا یہ ساعت ہر جمعہ کو آتی ہے۔ پھر میں وہاں سے چلا تو بصرہ بن ابی بصرہ غفاری سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے دریافت کیا کہ (ابوہریرہ) کہاں سے آرہے ہو؟ میں نے کہا کوہ طور سے۔ فرمایا اگر میری ملاقات آپ سے وہاں جانے سے پہلے ہو جاتی تو آپ ہرگز وہاں نہ جاتے۔ میں نے پوچھا کیوں؟ کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی زیارت کیلئے سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس۔ پھر اس کے بعد میری ملاقات عبداللہ بن سلام سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا میں آج کوہ طور پر گیا تھا وہاں میری کعب سے ملاقات ہوئی میں نے ایک دن ان کے ساتھ گزارہ میں ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کرتا تھا اور وہ تورات کی روایات بیان کرتے رہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج طلوع ہونے والے دنوں میں سب سے بہتر دن جمعہ کا ہے اسی دن آدم کی پیدائش ہوئی اسی دن وہ جنت سے نکالے گئے اسی دن ان کی توبہ کو اللہ جل جلالہ نے شرف قبولیت بخشا۔ اسی دن ان کی وفات ہوئی اور قیامت بھی جمعہ ہی کے دن قائم ہو گی اور انسان کے علاوہ کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے دن آفتاب طلوع ہونے تک قیامت کے ڈر کی وجہ سے اسی طرف متوجہ نہ رہے۔ (اور میں نے یہ بھی کہا کہ) اس میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ اگر کوئی مسلمان شخص اس میں نماز ادا کرے اور اللہ جل جلالہ سے کوئی چیز طلب کرے تو اللہ تعالی اسے ضرور وہ چیز عطا کرتے ہیں۔ کعب کہنے لگے وہ دن تو سال بھر میں صرف ایک مرتبہ آتا ہے۔ عبداللہ بن سلام کہنے لگے کعب جھوٹ بولتے ہیں۔ میں نے کہا اس کے بعد کعب نے (توریت کو) پڑھ کر دیکھا تو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ کہا ہے یقینا ایسی گھڑی ہر جمعہ کو آتی ہے۔ اس پر عبداللہ فرمانے لگے۔ کعب نے سچ کہا اور مجھے اس ساعت کا علم ہے۔ میں نے کہا میرے بھائی پھر مجھے آگاہ کرو۔ انہوں نے کہا غروب آفتاب سے پہلے جمعہ کی آخری گھڑی ہے۔ میں نے کہا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جو شخص اس ساعت کو نماز میں پائے۔ لیکن اس وقت تو نماز ہی ادا نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کیا تم نے یہ فرمان نہیں سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک نماز ادا کی اور دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھا رہا تو گویا وہ حالت نماز میں ہی ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ کہا تو پھر یہ بھی اسی طرح ہے۔

راوی: قتیبہ، بکر یعنی ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1434

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، احمد بن حنبل، ابراہیم بن خالد، رباح، معمر، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، احمد بن حنبل، ابراہیم بن خالد، رباح، معمر، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسا وقت بھی ہے اگر کوئی مسلمان اس وقت اللہ تعالی سے کسی (جائز) چیز کی طلب کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے وہ چیز لازما عطا کرتا ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن عبد اللہ، احمد بن حنبل، ابراہیم بن خالد، رباح، معمر، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1435

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابو قاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ اگر کوئی مسلمان دوران نماز اس ساعت کو پالے اور پھر اس میں اللہ جل جلالہ سے کوئی چیز طلب کرے تو اللہ تعالی اسے ضرور وہ چیز عطا فرماتے ہیں۔ ہم نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ یہ ساعت چند گھڑی کیلئے ہے (یعنی مختصر ہے(

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1436

راوی: اسحق بن ابراھیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابوعمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلی بن امیہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بَابَیْهِ عَنْ یَعْلَی بْنِ أُمَیَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنْ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ یَفْتِنَکُمْ الَّذِینَ کَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِکَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَیْکُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابوعمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ارشاد ربانی ہے اگر تم لوگوں کو خطرہ ہو کہ کافر تمہیں پریشان کریں گے تو تمہیں نماز کم کرنے پر کوئی گناہ نہ ہو گا۔ لیکن اب تو ہم لوگوں کو امن نصیب ہو گیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے بھی پہلی دفعہ یہ بات سن کر اسی طرح حیرت ہوئی تھی جس طرح تمہیں ہوئی ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم لوگوں کو عطا کیا گیا ایک صدقہ ہے لہذا اسے قبول کرو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابوعمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلی بن امیہ

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1437

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن ابوبکر، عبدالرحمن، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِی الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِی الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ یَا ابْنَ أَخِی إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَیْنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَیْئًا وَإِنَّمَا نَفْعَلُ کَمَا رَأَیْنَا

مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن ابو بکر، عبدالرحمن، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے عبداللہ بن عمر سے کہا کہ ہم حضر اور خوف کی نماز کے متعلق ذکر تو قرآن میں پاتے ہیں لیکن سفر کی نماز کا ذکر نہیں ملتا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ اے بھتیجے! اللہ تعالی نے جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف مبعوث کیا اس وقت ہم کچھ نہیں جانتے تھے۔ لہذا ہم لوگ بعینہ اسی طرح کرتے جس طرح ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے اور بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ حالت سفر میں قصر نماز ہی پڑھی اسی وجہ سے ہم بھی قصر ہی پڑھتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبداللہ بن ابو بکر، عبدالرحمن، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے عبداللہ بن عمر

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1438

راوی: قتیبہ، ھشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَکَّةَ إِلَی الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ يُصَلِّي رَکْعَتَيْنِ

قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کیلئے نکلے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ رب العالمین کے علاوہ کسی کا خوف بھی نہیں تھا (یعنی کفار کی طرف سے ایذاء دیئے جانے کا اندیشہ نہ تھا) لیکن باوجود اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصر ادا فرماتے رہے۔

راوی: قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1439

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، ابن عون، محمد، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا نَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، محمد، عبد اللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف آرہے تھے اور اس وقت ہمیں اللہ تعالی کے علاوہ کسی چیز کا اندیشہ نہیں تھا لیکن ہم دو رکعت ہی پڑھتے رہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، ابن عون، محمد، عبد اللہ ابن عباس

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1440

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، شعبہ، یزید بن خمیر، حبیب بن عبید یحدث، جبیربن نفیر، ابن سمط، سمط رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُصَلِّي بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، یزید بن خمیر، حبیب بن عبید یحدث، جبیر بن نفیر، ابن سمط، سمط رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب کو مقام ذوالحلیفہ پر دو رکعت ادا کرتے ہوئے پایا تو ان سے اس کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے کہا۔ میں تو اسی طرح کرتا ہوں جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، یزید بن خمیر، حبیب بن عبید یحدث، جبیر بن نفیر، ابن سمط، سمط رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1441

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، یحیی بن ابواسحق، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتَّى رَجَعَ فَأَقَامَ بِهَا عَشْرًا

قتیبہ، ابوعوانہ، یحیی بن ابواسحاق، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کیلئے نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آنے تک نماز قصر ادا فرماتے رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (مکہ مکرمہ) میں قیام کی مدت دس دن تھی۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، یحیی بن ابواسحق، انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1442

راوی: محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزۃ، سکری، منصور، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَبِي أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ وَهُوَ السُّكَّرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزۃ، سکری، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر میں (ہمیشہ) دو ہی رکعت پڑھی ہیں

راوی : محمد بن علی بن حسن بن شقیق، ابوحمزۃ، سکری، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1443

راوی: حمید بن مسعدۃ، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، زبید، عبدالرحمن بن ابولیلی، عمر

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ

صَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَالنَّحْرِ رَكْعَتَانِ وَالسَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمید بن مسعدۃ، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، زبید، عبدالرحمن بن ابولیلی، عمر فرماتے ہیں کہ جمعہ عید الفطر عید الضحی اور سفر کی نماز دو دو رکعت ہے اور یہ (دو رکعت نماز ہی) مکمل نماز ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدۃ، سفیان، ابن حبیب، شعبہ، زبید، عبدالرحمن بن ابولیلی، عمر

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی: محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ایوب، ابن عائد، بکیربن اخنس، مجاہد ابوحجاج، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهُوَ ابْنُ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَةً

محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ایوب، ابن عائد، بکیر بن اخنس، مجاہد ابوحجاج، عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زبان سے حضر کی نماز چار رکعت سفر کی دو رکعت اور خوف کی نماز ایک فرض کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن وہب، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، ایوب، ابن عائد، بکیر بن اخنس، مجاہد ابوحجاج، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

بروز جمعہ قبولیت کی گھڑی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1445

راوی: یعقوب بن ماہان، قاسم بن مالک، ایوب بن عائد، بکیربن اخنس، مجاھد، ابن عباس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

یعقوب بن ماہان، قاسم بن مالک، ایوب بن عائد، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک تعالی نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے تم پر حضر میں چار رکعت سفر میں دو رکعت اور حالت خوف میں صرف ایک رکعت نماز فرض کی ہے۔

راوی : یعقوب بن ماہان، قاسم بن مالک، ایوب بن عائد، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس

مکہ معظمہ میں نماز پڑھنا

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

مکہ معظمہ میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1446

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالدبن حارث، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ ابن عباس سے دریافت کیا کہ اگر مکہ معظمہ میں باجماعت نماز کے علاوہ کوئی نماز پڑھوں تو کتنی رکعات پڑھو؟ فرمایا ابو قاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کی سنت کے مطابق دو رکعت ادا کرو۔

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

مکہ معظمہ میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1447

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ تَفُوتُنِي الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ وَأَنَا بِالْبَطْحَاءِ مَا تَرَى أَنْ أُصَلِّيَ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ ابن عباس سے عرض کیا اگر میں باجماعت نماز نہ پڑھ سکو اور بطحاء مکہ معظمہ میں ہوں تو کتنی رکعات نماز ادا کروں؟ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے

مطابق دو رکعت۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ

منی میں نماز قصر ادا کرنا

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1448

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحق، حارثة بن وہب خزاعی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، حارثة بن وہب خزاعی، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منی میں نماز ادا کی۔ جس وقت ہم لوگ حالت امن میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت سے زیادہ نماز ادا نہ فرمائی۔

راوی : قتیبہ، ابواحوص، ابواسحق، حارثة بن وہب خزاعی

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1449

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو اسحق، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، حارثۃ بن وہب

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، حارثۃ بن وہب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منی میں دو رکعت نماز پڑھائی۔ حالانکہ لوگوں کی بہت بڑھی تعداد تھی اور ہر طرف امن تھا۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو اسحق، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، حارثۃ بن وہب

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1450

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، محمد بن عبداللہ بن ابوسلیمان، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ

قتیبہ، لیث، بکیر، محمد بن عبد اللہ بن ابو سلیمان، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر صدیق حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنھم کے ابتداء زمانہ میں ان حضرات کے ساتھ منی میں (ہمیشہ) دو رکعت

ہی پڑھیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر، محمد بن عبد اللہ بن ابو سلیمان، انس بن مالک

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1451

راوی : قتیبہ، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، محمودبن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ بِمِنًى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منی کے مقام پر دو رکعات پڑھیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1452

راوی: علی بن خشرم، عیسی، اعمش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، عثمان، عبدالله بن مسعود

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ

علی بن خشرم، عیسی، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عثمان، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ عثمان نے منی میں چار رکعات ادا کیں اور اس بات سے عبداللہ بن مسعود کو آگاہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منی میں دو رکعات ہی پڑھیں تھیں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عثمان، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1453

راوی: عبدالله بن سعید، یحیی، عبیدالله، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ

عبداللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابو بکر و عمر

کے ساتھ منی میں دو رکعت نماز ہی پڑھی ہے۔

راوی : عبداللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

منی میں نماز قصر ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی میں دو رکعات ادا فرمائیں۔ پھر ابو بکر عمر اور عثمان غنی رضی اللہ عنھم نے بھی اپنی ابتداء خلافت کے دور میں دو رکعات ہی ادا فرمائیں۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

کتنے دن تک ٹھہرنے تک قصر کرنا جائز ہے؟

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

کتنے دن تک ٹھہرنے تک قصر کرنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1455

راوی: حمید بن مسعدة، یزید، یحیی بن ابو اسحق، انس بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ هَلْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا

حمید بن مسعدة، یزید، یحیی بن ابو اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جانے کیلئے سفر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تک (مدینہ) واپس نہ لوٹے تب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں دو رکعت ہی پڑھاتے رہے۔ راوی حدیث کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں قیام بھی کیا تھا؟ فرمایا ہاں! دس دن ٹھہرے تھے۔

راوی : حمید بن مسعدة، یزید، یحیی بن ابو اسحق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

کتنے دن تک ٹھہرنے تک قصر کرنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1456

راوی: عبدالرحمن بن اسود بصری، محمد بن ربیعة، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابوحبیب، عراك بن مالك، عبیدالله بن عبدالله، عبدالله ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَةَ عَشَرَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

عبدالرحمن بن اسود بصری، محمد بن ربیعۃ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں پندرہ دن قیام کیا اور (اس عرصہ میں) دو رکعت ہی نماز پڑھتے رہے

راوی : عبدالرحمن بن اسود بصری، محمد بن ربیعۃ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابوحبیب، عراک بن مالک، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ ابن عباس

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

کتنے دن تک ٹھہرنے تک قصر کرنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی: محمد بن عبدالملک بن زنجویہ عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید، علاء بن حضرمی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَائَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَائِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

محمد بن عبدالملک بن زنجویہ عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید، علاء بن حضرمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہاجرین ارکان حج کو پورا کر چکے تو اس کے بعد تین دن تک مکہ میں قیام پذیر

رہیں۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن زنجویہ عبدالرزاق، ابن جریج، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید، علاء بن حضرمی

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

کتنے دن تک ٹھہرنے تک قصر کرنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1458

راوی: ابوعبدالرحمن، حارث بن مسکین، سفیان، عبدالرحمن بن حمید، سائب بن یزید، علاء بن حضرمی

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

ابوعبدالرحمن، حارث بن مسکین، سفیان، عبدالرحمن بن حمید، سائب بن یزید، علاء بن حضرمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجرین حج کے ارکان پورا کر چکنے کے بعد مکہ میں تین دن قیام کریں

راوی : ابوعبدالرحمن، حارث بن مسکین، سفیان، عبدالرحمن بن حمید، سائب بن یزید، علاء بن حضرمی

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

کتنے دن تک ٹھہرنے تک قصر کرنا جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1459

راوی: احمد ن یحیی صوفی، ابونعیم، علاء بن زهیر ازدی، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ

احمد ن یحیی صوفی، ابونعیم، علاء بن زہیر ازدی، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ صدیقہ نے ارشاد فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرہ کا سفر کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ گئیں۔ جب مکہ مکرمہ پہنچی تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان میں (دوران سفر) قصر بھی پڑھتی رہی افطار بھی کرتی رہی اور روزے بھی رکھتی رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ صدیقہ! تم نے عمدہ کام کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے اس فعل پر مجھ کو تنبیہ نہیں کی۔

راوی: احمد ن یحیی صوفی، ابونعیم، علاء بن زہیر ازدی، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ صدیقہ

دوران سفر نوافل ادا کرنا

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

دوران سفر نوافل ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی: احمد بن یحیی، ابونعیم، العلاء بن زہیر، وبرۃ بن عبد الرحمن

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ

ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هَذَا قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

احمد بن یحیی، ابونعیم، العلاء بن زہیر، وبرۃ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ عبداللہ ابن عمر دوران سفر دو سے زیادہ رکعت نہیں ادا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ نہ ان رکعت سے پہلے کچھ پڑھتے اور نہ ان کے بعد۔ ان سے دریافت کیا گیا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: احمد بن یحیی، ابونعیم، العلاء بن زہیر، وبرۃ بن عبدالرحمن

باب : نماز قصر سے متعلقہ احادیث

دوران سفر نوافل ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1461

راوی: نوح بن حبیب، یحیی بن سعید، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى طِنْفِسَةٍ لَهُ فَرَأَى قَوْمًا يُسَبِّحُونَ قَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَذَلِكَ

نوح بن حبیب، یحیی بن سعید، عیسیٰ بن حفص بن عاصم فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ عبداللہ ابن عمر کے ساتھ سفر میں تھا کہ انہوں نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعت پڑھیں اور پھر اپنے رہنے کی جگہ پر چلے گئے۔ جب انہوں نے باقی لوگوں کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ یہ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا نوافل ادا کر رہے ہیں۔ کہنے لگے اگر میں نماز فرض سے ماقبل یا بعد میں کچھ نماز پڑھنی ہوتی تو میں فرض ہی پورے ادا کر لیتا لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ساتھ رہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زائد نماز نہیں ادا فرماتے تھے۔ پھر میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ان کی وفات تک رہا۔ اس کے بعد عمر فاروق رضی اللہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی وقت گزارا۔ یہ سب حضرات اسی طرح (دو رکعت ہی) پڑھا کرتے تھے۔

راوی: نوح بن حبیب، یحیی بن سعید، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

چاند گرہن اور سورج گرہن کا بیان

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

چاند گرہن اور سورج گرہن کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1462

راوی: قتیبہ، حماد، یونس، حسن، ابوبکرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ

قتیبہ، حماد، یونس، حسن، ابوبکرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاند اور سورج اللہ تعالی کی دو نشانیوں میں سے ہیں۔ ان میں کسی کے زندہ رہنے یا مر جانے کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ یہ تو اللہ تعالی اپنے بندوں کو ڈرانے کے لئے گرہن لگاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، یونس، حسن، ابو بکرہ

بوقت سورج گرہن تسبیح و تکبیر پڑھنا اور دعا کرنا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

بوقت سورج گرہن تسبیح و تکبیر پڑھنا اور دعا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1463

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوھشام، مغیرۃ بن سلمہ، وھیب، ابومسعود جریری، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ هُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَتَرَامَى بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ إِذْ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَجَمَعْتُ أَسْهُمِي وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ مَا أَحْدَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فَأَتَيْتُهُ مِمَّا يَلِي ظَهْرَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، مغیرۃ بن سلمہ، وہیب، ابو مسعود جریری، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں اپنے تیروں سے کھیل میں مصروف تھا کہ سورج گرہن لگ گیا۔ چنانچہ میں نے اپنے تیر اکھٹے کئے اور سوچنے لگا کہ چل کر دیکھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج گرہن کی وجہ سے کوئی نئی ہدایت فرماتے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت سے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اور تسبیح اور تکبیر ادا کرتے ہوئے دعا فرمارہے تھے۔ حتی کہ گرہن ختم ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور چار سجدوں کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مبارک، ابوہشام، مغیرۃ بن سلمہ، وہیب، ابو مسعود جریری، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرہ

سورج گرہن کے وقت نماز ادا کرنا

باب: گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سورج گرہن کے وقت نماز ادا کرنا

جلد: جلد اول حدیث 1464

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ تَعَالَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج یا چاند گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں ہوتا یہ تو رب ذوالجلال والاکرام کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اس وجہ سے اگر تم لوگ (گرہن) دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

چاند گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1465

راوی: یعقوب بن ابراھیم، یحیی، اسماعیل، قیس، ابومسعود

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، اسماعیل، قیس، ابومسعود، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کو کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ تو رب کریم کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اگر تم ایسا دیکھا کرو (گرہن) تو نماز پڑھا کرو۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی، اسماعیل، قیس، ابومسعود

ابتدائے گرہن سے گرہن ختم ہو جانے تک نماز میں مصروف رہنا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ابتدائے گرہن سے گرہن ختم ہو جانے تک نماز میں مصروف رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1466

راوی: محمد بن کامل مروزی، ھشیم، یونس، حسن، ابوبکرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

محمد بن کامل مروزی، ہشیم، یونس، حسن، ابوبکرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاند اور سورج اللہ جل جلالہ کی دو نشانیاں ہیں اور انہیں کسی کے مرجانے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ تو اللہ تعالی کی ایک نشانی ہے۔ اگر تم ایسا (گرہن) دیکھو تو نماز ادا کیا کرو حتی کہ وہ (گرہن) ختم ہو جائے۔

راوی : محمد بن کامل مروزی، ہشیم، یونس، حسن، ابوبکرہ

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ابتدائے گرہن سے گرہن ختم ہو جانے تک نماز میں مصروف رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1467

راوی: عمرو بن علی و محمد بن عبدالاعلی، خالد، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَوَثَبَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ

عمرو بن علی و محمد بن عبدالاعلی، خالد، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھے ہوئے تھے کہ سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیزی سے اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے اور دو رکعات ادا فرمائیں حتی کہ سورج گرہن ختم ہو گیا۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن عبدالاعلی، خالد، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

صلوۃ کسوف (گرہن کی نماز) کے لئے اذان دینا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

صلوۃ کسوف (گرہن کی نماز) کے لئے اذان دینا

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي أَنْ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا وَاصْطَفُّوا فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو حکم فرمایا تو انہوں نے اعلان کیا کہ لوگوں نماز کے لئے اکھٹے ہو جاؤ چنانچہ لوگ اکھٹے ہو گئے اور اپنی صفیں درست کرنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار سجدوں اور چار رکوع کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھائی۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ

گرہن کی نماز میں صفیں بنانے کا بیان

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

گرہن کی نماز میں صفیں بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1469

راوی: محمد بن خالد بن خلی، بشر بن شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ

محمد بن خالد بن خلی، بشر بن شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں ایک دفعہ سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے اور کھڑے ہو کر تکبیر کہی۔ صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صفیں بنالیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکوع اور چار سجدے ادا کئے۔ اس سے پہلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فراغت حاصل کرتے گرہن ختم ہو چکا تھا۔

راوی: محمد بن خالد بن خلی، بشر بن شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ

نماز گرہن کا طریقہ

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1470

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل ابن علیة، سفیان ثوری، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَطَائٍ مِثْلُ ذَلِكَ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل ابن علیۃ، سفیان ثوری، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے وقت نماز ادا فرمائی تو اس میں آٹھ رکوع کئے اور چار سجدے کئے۔ عطاء بھی عبداللہ ابن عباس سے اسی طرح کی روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل ابن علیۃ، سفیان ثوری، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1471

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا

محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، عبداللہ ابن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز میں پہلے قرات فرمائی پھر رکوع کیا اور پھر سجدے میں گئے۔ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح سے ادا فرمائی۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، عبداللہ ابن عباس

سیدنا عبداللہ ابن عباس سے نماز گرہن سے متعلق ایک اور روایت

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سیدنا عبداللہ ابن عباس سے نماز گرہن سے متعلق ایک اور روایت

جلد : جلد اول حدیث 1472

راوی : عمروبن عثمان بن سعید، ولید، ابن نمر، عبدالرحمن بن نمیر، زھری، کثیر بن عباس، عمروبن عثمان، ولید، اوزاعی، زھری، کثیربن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ نَمِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ ح وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

عمروبن عثمان بن سعید، ولید، ابن نمر، عبدالرحمن بن نمیر، زہری، کثیر بن عباس، عمروبن عثمان، ولید، اوزاعی، زہری، کثیر بن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج گرہن کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تو دو رکعات پڑھیں اور اس میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

راوی : عمروبن عثمان بن سعید، ولید، ابن نمر، عبدالرحمن بن نمیر، زہری، کثیر بن عباس، عمروبن عثمان، ولید، اوزاعی، زہری، کثیر بن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

ایک اور طریقہ کی گرہن کی نماز

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور طریقہ کی گرہن کی نماز

جلد : جلد اول   حدیث 1473

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن علیة، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ رَكَعَ الثَّالِثَةَ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى إِنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ يُغْشَى عَلَيْهِمْ حَتَّى إِنَّ سِجَالَ الْمَائِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتَّى تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُكُمْ بِهِمَا فَإِذَا كَسَفَا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَنْجَلِيَا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیة، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا مجھ سے اس شخص نے یہ بیان کیا کہ جسے میں سچا انسان سمجھتا ہوں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں سورج کو گرہن لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کے ساتھ بہت طویل قیام کیا۔ پہلے کھڑے رہے پھر رکوع فرمایا پھر کھڑے ہوئے پھر رکوع فرمایا اور دو رکعت ادا فرمائیں ان میں ہر رکعت میں تین رکوع ادا کئے اور تیسرے رکوع کے بعد سجدہ میں چلے گئے۔ حتی کہ بعض لوگ طویل قیام کی وجہ سے بے ہوش ہوگئے اور ان پر پانی کے گلاس انڈیلے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع فرماتے تو اللہ اکبر کہتے پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک نماز میں مصروف رہے جب تک کہ گرہن ختم نہیں ہو گیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا بلکہ یہ اللہ تعالی کی ایک نشانی ہے اور اللہ اس سے تمہیں ڈراتا ہے۔ لہذا جب انہیں گرہن لگے تو اللہ کو یاد کرنے کے

لئے دوڑ پڑو (یعنی صلوۃ کسوف ادا کرنے کے لئے)۔ یہاں تک کہ وہ (گرہن) صاف ہو جائے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور طریقہ کی گرہن کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1474

راوی: اسحق بن ابراهیم، معاذبن هشام، قتاده، عطاء، عبیدبن عمیر، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي صَلَاةِ الْآيَاتِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، عطاء، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور اس میں چھ رکوع اور چار سجدے کئے۔ راوی حدیث کہتے ہیں کہ میں نے معاذ سے دریافت کیا کہ یہ (نماز) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے؟ راوی حدیث نے فرمایا اس میں کسی قسم کے شک وشبہ کی قطعاً گنجائش نہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، عطاء، عبید بن عمیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا گیا ایک اور طریقہ

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا گیا ایک اور طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1475

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى يُفْرَجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي أَرَدْتُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنْ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صفیں بنالیں۔ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قرات کی پھر تکبیر کہہ کر کافی لمبا رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہا۔ اس کے بعد کھڑے ہوئے اور طویل قرات کی لیکن یہ پہلی قرات سے نسبتاً کم تھی۔ پھر تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے اور طویل رکوع کیا۔ یہ رکوع بھی پہلے رکوع کی نسبت کم تھا۔ پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہہ کر سجدہ کیا۔ اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔ چنانچہ چار سجدے ادا کیئے۔ اس سے پہلے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز (صلوۃ الکسوف) سے فارغ ہوتے گرہن صاف ہو چکا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ چنانچہ پہلے اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کی کہ جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ تعالی کی دو نشانیوں میں سے ہیں۔ انہیں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے ہر گز گرہن نہیں لگتا۔ لہذا اگر تم (گرہن) دیکھو تو اس وقت تک نماز ادا کرتے رہو جب تک کہ گرہن ختم نہ ہو جائے۔ پھر فرمایا میں نے اس جگہ سے وہ چیزیں دیکھیں ہیں جن کے متعلق تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ تم نے دیکھا ہو گا کہ میں (دوران نماز) ذرا آگے ہوا تھا۔ اس وقت میں جنت کے میوؤں میں سے ایک گچھا توڑنے لگا تھا اور جب میں پیچھے ہٹا تھا تو اس وقت میں نے جہنم کو دیکھا اس حالت میں کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا تھا۔ پھر میں نے جہنم میں عمرو بن لحی کو دیکھا جس نے سب سے پہلے سائبہ نکالا۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا گیا ایک اور طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1476

راوی: اسحق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج کو گرہن لگا تو نماز با جماعت ادا کرنے کے لئے لوگوں کو پکارا گیا۔ تمام لوگ جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دو رکعات نماز پڑھائی جس میں چار رکوع اور چار ہی سجدے ادا کئے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا گیا ایک اور طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: قتیبہ، مالک، هشام بن عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبِّرُوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو نماز پڑھائی۔ چنانچہ پہلے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے اور پہلے سے ذرا کم طویل قیام کیا پھر رکوع کیا تو وہ بھی کافی لمبا تھا لیکن پہلے رکوع سے نسبتاً کم تھا۔ پھر کھڑے ہوئے اور سجدے میں چلے گئے اور اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا فرمائی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو سورج بالکل صاف ہو چکا تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ جل جلالہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انہیں کسی کی موت و حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا اگر

تم لوگ ایسا دیکھو تو اللہ تعالی سے دعا کیا کرو۔ پھر ارشاد فرمایا اے امت محمدیہ! تم میں سے کوئی بھی شخص اپنی باندی یا غلام کے زنا کرنے پر بھی اللہ تعالی سے زیادہ غیرت مند (یعنی ان کے زنا کرنے پر تمہیں تو غیرت آئے لیکن یہ سوچو کہ تمہارے زنا کرنے پر اللہ تعالی کو کتنی غیرت آتی ہوگی) نہیں ہو سکتا۔ اے امت محمدیہ اگر تم لوگوں کو وہ کچھ معلوم ہو جو مجھے پتہ ہے تو تم لوگ ہنسنا کم کرو دو اور رونا زیادہ کر دو۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کیا گیا ایک اور طریقہ

جلد: جلد اول حدیث 1478

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ لَيُعَذَّبُونَ فِي الْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللهِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخَسَفَتْ الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ رُكُوعَهُ وَقِيَامَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَسْمَعُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک یہودیہ ان کے پاس آئی

اور کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا لوگوں کو قبر میں بھی عذاب ہو گا؟ فرمایا ہاں! میں قبر کے عذاب سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے تو سورج گرہن ہو گیا۔ چنانچہ ہم سب حجرہ میں آگئے اور عورتیں بھی ہمارے پاس جمع ہونے لگیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ اس وقت تقریبا چاشت کا وقت ہو گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کی اور طویل قیام کرنے کے بعد طویل رکوع کیا۔ پھر سر اٹھایا اور پہلے قیام سے ذرا کم طویل قیام کیا اور اس طرح پہلے رکوع سے ذرا کم طویل رکوع کیا۔ پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعات بھی اسی طرح پڑھی فرق یہ تھا کہ اس میں قیام اور رکوع پہلی رکعت سے ذرا کم طویل تھے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے تو سورج گرہن ختم ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور منبر پر بیٹھ کر ارشاد فرمایا لوگوں کی قبر میں اس طرح آزمائش کی جائے گی جس طرح کہ دجال کے سامنے آزمائش کی جائے گی۔ اس کے بعد ہم اکثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایک اور قسم

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور قسم

جلد : جلد اول   حدیث 1479

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، انصاری، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَائَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ فَقَالَ عَائِذًا بِاللَّهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا يَعْنِي وَانْخَسَفَتْ الشَّمْسُ

فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ نِسْوَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، انصاری، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک یہودیہ آئی اور کہنے لگی اللہ تعالی تمہیں قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا لوگوں کو قبر میں عذاب دیا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی پناہ! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور اتنے میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ میں حجرہ میں دیگر خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری سے نیچے اترے اور مصلی کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر صحابہ کی امامت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر سجدے میں چلے گئے اور سجدے بھی طویل کئے پھر دوبارہ کھڑے ہوئے اور پہلے سے ذرا کم طویل قیام کیا پھر پہلے رکوع سے ذرا کم طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور پہلے سے کم قیام کیا۔ یہ کل چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔ اتنے میں سورج گرہن ختم ہو گیا اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ قبر میں اسی طرح فتنہ میں مبتلا کئے جاؤ گے جس طرح دجال کے آنے پر فتنہ میں مبتلا ہوں گے۔ اس کے بعد میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر کے عذاب سے پناہ مانگ رہے تھے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، انصاری، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور قسم

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن عیینۃ، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فِي صُفَّةِ زَمْزَمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن عیینہ، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے موقع پر زمزم کے پاس نماز ادا فرمائی اور اس میں چار رکوع اور چار ہیں سجدے کئے۔

راوی: عبدۃ بن عبدالرحیم، ابن عیینۃ، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور قسم

جلد : جلد اول حدیث 1481

راوی: ابوداؤد، ابوعلی حنفی، ہشام صاحب دستوانی، ابوزبیر، جابربن عبداللہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

ابوداؤد، ابوعلی حنفی، ہشام صاحب دستوانی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سورج گرہن ہوا تو اس روز گرمی بہت سخت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کی امامت فرمائی اور اتنا طویل قیام کیا کہ لوگ (بیہوش ہو کر) گرنے لگے۔ پھر طویل رکوع کیا پھر طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر طویل قیام کیا اور سجدے میں چلے گئے اور دو سجدے کرنے کے بعد پھر کھڑے ہوئے۔ اور اسی طرح سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذرا آگے ہوئے (دوران نماز) اور پھر پیچھے ہٹے۔ یہ کل چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ یہ کہتے تھے کہ سورج اور چاند کو گرہن صرف اسی صورت میں ہوتا ہے کہ کوئی بڑی شخصیت وفات پا جائے۔ حالانکہ یہ تو اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہے جو اللہ تعالی تمہیں دکھاتا ہے۔ پس اگر دوبارہ ایسا ہو تو نماز پڑھا کرو حتی کہ گرہن ختم ہو جائے۔

راوی : ابوداؤد، ابوعلی حنفی، ہشام صاحب دستوانی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

ایک اور (طریقہ) نماز گرہن

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز گرہن

جلد : جلد اول حدیث 1482

راوی: محمود بن خالد، مروان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو ارشاد

أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً

قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

محمود بن خالد، مروان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو باجماعت نماز کا اعلان کیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا فرمائی اور اس میں دو رکوع اور ایک سجدہ کیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع اور ایک سجدہ کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے تو نہ کبھی (اس سے پہلے) اتنا لمبا رکوع کیا اور نہ سجدہ۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ محمد ابن حمیر نے اس روایت کے نقل کرنے میں اختلاف کیا ہے۔

راوی: محمود بن خالد، مروان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو ارشاد

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز گرہن

جلد : جلد اول حدیث 1483

راوی: یحیی بن عثمان، ابن حمیر، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوطعمة، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ مَا سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجُودًا وَلَا رَكَعَ رُكُوعًا أَطْوَلَ مِنْهُ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ

یحیی بن عثمان، ابن حمیر، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوطعمة، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکوع اور دو سجدے کیے پھر کھڑے ہوئے (پہلی رکعت سے) اور دو رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر سورج گرہن ختم ہو گیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ ارشاد فرماتی ہیں کہ (میرے مشاہدہ کی حد تک) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس

سے پہلے) کبھی اتنا طویل سجدہ یا رکوع نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن عثمان، ابن حمیر، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوطعمۃ، عبد اللہ بن عمرو

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز گرہن

جلد : جلد اول حدیث 1484

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابوزید سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ابوحفصہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ

ابو بکر بن اسحاق، ابوزید سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابوکثیر، ابوحفصہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے اعلان کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور طویل قیام کیا۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اتنا طویل قیام کیا کہ) سورہ بقرہ پڑھی ہو گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل رکوع کیا پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہہ کر کھڑے ہو گئے اور کافی دیر تک توقف کرنے کے بعد رکوع میں گئے۔ پھر رکوع کیا پھر سجدہ کے بعد کھڑے ہو گئے اور بعینہ اسی طرح دوسری رکعت میں دو رکوع کرنے کے بعد سجدہ میں گئے۔ جب سجدہ سے سر

اٹھایا تو گرہن ختم ہو چکا تھا۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابوزید سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابو کثیر، ابو حفصہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ایک اور (طریقہ) نماز

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1485

راوی: ہلال بن بشر، عبدالعزیز بن عبدالصمد، عطاء بن سائب، ابوسائب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي السَّائِبُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَامَ الَّذِينَ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوسَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنْ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي وَيَقُولُ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ أُدْنِيَتْ الْجَنَّةُ مِنِّي حَتَّى لَوْ بَسَطْتُ يَدِي لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَلَقَدْ أُدْنِيَتْ النَّارُ مِنِّي حَتَّى لَقَدْ جَعَلْتُ أَتَّقِيهَا خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ حَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ

سَقَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْهَشُهَا إِذَا أَقْبَلَتْ وَإِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ أَلْيَتَهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَخَا بَنِي الدَّعْدَاعِ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتِ شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِي كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ مُتَّكِئًا عَلَى مِحْجَنِهِ فِي النَّارِ يَقُولُ أَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ

ہلال بن بشر، عبدالعزیز بن عبدالصمد، عطاء بن سائب، ابوسائب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے جو صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے کھڑے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے طویل قیام کیا اور پھر طویل رکوع پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا وہ بھی بہت طویل تھا پھر سجدہ سے سر اٹھایا اور کافی دیر تک بیٹھے رہے پھر دوسرا سجدہ ادا کیا وہ بھی اسی طرح طویل تھا۔ پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوگئے اور دوسری رکعت میں بھی رکوع قیام سجدہ اور جلوس کافی طویل کیے جیسے پہلی رکعت میں کیے تھے۔ پھر دوسری رکعت کے آخری سجدہ میں اونچی سانس لینے لگے (بوجہ طویل نماز) اور روتے ہوئے یہ فرما رہے تھے کہ اے اللہ! تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا۔ ابھی تو میں بھی ان میں موجود ہوں۔ تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا۔ ہم تجھ سے مغفرت کے طالب ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور خطبہ دیا۔ چنانچہ اللہ تعالی کی تعریف بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا سورج اور چاند اللہ جل جلالہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اگر ان میں سے کسی (سورج یا چاند) کو گرہن لگ جائے تو اللہ تعالی کے لئے تیزی دکھایا کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے۔ جنت مجھ سے اتنی نزدیک کر دی گئی تھی (دوران نماز) کہ اگر میں ہاتھ آگے کرتا تو اس کے چند گچھے توڑ لیتا اور جہنم بھی مجھ سے اتنی قریب کر دی گئی تھی کہ میں ڈرنے لگا کہ کہیں تم لوگوں کو ہی اپنے اندر نہ سمو لے۔ یہاں تک کہ میں نے اس میں حمیر اکی ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب ہوتے ہوئے دیکھا۔ اس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا نہ تو اسے زمین کے کیڑے مکوڑے کھانے دیتی اور نہ خود اسے کھانے پینے کے لئے کچھ دیتی حتی کہ وہ مر گئی۔ میں نے دیکھا کہ وہ بلی اس عورت کو نوچتی ہے۔ جب سامنے آتی تو اس کو نوچتی اور جب وہ پشت موڑ جاتی تو پیچھے کندھوں سے اس کو نوچتی۔ پھر میں نے اس میں بنو دعداع کے بھائی دو جوتیوں والے کو دیکھا اسے دو شاخوں والی لکڑی سے مار کر جہنم کی طرف دھکیلا جا رہا تھا۔ پھر میں نے اس میں ایک ذرا (نیچے سے) ٹیڑھی (نوکدار) لکڑی والے کو دیکھا جو حجاج کرام کا مال چرایا کرتا تھا۔ وہ لکڑی پر ٹیک لگائے ہوئے تھا اور پکار رہا تھا کہ میں لکڑی کا چور ہوں۔

راوی : ہلال بن بشر، عبدالعزیز بن عبدالصمد، عطاء بن سائب، ابوسائب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1486

راوی: محمد بن عبیداللہ بن عبدالعظیم، ابراہیم سبلان، عباد بن عباد مہلبی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ سَبَلَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَفَعَلَ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى الصَّلَاةِ

محمد بن عبید اللہ بن عبد العظیم، ابراہیم سبلان، عباد بن عباد مہلبی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور باجماعت نماز پڑھائی پہلے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے اور پہلے سے کم طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور پہلے سے کم طویل رکوع کیا پھر طویل سجدہ کیا پھر سجدے سے سر اٹھا کر کافی دیر بیٹھے رہے۔ پھر طویل سجدہ کیا۔ لیکن یہ سجدہ پہلے سے کم طویل تھا۔ پھر کھڑے ہوئے دو دو رکوع کیے ان میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر اسی طرح دو سجدے کیے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ اگر تم ایسا دیکھو تو فورا

اللہ تعالی کی حمد وثنا کرو اور نماز پڑھنی شروع کر دیا کرو۔

راوی: محمد بن عبید اللہ بن عبد العظیم، ابراہیم سبلان، عباد بن عباد مہلبی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1487

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین بن عیاش، زہیر، اسود بن قیس، ثعلبة بن عباد عبدی بصری

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا أَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنْ الْأُفُقِ اسْوَدَّتْ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى فَقَامَ كَأَطْوَلِ قِيَامٍ قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ رُكُوعٍ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ سُجُودٍ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مُخْتَصَرٌ

ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین بن عیاش، زہیر، اسود بن قیس، ثعلبة بن عباد عبدی بصری سے منقول ہے کہ انہوں نے سمرہ بن

جندب کا خطاب سنا۔ جس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا تیر اندازی (کی مشق) کر رہے تھے۔ کہ سورج دو یا تین نیزے بلند ہونے کے بعد اچانک کالا ہو گیا۔ ہم نے سوچا کہ چلو مسجد چلتے ہیں۔ یہ واقعہ ضرور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لئے کوئی نئی چیز پیدا کرائے گا۔ ہم مسجد کی طرف چلنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نکلتے ہوئے ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ اس میں قیام اتنا طویل کیا کہ کبھی کسی اور نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا۔ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا طویل رکوع کیا کہ کبھی (پہلے) کسی نماز میں اتنا طویل رکوع نہیں کیا تھا۔ اس میں بھی ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہ سنی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا لمبا قیام کیا کہ اس سے پہلے کبھی اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل سجدہ کیا کہ اس سے پہلے کبھی اتنا طویل سجدہ نہیں کیا تھا۔ اس میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز ہمیں سنائی نہیں دی۔ پھر اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھائی اور جب دوسری رکعت کے بعد بیٹھے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا اور اللہ تعالی کی تعریف بیان کرنے کے بعد اس بات کی شہادت دی کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

راوی : ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین بن عیاش، زہیر، اسود بن قیس، ثعلبۃ بن عباد عبدی بصری

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول　　حدیث 1488

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، خالد، ابوقلابۃ، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَزِعًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي بِنَا حَتَّى انْجَلَتْ فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ

كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنْ الْمَكْتُوبَةِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، خالد، ابو قلابۃ، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کپڑوں کو گھسیٹتے ہوئے جلدی سے باہر نکلے اور مسجد تشریف لے گئے۔ پھر متواتر اس وقت تک ہماری امامت کرواتے رہے جب تک گرہن ختم نہیں ہو گیا۔ جب سورج صاف ہو گیا تو ارشاد فرمایا لوگ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند گرہن کسی عظیم شخصیت کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن ہرگز نہیں۔ انہیں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ تو اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ اللہ تعالی جب کسی چیز پر اپنی تجلی ڈالتے ہیں تو وہ ان کی مطیع ہو جاتی ہے۔ اگر تم لوگ ایسا دیکھو تو فرض نماز کی طرح نماز پڑھو جو گرہن ہونے سے پہلے گزری ہو۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، خالد، ابو قلابۃ، نعمان بن بشیر

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول   حدیث 1489

راوی: ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، عبیداللہ بن وازع، ایوب سختیانی، ابوقلابۃ، قبیصۃ بن مخارق ہلالی

و أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ جَدَّهُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ الْوَازِعِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَطَالَهُمَا فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ

ذَلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، عبید اللہ بن وازع، ایوب سختیانی، ابو قلابة، قبیصة بن مخارق ہلالی فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشانی کے عالم میں اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے اور تیزی سے باہر نکلے اور دو طویل رکعات پڑھائیں۔ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوگئے اسی وقت (تقریبا) سورج گرہن بھی ختم ہوگیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور ارشاد فرمایا سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی وفات یا حیات کی وجہ سے ہرگز گرہن نہیں لگتا۔ لہذا اگر تم ایسا دیکھو تو اس نماز کی طرح نماز پڑھا کرو جو گرہن سے پہلے پڑھی ہو۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، عبید اللہ بن وازع، ایوب سختیانی، ابو قلابة، قبیصة بن مخارق ہلالی

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1490

راوی: محمد بن مثنی، معاذ ابن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادہ، ابوقلابة، قبیصہ ہلالی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ أَنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ فِي خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ يَخْشَعُ لَهُ فَأَيُّهُمَا حَدَثَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللَّهُ أَمْرًا

محمد بن مثنی، معاذ ابن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادہ، ابو قلابة، قبیصہ ہلالی فرماتے ہیں کہ سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعات نماز پڑھی۔ حتی کہ سورج گرہن ختم ہوگیا۔ پھر فرمایا سورج اور چاند کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے

ہر گز گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ تو اللہ کی مخلوق میں سے دو چیزیں ہیں اور اللہ تعالی اپنی مخلوقات میں جو چاہتے ہیں (تصرف) فرماتے ہیں۔ نیز اللہ جل جلالہ جب اپنی مخلوق میں سے کسی مخلوق پر اپنی تجلی ڈالتے ہیں تو وہ چیز ان کی فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ اگر ان (سورج و چاند) میں سے کسی کو گرہن لگ جائے تو اس وقت تک نماز پڑھا کرو جب تک کہ وہ (گرہن) ختم نہ ہو جائے یا پروردگار کوئی نئی چیز (بات) پیدا فرما دیں۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ ابن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادہ، ابوقلابة، قبیصہ ہلالی

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1491

راوی: محمد بن مثنی، معاذبن هشام، قتادہ، ابوقلابة، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَسَفَتْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوقلابة، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر سورج یا چاند گرہن ہو جائے تو اس سے پہلے پڑھی گئی (فرض) نماز کی طرح نماز ادا کیا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوقلابة، نعمان بن بشیر

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1492

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، ابونعیم، حسن بن صالح، عاصم الاحول، ابوقلابة، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حِينَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلَاتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ

احمد بن عثمان بن حکیم، ابونعیم، حسن بن صالح، عاصم الاحول، ابوقلابة، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن ہو جانے پر عام (فرض) نمازوں ہی کی طرح نماز پڑھائی اور اس میں رکوع و سجود کیے۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، ابونعیم، حسن بن صالح، عاصم الاحول، ابوقلابة، نعمان بن بشیر

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1493

راوی: محمد بن بشار، معاذبن ہشام، قتادہ، حسن، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَائِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا خَلِيقَتَانِ مِنْ خَلْقِهِ يُحْدِثُ اللَّهُ فِي خَلْقِهِ مَا يَشَائُ

فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللهُ أَمْرًا

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، نعمان بن بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی سے مسجد تشریف لے گئے۔ اس وقت سورج کو گرہن لگا ہوا تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی امامت کروائی یہاں تک کہ گرہن ختم ہو گیا۔ پھر ارشاد فرمایا دور جاہلیت میں لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج یا چاند کسی بڑی شخصیت کی وفات کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے، انہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ اللہ تعالی کی مخلوق میں سے ہی دو چیزیں ہیں اور اللہ تعالی اپنی مخلوق کو جس طرح چاہتا ہے تغیر پذیر کرتا رہتا ہے۔ لہذا اگر سورج یا چاند گرہن ہو جائے تو جب تک وہ ختم نہ ہو جائے تم نماز پڑھا کرو۔ یا ایسا ہو کہ اللہ تعالی کوئی (اس گرہن کی وجہ سے) نئی بات رونما کریں۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، نعمان بن بشیر

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1494

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، یونس، حسن، ابوبکر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَثَابَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَتْ الشَّمْسُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ ابْنًا لَهُ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ لَهُ نَاسٌ فِي ذَلِكَ

عمران بن موسی، عبد الوارث، یونس، حسن، ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے کہ سورج گرہن ہو گیا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کرتے کو گھسیٹتے ہوئے مسجد تک تشریف لے گئے اور دو رکعات ادا فرمائیں۔ پھر جب گرہن ختم ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور ان کے ذریعہ وہ اپنے بندوں کو تنبیہ کرتا ہے۔ نیز انہیں کسی کی وفات یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا اگر تم ایسا دیکھو تو گرہن کے ختم ہو جانے تک نماز ادا کیا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات اس لئے فرمائی کہ اسی روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی وفات ہوئی تھی۔ چنانچہ لوگ کہنے لگے کہ سورج گرہن بھی اسی وجہ سے ہوا ہے۔

راوی : عمران بن موسی، عبد الوارث، یونس، حسن، ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

ایک اور (طریقہ) نماز

جلد : جلد اول حدیث 1495

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاتِكُمْ هَذِهِ وَذَكَرَ كُسُوفَ الشَّمْسِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، اشعث، حسن، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج گرہن کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزمرہ نمازوں کی طرح دو رکعات نماز ادا فرمائی۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، اشعث، حسن، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ

نماز گرہن میں کتنی قرات کرے؟

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن میں کتنی قرات کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1496

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوۃ الکسوف پڑھی۔ صحابہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا اور اس میں اتنی قرات کی جتنی سورۃ البقرہ کی طوالت ہے۔ پھر طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور پہلے قیام سے کم قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے اور پہلے رکوع سے کم طویل رکوع کیا۔ پھر سجدہ کیا پھر پہلے قیام سے کم طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور پہلے سے کم

طویل رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے اور پہلے سے کم طویل قیام کیا پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے۔ اس وقت سورج صاف ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند رب کریم کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ تم اگر کبھی ایسا دیکھو تو اپنے رب کو یاد کیا کرو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے (دوران نماز) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ سے شاید کوئی چیز پکڑنے کے لئے آگے ہوئے۔ پھر ہم نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے کی طرف ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے جنت دکھائی گئی یا فرمایا میں نے جنت دیکھی تو اس میں سے میووں کا ایک گچھا توڑنے کے لئے آگے بڑھا۔ اگر میں لے لیتا تو جب تک دنیا باقی ہے اس میں سے کھاتے رہتے۔ پھر میں نے دوزخ دیکھی۔ میں نے آج تک اس سے خوفناک کوئی چیز نہیں مشاہدہ کی۔ اس میں اکثریت عورتوں کی تھی لوگوں نے دریافت کیا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا ان کی ناشکری (کی عادت) کی وجہ سے۔ لوگوں نے عرض کیا اللہ کے ساتھ؟ فرمایا خاوند کے ساتھ ناشکری کرتی ہیں اور اس کا احسان نہیں مانتیں۔ اگر تم کسی خاتون کے ساتھ تازندگی احسان کرتے رہو پھر اسے تمہاری کوئی ایک بات بھی ناگوار محسوس ہو تو وہ فوراً کہے گی۔ میں نے کبھی تجھ سے بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

نماز گرہن میں باآواز بلند قرآت کرنا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن میں باآواز بلند قرآت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1497

راوی: اسحق بن ابراهیم، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، زهری، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ كُلَّمَا رَفَعَ

رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اسحاق بن ابراہیم، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اور با آواز بلند قرآت فرمائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ارشاد فرماتے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

صلوۃ کسوف میں بغیر آواز کے قرآت

باب: گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

صلوۃ کسوف میں بغیر آواز کے قرآت

جلد : جلد اول حدیث 1498

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس، ابن عباد، عبدالقیس، سمرہ رضی اللہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا

عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس، ابن عباد، عبدالقیس، سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز ادا کی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سنی۔

راوی: عمرو بن منصور، ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس، ابن عباد، عبدالقیس، سمرہ رضی اللہ

نماز گرہن میں بحالت سجدہ کیا پڑھا جائے؟

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن میں بحالت سجدہ کیا پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور زہری، غندر، شعبہ، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمرو

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ مَدَدْتُ يَدِي تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةَ أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هَذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا انْكَسَفَتْ إِحْدَاهُمَا أَوْ قَالَ فَعَلَ أَحَدُهُمَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور زہری، غندر، شعبہ، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی۔ پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور طویل سجدہ کیا۔ یا اس طرح فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدوں میں روتے رہے اور سسکیاں لیتے ہوئے فرمانے لگے اے اللہ! تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا میں تجھ سے مغفرت کا طلب گار ہوں۔ تو نے مجھ سے اس کا وعدہ نہیں کیا۔ جب تک میں ان میں موجود ہوں۔ پھر نماز سے فارغ ہو چکے تو ارشاد فرمایا جنت میرے سامنے پیش کی گئی یہاں تک کہ اگر میں ہاتھ کو آگے کرتا تو اس کے گچھے توڑ سکتا تھا۔ پھر جہنم بھی میرے سامنے پیش کی اور میں اسے

پھونکنے لگا اس خوف سے کہ تم لوگوں کو اس کی گرمی نہ اپنی لپیٹ میں لے لے۔ پھر میں نے اس میں اپنے اونٹ کے چور کو دیکھا۔ پھر بنو دعدع کے بھائی کو دیکھا جو حاجیوں کا مال چوری کیا کرتا تھا اور اگر کوئی اسے پکڑ لیتا (دیکھ لیتا) تو کہتا کہ یہ لکڑی (بوجہ نوک) کی وجہ سے ہے۔ پھر میں نے اس میں ایک لمبی سیاہ خاتون کو دیکھا جسے بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔ اس نے اس بلی کو باندھ رکھا تھا اور اسے کھانے پینے کیلئے بھی کچھ نہیں دیتی تھی۔ حتی کہ وہ مر گئی۔ پھر فرمایا سورج یا چاند میں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ یہ تو اللہ جل جلالہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ اگر سورج یا چاند گرہن ہو جائے تو فوراً اللہ عزوجل کا ذکر (صلوۃ الکسوف) شروع کر دیا کرو۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور زہری، غندر، شعبہ، عطاء بن سائب، عبداللہ بن عمرو

نماز گرہن میں تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن میں تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا

جلد : جلد اول حدیث 1500

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، ولید، عبدالرحمن بن

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ سُنَّةِ صَلَاةِ الْكُسُوفِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادَى أَنْ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا مِثْلَ قِيَامِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا مِثْلَ رُكُوعِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ فَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى

مِنْ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى فِي الْقِيَامِ الثَّانِي ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ أَدْنَى مِنْ سُجُودِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَأَيُّهُمَا خُسِفَ بِهِ أَوْ بِأَحَدِهِمَا فَافْزَعُوا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذِكْرِ الصَّلَاةِ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، ولید، عبدالرحمن بن سے مروی ہے کہ انہوں نے زہری سے گرہن کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو فرمایا مجھ سے حضرت عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ کے حوالے سے بیان کیا کہ سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم فرمایا اور اس نے باجماعت نماز کے لئے لوگوں کو جمع ہونے کا اعلان کیا۔ لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز شروع فرمائی۔ پہلے تکبیر کہہ کر طویل قرآت کی۔ پھر رکوع میں گئے اور قیام کی طرح یا اس سے بھی طویل رکوع کیا۔ پھر سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا۔ پھر تکبیر کہی اور رکوع کی طرح طویل یا اس سے بھی کچھ زائد طویل سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر کھڑے ہوگئے اور پہلی رکعت کی قرآت سے کم طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا پھر اس سے طویل رکوع کیا پھر تکبیر کہہ کر رکوع میں گئے اور پہلے سے کم طویل رکوع کیا پھر تکبیر کہہ کر اٹھے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں گئے اور پہلے سجدوں سے کم طویل سجدے کیے۔ پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیر دیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ تو اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک کو گرہن لگ جائے تو فورا اللہ کی طرف رجوع کیا کرو اور نماز ادا کیا کرو۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، ولید، عبدالرحمن بن

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن میں تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا

راوی: ابراهیم بن یعقوب، موسیٰ بن داؤد، نافع بن عمر، ابن ابوملیکة، اسماء بنت ابی بکر رضی الله عنها

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ انْصَرَفَ

ابراہیم بن یعقوب، موسیٰ بن داؤد، نافع بن عمر، ابن ابوملیکۃ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز پڑھی تو پہلے طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور طویل قیام کیا پھ طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور پھر دوسرا سجدہ بھی اسی طرح طویل کیا پھر کھڑے ہوئے اور طویل قیام کیا۔ پھر طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر اٹھے اور سجدہ میں گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر اٹھے اور دوسرا سجدہ بھی اسی طرح طویل کیا پھر اٹھے اور نماز سے فراغت حاصل کی۔

راوی: ابراہیم بن یعقوب، موسیٰ بن داؤد، نافع بن عمر، ابن ابوملیکۃ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

صلوۃ الکسوف کے بعد منبر پر بیٹھنا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

صلوۃ الکسوف کے بعد منبر پر بیٹھنا

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخُسِفَ بِالشَّمْسِ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ قِيَامَهُ وَرُكُوعَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور انتہائی لمبا قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور انتہائی لمبا رکوع کیا پھر اٹھے اور بہت طویل لیکن نسبتا پہلے سے کم طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور پہلے سے نسبتا کم لیکن طوالت میں پھر کافی طویل رکوع کیا پھر سجدے میں گئے اور پھر سجدے سے سر اٹھا کر کھڑے ہوگئے پھر پہلے سے کم طویل قیام کیا پھر رکوع بھی پہلے سے کم طویل کیا پھر سر اٹھایا اور پہلے سے کم طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے اور پہلے رکوع سے کم طویل رکوع کیا۔ پھر سجدے کیے اور نماز سے فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبے ارشاد فرمایا اور اللہ کی تعریف و توصیف بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا سورج اور چاند کو کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ اگر تم ایسا دیکھو تو نماز ادا کرو صدقہ دو اور اللہ کو یاد کرو۔ پھر فرمایا اے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تم میں سے کوئی اللہ تعالی سے تو زیادہ غیرت مند نہیں کہ اس کی باندی یا غلام زنا کرے۔ پھر ارشاد فرمایا اے امت محمدیہ اگر تم لوگوں کو ان چیزوں کا علم ہو جائے جو مجھے معلوم ہیں تو ہنسنا کم اور رونا زیادہ کر دو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن کے بعد کیسے خطبہ دیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1503

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدۃ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

اسحاق بن ابراہیم، عبدۃ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ کہیں جانے کے ارادہ سے کہیں تشریف لے گئے تو سورج گرہن ہو گیا۔ ہم حجرے میں چلی گئیں اور دیگر عورتیں میرے پاس جمع ہو گئیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے وہ چاشت کا وقت تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور طویل قیام کیا پھر طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور پہلے سے کم طویل قیام کیا پھر رکوع میں گئے پھر سر اٹھایا اور پہلے سے کم طویل رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت شروع کی۔ اس میں بھی اسی طرح کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام اور رکوع اس رکعت میں پہلی رکعت سے کم طویل تھے پھر سجدے کیے تو سورج صاف ہو گیا۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو منبر پر تشریف لے گئے اور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں سے ایک بات یہ ہے کہ لوگ قبر میں بھی اسی طرح فتنے میں مبتلا

کیے جائیں گے جس طرح دجال کے آجانے پر وہ فتنہ میں مبتلا ہو جائیں گے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدۃ، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

نماز گرہن کے بعد کیسے خطبہ دیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1504

راوی: احمد بن سلیمان، ابوداؤد حفری، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبۃ بن عباد، سمرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ

احمد بن سلیمان، ابوداؤد حفری، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبۃ بن عباد، سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن ہونے پر خطبہ دیا تو امابعد! ارشاد فرما کر خطبہ کی ابتداء کی۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابوداؤد حفری، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبۃ بن عباد، سمرہ رضی اللہ عنہ

گرہن کے موقع پر حکم دعا

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

گرہن کے موقع پر حکم دعا

جلد : جلد اول حدیث 1505

راوی: عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، یونس، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَجُرُّ رِدَائَهُ مِنْ الْعَجَلَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلُّونَ فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ

عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، یونس، حسن، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ سورج گرہن ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی سے چادر گھسیٹتے ہوئے مسجد میں تشریف لے گئے۔ دیگر لوگ بھی جمع ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر نمازوں کی طرح دو رکعات نماز کی امامت فرمائی۔ پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جن سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور انہیں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ اگر دونوں (چاند یا سورج) میں سے کسی کو گرہن لگ جائے تو نماز پڑھا کرو اور دعا کیا کرو حتی کہ گرہن ختم ہو جائے۔

راوی : عمرو بن علی، یزید، ابن زریع، یونس، حسن، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ

سورج گرہن کے موقع پر استغفار کرنے کا حکم

باب : گرہن کے متعلق احادیث کی کتاب

سورج گرہن کے موقع پر استغفار کرنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1506

راوی: موسی بن عبدالرحمن مسروقی، ابواسامۃ، یزید، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ فَقَامَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاتِهِ قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ

موسی بن عبدالرحمن مسروقی، ابواسامۃ، یزید، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے خوف سے گھبرا کر اٹھے اور مسجد میں تشریف لائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتہائی طویل قیام رکوع سجود کے ساتھ نماز ادا فرمائی۔ اس سے پہلے ایسے (اتنا طویل ارکان) کبھی نہیں کیا تھا۔ پھر ارشاد فرمایا یہ نشانیاں جو اللہ تعالی دکھاتے ہیں یہ کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے نہیں پیش آتیں۔ بلکہ اللہ ان کی وجہ سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے لہذا اگر تم ان میں سے کوئی نشانی دیکھو تو فورا اللہ کا ذکر کرو۔ اس سے دعا کرو اور استغفار کرو۔

راوی : موسی بن عبدالرحمن مسروقی، ابواسامۃ، یزید، ابوبردۃ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

امام نماز استسقاء کی امامت کب کرے؟

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

امام نماز استسقاء کی امامت کب کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1507

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابونمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرْنَا مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْمَوَاشِي فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَى رُؤُسِ الْجِبَالِ وَالْآكَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

قتیبہ بن سعید، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابونمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مویشی مر گئے اور راستوں کی بندش ہو گئی۔ لہذا اللہ تعالی سے دعا فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی تو اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک بارش برستی رہی۔ پھر ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! گھر گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور مویشی بھی مرنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ! بارش پہاڑوں کی چوٹیوں ٹیلوں وادیوں اور درختوں پر برسا۔ اسی وقت مدینہ منورہ سے بادل کپڑے کی طرح پھٹ گئے۔ (یعنی منتشر ہو گئے اور آسمان صاف ہو گیا(

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابونمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

امام کا بارش کی نماز کے لئے باہر نکلنا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

امام کا بارش کی نماز کے لئے باہر نکلنا

جلد : جلد اول   حدیث 1508

راوی : محمد بن منصور، سفیان، مسعودی، ابوبکر بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سُفْيَانُ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَائَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا غَلَطٌ مِنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَائَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ وَهَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ

محمد بن منصور، سفیان، مسعودی، ابوبکر بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز استسقاء پڑھنے کیلئے عیدگاہ تشریف لے گئے اور قبلہ رخ ہو کر اپنی چادر کو پلٹ دیا اور دو رکعت نماز کی امامت فرمائی۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کی غلطی ہے کہ عبداللہ بن زید وہ ہیں جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی وہ تو عبداللہ بن زید بن عبدربہ ہیں اور یہ عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، مسعودی، ابوبکر بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

امام کے لئے (نماز استسقاء میں) کس طریقہ سے نکلنا بہتر ہے

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

امام کے لئے (نماز استسقاء میں) کس طریقہ سے نکلنا بہتر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1509

راوی : اسحاق بن منصور و محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، هشام بن اسحاق بن عبدالله بن کنانة، اسحاق بن عبدالله بن کنانه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي فُلَانٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا فَلَمْ يَخْطُبْ نَحْوَ خُطْبَتِكُمْ هَذِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

اسحاق بن منصور و محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانۃ، اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے مجھ عبداللہ ابن عباس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز استسقاء سے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز استسقاء کے لیے تشریف لے گئے تو انتہائی عاجزی اور انکساری کی حالت میں بغیر کسی زینت اور آرائش کے نکلے اور دو رکعت ادا فرمائی۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ نہیں ارشاد فرمایا جیسا کہ آج کل تمہارے یہاں شروع ہو گیا ہے

راوی : اسحاق بن منصور و محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانۃ، اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

امام کے لئے (نماز استسقاء میں) کس طریقہ سے نکلنا بہتر ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1510

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ

قتیبہ، عبدالعزیز، عمارۃ بن غزیۃ، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز استسقاء پڑھی تو ایک کالی چادر اپنے اوپر لے رکھی تھی۔

راوی : قتیبہ، عبد العزیز، عمارۃ بن غزیۃ، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید

استسقاء میں امام کا منبر پر تشریف رکھنا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

استسقاء میں امام کا منبر پر تشریف رکھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1511

راوی: محمد بن عبید بن محمد، حاتم بن اسماعیل، هشام بن اسحق بن عبد الله بن کنانه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَائِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَائِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ

محمد بن عبید بن محمد، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ سے روایت ہے کہ فرمایا فلاں شخص سے مجھے عبد اللہ ابن عباس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز استسقاء کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے بھیجا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء کے لیے عاجزی انکساری اور بغیر کسی آرائش و زینت کے تشریف لے گئے۔ پھر منبر پر تشریف لائے لیکن خطبہ ارشاد نہیں فرمایا جیسا کہ تم لوگوں نے آج کل دینا شروع کر دیا ہے بلکہ مسلسل دعا و عاجزی کرتے رہے اور تکبیر کہتے رہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعینہ عیدین کی نماز جیسی دو رکعات کی امامت فرمائی۔

راوی : محمد بن عبید بن محمد، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحق بن عبد اللہ بن کنانہ

بوقت استسقاء امام دعا مانگے اور پشت کو لوگوں کی طرف پھیر لے۔

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

بوقت استسقاء امام دعا مانگے اور پشت کو لوگوں کی طرف پھیر لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، ابن ابوذئب، زہری، عباد بن تمیم

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَحَوَّلَ لِلنَّاسِ ظَهْرَهُ وَدَعَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فَجَهَرَ

عمرو بن عثمان، ولید، ابن ابوذئب، زہری، عباد بن تمیم فرماتے ہیں کہ ان کے چچا نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ استسقاء کے لیے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر کو الٹا اور لوگوں کی طرف کمر کر کے دعا کی پھر دو رکعت ادا فرمائیں اور ان میں قرآت با آواز بلند کی۔

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، ابن ابوذئب، زہری، عباد بن تمیم

بوقت استقاء امام کا چادر الٹ دینا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

بوقت استقاء امام کا چادر الٹ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1513

راوی: قتیبه، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَائَهُ

قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن ابو بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استسقاء کے موقع پر دو رکعات نماز ادا فرمائی اور اپنی چادر کو الٹ دیا۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن ابو بکر، عباد بن تمیم

کس وقت امام اپنی چادر کو الٹے

باب: بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

کس وقت امام اپنی چادر کو الٹے

جلد : جلد اول   حدیث 1514

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن ابوبکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

قتیبہ، مالک، عبداللہ بن ابو بکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے دعا کرنے کے ارادے سے تشریف لے گئے تو قبلہ رخ ہو کر اپنی چادر الٹی۔

راوی: قتیبہ، مالک، عبداللہ بن ابو بکر، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

امام کا بوقت استسقاء بغرض دعا ہاتھوں کا اٹھانا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

امام کا بوقت استسقاء بغرض دعا ہاتھوں کا اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1515

راوی: هشام بن عبد الملك ابو تقى حمصى، بقية، شعيب، زهرى، عباد بن تميم

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَائِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ الرِّدَائَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ

ہشام بن عبدالملک ابو تقی حمصی، بقیۃ، شعیب، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے استسقاء کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ فرمایا پھر اپنی چادر پلٹی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔

راوی : ہشام بن عبدالملک ابو تقی حمصی، بقیۃ، شعیب، زہری، عباد بن تمیم

ہاتھ کہاں تک بلند کیے جائیں ؟

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

ہاتھ کہاں تک بلند کیے جائیں ؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1516

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی بن سعید قطعان، سعید، قتادہ، انس

أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ الدُّعَائِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَائِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

شعیب بن یوسف، یحیی بن سعید قطعان، سعید، قتادہ، انس، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء کے علاوہ کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے لیکن استسقاء میں ہاتھ اتنے اونچے اٹھاتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں میں موجود سفیدی دکھائی دینے لگتی۔

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی بن سعید قطعان، سعید، قتادہ، انس

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

ہاتھ کہاں تک بلند کیے جائیں؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1517

راوی: قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، یزید بن عبداللہ، عمیر، ابوالحم

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ عَنْ آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو

قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، یزید بن عبداللہ، عمیر، ابوالحم سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احجار الزیت کے پاس بارش کے لیے دعا فرماتے ہوئے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہتھیلیاں اٹھا رکھی تھیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، یزید بن عبداللہ، عمیر، ابوالحم

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

ہاتھ کہاں تک بلند کیے جائیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1518

راوی : عیسی بن حماد، لیث، سعید، مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابونمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَأَجْدَبَ الْبِلَادُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حِذَائَ وَجْهِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ حَتَّى أُوسِعْنَا مَطَرًا وَأُمْطِرْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ رَجُلٌ لَا أَدْرِي هُوَ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقِ لَنَا أَمْ لَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَطَعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْأَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَائِ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَ عَنَّا الْمَائَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَكِنْ عَلَى الْجِبَالِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتَّى مَا نَرَى مِنْهُ شَيْئًا

عیسی بن حماد، لیث، سعید، مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابونمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بروز جمعہ مسجد میں بیٹھے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ مبارک سن رہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے بند ہو گئے جانور مر گئے اور شہروں میں قحط پڑ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے بارش کے لیے دعا کیجئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے تک اٹھائے اور دعا فرمائی یا اللہ! ہم پر مینہ برسا۔ اللہ کی قسم رسول اللہ ابھی منبر سے نیچے بھی تشریف نہیں لائے تھے کہ موسلا دھار بارش شروع ہو گئی اور اس جمعہ سے لے

کر اگلے جمعہ تک مسلسل بارش برستی رہی۔ چنانچہ ایک شخص نے (اگلے جمعہ) عرض کیا یارسول اللہ! بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے راستے مخدوش ہوگئے اور جانور مر گئے ہیں۔ لہذا اللہ تعالی سے دعا فرمایئے کہ بارش رک جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ! ہم پر نہیں ہمارے ارد گرد برسا پہاڑوں پر اور درختوں پر برسا۔ انس کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ یہ فرمانا تھا کہ بادل چھٹ گئے اور اس حد تک چھٹ گئے کہ ہمیں ان میں سے پھر کوئی نظر نہیں آتا تھا۔

راوی: عیسی بن حماد، لیث، سعید، مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابونمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعا کے متعلق

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

دعا کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1519

راوی: محمد بن بشار، ابوهشام مغيرة بن سلمه، وهيب، يحيى بن سعيد، انس بن مالك رضى الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا

محمد بن بشار، ابوہشام مغیرۃ بن سلمہ، وہیب، یحیی بن سعید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا فرمائی تھی اللّٰھُمَّ اسْقِنَا۔ یعنی اے اللہ! ہمیں پانی پلا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوہشام مغیرۃ بن سلمہ، وہیب، یحیی بن سعید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

دعا کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1520

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ بن عمر، عمری، ثابت، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ الْعُمَرِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَحَطَتْ الْمَطَرُ وَهَلَكَتْ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَائِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ قَالَ فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ إِنَّهَا أُمْطِرَتْ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَانْصَرَفَ النَّاسُ فَلَمْ تَزَلْ تَمْطُرُ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ حَوْلَهَا وَمَا تَمْطُرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبید اللہ بن عمر، عمری، ثابت، انس فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے کہ لوگ کھڑے ہو کر بولنا شروع ہو گئے کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بارش نہ ہونے کی وجہ سے جانور مر گئے ہیں اللہ تعالی سے دعا فرمایئے کہ وہ بارش برسائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی کہ یا اللہ! ہمیں پانی دے۔ اللہ کی قسم اس وقت ہمیں آسمان پر (دور دور تک) بادل کا ایک ٹکڑا بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا کہ اتنے میں ایک بادل دکھائی دیا اور پھر پھیلتا گیا۔ پھر بارش ہونے لگی۔ رسول اللہ منبر سے نیچے تشریف لائے اور نماز پڑھ کر فارغ ہوئے۔ پھر اگلے جمعہ تک مسلسل مینہ برستا رہا۔ جب اگلے جمعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو لوگ پکارنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گھر تباہ ہو گئے راستے بند ہو گئے۔ پروردگار سے دعا کیجئے کہ بارش بند کر دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرانے لگے اور دعا کی کہ یا اللہ! ہم پر نہیں ہمارے ارد گرد برسا۔ یہ فرمانا تھا کہ بادل مدینہ سے چھٹ گئے اور مدینہ کے ارد گرد مینہ برستا رہا لیکن مدینہ

میں ایک قطرہ بھی نہیں گرا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے مدینہ کی طرف (نظر اٹھا کر دیکھا) تو یوں محسوس ہوا گویا اس نے تاج پہن رکھا تھا اور اس پر مینہ برس رہا تھا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، عبیداللہ بن عمر، عمری، ثابت، انس

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

دعا کے متعلق

جلد : جلد اول　　حدیث 1521

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبداللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُغِيثَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ فَطَلَعَتْ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتْ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ وَأَمْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَهَا عَنَّا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبداللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عین سامنے جا کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جانور مر گئے اور راستے بند ہو

گئے۔ رب قدوس سے دعا کیجئے کہ ہم پر مینہ برسائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور دعا کی کہ اے اللہ مینہ برسا۔ اے اللہ مینہ برسا۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! آسمان پر کہیں بادل یا بادل کی ایک ٹکڑی بھی نظر نہیں آرہی تھی۔ ہمارے اور سلع کے درمیان (پہاڑ کا نام ہے) کوئی آڑ نہیں تھی۔ پھر بادل کا ایک ٹکڑا ڈھال کی طرح ظاہر ہوا اور آسمان کے وسط میں آکر پھیل گیا۔ پھر مینہ برسنے لگا۔ انس کہتے ہیں اللہ کی قسم! پھر ایک ہفتے تک ہمیں سورج نہیں دکھائی دیا۔ پھر آئندہ جمعہ اسی دروازے سے ایک شخص اندر داخل ہوا اور دوران خطبہ رسول اللہ کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جانور مر گئے اور راستے مخدوش ہو گئے۔ اللہ سے دعا فرمائیے کہ بارش رک جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ بلند کئے اور دعا کی یا اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں پست جگہوں وادیوں اور درختوں پر برسا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمانا تھا کہ بادل چھٹ گئے اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے نکلے۔ شریک کہتے ہیں کہ میں نے انس سے پوچھا کیا یہ وہی شخص تھا جو پچھلے جمعہ آیا تھا؟ فرمایا نہیں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبداللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعا مانگنے کے بعد نماز ادا کرنا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

دعا مانگنے کے بعد نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1522

راوی: حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن ابوذئب و یونس، ابن شہاب، عباد بن تمیم

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي

ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا

حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن ابوذئب ویونس، ابن شہاب، عباد بن تمیم، کہتے ہیں کہ ان کے چچانے بیان کیا کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے نکلے تو لوگوں کی طرف پشت کی اور قبلہ کی طرف رخ کر کے اللہ سے دعا کی اور اپنی چادر کو الٹا کیا۔ پھر دو رکعات نماز ادا فرمائی اور دونوں رکعات میں قرآت فرمائی۔

راوی: حارث بن مسکین، ابن وہب، ابن ابوذئب ویونس، ابن شہاب، عباد بن تمیم

نماز استقاء کی رکعتیں

باب: بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

نماز استقاء کی رکعتیں

جلد : جلد اول   حدیث 1523

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی، ابوبکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی، ابو بکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء کے لیے باہر تشریف لائے اور قبلہ رخ ہو کر دو رکعت نماز ادا فرمائی

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی، ابو بکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

نماز استسقاء ادا کرنے کا طریقہ

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

نماز استسقاء ادا کرنے کا طریقہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1524

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحق بن عبداللہ بن کنانہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنْ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ روایت کرتے ہیں کہ ایک امیر نے مجھے عبداللہ ابن عباس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز استسقاء کے متعلق دریافت کرنے کے لیے بھیجا؟ انہوں نے فرمایا اس نے خود کیوں نہیں پوچھا؟ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خشوع خضوع کے ساتھ عام کپڑے پہنے آہ وزاری کرتے ہوئے نکلے۔ پھر عیدین کی نماز کی طرح کی دو رکعات نماز ادا فرمائیں اور تم لوگوں کے اس خطبہ کی طرح خطبہ ارشاد نہیں فرمایا۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحق بن عبداللہ بن کنانہ

نماز استسقاء میں بآواز بلند قرآت کرنا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1525

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ابن ابوذنب، زهری، عباد بن تمیم

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَاسْتَسْقَى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَائَةِ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ابن ابوذنب، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز استسقاء کے لیے نکلے تو دو رکعات ادا فرمائیں اور ان میں با آواز بلند قرآت فرمائی۔

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، سفیان، ابن ابوذنب، زہری، عباد بن تمیم

بارش کے وقت کیا دعا کی جائے؟

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

بارش کے وقت کیا دعا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی: محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُمْطِرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَافِعًا

محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب بارش ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم دعا فرماتے اے اللہ! اسے موسلا دھار برسا اور اسے فائدہ مند بنا دے۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، مسعر، مقدام بن شریح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ستاروں کی وجہ سے مینہ برسنے کے عقیدہ کا رد

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

ستاروں کی وجہ سے مینہ برسنے کے عقیدہ کا رد

جلد : جلد اول   حدیث 1527

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تبارک وتعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب میں اپنے بندوں پر کسی نعمت کا نزول کرتا ہوں تو ان میں سے ایک فریق اس کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں ستارہ کی وجہ سے ایسا ممکن ہوا ہے۔

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1528

راوی: قتیبہ، سفیان، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ، زید بن خالد جہنی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا فَأَمَّا مَنْ آمَنَ بِي وَحَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ وَمَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي كَفَرَ بِي وَآمَنَ بِالْكَوْكَبِ

قتیبہ، سفیان، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بارش ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگوں نے نہیں سنا کہ تمہارے رب نے رات کو کیا حکم فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا میں جب اپنے بندوں پر کسی نعمت کا نزول کرتا ہوں تو ان میں سے کچھ لوگ اس کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی وجہ سے مینہ برسا۔ چنانچہ جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور بارش کے برسنے پر میرا شکر ادا کیا تو وہ شخص مجھ پر ایمان لایا اور ستارے سے کفر اختیار کیا اور جس کسی نے کہا کہ ستارے کی وجہ سے مینہ برسا تو اس نے مجھ سے کفر اختیار کیا اور ستارے پر ایمان لے آیا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، زید بن خالد جہنی

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

ستاروں کی وجہ سے مینہ برسنے کے عقیدہ کا رد

جلد : جلد اول حدیث 1529

راوی: عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، عتاب بن حنین، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطَرَ عَنْ عِبَادِهِ خَمْسَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْ النَّاسِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ سُقِينَا بِنَوْئِ الْمِجْدَحِ

عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، عتاب بن حنین، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر رب قدوس (مسلسل) پانچ برس تک بارش نہ برسائیں اور پھر بارش شروع ہو جائے تو بھی ایک گروہ کافر ہی رہے گا اور کہے گا کہ مجدح (ستارے کا نام) کے نکلنے کی وجہ سے ہم پر مینہ برسا۔

راوی: عبدالجبار بن العلاء، سفیان، عمرو، عتاب بن حنین، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اگر نقصان کا خطرہ ہو تو امام بارش کے تھمنے کے لیے دعا کرے

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

اگر نقصان کا خطرہ ہو تو امام بارش کے تھمنے کے لیے دعا کرے

جلد : جلد اول   حدیث 1530

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ عَامًا فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتْ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَائِ سَحَابَةً فَمَدَّ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ يَسْتَسْقِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ حَتَّى أَهَمَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ الرُّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ فَدَامَتْ جُمُعَةٌ فَلَمَّا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ آدَمَ وَقَالَ بِيَدَيْهِ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّطَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ پورے سال تک بارش نہیں ہوئی تو لوگ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ بارش نہیں ہو رہی زمین خشک ہو گئی ہے اور جانور مر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے تو آسمان پر بالکل بادل نہیں تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ زیادہ آگے بڑھائے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی سے بارش کے لیے دعا فرما رہے تھے۔ راوی حدیث کہتے ہیں کہ جب ہم نے نماز جمعہ سے فراغت حاصل کی تو جس کا گھر قریب تھا اس کا گھر جانا بھی دشوار ہو گیا اور وہ بارش اگلے جمعہ تک برستی رہی۔ پھر لوگ حاضر ہوئے (اگلے جمعہ) اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکانات گر رہے ہیں سواروں کا چلنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے کہ آدمی کتنی جلدی دل گرفتہ ہو جاتا ہے۔ پھر ہاتھوں سے اشارہ کیا اور دعا کی کہ یا اللہ! ہمارے ارد گرد برسا۔ ہم پر نہیں۔ اسی وقت مدینہ سے بادل چھٹ گیا۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

باب : بارش طلبی کی نماز سے متعلقہ احادیث

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1531

راوی: محمود بن خالد، ولید بن مسلم، ابوعمرو اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَ النَّاسُ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَائِ قَزَعَةً وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى ثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَمِنْ الْغَدِ وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبِنَائُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ حَتَّى صَارَتْ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِي وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا أَخْبَرَ بِالْجَوْدِ

محمود بن خالد، ولید بن مسلم، ابوعمرو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک مرتبہ ایک برس تک بارش نہیں برسی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانور مر گئے اور بچے بھوکے ہو گئے۔ اللہ تعالی سے ہمارے حق میں دعا فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے تو اس وقت تک آسمان پر بادل کا ایک بھی ٹکڑا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ لیکن اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابھی ہاتھ نیچے نہیں کیے تھے کہ بادل پہاڑوں کی طرح امڈ آئے اور چھا گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابھی منبر سے نیچے بھی تشریف لائے تھے کہ میں نے بارش کا پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ریش مبارک پر پڑتے دیکھا۔ پھر اس روز بارش ہوئی دوسرے روز ہوئی تیسرے روز ہوئی حتی کہ اگلا جمعہ آ گیا۔ پھر وہی اعرابی یا کوئی اور کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مکان گر رہے ہیں۔ مال (جانور) غرق ہونے لگے ہیں۔ لہذا اللہ تعالی سے دعا فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے اور دعا فرمائی کہ یا اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا۔ ہم پر نہیں اور بادل کی طرف اشارہ کیا۔ جس طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا تھا وہاں سے بادل چھٹ گیا۔ اور مدینہ منورہ گھڑے کی طرح ہو گیا۔ پھر نالوں میں پانی بھر گیا اور جو آدمی بھی خواہ کسی سمت سے مدینہ آیا اس نے آگاہ کیا کہ ہر طرف بارش برس رہی ہے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید بن مسلم، ابوعمرو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک

باب : خوف کی نماز کا بیان

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1532

راوی: اسحق بن ابراهیم، وکیع، سفیان، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن هلال، ثعلبه بن زهد

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَوَصَفَ فَقَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً صَفٌّ خَلْفَهُ وَطَائِفَةٍ أُخْرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّتِي تَلِيهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هَؤُلَائِ إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ وَجَائَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن ہلال، ثعلبہ بن زہد فرماتے ہیں کہ ہم سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ قبرستان میں موجود تھے۔ حذیفہ بن یمان بھی ہمارے ساتھ تھے۔ سعید نے فرمایا کیا تم سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے؟ حذیفہ کہنے لگے ہاں! میں نے پڑھی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طائف میں نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت کے ساتھ ایک رکعت ادا فرمائی اور دوسری جماعت اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور دشمن کے درمیان حائل تھی۔ پھر دوسری جماعت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بندی کی اور ایک رکعت ادا فرمائی اس وقت تک پہلی رکعت والی جماعت دشمن کے مقابلے میں کمربستہ ہو چکی تھی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، اشعث بن ابوشعثاء، اسود بن ہلال، ثعلبہ بن زہد

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1533

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، ثعلبة بن زهد

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَقَامَ حُذَيْفَةُ فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِي خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، ثعلبة بن زہد فرماتے ہیں کہ ہم سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں تھے کہ انہوں نے پوچھا کوئی شخص ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز خوف ادا فرمائی ہو؟ حذیفہ نے کہا ہاں! میں نے ادا فرمائی ہے۔ چنانچہ حذیفہ کھڑے ہوئے اور ان کے پیچھے دو صفیں بنائی گئیں۔ ایک صف دشمن کے مقابلے میں صف آرا رہی اور دوسری نے ان کے پیچھے نماز ادا فرمائی۔ پھر وہ لوگ اٹھ کر ان کی جگہ چلے گئے اور وہ ان کی جگہ (نماز کے لئے) آ گئے۔ پھر حذیفہ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی اور کسی نے (باقی نماز کی) قضا نہیں ادا کی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، ثعلبة بن زہد

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، رکین بن ربیع، قاسم بن حسان، زید بن ثابت

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَلَاةِ حُذَيْفَةَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، رکین بن ربیع، قاسم بن حسان، زید بن ثابت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز خوف کے متعلق حذیفہ کی طرح ہی روایت کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، رکین بن ربیع، قاسم بن حسان، زید بن ثابت

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1535

راوی: قتیبه، ابوعوانه، بکیر بن اخنس، مجاهد، عبدالله ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

قتیبہ، ابو عوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالی نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے تم پر حضر میں چار رکعت نماز سفر میں دو رکعت نماز اور حالت خوف میں ایک فرض نماز فرض کی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1536

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابوبکر بن ابوجهم، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِذِي قَرَدٍ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَائِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَائِ وَجَائَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابوبکر بن ابوجہم، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی قرد کے مقام پر نماز ادا فرمائی تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دو صفیں آراستہ کیں۔ ایک دشمن کے مقابلے میں سینہ سپر رہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صف کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر یہ لوگ ان کی جگہ چلے گئے اور وہ لوگ ادھر آ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر کسی نے قضا (یعنی رہ جانے والی ایک رکعت) نہیں پڑھی۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابوبکر بن ابوجہم، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ ابن عباس

باب : خوف کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، محمد، زبیدی، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه، عبدالله بن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ أُنَاسٌ مِنْهُمْ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَأَخَّرَ الَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَرَكَعُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدُوا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلَاةٍ يُكَبِّرُونَ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، محمد، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی (نماز کے لیے)۔ لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور انہوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو جن لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ ادا کر لیا تھا وہ پیچھے ہوتے گئے اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کے لیے کمربستہ ہوگئے۔ پھر دوسری جماعت آگے بڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع وسجدہ کیا چنانچہ سب کے سب نماز میں تھے تکبیر کہتے اور ایک دوسرے کی حفاظت کرتے ہوئے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، محمد، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

راوی: عبیداللہ بن سعد بن ابراهیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمة، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلَاةِ أَحْرَاسِكُمْ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلْفَ أَئِمَّتِكُمْ هَؤُلَاءِ إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ وَهُمْ جَمِيعًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ سَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّسْلِيمِ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمة، عبد اللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نماز خوف میں صرف دو سجدے تھے جیسے آج کل تمہارے محافظ تمہارے ان اماموں کے پیچھے ادا کرتے ہیں۔ الا یہ کہ وہ لوگ پیچھے ہٹتے اس طرح کہ پہلے ایک جماعت بلکہ سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو جاتے اور ان میں سے ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ ادا کرتی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو سب کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے تو سب ساتھ رکوع کرتے پھر سجدہ میں جاتے تو صرف وہی لوگ ساتھ سجدہ میں جاتے جو پہلی رکعت میں کھڑے ہوئے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے تو وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھ جاتے۔ جنہوں نے یہ رکعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی تھی۔ پھر پہلی رکعت والے سجدہ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھ جاتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگ ایک ساتھ سلام پھیرتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عمی، وہ اپنے والد سے، ابن اسحق، داؤد بن حصین، عکرمة، عبد اللہ ابن عباس

باب : خوف کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبه، عبدالرحمن بن قاسم، صالح بن خوات، سهل بن ابی حثمة

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُصَافُّو الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمة فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی تو ایک صف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیچھے کھڑی ہوئی اور دوسری دشمن سے کمربستہ رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھی تو وہ لوگ چلے گئے اور جو دشمن کے مقابلہ میں (صف آراء) تھے وہ آگئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر سب کھڑے ہوگئے اور ایک ایک رکعت جو بقایا تھی ادا کی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمة

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1540

راوی: قتیبه، مالك، یزید بن رومان، صالح بن خوات

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ

قتیبہ، مالک، یزید بن رومان، صالح بن خوات اس شخص سے نقل کرتے ہیں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھی تھی کہ پہلے ایک جماعت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صف بنائی اور ایک دشمن کے مقابلہ میں صف آراء رہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے رہے اور دوسری جماعت آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ دوسری رکعت ادا فرمائی۔ پھر بیٹھے رہے اور انہوں نے اپنی رہ جانے والی ایک رکعت ادا کی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

راوی : قتیبہ، مالک، یزید بن رومان، صالح بن خوات

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1541

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، معمر، زهری، سالم، عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْطَلَقُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولَئِكَ وَجَائَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هَؤُلَائِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلَائِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ

اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت کے ساتھ ایک رکعت ادا فرمائی اور دوسری دشمن کے مقابلہ میں کھڑی رہی۔ پھر یہ چلے گئے اور وہ ان کی جگہ

آکر کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ دوسری رکعت ادا فرمائی پھر سلام پھیرا اور دونوں جماعتوں نے اپنی انفرادی رکعت پڑھی جو ابھی پڑنی رہ گئی تھی۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1542

راوی: کثیر بن عبید، بقیة، شعیب، زهری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا مَعَهُ وَأَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

کثیر بن عبید، بقیة، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف جہاد کی غرض سے گیا تو ہم دشمن کے برابر صف آراء ہوئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم میں سے ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئی اور ایک جماعت دشمن کے مقابلہ میں سینہ سپر رہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع وسجود کیے پھر وہ گئے اور اس جماعت کی جگہ لے لی جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی تھی پھر وہ لوگ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ رکوع وسجود ادا کیے۔ جن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو ہر شخص باقی رہ جانے والے ایک رکوع اور دو سجدے ادا کیے۔

راوی : کثیر بن عبید، بقیة، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1543

راوی: محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم برقی، عبد اللہ بن یوسف، سعید بن عبد العزیز، زهری، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلَّى لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم برقی، عبد اللہ بن یوسف، سعید بن عبد العزیز، زہری، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز خوف پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو ہم میں سے ایک جماعت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنائی اور ایک جماعت دشمن کے مقابلہ میں صف آراء رہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجود کیے۔ پھر دشمن کے مقابلہ کے لیے چلے گئے اور وہ لوگ آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی اسی طرح (نماز پڑھی) کیا۔ پھر سلام پھیر دیا۔ پھر دونوں جماعتوں میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی باقی رہ جانے والی رکعت ادا کی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم برقی، عبد اللہ بن یوسف، سعید بن عبد العزیز، زہری، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1544

راوی: عمران بن بکار، محمد بن مبارک، ہیثم بن حمید، العلاء و ابوایوب، زہری، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْعَلَائِ وَأَبِي أَيُّوبَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَامَ فَكَبَّرَ فَصَلَّى خَلْفَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَلَمْ يُسَلِّمُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ فَصَفُّوا مَكَانَهُمْ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَتَمَّ رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَامَتْ الطَّائِفَتَانِ فَصَلَّى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ السُّنِّيِّ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثَيْنِ وَلَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْهُ

عمران بن بکار، محمد بن مبارک، ہیثم بن حمید، العلاء وابوایوب، زہری، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف پڑھی تو تکبیر کہی اور ہم میں سے ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف آراء ہوئی جب کہ دوسری جماعت دشمن کے مقابلے میں ڈٹی رہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی یعنی ایک رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر یہ لوگ سلام پھیرے بغیر چلے گئے اور اس جماعت کی جگہ دشمن کے مقابلے میں برسرپیکار ہو گئے اور وہ جماعت آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو رکوع اور چار سجدے پورے ہو گئے تھے چنانچہ ہر آدمی نے ایک رکوع اور دو سجدے کر کے اپنی نماز ادا کی۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ ابو بکر بن انس نے فرمایا زہری نے عبداللہ ابن عمر سے صرف دو احادیث کی سماعت کی ہے۔ یہ حدیث ان احادیث میں سے نہیں ہے۔

راوی : عمران بن بکار، محمد بن مبارک، ہیثم بن حمید، العلاء وابوایوب، زہری، عبداللہ بن عمر

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1545

راوی: عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبة، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتْ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً

عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبة، نافع، عبداللہ ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف ادا فرمائی تو ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک دشمن کے ساتھ سینہ سپر رہی۔ پھر جو جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ساتھ ایک رکعت ادا فرمائی اور وہ جماعت چلی گئی پھر دوسری جماعت آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی ایک رکعت ادا فرمائی۔ پھر دونوں جماعتوں نے باقی ایک رکعت ادا کی۔

راوی : عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبة، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : خوف کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1546

راوی : عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید مقری، محمد بن عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم، مروان بن حکم نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ قَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَابِلُونَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید مقری، محمد بن عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم، مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز ادا کی ہے؟ فرمایاہاں! اس نے پوچھا کب؟ انہوں نے فرمایاغزوہ نجد میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صف آراء ہو گئی اور دوسری دشمن

کے مقابلہ میں کھڑی رہی۔ ان کی پشت قبلہ رخ تھی۔ آپ نے تکبیر کہی۔ ان لوگوں نے بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ان لوگوں نے بھی جو دشمن کے مقابل تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو صرف اس جماعت نے ہی رکوع کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی کے ساتھ سجدہ کیا اور ایک جماعت دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو وہ جماعت بھی کھڑی ہوئی اور دشمن کے مقابلے کے لیے چلی گئی۔ جب کہ دوسری جماعت جو دشمن سے برسرپیکار تھی آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کھڑے تھے۔ وہ لوگ بھی کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری رکعت کے رکوع اور سجود کیے۔ انہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع اور سجود کیے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ جماعت بیٹھ گئی۔ پھر سلام ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب لوگوں کے ساتھ سلام پھیرا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دو رکعات ادا فرمائیں اور باقی دونوں جماعتوں نے ایک ایک رکعت ادا فرمائی۔

راوی : عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید مقری، محمد بن عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ بن زبیر، مروان بن حکم، مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1547

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالصمد بن عبدالوارث، سعید بن عبید ھنائی، عبداللہ بن شقیق، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَبْكَارِهِمْ أَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ ثُمَّ مِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ نِصْفَيْنِ فَيُصَلِّيَ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ وَطَائِفَةٌ

مُقْبِلُونَ عَلَى عَدُوِّهِمْ قَدْ أَخَذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ يَتَأَخَّرُ هَؤُلَائِ وَيَتَقَدَّمُ أُولَئِكَ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَكْعَةً تَكُونُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً رَكْعَةً وَلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالصمد بن عبدالوارث، سعید بن عبید ہنائی، عبداللہ بن شقیق، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ضجنان کے درمیان مشرکین کا محاصرہ کیا تو مشرکین کہنے لگے۔ یہ لوگ نماز کو اپنی اولاد اور ازواج سے بھی زیادہ محبوب رکھتے ہیں۔ لہذا اپنی قوت جمع کر کے ایک ہی دفعہ ان (مسلمانوں) پر حملہ آور ہوا جائے۔ اس پر جبرائیل تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اپنے صحابہ کو دو حصوں میں منقسم فرمادیں۔ ایک حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھے اور دوسرا حصہ اپنے ہتھیار اور بچاؤ کی چیزیں لے کر دشمن کے مقابلے میں کمربستہ رہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جماعت کو ایک رکعت نماز پڑھائیں اور وہ لوگ پیچھے ہٹ جائیں۔ پھر دوسری جماعت کے ساتھ ایک رکعت ادا فرمائی۔ اس طرح ان کی تو ایک ایک رکعت ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو رکعات ادا ہو جائیں گی۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالصمد بن عبدالوارث، سعید بن عبید ہنائی، عبداللہ بن شقیق، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، شعبه، حکم، یزید الفقیر، جابر بن عبدالله

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهُ صَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَائِ حَتَّى قَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ وَجَائَ أُولَئِكَ فَقَامُوا مَقَامَ هَؤُلَائِ وَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، شعبہ، حکم، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز خوف پڑھی۔ چنانچہ ایک صف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑی ہوئی اور ایک پیچھے۔ جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے ان کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے ادا فرمائے۔ پھر وہ لوگ آگے بڑھ کر ان کی جگہ جا کھڑے ہو گئے (جنگ کرنے والوں کی جگہ) اور وہ لوگ ان کی جگہ پر۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی ایک رکوع اور دو سجود ادا کیے۔ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو دو رکعت ادا ہو گئیں اور باقیوں نے ایک ایک رکعت ادا فرمائی۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، شعبہ، حکم، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: احمد بن مقدام، یزید بن زریع، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ أَنْبَأَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّهُمْ انْطَلَقُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا فِي وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَائَتْ تِلْكَ الطَّائِفَةُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فَسَلَّمَ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ

احمد بن مقدام، یزید بن زریع، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ نماز کی اقامت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے پیچھے ایک جماعت صف آراء ہوئی۔ جب کہ دوسری جماعت دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جو لوگ آپ کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجود کیے۔ پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ لے لی جو دشمن سے برسرپیکار تھے اور وہ لوگ ان کی جگہ آ گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی ایک رکوع اور دو سجود کیے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو ان لوگوں نے بھی سلام پھیرا۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صف آراء تھے اور ان لوگوں نے بھی جو دشمن سے برسرپیکار تھے۔

راوی: احمد بن مقدام، یزید بن زریع، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1550

راوی: علی بن حسین الدرھمی و اسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقُمْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِي حِينَ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي حِينَ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْكِنَتِهِمْ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِينَ كَانُوا يَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخَرُ فَقَامُوا فِي مَقَامِهِمْ وَقَامَ هَؤُلَائِ فِي مَقَامِ الْآخَرِينَ قِيَامًا وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ

علی بن حسین الدرہمی واسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خوف کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک تھے۔ چنانچہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ دشمن مقابلے کی جانب تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے اٹھے تو ہم سب بھی کھڑے ہو گئے۔ پھر جب سجدے کے لئے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اگلی والی صف حالت سجدہ میں ہو گئی اور پچھلی صف کھڑی رہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس صف کے سجدہ کرنے کے بعد دوسری صف نے سجدے کیے۔ اس کے بعد اگلی صف پیچھے ہٹ گئی اور پچھلی صف آگے بڑھ گئی۔ یعنی یہ ان کی جگہ اور وہ ان کی جگہ آگئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع ادا کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا جب اٹھے تو ہم سب بھی اٹھے لیکن جب سجدہ میں گئے تو صرف اگلی صف نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا پچھلی صف کھڑی رہی۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے سے اٹھے تو پچھلی صف نے بھی سجدہ کیا اور سب نے اکٹھے سلام پھیرا۔

راوی : علی بن حسین الدرہمی واسماعیل بن مسعود، خالد، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمْ الَّذِي كَانُوا فِيهِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَرَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوا وَجَلَسُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكُمْ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھجوروں کے درختوں میں موجود تھے اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو سب نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے تو صرف پہلی صف سجدہ میں گئی پچھلی صف حفاظت کیلئے کھڑی رہی۔ جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر پچھلی صف والے اگلی صف کی جگہ اور اگلی صف والے پچھلی صف کی جگہ آ گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے اٹھے تو سب اٹھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو صرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے والی ایک صف سجدہ میں گئی پچھلی صف کھڑی حفاظت کرتی رہی۔ جب وہ سجدہ کر کے بیٹھ گئے تو ان لوگوں نے بھی سجدہ کیا پھر سلام پھیرا۔ پھر جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جیسے تمہارے آج کل کے امراء کا دستور ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1552

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، مجاهد، ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ وَلَكِنِّي حَفِظْتُهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ حِفْظِي مِنْ الْكِتَابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ

الْوَلِيدِ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ سَجَدَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ مِنْ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ مِنْ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، مجاہد، ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام عسفان میں دشمن کے مقابلہ میں برسرپیکار تھے۔ مشرکین کی قیادت خالد بن ولید کر رہے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کی امامت کی تو مشرکین کہنے لگے اس کے بعد ان کی ایک نماز ایسی ہے جو ان کے نزدیک ان کی اولاد اور اموال سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عصر پڑھانے لگے تو اپنے پیچھے لوگوں کی دو صفیں بنائیں۔ پھر سب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا پھر سب رکوع سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی کھڑے ہوئے لیکن سجدہ صرف پہلی صف نے کیا پچھلی صف بدستور کھڑی رہی جب اگلی صف سجدہ کر چکی تو پچھلی صف بھی سجدہ میں چلی گئی۔ پہلی صف پیچھے اور پچھلی صف آگے آگئی یعنی دونوں صفیں ایک دوسرے کی جگہ کھڑی ہو گئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو سب نے ساتھ رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو پہلی صف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ میں چلی گئی۔ پچھلی صف کھڑی رہی جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو انہوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب (مقتدیوں) کے ساتھ سلام پھیرا۔

راوی : محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد، شعبہ، منصور، مجاہد، ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1553

راوی: عمرو بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، مجاهد، ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً وَلَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً فَنَزَلَتْ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً تُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِرْقَةً يَحْرُسُونَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هَؤُلَاءِ وَأُولَئِكَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَبِالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُ ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ تَأَخَّرُوا فَقَامُوا فِي مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ مَعَ إِمَامِهِمْ وَصَلَّى مَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

عمرو بن علی، عبدالعزیز بن عبدلصمد، منصور، مجاہد، ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عسفان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ اس وقت مشرکین کی قیادت خالد بن ولید کر رہے تھے۔ مشرکین کہنے لگے۔ ہم نے انہیں دھوکہ دینے کے لئے ایک وقت معلوم کر لیا ہے جس میں یہ لوگ غافل ہو جاتے ہیں۔ اس پر ظہر اور عصر کے درمیان نماز خوف کا حکم نازل ہوا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور ہم گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ایک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک گروہ بدستور حفاظت کرتا رہا۔ وہ اس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو سب نے (دونوں گروہوں نے) ساتھ تکبیر کہی۔ پھر رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے والوں نے سجدہ کیا اور پیچھے ہٹ گئے۔ پھر (دوسرا گروہ) آگے بڑھا اور سجدہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور سب کے ساتھ دوسری رکعت پڑھی۔ جب سجدہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی پیچھے والی صف نے سجدہ کیا اور وہ لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ پھر پیچھے والے آگے بڑھے اور سجدہ کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام پھیرا اس طرح دونوں گروہوں نے امام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ دو دو رکعات نماز ادا کی۔ پھر ایک دفعہ بنو سلیم کے علاقے میں بھی نماز خوف ادا کی گئی۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، مجاہد، ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1554

راوی: محمد بن عبدالاعلی و اسماعیل بن مسعود، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِالْقَوْمِ الْآخَرِينَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا

محمد بن عبدالاعلی واسماعیل بن مسعود، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ نماز خوف پڑھی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا پھر دوسری جماعت کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیرا۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکعات پڑھیں۔ (دیگر لوگوں نے دو دو رکعات ادا کی(

راوی : محمد بن عبدالاعلی واسماعیل بن مسعود، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1555

راوی: ابراهیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمه، قتاده، حسن، جابر بن عبدالله رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِطَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِآخَرِينَ أَيْضًا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ دو رکعات پڑھ کر سلام پھیرا۔ پھر دوسری جماعت کے ساتھ بھی دو رکعات ادا فرمائیں اور سلام پھیرا۔

راوی: ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1556

راوی: ابوحفص، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سهل بن ابی حثمه

أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ

قِبَلَ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيئُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ

ابو حفص، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ نماز خوف کے متعلق فرماتے ہیں کہ امام قبلہ کی جانب کھڑا ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ کھڑی ہو جب کہ دوسری جماعت دشمن کے مقابلہ میں ان کی طرف منہ کر کے کھڑی ہو پھر امام ایک رکعت پڑھے۔ حتی کہ وہ لوگ اپنی اپنی ایک ایک رکعت پڑھ کر چلے گئے۔ پھر وہ ان کی جگہ چلے جائیں اور وہ ان کی جگہ آجائیں۔ پھر امام ان کے ساتھ رکوع اور دو سجدے کرے اس طرح امام کی دو رکعت پوری ہو جائیں گی اور ان لوگوں (ہر گروہ) کی ایک رکعت ادا ہو گی۔ لہذا وہ لوگ اپنی اپنی ایک رکعت ادا کریں۔

راوی : ابو حفص، عمرو بن علی، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1557

راوی: عمرو بن علی، عبدالاعلی، یونس، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وُجُوهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامُوا مَقَامَ الْآخَرِينَ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

عمرو بن علی، عبد الاعلی، یونس، حسن، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کے ساتھ نماز خوف ادا کی تو ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے

مقابلہ میں سینہ سپر رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ دو رکعات ادا فرمائیں۔ پھر وہ ان کی جگہ اور یہ ان کی جگہ چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی دو رکعات ادا فرمائیں۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالاعلی، یونس، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : خوف کی نماز کا بیان

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1558

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَالَّذِينَ جَاؤُا بَعْدُ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِهَؤُلَائِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ والی جماعت کے ساتھ دو رکعات ادا فرمائیں۔ پھر دوسری جماعت آئی تو ان کے ساتھ بھی دو رکعات ادا فرمائیں۔ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو چار رکعت ہوئیں اور باقیوں کی دو دو رکعات ادا ہوئیں۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، اشعث، حسن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

بارش کی دعا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بلند کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1559

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِأَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَانِ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ كَانَ لَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا وَقَدْ أَبْدَلَكُمْ اللَّهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت میں لوگوں نے سال میں دو دن کھیل کود کے لیے مقرر کر رکھے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ارشاد فرمایا تم لوگوں کے کھیلنے کودنے کے لیے دو دن مقرر تھے اللہ تعالی نے انہیں ان سے بہتر دنوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ یعنی عید الفطر اور عید الضحی۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، حمید، انس بن مالک

عیدین (کی نماز) کے لیے دوسرے دن نکلنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین (کی نماز) کے لیے دوسرے دن نکلنا

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوبشر، ابوعمیر بن انس

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ أَنَّ قَوْمًا رَأَوْا الْهِلَالَ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى الْعِيدِ مِنْ الْغَدِ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوبشر، ابوعمیر بن انس اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے چاند دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور بتایا۔ اس وقت دن چڑھ چکا تھا لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو افطار کرنے اور دوسرے روز عید کی نماز ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوبشر، ابوعمیر بن انس

بالغ اور باپردہ خواتین کا نماز عید کے لیے جانا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

بالغ اور باپردہ خواتین کا نماز عید کے لیے جانا

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ نَعَمْ بِأَبَا قَالَ

لِيَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَعْتَزِلْ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ام عطیہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتیں تو کہتی بابا یعنی میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان۔ میں نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ کہنے لگیں ہاں! بابا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوان باپردہ اور حائضہ خواتین نماز عید کے لیے جائیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔ لیکن جن خواتین کو حیض ہو وہ نماز کی جگہ سے فاصلے پر رہیں۔

راوی: عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ خواتین کا نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنا

باب: عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

حائضہ خواتین کا نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنا

جلد : جلد اول   حدیث 1562

راوی: قتیبہ، سفیان، ایوب، محمد

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَقِيتُ أُمَّ عَطِيَّةَ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ سَمِعْتِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ إِذَا ذَكَرَتْهُ قَالَتْ بِأَبَا قَالَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَعْتَزِلْ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

قتیبہ، سفیان، ایوب، محمد فرماتے ہیں کہ میں ام عطیہ سے ملا تو پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ (ان کی عادت تھی کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتیں تو کہتیں میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جوان اور باپردہ خواتین کو (نماز عید) کے لیے نکالو کہ وہ مسلمانوں کی اجتماعی دعا اور بھلائی میں

حصہ دار ہوں۔ لیکن حیض والی خواتین نماز کی جگہ سے الگ رہیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ایوب، محمد

عید کے دن آرائش کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے دن آرائش کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1563

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس بن یزید و عمرو بن حارث، ابن شهاب، سالم، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهَا وَتُصِبْ بِهَا حَاجَتَكَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس بن یزید و عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک ریشمی کپڑے کا لباس بازار میں فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے خرید لیجئے۔ اور عید کے موقع پر یا وفود سے ملاقات کے وقت پہنا کیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ لباس تو ان لوگوں کے لیے ہے جن کا (بروز آخرت) کوئی حصہ نہیں اور اسے

وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جتنی دیر اللہ کو منظور تھا ٹھہرے۔ پھر ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمر کو ایک ریشمی جبہ بھیجا۔ وہ اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر مجھے کیوں بھیج دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ اسے فروخت کر کے اپنی ضرورت پوری کر لو۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس بن یزید و عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

نماز عید سے پہلے نماز (نفل) ادا کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

نماز عید سے پہلے نماز (نفل) ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، اشعث، اسود بن ھلال، ثعلبة بن زھدم ارشاد

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ أَنَّ عَلِيًّا اسْتَخْلَفَ أَبَا مَسْعُودٍ عَلَى النَّاسِ فَخَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُصَلَّى قَبْلَ الْإِمَامِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، اشعث، اسود بن ہلال، ثعلبة بن زہدم ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابو مسعود کو لوگوں کا حاکم مقرر کیا تو وہ عید کے روز نکلے اور فرمایا اے لوگو! امام سے پہلے نماز پڑھنا سنت نہیں۔ (نماز عید سے پہلے عید گاہ میں یا گھر پر نفل پڑھنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ نہیں۔)

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، اشعث، اسود بن ہلال، ثعلبۃ بن زہدم ارشاد

عیدین کے لیے اذان نہ دینے کا بیان

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین کے لیے اذان نہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز خطبہ سے پہلے ادا فرمائی اور بغیر اذان و تکبیر کے ادا فرمائی۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

عید کے روز خطبہ دینا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے روز خطبہ دینا

راوی: محمد بن عثمان، بهز، شعبه، زبید، شعبی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُقَدِّمُهُ لِأَهْلِهِ فَذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ دِينَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُوفِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

محمد بن عثمان، بہز، شعبہ، زبید، شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے ایک ستون کے قریب بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الضحی کے موقع پر خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا ہم آج کے دن کی ابتداء نماز سے کریں گے پھر قربانی کریں گے۔ جس نے اس طرح کیا اس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کرلی اس نے اپنے گھر والوں کے لیے گوشت مہیا کیا۔ چنانچہ ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ایک چھ ماہ کا دنبہ ہے جو ایک برس کے دنبے سے بھی (صحت میں) اچھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے ذبح کرلو لیکن تمہارے بعد یہ رعایت کسی کے لیے نہیں ہے۔

راوی: محمد بن عثمان، بہز، شعبہ، زبید، شعبی رضی اللہ عنہ

نماز عیدین خطبہ سے پہلے ادا کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

نماز عیدین خطبہ سے پہلے ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1567

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدة بن سلیمان، عبیدالله، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدة بن سلیمان، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے ادا کرتے تھے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدة بن سلیمان، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر

برچھی گاڑ کر (بطور سترہ) اس کے پیچھے نماز ادا کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

برچھی گاڑ کر (بطور سترہ) اس کے پیچھے نماز ادا کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1568

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى يُرْكِزُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور عید الضحی کی نماز کے موقع پر برچھی نکالتے اور اس کو (بطور سترہ اپنے آگے زمین میں) گاڑ کر نماز ادا فرماتے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

رکعات عیدین

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

رکعات عیدین

جلد : جلد اول حدیث 1569

راوی : عمران بن موسی، یزید بن زریع، سفیان بن سعید، زبید الایامی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ذَكَرَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ لَيْسَ بِقَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن موسی، یزید بن زریع، سفیان بن سعید، زبید الایامی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر عید الضحی صلوۃ المسافر اور جمعہ کی نماز دو دو رکعات ہیں اور یہ سب پوری ہیں ان میں قصر نہیں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے۔

راوی : عمران بن موسی، یزید بن زریع، سفیان بن سعید، زبید الایامی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

عیدین میں سورہ ق اور سورہ قمر کی تلاوت کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین میں سورہ ق اور سورہ قمر کی تلاوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1570

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ضمرة بن سعید، عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

محمد بن منصور، سفیان، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے تو ابو واقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج کے دن کونسی سورتیں تلاوت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سورہ ق اور سورہ قمر۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ضمرة بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

عیدین میں سورہ اعلی اور سورہ غاشیہ تلاوت کرنے کا بیان

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین میں سورہ اعلی اور سورہ غاشیہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1571

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَيَقْرَأُ بِهِمَا

قتیبہ، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورہ اعلی اور سورہ غاشیہ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اگر کبھی جمعہ کی عید ہو جاتی تب بھی دونوں نمازوں میں یہی سورتیں تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

عیدین میں نماز کے بعد خطبہ دینا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین میں نماز کے بعد خطبہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1572

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، عطاء عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُخْبِرُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنِّي شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، عطاء عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عید

کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھاتے ہوئے دیکھا۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، عطاء عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین میں نماز کے بعد خطبہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1573

راوی: قتیبہ، ابواحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

قتیبہ، ابواحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الضحی کے موقع پر نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

راوی : قتیبہ، ابواحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب

عیدین (کے روز) خطبہ کیلئے بیٹھنے یا کھڑے ہونے دونوں کا اختیار ہے

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عیدین (کے روز) خطبہ کیلئے بیٹھنے یا کھڑے ہونے دونوں کا اختیار ہے

جلد : جلد اول حدیث 1574

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، فضل بن موسی، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن سائب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ

محمد بن یحیی بن ایوب، فضل بن موسی، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز پڑھی اور ارشاد فرمایا جو جانا چاہے جائے اور جو خطبہ سننا چاہے وہ بیٹھا رہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن ایوب، فضل بن موسی، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن سائب

خطبے کے لیے بہترین لباس زیب تن کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

خطبے کے لیے بہترین لباس زیب تن کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1575

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، عبیداللہ بن ایاد، وہ اپنے والد سے، ابورمثہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، عبید اللہ بن ایاد، وہ اپنے والد سے، ابورمثہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ

ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سبز چادریں اوڑھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، عبیداللہ بن ایاد، وہ اپنے والد سے، ابورمثہ

اونٹ پر بیٹھ کر خطبہ دینا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

اونٹ پر بیٹھ کر خطبہ دینا

جلد : جلد اول   حدیث 1576

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدة، اسماعیل بن ابوخالد، اخیه، ابوکاہل حمسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي كَاهِلٍ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدة، اسماعیل بن ابوخالد، اخیہ، ابوکاہل حمسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا اور ایک حبشی اونٹ کی نکیل تھامے ہوئے تھا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن ابوزائدة، اسماعیل بن ابوخالد، اخیہ، ابوکاہل حمسی رضی اللہ عنہ

کھڑے ہو کر خطبہ دینا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

جلد : جلد اول حدیث 1577

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سماك

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سماک فرماتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے پھر بیٹھ جاتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سماک

خطبہ پڑھتے وقت امام کا کسی شخص سے ٹیک لگانا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

خطبہ پڑھتے وقت امام کا کسی شخص سے ٹیک لگانا

جلد : جلد اول حدیث 1578

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبدالملك بن ابوسلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ مَالَ

وَمَضَى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ حَثَّهُنَّ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ بِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ وَأَقْرُطَهُنَّ وَخَوَاتِيمَهُنَّ يَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبد الملک بن ابو سلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز ادا فرمائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اور آخرت کی یاد دلائی۔ نیز لوگوں کو اطاعت کی ترغیب دی۔ پھر چلے اور عورتوں کی طرف تشریف لے گئے۔ بلال رضی اللہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو بھی اللہ سے ڈرنے کا حکم دیا اور انہیں بھی وعظ و نصیحت کی۔ پھر اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور انہیں اطاعت کی ترغیب دلائی۔ پھر فرمایا (اے عورتو!) صدقہ دیا کرو کیونکہ جہنم کے ایندھن کی اکثریت عورتیں ہی ہیں۔ اس پر ایک ادنی درجہ کی کالے گالوں والی خاتون بول اٹھی کہ کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ شکوہ بہت اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔ یہ سن کر عورتوں نے اپنے ہار بالیاں اور انگوٹھیاں اتار کر بلال رضی اللہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دی اور صدقہ دے دیں۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبد الملک بن ابو سلیمان، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

خطبہ دیتے وقت امام کا منہ لوگوں کی طرف ہو

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

خطبہ دیتے وقت امام کا منہ لوگوں کی طرف ہو

جلد : جلد اول   **حدیث** 1579

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، داؤد، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِذَا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ وَإِلَّا أَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ

قتیبہ، عبدالعزیز، داؤد، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور عید الضحی کے موقع پر عید گاہ جاتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے۔ جب دوسری رکعت میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تو لوگوں کی طرف چہرہ کر کے کھڑے ہو جاتے۔ لوگ بیٹھے رہتے۔ چنانچہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی کام ہوتا مثلاً کہیں لشکر وغیرہ بھیجنا ہوتا تو لوگوں سے بیان کر دیتے ورنہ لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم ارشاد فرماتے اور تین مرتبہ فرماتے صدقہ دو چنانچہ سب سے زیادہ خواتین صدقہ دیا کرتی تھیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، داؤد، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

دوران خطبہ دوسرے کو کہنا خاموش رہو

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

دوران خطبہ دوسرے کو کہنا خاموش رہو

جلد : جلد اول حدیث 1580

راوی : محمد بن سلمه وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، ابن شهاب، ابن مسیب، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ

وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش رہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ناپسندیدہ بات کہی۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خطبہ کیسے پڑھا جائے؟

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

خطبہ کیسے پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1581

راوی: عتبہ بن عبداللہ، ابن مبارک، سفیان، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ أَوْ عَلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ

عتبہ بن عبداللہ، ابن مبارک، سفیان، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے تو اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے جیسے کہ اس کا حق ہے۔ پھر فرماتے جیسے اللہ تعالی ہدایت دے اسے کوئی

گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ یقین رکھو سب سے سچی کتاب اللہ کی کتاب اور سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے۔ سب سے بری چیز (دین میں) نئی چیز پیدا کرنا ہے اور ہر نئی چیز بدعت ہے ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ پھر فرماتے میں اور قیامت اتنی قریب ہیں جتنی یہ دو انگلیاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قیامت کا ذکر کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار مبارک سرخ ہو جاتے آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا جیسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی لشکر کو ڈرا رہے ہوں کہ صبح یا شام کے وقت تم لوگوں کو لشکر لوٹ لے گا۔ جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر مرے گا اس کا قرض اور بچوں کی پرورش کا میں ذمہ دار ہوں کیونکہ کہ میں مسلمانوں کا ولی ہوں۔

راوی: عتبہ بن عبداللہ، ابن مبارک، سفیان، جعفر بن محمد، وہ اپنے والد سے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

امام کا دوران خطبہ صدقہ دینے کی تلقین کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

امام کا دوران خطبہ صدقہ دینے کی تلقین کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1582

راوی: عمرو بن علی، یحیی، داؤد بن قیس، عیاض، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْطُبُ فَيَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَكُونُ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ أَوْ أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا رَجَعَ

عمرو بن علی، یحیی، داؤد بن قیس، عیاض، ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے دن نکلتے تو دو رکعت نماز ادا فرمانے کے بعد خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیتے۔ خواتین سب سے زیادہ صدقہ کیا کرتیں۔ نیز

اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی کام ہوتا یا کوئی لشکر بھیجنا ہوتا تو بیان کر دیتے ورنہ واپس آجاتے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، داؤد بن قیس، عیاض، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

امام کا دوران خطبہ صدقہ دینے کی تلقین کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی: علی بن حجر، یزید، ابن ھارون، حمید، حسن، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ

علی بن حجر، یزید، ابن ہارون، حمید، حسن، عبداللہ ابن عباس، نے ایک مرتبہ بصرہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اپنے روزوں کی زکوۃ دیا کرو۔ یہ سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ انہوں نے فرمایا یہاں اہل مدینہ میں سے کون کون ہیں؟ اٹھو اور اپنے بھائیوں کو بتاؤ۔ یہ لوگ نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر ہر چھوٹے بڑے آزاد و غلام اور مرد و عورت پر فرض کیا ہے۔ اس کی مقدار نصف صاع گیہوں یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع (تقریبا تین کلو) جو کی ہے۔

راوی : علی بن حجر، یزید، ابن ہارون، حمید، حسن، عبداللہ ابن عباس

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

امام کا دوران خطبہ صدقہ دینے کی تلقین کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1584

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ عَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

قتیبہ، ابوالاحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عید الضحی کے بعد خطبہ میں فرمایا جو شخص ہماری اس نماز کی طرح پڑھے گا اور قربانی کرے گا (صرف) اسی کی (نماز و) قربانی ہو گی۔ جس نے نماز سے قبل قربانی کی وہ صرف گوشت ہے۔ ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! واللہ! میں تو نماز سے قبل قربانی کر چکا۔ میں یہ کھانے کا دن سمجھا لہذا خود بھی کھایا ہمسائیوں کو بھی کھلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو صرف گوشت تھا۔ انہوں نے کہا میرے پاس چھ ماہ کا دنبہ ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے کیا اس سے قربانی ہو جائے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! صرف تمہارے لیے تمہارے بعد کسی کے لیے نہیں۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

متوسط خطبہ دینا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

متوسط خطبہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1585

راوی: قتیبه، ابوالاحوص، سماك، جابربن سمره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز بھی متوسط (درمیانی) ہوتی اور خطبہ بھی۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا اور سکوت کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا اور سکوت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1586

راوی: قتیبه، ابوعوانه، سماك، جابربن سمره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً أُخْرَى فَمَنْ خَبَّرَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ

قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

قتیبہ، ابوعوانہ، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا پہلے کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔ پھر بیٹھ گئے اور خاموش رہے۔ پھر کھڑے ہوئے اور دوسرا خطبہ دیا۔ لہذا اگر کوئی تمہیں بتائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا تو اس کو سچ مت سمجھا کرو۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

خطبہ دوم میں تلاوت قرآن وذکر الہی کرنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

خطبہ دوم میں تلاوت قرآن وذکر الہی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1587

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہوتے اور قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے اور اللہ تعالی کا ذکر فرماتے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور خطبہ دونوں چیزیں اعتدال پر ہوتیں تھیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

اختتام خطبہ سے قبل امام کا نیچے آنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

اختتام خطبہ سے قبل امام کا نیچے آنا

جلد : جلد اول   حدیث 1588

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابوتمیلة، حسین بن واقد، ابن بریدة، ابوموسی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ إِذْ أَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا السَّلَام عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا

یعقوب بن ابراہیم، ابوتمیلۃ، حسین بن واقد، ابن بریدۃ، ابو موسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حسن و حسین آ گئے دونوں نے سرخ کرتے پہن رکھے تھے اور گرتے پڑتے چلے آ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے نیچے اترے اور ان دونوں کو گود میں اٹھا لیا پھر فرمایا اللہ تعالی سچ فرماتے ہیں کہ تمہارے مال اور اولادیں فتنہ ہیں۔ میں نے انہیں گرتے پڑتے ہوئے آتے ہوئے دیکھا تو صبر نہ کر سکا۔ یہاں تک کہ منبر سے اتر کر انہیں (گود میں) اٹھا لیا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابوتمیلۃ، حسین بن واقد، ابن بریدۃ، ابو موسی رضی اللہ عنہ

خطبہ کے بعد خواتین کو نصیحت اور صدقے کی ترغیب

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

خطبہ کے بعد خواتین کو نصیحت اور صدقے کی ترغیب

جلد : جلد اول   حدیث 1589

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عباس، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُهْوِي بِيَدِهَا إِلَى حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عباس، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ان سے دریافت کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز عید کے لئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے تھے؟ فرمایا ہاں! اگر میرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک کوئی مقام ہوتا تو میں نہیں جاسکتا تھا۔ (کیونکہ میں اس وقت بہت چھوٹا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثیر بن صلت کے مکان کے پاس موجود اس نشان کے قریب آئے۔ (اشارے سے بتایا یا سمجھایا) نماز ادا کی پھر خطبہ ارشاد فرمایا پھر خواتین کے پاس گئے اور انہیں وعظ ونصیحت کی اور آخرت کی یاد دلائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقہ کرنے کا حکم فرمایا تو خواتین اپنا ہاتھ گلے کی طرف لے جاتیں (اور زیور اتار کر) بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالتی جاتیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عباس، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

نماز عید سے قبل یا بعد نماز پڑھنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

جلد : جلد اول حدیث 1590

راوی: عبداللہ بن سعید، الاشج، ابن ادریس، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

عبد اللہ بن سعید، الاشج، ابن ادریس، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے دن نکلے تو صرف دو رکعت ادا فرمائیں۔ نہ ان سے ماقبل کچھ پڑھا اور نہ بعد میں۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، الاشج، ابن ادریس، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

امام کا قربانی کرنا تعداد قربانی

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

امام کا قربانی کرنا تعداد قربانی

جلد : جلد اول حدیث 1591

راوی: اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا

اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الضحی کے موقع پر رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور دو دنبوں کے قریب گئے جو سفید اور کالے تھے۔ پھر انہیں ذبح کیا۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

امام کا قربانی کرنا تعداد قربانی

جلد : جلد اول حدیث 1592

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی عید گاہ میں کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن عید ہو تو کیا کرے؟

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

جمعہ کے دن عید ہو تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1593

راوی: محمد بن قدامة، جریر، ابراهیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قُلْتُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَمْ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيدُ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا

محمد بن قدامۃ، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ اور عیدین کے دن میں سورہ اعلی اور سورہ غاشیہ پڑھا کرتے تھے۔ اگر جمعہ اور عید کبھی ایک ہی دن ہو جاتے تو بھی ان ہی سورتوں کی تلاوت فرماتے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

اگر عید اور جمعہ ایک ہی روز ہوں تو جس شخص نے نماز عید پڑھی ہو اسے جمعہ پڑھنے یا نہ پڑھنے کا اختیار ہے

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

اگر عید اور جمعہ ایک ہی روز ہوں تو جس شخص نے نماز عید پڑھی ہو اسے جمعہ پڑھنے یا نہ پڑھنے کا اختیار ہے

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی : عمروبن علی، عبدالرحمن بن مهدی، اسرائیل، عثمان بن مغیرة، ایاس بن ابورملة، معاویه بن سفیان نے زیدبن ارقم

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ قَالَ نَعَمْ

صَلَّى الْعِيدَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ

عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، عثمان بن مغیرة، ایاس بن ابورملۃ، معاویہ بن سفیان نے زید بن ارقم سے پوچھا کہ کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عیدین کے موقع پر موجود تھے؟ فرمایاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی عید کی نماز پڑھائی تھی پھر جمعہ کے لیے اجازت تھی کہ اگر (کوئی شخص) چاہے تو آئے اور جی نہ چاہے تو نہ آئے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، عثمان بن مغیرة، ایاس بن ابورملۃ، معاویہ بن سفیان نے زید بن ارقم

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

اگر عید اور جمعہ ایک ہی روز ہوں تو جس شخص نے نماز عید پڑھی ہو اسے جمعہ پڑھنے یا نہ پڑھنے کا اختیار ہے

جلد : جلد اول حدیث 1595

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، وهب بن کیسان

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ حَتَّى تَعَالَى النَّهَارُ ثُمَّ خَرَجَ فَخَطَبَ فَأَطَالَ الْخُطْبَةَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ لِلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ الْجُمُعَةَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَصَابَ السُّنَّةَ

محمد بن بشار، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ ابن زبیر کے زمانہ خلافت میں عید جمعہ کے دن ہو گئی۔ تو انہوں نے دن چڑھے تک نکلنے میں تاخیر کی پھر نکلے اور ایک طویل خطبہ دینے کے بعد منبر سے اتر کر نماز ادا فرمائی اور اس دن لوگوں نے جمعہ کی نماز نہیں پڑھی۔ جب اس وقعہ کا ذکر عبداللہ ابن عباس کے سامنے کیا گیا تو انہوں نے فرمایا انہوں نے سنت پر عمل کیا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبدالحمید بن جعفر، وہب بن کیسان

عید کے روز دف بجانا!

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے روز دف بجانا!

جلد : جلد اول   حدیث 1596

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا

قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو بچیاں دف بجارہی تھیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابو بکر بجانے دو۔ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

عید کے دن امام کے سامنے کھیلنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے دن امام کے سامنے کھیلنا

جلد : جلد اول   حدیث 1597

راوی: محمد بن آدم، عبدة، هشام، عائشه صدیقه رضی الله فرماتی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ السُّودَانُ يَلْعَبُونَ بَيْنَ يَدَیِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَدَعَانِي فَکُنْتُ أَطَّلِعُ إِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ حَتَّی کُنْتُ أَنَا الَّتِي انْصَرَفْتُ

محمد بن آدم، عبدة، ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ فرماتی ہیں کہ عید کے دن چند حبشی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھیلتے ہوئے آئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھی بلایا۔ چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے کے اوپر سے انہیں دیکھنے لگی اور مسلسل دیکھتی رہی یہاں تک کہ جب میرا جی چاہا تب وہاں سے ہٹی۔

راوی : محمد بن آدم، عبدة، ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ فرماتی

عید کے دن مسجد میں کھیلنا اور خواتین کا کھیل دیکھنا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے دن مسجد میں کھیلنا اور خواتین کا کھیل دیکھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1598

راوی: علی بن خشرم، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَی الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّی أَکُونَ أَنَا أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَی اللَّهْوِ

علی بن خشرم، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر سے میرے سامنے پردہ کر دیا اور میں حبشیوں کو مسجد میں کھیلتے ہوئے دیکھتی رہی۔ یہاں تک کہ خود ہی تھک کر ہٹ گئی۔ تم خود ہی اندازہ کر لو کہ جوان کم سن اور کھیل کود کی شوقین لڑکی کتنی دیر تک کھڑی رہ سکتی ہے۔ (یعنی کافی دیر کھڑی رہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ ہٹ جا بلکہ میں خود ہی کافی دیر بعد اکتا کر ہٹی۔ (

راوی : علی بن خشرم، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے دن مسجد میں کھیلنا اور خواتین کا کھیل دیکھنا

جلد : جلد اول حديث 1599

راوی: اسحق بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّمَا هُمْ بَنُو أَرْفِدَةَ

اسحاق بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ عمر مسجد میں داخل ہوئے تو حبشی کھیل رہے تھے۔ انہوں نے انہیں (ان حبشیوں کو) ڈانٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمر! نہیں کھیلنے دو۔ یہ تو حبشی ہیں۔

راوی : اسحق بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا

عید کے روز گانے اور دف بجانے کی اجازت کا بیان

باب : عیدین سے متعلقہ احادیث کی کتاب

عید کے روز گانے اور دف بجانے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1600

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، مالک بن انس، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِّ وَتُغَنِّيَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مُتَسَجٍّ ثَوْبَهُ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَهُنَّ أَيَّامُ مِنًى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ

احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، مالک بن انس، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو ان کے پاس دو لڑکیاں دف بجاتے ہوئے گا رہی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی چادر لپیٹے ہوئے تھے۔ (ابو بکر صدیق رضی اللہ نے انہیں ڈانٹا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے منہ سے چادر ہٹائی اور فرمایا ابو بکر انہیں گانے دو کیونکہ یہ عید کے دن ہیں۔ وہ منی کے ایام تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ ہی میں قیام پذیر تھے۔

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، مالک بن انس، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

گھروں میں ادا کرنے کی ترغیب اور اس کی فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

گھروں میں ادا کرنے کی ترغیب اور اس کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1601

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ بن اسماء، ولید بن ابوھشام، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

عباس بن عبدالعظیم، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ بن اسماء، ولید بن ابوہشام، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں میں نماز (نفل نماز) پڑھا کرو اور انہیں قبریں مت بنا ڈالو۔ (یعنی جیسے قبرستان میں نماز پڑھنا ممنوع ہے ایسے ہی گھروں میں نوافل پڑھنے سے باز نہ رہو کہ مسجد ہی میں پڑھنے کی پختہ عادت بنالو(

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریۃ بن اسماء، ولید بن ابوہشام، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

گھروں میں نوافل ادا کرنے کی ترغیب اور اس کی فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

گھروں میں نوافل ادا کرنے کی ترغیب اور اس کی فضیلت کا بیان

راوی: احمد بن سلیمان، عفان بن مسلم، وھیب، موسیٰ بن عقبة، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ نَائِمٌ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمْ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صُنْعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْئِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

احمد بن سلیمان، عفان بن مسلم، وہیب، موسیٰ بن عقبة، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں چٹائی کا ایک حجرہ بنوایا اور اس میں کئی رات تک نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز میں شریک ہونے لگے۔ ایک رات صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سنی تو سمجھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے ہیں۔ اس پر چند لوگوں نے کھانسنا شروع کر دیا تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائیں۔ (اس پر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے مسلسل تم لوگوں کو اس طرح کرتے ہوئے (کھانستے) ہوئے سنا تو مجھے اندیشہ لاحق ہو گیا کہ کہیں تم لوگوں پر یہ نماز فرض ہی نہ کر دی جائے اور اگر فرض کر دی جاتی تو تم لوگ ادا نہ کر سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں میں نمازیں ادا کیا کرو۔ کیونکہ فرض نماز کے علاوہ (اللہ تعالی کے نزدیک) افضل ترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑی جائے البتہ فرض نماز مسجد ہی میں پڑھنا افضل ہے۔

راوی: احمد بن سلیمان، عفان بن مسلم، وہیب، موسیٰ بن عقبة، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

گھروں میں ادا کرنے کی ترغیب اور اس کی فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1603

راوی: محمد بن بشار، ابراهیم بن ابووزیر، محمد بن موسی، فطری، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجزة، کعب بن عجزة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ

محمد بن بشار، ابراہیم بن ابووزیر، محمد بن موسی، فطری، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجزة، کعب بن عجزة رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ مغرب کی نماز بنو عبد الاشہل کی مسجد میں پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے لوگ نوافل ادا کرنے لگے۔ (یہ دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ نماز (نفل نماز) گھروں میں ہی ادا کیا کرو۔

راوی: محمد بن بشار، ابراہیم بن ابووزیر، محمد بن موسی، فطری، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجزة، کعب بن عجزة رضی اللہ عنہ

تہجد کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1604

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید، قتادہ، زرارة، سعد بن هشام

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ لَقِيَ
ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوَتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ
عَائِشَةُ ائْتِهَا فَسَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا
بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلَ عَلَيْهَا
فَقَالَتْ لِحَكِيمٍ مَنْ هَذَا مَعَكَ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ
الْمَرْءُ كَانَ عَامِرًا قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ
قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ
يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ أَنْ كَانَ فَرِيضَةً فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي وَتْرُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ
سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ
فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ
بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَةً فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ
اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَتِلْكَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يَدُومَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ مَرَضٌ أَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنَ
النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً كَامِلَةً حَتَّى
الصَّبَاحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا إِنِّي لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ
عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَذَا وَقَعَ فِي كِتَابِي وَلَا أَدْرِي مِمَّنْ الْخَطَأُ فِي مَوْضِعِ وَتْرِهِ

عَلَيۡهِ السَّلَامُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید، قتادہ، زرارۃ، سعد بن ہشام سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ ابن عباس سے ملاقات کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر نماز کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز وتر کے متعلق اس (شخص) کا پتہ بتاؤں جو اس سلسلے میں سب سے زیادہ معلومات رکھتا ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا تو پھر حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو پھر واپس آکر مجھ سے بھی بیان کرنا کہ انہوں نے کیا بتلایا۔ پھر میں حکیم بن افلح کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میرے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے پاس چلیے۔ انہوں نے کہا نہیں! میں ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ میں نے ان سے کہا تھا (مشورہ دیا تھا) ان دو گروہوں کے متعلق کوئی بات نہ کریں (یعنی علی اور معاویہ) لیکن انہوں نے میری بات کو رد کر دیا تھا۔ سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے انہیں قسم دی کہ ضرور میرے ساتھ چلیں تو وہ تیار ہو گئے۔ جب ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے حکیم سے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ میں نے کہا سعد بن ہشام۔ کہنے لگیں کون ہشام؟ میں نے کہا ہشام بن عامر۔ فرمانے لگیں۔ عامر پر اللہ رحم فرمائے بہت اچھے آدمی تھے۔ سعد کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق وعادات کے متعلق بتایئے۔ فرمایا تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمانے لگیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق قرآن کے عین مطابق تھا۔ پھر میں اٹھنے لگا تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تہجد کی نماز (والی بات) یاد آگئی۔ چنانچہ میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تہجد کی نماز کے متعلق بتایئے۔ فرمانے لگیں کیا تم نے سورہ مزمل نہیں پڑھی؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔ فرمانے لگیں۔ اللہ تعالی نے اس آیت کے شروع میں رات کو نماز پڑھنا فرض قرار دیا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام ایک سال تک رات کو نماز پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے پاؤں میں ورم ہو گئے اور اللہ تعالی نے اس کی آخری آیات بارہ ماہ تک روکنے کے بعد نازل فرمائی۔ جن میں تخفیف کا حکم دے دیا گیا اور اس طرح رات کو نماز پڑھنا فرض کے بجائے نفل ہو گیا۔ سعد کہتے ہیں کہ پھر میں اٹھنے لگا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز یاد آگئی۔ میں نے عرض کیا اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز کے متعلق بتایئے۔ فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو اور مسواک کے لیے پانی رکھ دیا کرتے تھے جب اللہ کو منظور ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہو کر مسواک کرتے وضو کرتے اور پھر آٹھ رکعات نماز ادا فرماتے اور ان آٹھ رکعات کے درمیان نہیں بیٹھتے بلکہ آخر میں آٹھویں رکعت کے بعد بیٹھتے اور اللہ کا ذکر اور دعا کرنے کے بعد ذرا بلند آواز سے سلام پھیر دیتے پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑتے اور پھر ایک رکعت پڑھتے۔ اس طرح کل گیارہ رکعتیں ہو جاتیں۔ پھر فرمانے لگیں بیٹے! لیکن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہو گئی اور کچھ وزن

بڑھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی سات رکعت پڑھنے لگے۔ پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے اور اسطرح یہ نو رکعت ہو جاتیں۔ بیٹے! پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی نماز پڑھنا شروع کرتے تو خواہش یہ ہوتی کہ ہمیشہ ہی اسے باقاعدگی سے پڑھتے رہیں اور اگر کبھی رات کو نیند مرض یا کسی تکلیف کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکتے تو دن میں بارہ رکعت پڑھتے۔ مجھے علم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایک رات میں پورا قرآن شریف پڑھا ہو یا کبھی پوری رات کی عبادت کی ہو یا رمضان کے علاوہ پورے مہینہ کے روزے رکھے ہوں۔ سعد کہتے ہیں پھر میں عبداللہ ابن عباس کے پاس آیا اور انہیں یہ سب باتیں بتائیں۔ تو فرمایا انہوں نے سچ فرمایا اگر میں ان کے پاس جاتا ہوتا تو بالمشافہ یہ حدیث سنتا۔ امام نسائی کہتے ہیں یہ حدیث میری کتاب میں اسی طرح مذکور ہے۔ معلوم نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق غلطی کس سے ہوئی ہے؟

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید، قتادہ، زرارة، سعد بن ہشام

رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کے ثواب کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کے ثواب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1605

راوی : قتیبه، مالك، ابن شهاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ حصول ثواب کی نیت سے عبادت کرے گا تو اس کے پچھلے تمام کیے گئے گناہ (اللہ عزوجل) بخش دے گا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رمضان المبارک میں عبادت کرنے سے متعلق

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رمضان المبارک میں عبادت کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی : محمد بن اسماعیل ابوبکر، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زهری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حمیدبن عبدالرحمن، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن اسماعیل ابو بکر، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ حصول ثواب کی نیت سے عبادت کرے گا تو اس کے پچھلے تمام کیے گئے گناہ (اللہ عزوجل) بخش دے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل ابو بکر، عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کے ثواب کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کے ثواب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی: قتیبه، مالك، ابن شهاب، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنْ الْقَابِلَةِ وَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں نماز ادا فرمائی تو لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوگئے۔ دوسری رات پڑھی تو (پہلے سے) زیادہ لوگ شریک ہوئے۔ پھر تیسری اور چوتھی رات بھی لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے ہی نہیں۔ پھر صبح کے وقت فرمایا میں نے لوگوں کا عمل دیکھا تو میں صرف اس اندیشہ سے باہر نہیں نکلا کہ کہیں یہ نماز تم لوگوں پر فرض نہ کر دی جائے۔ یہ رمضان المبارک کا مہینہ تھا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کے ثواب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1608

راوی: عبیداللہ بن سعید، محمد بن فضیل، داؤد بن ابوھند، ولید بن عبدالرحمن، جبیربن نفیر، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنْ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ فَقَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كَتَبَ اللهُ لَهُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ بِنَا وَلَمْ يَقُمْ حَتَّى بَقِيَ ثَلَاثٌ مِنْ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَائَهُ حَتَّى تَخَوَّفْنَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ

عبیداللہ بن سعید، محمد بن فضیل، داؤد بن ابوہند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسویں رات تک تراویح نہیں پڑھائیں۔ پھر تئیسویں کی رات کو تہائی رات تک نماز پڑھاتے رہے۔ پھر چوبیسویں کی رات کو نماز نہیں پڑھائی۔ پھر پچیسویں کی رات کو آدھی رات تک نماز پڑھاتے رہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کاش آپ بقیہ رات بھی اسی طرح ہمارے ساتھ نماز ادا فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو اور اس کے فارغ ہونے تک ساتھ رہے اسے پوری نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستائیسویں کی رات اپنے اہل وعیال اور ازواج مطہرات کو بھی جمع کر کے نماز ادا فرمائی۔ یہاں تک کہ ہمیں فلاح کے فوت ہو جانے کا خطرہ لاحق ہو گیا۔ راوی حدیث کہتے ہیں میں نے پوچھا فلاح کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا سحری۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، محمد بن فضیل، داؤد بن ابوہند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رمضان المبارک کی راتوں میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کے ثواب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1609

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، نعیم بن زیاد، ابوطلحہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُولُ قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ وَكَانُوا يُسَمُّونَهُ السُّحُورَ

احمد بن سلیمان، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، نعیم بن زیاد، ابوطلحہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رمضان کی تئیسویں رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہائی رات تک نماز ادا کرتے رہے۔ پھر پچیسویں رات کو آدھی رات تک اور ستائیسویں رات کو اتنی دیر تک نماز ادا کرتے رہے کہ ہمیں سحری کے وقت کے نکل جانے کا خطرہ لاحق ہو گیا۔

راوی: احمد بن سلیمان، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، نعیم بن زیاد، ابوطلحہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1610

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلَی رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلَی کُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا أَيْ ارْقُدْ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَکَرَ اللهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ أُخْرَی فَإِنْ صَلَّی انْحَلَّتْ الْعُقَدُ کُلُّهَا فَيُصْبِحُ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سو رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے سر پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ باندھتے ہوئے کہتا ہے کہ رات بہت لمبی ہے سوجا لیکن اگر وہ شخص بیدار ہو جائے اور اللہ کا ذکر کرنے لگے تو اس کی ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ پر اگر نماز ادا کرتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ اس صورت میں صبح کے وقت وہ چاک و چوبند اور خوش مزاج رہتا ہے ورنہ منحوس اور سست رہتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1611

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابووائل عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ ذُکِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّی أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو رات کو سوتا ہے تو صبح تک سویا ہی رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو ایسا شخص ہے

جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہو۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1612

راوی: عمرو بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنْ الصَّلَاةِ الْبَارِحَةَ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ

عمرو بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! رات کو ایک شخص سو گیا اور صبح تک سویا رہا نماز نہیں پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا تھا جس کی وجہ سے وہ نماز میں شریک نہیں ہوا۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1613

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّى ثُمَّ أَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی اس شخص پر رحم کرے جو رات کو بیدار ہو کر نماز ادا کرے اور پھر اپنی بیوی کو جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے۔ اگر وہ (بیوی) اٹھنے سے انکار کر دے (یا سستی کرے) تو یہ اس کے چہرے پر پانی کا ایک چھینٹا مار دے۔ پھر اللہ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کو اٹھے اور پھر اپنے خاوند کو جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے پھر اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مار کر اسے اٹھائے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1614

راوی: قتیبه، لیث، عقیل، زهری، علی بن حسین، حسین بن علی، علی بن ابوطالب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهَا بَعَثَهَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ

فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور فاطمہ کو آواز دے کر فرمایا کیا تم لوگ نماز نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہماری جانیں اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جب چاہتا ہے ہمیں جگا دیتا ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ گئے اور ران پر ہاتھ مار کر فرمانے لگے یعنی انسان سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی ترغیب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1615

راوی : عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابن اسحق، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، محمد بن مسلم بن شہاب، علی بن حسین، جدہ، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةَ مِنْ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلَاةِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوِيًّا مِنْ اللَّيْلِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا فَقَالَ قُومَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِي وَأَقُولُ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابن اسحاق، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، محمد بن مسلم بن شہاب، علی بن حسین، جدہ، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور فاطمہ کے پاس رات کو تشریف لائے اور ہمیں نماز کے لیے جگایا۔ پھر اپنے گھر آ گئے اور خاصی دیر تک نماز ادا فرماتے رہے جب ہماری کوئی آہٹ نہ سنی تو دوبارہ تشریف لائے اور فرمایا اٹھو اور نماز ادا کرو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اٹھ بیٹھا اور آنکھیں ملتا ہوا کہنے لگا کہ ہم اتنی ہی نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہمارے مقدر میں لکھ دی ہے۔ پھر ہماری جانیں بھی اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہیں لہذا جب وہ ہمیں جگانا چاہتا ہے تو جگا دیتا ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ران پر ہاتھ مار کر یہ کہتے ہوئے واپس چلے گئے کہ ہم اتنی ہی نماز پڑھیں گے جتنی ہمارے مقدر میں لکھی ہوئی ہے۔ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد، عمی، ابن اسحق، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، محمد بن مسلم بن شہاب، علی بن حسین، جدہ، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1616

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن، ابن عوف، ابوهریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن، ابن عوف، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا رمضان کے بعد افضل ترین روزے محرم کے روزے (یعنی نویں دسویں یا دسویں گیارہویں) ہیں اور فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن، ابن عوف، ابوہریرہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1617

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر جعفر بن ابووحشیة، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ أَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ

سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر جعفر بن ابووحشیۃ، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز اور رمضان کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے ہیں۔ شعبہ بن حجاج نے یہ حدیث مرسلا روایت کی ہے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر جعفر بن ابووحشیۃ، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

سفر میں نماز تہجد پڑھنے کی فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سفر میں نماز تہجد پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1618

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، زید بن ظبیان، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللَّهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُئُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، زید بن ظبیان، ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا تین اشخاص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالی محبت کرتے ہیں۔ ایک وہ شخص جس کی قوم کے پاس کسی دوسری قوم کا کوئی شخص صرف اللہ کے لیے مانگنے آیا نہ کہ قرابت یا رشتہ داری کی وجہ سے اور اس قوم نے اسے کچھ نہیں دیا۔ چنانچہ وہ شخص گیا اور اس کو چھپا کر کچھ دے دیا جس کا اللہ اور اس شخص کے علاوہ کسی کو علم نہیں جسے اس نے (مال) دیا ہے۔ دوسرا وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ رات بھر چلا اور جب نیند غالب آنے لگی تو سب کے سب لیٹ کر (تھک کر) سو گئے۔ لیکن وہ شخص نماز پڑھنے اور قرآن کریم کی آیات کی تلاوت میں مصروف رہا۔ تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں تھا کہ دشمن سے مقابلہ ہو گیا۔ لوگ جان بچا کر بھاگ کھڑے ہوئے لیکن وہ سینہ تان کر آگے بڑھتا رہا۔ حتی کہ یا تو قتل (شہید) ہو گیا یا اللہ تعالی نے اس کو فتح عنائت کی۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، زید بن ظبیان، ابوذر رضی اللہ عنہ

رات میں نوافل پڑھنے کا وقت

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات میں نوافل پڑھنے کا وقت

جلد : جلد اول　　　حدیث 1619

راوی: محمد بن ابراہیم بصری، بشر، ابن مفضل، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ

محمد بن ابراہیم بصری، بشر، ابن مفضل، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک کونسا عمل سب سے زیادہ پسندیدہ تھا؟ فرمانے لگیں جو ہمیشہ کیا جائے میں نے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کس وقت بیدار ہوتے تھے؟ فرمایا جب مرغ اذان دیتا تھا۔

راوی: محمد بن ابراہیم بصری، بشر، ابن مفضل، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق رضی اللہ عنہ

شب میں بیدار ہونے پر سب سے پہلے کیا پڑھا جائے؟

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

شب میں بیدار ہونے پر سب سے پہلے کیا پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 1620

راوی: عصمة بن فضل، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازھر بن سعید، عاصم بن حمید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُهَلِّلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عصمۃ بن فضل، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ فرمایا تم نے ایسی چیز کے متعلق سوال کیا ہے جس کے متعلق اب تک کسی اور نے نہیں پوچھا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس دفعہ تکبیر کہتے دس مرتبہ الحمد دس مرتبہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہنے کے بعد یہ دعا پڑھتے اے اللہ! میری مغفرت فرما مجھے ہدایت دے مجھے رزق عطا فرما مجھے عافیت عطا فرما۔ میں قیامت کے دن کی تنگی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

راوی: عصمۃ بن فضل، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

شب میں بیدار ہونے پر سب سے پہلے کیا پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1621

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، معمر واوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ربیعۃ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ

سوید بن نصر، عبداللہ، معمرواوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ربیعۃ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کے پاس سویا کرتا تھا۔ چنانچہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو خاصی دیر تک پہلے سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور پھر سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھتے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، معمرواوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ربیعۃ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

شب میں بیدار ہونے پر سب سے پہلے کیا پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1622

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، احول، سلیمان بن ابومسلم، طاؤس، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَحْوَلِ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، احول، سلیمان بن ابومسلم، طاؤس، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں آسمانوں زمین اور ان میں موجود چیزوں کو قائم و دائم رکھنے والا ہے۔ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے جنت حق ہے دوزخ حق ہے قیامت حق ہے انبیاء علیہ السلام حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہے میں تیری ہی فرمانبرداری کرتا ہوں تجھ ہی پر بھروسہ

کرتاہوں اور تجھ ہی پر ایمان لاتاہوں۔ پھر قتیبہ نے کسی کلمے کے معنی بیان کیے اور آگے دعابیان کی۔ میں نے تیرے ہی لیے جھگڑا مول لیا اور تجھ ہی سے فیصلے کے لیے حاضر ہوا۔ (اے پروردگار!) میرے اگلے پچھلے ظاہر (اور چھپے ہوئے) تمام گناہوں سے درگزر فرما۔ کیونکہ تو ہی آگے ہے اور تو ہی پیچھے ہے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نیکی کرنے یا برائی سے بچنے کی طاقت اللہ کے سوا کسی میں نہیں ہے جو بڑی شان اور کبریائی والا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، احول، سلیمان بن ابو مسلم، طاؤس، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

شب میں بیدار ہونے پر سب سے پہلے کیا پڑھا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1623

راوی: محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، مخرمۃ بن سلیمان، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعَ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ قَلِيلًا أَوْ بَعْدَهُ قَلِيلًا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِيمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، مخرمۃ بن سلیمان، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک رات اپنی خالہ میمونہ

کے پاس رہے۔ تو وہ بچھونے کے عرض (چوڑائی) میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ اس کی لمبائی میں لیٹے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدھی رات یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد تک سوتے رہنے کے بعد اٹھے اور بیٹھ کر ہاتھ چہرے پر ملنے لگے تاکہ نیند دور ہو جائے پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر ایک مشک کی طرف چلے جو لٹکی ہوئی تھی۔ پھر اس سے اچھی طرح وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بھی اٹھا اور اسی طرح کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا دایاں کان پکڑ کر مسلنے لگے پھر پہلے دو رکعات پڑھیں پھر دو رکعات پڑھیں پھر دو رکعات پڑھیں پھر دو رکعات پڑھیں پھر دو رکعات پڑھیں اور پھر وتر پڑھ کر لیٹ گئے پھر جب مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلانے کے لیے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلکی سی دو رکعت ادا کیں۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، مخرمۃ بن سلیمان، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

رات کو سو کر اٹھ کے مسواک کرنا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو سو کر اٹھ کے مسواک کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1624

راوی: عمرو بن علی و محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور و اعمش وحصین، ابووائل، حذیفہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور و اعمش و حصین، ابووائل، حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ (دانتوں پر) مسواک کرتے۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، منصور و اعمش و حصین، ابو وائل، حذیفہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو سو کر اٹھ کے مسواک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1625

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، حصین، ابو وائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، حصین، ابو وائل، حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے اٹھنے پر اپنا منہ مسواک سے ملا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، حصین، ابو وائل، حذیفہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو سو کر اٹھ کے مسواک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1626

راوی: عبید اللہ بن سعید، اسحق بن سلیمان، ابو سنان، ابو حصین، شقیق، حذیفہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ إِذَا قُمْنَا مِنْ اللَّيْلِ

عبید اللہ بن سعید، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، ابوحصین، شقیق، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رات کو نیند سے بیدار ہونے پر مسواک کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، اسحق بن سلیمان، ابوسنان، ابوحصین، شقیق، حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو سو کر اٹھ کے مسواک کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1627

راوی: احمد بن سلیمان، عبیداللہ، اسرائیل، ابوحصین، شقیق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ إِذَا قُمْنَا مِنْ اللَّيْلِ أَنْ نَشُوصَ أَفْوَاهَنَا بِالسِّوَاكِ

احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم تھا کہ جب رات کو اٹھیں تو اپنا منہ (دانت) مسواک سے صاف کیا کریں۔

راوی : احمد بن سلیمان، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، شقیق رضی اللہ عنہ

رات کی نماز کی کس دعا سے ابتدا کی جائے؟

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کی کس دعا سے ابتدا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1628

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عمربن یونس، عکرمۃ بن عمار، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

عباس بن عبدالعظیم، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز (تہجد) کس دعا سے شروع فرماتے تھے۔ فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو نماز کی ابتداء میں یہ دعا پڑھتے اے جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے غیب وحاضر کا علم رکھنے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان چیزوں میں فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اے اللہ اختلاف والی باتوں میں سے مجھے سیدھی راہ دکھلا دے۔ کیونکہ تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر گامزن کر دیتا ہے۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کی کس دعا سے ابتدا کی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1629

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَأَنَا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَرْقُبَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةٍ حَتَّى أَرَى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْأُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا حَتَّى بَلَغَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فِرَاشِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ أَفْرَغَ فِي قَدَحٍ مِنْ إِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى حَتَّى قُلْتُ قَدْ صَلَّى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى قُلْتُ قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے ایک صحابی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا کہ میں نے سوچا میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح نماز ادا فرماتے ہیں؟ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کافی دیر تک استراحت فرماتے رہے پھر (نیند سے) بیدار ہوئے اور آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی۔ پھر فرمایا سے تک۔ یعنی اے ہمارے رب تو نے یہ بیکار نہیں بنایا۔ پھر اپنے بستر پر جھک کر مسواک اٹھائی اور ایک ڈول سے پیالے میں پانی نکال کر مسواک کی۔ پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ یہاں تک کہ میرے خیال میں جتنی دیر سوئے تھے اتنی ہی دیر نماز پڑھی۔ پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ میں نے سوچا کہ اتنی ہی دیر سوئے ہیں جتنی دیر نماز ادا فرمائی تھی۔ پھر اٹھے اور اسی طرح عمل کیا جس طرح پہلی دفعہ کیا تھا اور وہی کچھ پڑھا جو پہلے پڑھا تھا۔ (یعنی سے تک۔ چنانچہ فجر تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین دفعہ اسی طرح عمل دہرایا۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہا

رسول اللہ کی (تہجد) نماز کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رسول اللہ کی (تہجد) نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1630

راوی: اسحق بن ابراھیم، یزید، حمید، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَائُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَشَائُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ

اسحاق بن ابراہیم، یزید، حمید، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب چاہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھیں تو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور جب چاہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سونے کی حالت میں دیکھیں تو سوئے ہوئے دیکھتے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، یزید، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رسول اللہ کی (تہجد) نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1631

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج، ابن جریج، ابن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مَمْلَكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلَّى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهِ ذَلِكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلَاتُهُ تِلْكَ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج، ابن جریج، ابن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء ادا کرنے کے بعد سنتیں ادا فرماتے۔ پھر جتنی دیر تک اللہ کو منظور ہوتا نماز ادا فرماتے رہتے۔ پھر جتنی دیر نماز پڑھنے میں لگاتے (تقریبا) اتنی ہی دیر تک آرام فرماتے پھر اٹھ کر جتنی دیر آرام فرمایا ہوتا اتنی ہی دیر نماز ادا فرماتے اور یہ نماز (اذان) فجر تک جاری رہتی۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج، ابن جریج، ابن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رسول اللہ کی (تہجد) نماز کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 1632

راوی: قتیبہ، لیث، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَائَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ صَلَاتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ كَانَ يُصَلِّي

ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ لَهُ قِرَائَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَائَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا

قتیبہ، لیث، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآت (قرآن) کس طرح ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کس طرح ادا فرمایا کرتے تھے؟ فرمایا تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے کیا کام؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے پھر جتنی دیر نماز پڑھی ہوتی اتنی دیر سو جاتے پھر اٹھتے اور جتنی دیر سوئے تھے اتنی ہی دیر تک نماز ادا فرماتے تھے۔ پر جتنی دیر نماز پڑھی ہوتی اتنی دیر تک آرام فرماتے۔ یہاں تک کہ (اذان) فجر ہو جاتی۔ پھر ام سلمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآت کے متعلق بیان فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے ایک ایک حرف الگ الگ سنائی دیتا۔

راوی : قتیبہ، لیث، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابوملیکۃ، یعلی بن مملک

حضرت داد کی رات کی نماز کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت داد کی رات کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1633

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن عاص

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمر بن عاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزے داؤد کے روزے ہیں۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ پھر سب نمازوں سے زیادہ پسندیدہ نماز بھی حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہی ہے۔ وہ پہلے آدھی رات تک آرام کرتے پھر تہائی رات تک نماز پڑھتے اور پھر رات کا چھٹا حصہ سوئے رہتے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمر بن عاص

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1634

راوی: محمد بن علی بن حرب، معاذ بن خالد، حماد بن سلمہ، سلیمان تیمی، ثابت، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

محمد بن علی بن حرب، معاذ بن خالد، حماد بن سلمہ، سلیمان تیمی، ثابت، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں شب معراج میں حضرت موسیٰ کے قریب سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس پہنچا تو وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن علی بن حرب، معاذ بن خالد، حماد بن سلمہ، سلیمان تیمی، ثابت، انس بن مالک

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1635

راوی: عباس بن محمد، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، سلیمان تیمی، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عباس بن محمد، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، سلیمان تیمی، ثابت، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں سرخ ریت کے ٹیلے کے قریب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ امام سنائی بیان کرتے ہیں کہ پیچھے گزرنے والی روایت کی نسبت یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

راوی: عباس بن محمد، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، سلیمان تیمی، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1636

راوی: احمد بن سعید، حبلان، حماد بن سلمہ، ثابت و سلیمان، تیمی، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى قَبْرِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

احمد بن سعید، حبلان، حماد بن سلمہ، ثابت و سلیمان، تیمی، انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا تو وہ قبر میں کھڑے ہوئے نماز ادا فرما رہے تھے۔

راوی : احمد بن سعید، حبلان، حماد بن سلمہ، ثابت و سلیمان، تیمی، انس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1637

راوی: علی بن خشرم، عیسی، سلیمان تیمی، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

علی بن خشرم، عیسی، سلیمان تیمی، انس بن مالک، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں شب معراج کے موقع پر حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا تو وہ قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، سلیمان تیمی، انس بن مالک

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَی مُوسَی عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب معراج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سے گزرے تو وہ قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو وہ قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، انس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی و اسماعیل بن مسعود، معتمر، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَی مُوسَی عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

یحیی بن حبیب بن عربی و اسماعیل بن مسعود، معتمر، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سے گزرے تو وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : یحیی بن حبیب بن عربی و اسماعیل بن مسعود، معتمر، انس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت موسیٰ کا طریقہ نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1640

راوی: قتیبہ، ابن ابوعدی، سلیمان، انس

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

قتیبہ، ابن ابوعدی، سلیمان، انس بعض صحابہ کرام سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس رات کو میں معراج کے لیے گیا تھا تو موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : قتیبہ، ابن ابوعدی، سلیمان، انس

شب میں عبادت کرنے کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1641

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید، کثیر، و بقیة، ابن ابوحمزة، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن حارث بن نوفل، عبدالله بن خباب بن ارت

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَاقَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَائَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

عمرو بن عثمان بن سعید، کثیر، وبقیة، ابن ابوحمزة، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل، عبد اللہ بن خباب بن ارت فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام رات نماز ادا فرمائی یہاں تک کہ فجر کے قریب فارغ ہوئے۔ جب سلام پھیرا تو خباب آئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان آج رات جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی ہے میں نے اس سے پہلے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح نماز ادا فرماتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں صحیح ہے۔ یہ نماز محبت اور خوف کی نماز ہے۔ میں نے اپنے رب سے تین چیزیں طلب کی ہیں جن میں سے دو اس (رب) نے مجھے عطا کر دیں اور ایک عطا نہیں کی۔ میں نے اپنے رب سے دعا فرمائی اے اللہ! ہمیں ان عذابوں سے ہلاک نہ کرنا جن سے پچھلی امتوں کو ہلاک کیا گیا۔ یہ دعا قبول ہوگئی۔ پھر میں نے دعا فرمائی کہ ہم پر غیر دشمن مسلط نہ کرنا یہ بھی قبول کرلی۔ پھر میں نے دعا کی کہ ہم میں پھوٹ نہ ڈلے اور ہم باہم گروہوں میں منقسم نہ ہو جائیں لیکن یہ دعا قبول نہیں کی گئی۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید، کثیر، وبقیة، ابن ابوحمزة، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل، عبد اللہ بن خباب بن

سیدہ عائشہ صدیقہ سےٓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سےٓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1642

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابویعفور، مسلم، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ إِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ أَحْيَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابویعفور، مسلم، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی رات بھر جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔ نیز تہ بند مضبوط باندھتے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابویعفور، مسلم، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سےٓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1643

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی، زہیر، ابواسحق رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي أَخًا صَدِيقًا فَقُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا حَدَّثَتْكَ بِهِ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی، زہیر، ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسود بن یزید کے پاس آیا وہ میرے بھائی اور دوست تھے۔ میں نے کہا اے ابو عمرو مجھے وہ باتیں بتائیں جو ام المومنین (عائشہ صدیقہ) نے آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق بیان کی ہیں کہنے لگے ام المومنین نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے پہلے حصہ میں آرام فرماتے اور آخری حصہ میں جاگتے تھے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحیی، زہیر، ابو اسحق رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1644

راوی: ھارون بن اسحق، عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ھشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ

ہارون بن اسحاق، عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایک رات میں پورا قرآن پاک پڑھا ہو یا کبھی پوری رات صبح تک جاگتے رہے ہوں یا کبھی رمضان کے علاوہ پورا مہینہ ہی روزے رکھتے رہے ہوں۔

راوی : ہارون بن اسحق، عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1645

راوی: شعیب بن یوسف، یحیی، هشام، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَلَكِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

شعیب بن یوسف، یحیی، ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے کہا فلاں ہے اور یہ رات بھر عبادت میں مصروف رہتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا بات ہوئی؟ تم لوگوں کو چاہیے کہ اتنا ہی عمل کیا کرو جتنی تم میں ہمت ہو کیونکہ اللہ تعالی تو نہیں تھکے گا لیکن تم لوگ ہی تھک جاؤ گے۔ پھر فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مستقل مزاجی سے عمل پیرا ہوا جائے۔ (ہمیشگی اختیار کی جائے(

راوی : شعیب بن یوسف، یحیی، ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندی ہوئی دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ رسی کیوں باندھی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا زینب کے لیے باندھی گئی ہے۔ وہ نماز پڑھتے ہوئے جب تھک جاتی ہیں تو اس سے سہارا لیتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے کھول دو اور جب تک بدن میں چستی ہو نماز ادا کیا کرو اور جب تھک جاؤ تو بیٹھ جایا کرو۔

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1647

راوی: قتیبہ بن سعید و محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن علاقة، مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

قتیبہ بن سعید و محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن علاقة، مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں اتنی دیر قیام کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروں پر ورم آگئے۔ چنانچہ عرض کیا گیا کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگلے پچھلے تمام گناہ (لغزشیں) معاف فرمادی ہیں۔ (تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عبادت میں اتنی مشقت کی کیا ضرورت ہے؟) فرمایا کیا میں اس (رب ذوالجلال والاکرام) کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید و محمد بن منصور، سفیان، زیاد بن علاقة، مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدہ عائشہ صدیقہ سے ؓرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) رات میں عبادت سے متعلق روایات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1648

راوی: عمرو بن علی، صالح بن مہران، نعمان بن عبدالسلام، سفیان، عاصم بن کلیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَعَ يَعْنِي تَشَقَّقُ قَدَمَاهُ

عمرو بن علی، صالح بن مہران، نعمان بن عبدالسلام، سفیان، عاصم بن کلیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی دیر تک نماز ادا کیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے۔ (طویل قیام کی

وجہ سے ایسا ہوتا(

راوی : عمرو بن علی، صالح بن مہران، نعمان بن عبدالسلام، سفیان، عاصم بن کلیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا

نماز کے لیے کھڑے ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویان حدیث کا عائشہ صدیقہ سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز کے لیے کھڑے ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویان حدیث کا عائشہ صدیقہ سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1649

راوی: قتیبہ، حماد بن بدیل و ایوب، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

قتیبہ، حماد بن بدیل و ایوب، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو طویل نماز پڑھتے۔ اس لیے اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور بیٹھ کر نماز ادا کر رہے ہوتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن بدیل و ایوب، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1650

راوی: عبدة بن عبد الرحیم، وکیع، یزید بن ابراهیم، ابن سیرین، عبد الله بن شقیق، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

عبدة بن عبد الرحیم، وکیع، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کھڑے ہو کر نماز (تہجد) ادا فرماتے اور کبھی بیٹھ کر۔ چنانچہ اگر کھڑے ہو کر نماز کی ابتداء کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

راوی: عبدة بن عبد الرحیم، وکیع، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز کے لیے کھڑے ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویان حدیث کا عائشہ صدیقہ سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1651

راوی: محمد بن سلمه، ابن قاسم، مالك، عبد الله بن یزید و ابونضر، ابوسلمه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرَ مَا

يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن یزید وابونضر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ اس دوران بیٹھ کر قرآت کرتے رہتے اور جب تیس چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر قرآت شروع کر دیتے پھر رکوع اور سجدہ کرنے کے بعد دوسری رکعت میں بھی بعینہ یہی عمل دہراتے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، عبداللہ بن یزید وابونضر، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز کے لیے کھڑے ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویان حدیث کا عائشہ صدیقہ سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی : اسحق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، هشام بن عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فَإِذَا غَبَرَ مِنْ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت تک بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک زیادہ نہیں ہو گئی۔ چنانچہ عمر زیادہ ہو جانے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا کرنے لگے اور جب تیس چالیس آیات مبارکہ رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع میں جاتے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز کے لیے کھڑے ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویان حدیث کا عائشہ صدیقہ سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1653

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیة، الولید بن ابوهشام، ابوبکر بن محمد، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

زیاد بن ایوب، ابن علیة، الولید بن ابوہشام، ابو بکر بن محمد، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر قرآت فرمایا کرتے تھے۔ (دوران نوافل) اور جب رکوع کرنے کا ارادہ ہوتا تو اتنی دیر پہلے ہی کھڑے ہو جاتے کہ جتنی دیر میں کوئی شخص تیس یا چالیس آیات کی تلاوت کرتا ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، ابن علیة، الولید بن ابوہشام، ابو بکر بن محمد، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز کے لیے کھڑے ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویان حدیث کا عائشہ صدیقہ سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1654

راوی: عمرو بن علی، عبدالاعلی، هشام، حسن، سعد بن هشام بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللهُ أَبَاكَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَكَانَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ وَإِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِي وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغَفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحِمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَاءَ اللهُ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ وَإِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي سِتَّ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ وَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا أَغْفَى وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغَفَى أَمْ لَا حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، عبدالاعلی، ہشام، حسن، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا سعد بن عامر بن ہشام۔ فرمانے لگیں اللہ تمہارے والد پر رحم کرے۔ میں نے عرض کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق بتائیے۔ فرمانے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح کرتے تھے۔ میں نے کہا جی ہاں۔ پھر فرمانے لگیں رات کو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر لیٹ کر آرام فرماتے اور آدھی رات کے وقت قضائے حاجت اور وضو وغیرہ کے لیے اٹھتے۔ پھر وضو کر کے مسجد تشریف لے جاتے اور آٹھ رکعات نماز ادا فرماتے۔ میرا خیال ہے کہ ان رکعات میں رکوع سجود اور قرآت برابر برابر ہوتے۔ پھر ایک رکعت وتر ادا فرماتے۔ پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر (دائیں) کروٹ پر لیٹ جاتے۔ پھر کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سو جانے کے بعد کبھی سو جانے سے پہلے اور کبھی انہی سوچوں میں غرق ہوتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے بھی ہیں یا نہیں کہ بلال آجاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لیے جگا دیتے۔ چنانچہ عمر کے زیادہ ہونے تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح نماز ادا فرماتے رہے۔ لیکن جب عمر زیادہ ہوگئی اور جسم ذرا فربہ ہو گیا (عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے فربہ ہو جانے کی کیفیت جیسے اللہ کو منظور تھا بیان فرمائی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد بستر پر تشریف لے جاتے اور آدھی رات تک سوتے۔ پھر اٹھ کر طہارت اور قضائے حاجت وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد وضو کرتے اور مسجد جا کر چھ رکعات نماز پڑھتے۔ میرا خیال ہے کہ ان رکعات کی قرآت رکوع اور سجدے برابر برابر ہی ہوتے۔ پھر ایک رکعت وتر پڑھتے اور پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کے بعد کروٹ پر لیٹ جاتے۔ اس کے بعد کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ لگ جانے کے بعد کبھی آنکھ لگنے سے پہلے اور کبھی میں انہیں سوچ میں گم ہوتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابھی سوئے ہیں یا نہیں کہ بلال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لیے جگانے آجاتے۔ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ اسی طریقہ پر نماز ادا فرماتے رہے۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالاعلی، ہشام، حسن، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1655

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، عمر بن ابوزائدۃ، ابواسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ الْإِنْسَانُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

عمرو بن علی، ابوعاصم، عمر بن ابوزائدۃ، ابواسحاق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حالت روزہ میں میر ابوسہ لے لیا کرتے تھے اور وفات کے قریب فرض نماز کے علاوہ اکثر بیٹھ کر نماز ادا فرماتے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک وہ عمل بہت پسندیدہ ہوتا جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے اگرچہ قلیل ہو۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، عمر بن ابوزائدة، ابواسحق، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1656

راوی: سلیمان بن سلم البلخی، نضر، یونس، ابواسحق، اسود، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ وَقَالَا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

سلیمان بن سلم البلخی، نضر، یونس، ابواساق، اسود، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات کے قریب اکثر بیٹھ کر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ البتہ فرض نماز کھڑے ہو کر ہی ادا فرماتے۔

راوی : سلیمان بن سلم البلخی، نضر، یونس، ابواسحق، اسود، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1657

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابواسحق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْفَرِيضَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابواسحاق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کے علاوہ اکثر نمازیں بیٹھ کر ادا کیا کرتے تھے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ عمل بہت محبوب ہوتا جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے اگرچہ وہ قلیل ہی ہو۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، ابواسحق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1658

راوی: عبداللہ بن عبدالصمد، یزید، سفیان، ابواسحق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ خَالَفَهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

عبد اللہ بن عبد الصمد، یزید، سفیان، ابواسحاق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس وقت تک وفات نہ ہوئی جب تک فرض نماز کے علاوہ اکثر نمازیں

(نفل) بیٹھ کر نہیں پڑھنے لگ گئے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔ اگرچہ (مقدار میں وہ) کم ہو۔

راوی : عبداللہ بن عبدالصمد، یزید، سفیان، ابواسحق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1659

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات کے قریب فرض نمازوں کے علاوہ اکثر نمازیں بیٹھ کر ہی ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی : حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابوسلیمان، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1660

راوی: ابو اشعث، یزید بن زریع، جریری، عبداللہ بن شقیق

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

ابو اشعث، یزید بن زریع، جریری، عبداللہ بن شقیق ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ فرمایاہاں! جب تم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (بوجھ ڈال کر) بوڑھا کر دیا۔

راوی: ابو اشعث، یزید بن زریع، جریری، عبداللہ بن شقیق

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1661

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابووداعۃ، حفصہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابووداعۃ، حفصہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بیٹھ کر نوافل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا لیکن وفات سے ایک سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نوافل ادا فرمانے لگے تھے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سورت کی اتنی ٹھہر ٹھہر کر قرآت فرماتے کہ وہ طویل سے طویل تر ہوتی جاتی تھی۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابووداعۃ، حفصہ

نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی بیٹھ کر (نماز) پڑھنے والے پر فضیلت کا بیان

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی بیٹھ کر (نماز) پڑھنے والے پر فضیلت کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 1662

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، منصور، ھلال بن یساف، ابویحیی، عبداللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابلہ میں آدھا ثواب ملتا ہے اور اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود ہی بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ صحیح ہے لیکن میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی، عبد اللہ بن عمر

نماز بیٹھ کر پڑھنے والے کی لیٹ کر پڑھنے والے پر فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز بیٹھ کر پڑھنے والے کی لیٹ کر پڑھنے والے پر فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1663

راوی: حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدة، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الَّذِي يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدة، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے متعلق حکم پوچھا تو فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے۔ پھر بیٹھنے والے کو اس سے نصف اور لیٹ کر پڑھنے والے کو اس سے (بھی) نصف اجر ملتا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدة، سفیان بن حبیب، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدة، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا طریقہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 1664

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابوداؤد، حفص، حمید، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا أَحْسِبُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا خَطَأً وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد، حفص، حمید، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آلتی پالتی مارے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ابوداؤد کے علاوہ بھی کسی نے یہ حدیث نقل کی ہو۔ وہ ثقہ ہیں لیکن میرے خیال میں یہ حدیث غلط ہے۔ واللہ اعلم

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابوداؤد، حفص، حمید، عبداللہ بن شقیق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

رات کو قرات کرنے کے طریقہ کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کو قرات کرنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1665

راوی: شعیب بن یوسف، عبدالرحمن، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ

شعیب بن یوسف، عبدالرحمن، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کس طریقہ سے قرآت فرمایا کرتے تھے؟ جہری یا سری۔

(بآواز بلند یا بغیر آواز) فرمانے لگیں دونوں ہی طرح کیا کرتے تھے۔ کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے۔

راوی : شعیب بن یوسف، عبدالرحمن، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ

آہستہ (آواز سے) پڑھنے والے کی فضیلت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

آہستہ (آواز سے) پڑھنے والے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1666

راوی: ھارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد، ابن سمیع، زید، ابن واقد، کثیر بن مرۃ، عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ

ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد، ابن سمیع، زید، ابن واقد، کثیر بن مرۃ، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے وہ اعلانیہ صدقہ دینے والے کی طرح ہے اور جو آہستہ آواز سے تلاوت کرتا ہے وہ چھپا کر صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔

راوی : ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد، ابن سمیع، زید، ابن واقد، کثیر بن مرۃ، عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1667

راوی: حسین بن منصور، عبداللہ بن نمیر، اعمش، سعد بن عبیدۃ، مسورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ

حسین بن منصور، عبداللہ بن نمیر، اعمش، سعد بن عبیدۃ، مسورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ بقرہ شروع کی تو میں نے سوچا کہ سو آیتیں پڑھ کر رکوع کریں گے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے (سو آیات) آگے تلاوت شروع کی تو میں نے گمان کیا شاید پوری سورت (سورہ بقرہ) پڑھ کر رکوع فرمائیں گے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد سورہ نساء کی تلاوت کی اور بعد میں سورہ آل عمران بھی پڑھ ڈالی۔ دوران قرآت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرماتے اور جب کوئی تسبیح کی آیات آتی تو تسبیح کرتے جب کوئی سوال کی آیت آتی تو سوال کرتے اور جب کوئی پناہ مانگنے کی آیت آتی تو اللہ جل جلالہ سے پناہ طلب کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور اس میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع بھی قیام کے برابر ہی تھا۔ پھر سر اٹھا کر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا اور تقریبا رکوع کے برابر قیام کیا پھر سجدے میں گئے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے ہوئے تقریبا رکوع کے برابر سجدے کیے۔

راوی: حسین بن منصور، عبداللہ بن نمیر، اعمش، سعد بن عبیدۃ، مسورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

آہستہ (آواز سے) پڑھنے والے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1668

راوی: اسحق بن ابراهیم، نضربن محمد مروزی، العلاء بن مسیب، عمروبن مرة، طلحه بن یزید انصاری، حذیفه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلَّى إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتَّى جَاءَ بِلَالٌ إِلَى الْغَدَاةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي مُرْسَلٌ وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ لَا أَعْلَمُهُ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن محمد مروزی، العلاء بن مسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید انصاری، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان المبارک میں نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام کے بعد رکوع کیا اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھا۔ پھر بیٹھے تو بھی قیام کے برابر ہی بیٹھے اور رَبِّ اغْفِرْلِي رَبِّ اغْفِرْلِي پڑھتے رہے۔ پھر سجدہ بھی قیام کے برابر ہی کیا اور اس میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح ابھی چار رکعات ہی ادا فرمائیں کہ بلال رضی اللہ فجر کی نماز کے لیے بلانے آ گئے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، نضر بن محمد مروزی، العلاء بن مسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید انصاری، حذیفہ رضی اللہ عنہ

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1669

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبدالرحمن، شعبہ، یعلی بن عطاء، علیہ ازدی، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبدالرحمن، شعبہ، یعلی بن عطاء، علیہ ازدی، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر و عبدالرحمن، شعبہ، یعلی بن عطاء، علیہ ازدی، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، حبیب، طاؤس، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، حبیب، طاؤس، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو دو رکعت ہے لیکن اگر تمہیں صبح ہو جانے کا ڈر تو ایک رکعت پڑھ لو۔

راوی : محمد بن قدامة، جریر، منصور، حبیب، طاؤس، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی: عمرو بن عثمان و محمد بن صدقة، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، سالم، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

عمرو بن عثمان و محمد بن صدقة، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر تمہیں اس چیز کا اندیشہ ہو کہ صبح ہونے والی ہے تو ایک رکعت پڑھ لیا کرو۔

راوی : عمرو بن عثمان و محمد بن صدقة، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1672

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن ابولبید، ابوسلمہ، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ

محمد بن منصور، سفیان، ابن ابولبید، ابوسلمہ، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (کسی کو) رات کی نماز کے متعلق سوال کرتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرماتھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو دو رکعات پڑھا کرو لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو تو ایک رکعت وتر ہی ادا کر لیا کرو۔

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن ابولبید، ابوسلمہ، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1673

راوی: موسی بن سعید، احمد بن عبداللہ بن یونس، زهیر، حسن بن حر، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِنْ خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

موسی بن سعید، احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، حسن بن حر، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر کسی کو صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر ہی پڑھ لیا کرے۔

راوی: موسی بن سعید، احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، حسن بن حر، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1674

راوی: قتیبه، لیث، نافع، عبدالله ابن عمر

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر تمہیں صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1675

راوی: احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زهری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو دو رکعات اور اگر تمہیں گمان ہو کہ صبح ہو جائے گی تو ایک رکعت وتر (ہی) پڑھ لیا کرو۔

راوی : احمد بن محمد بن مغیرة، عثمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1676

راوی: محمد بن یحیی، یعقوب بن ابراهیم، ابن اخی، ابن شهاب، عمه، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

محمد بن یحیی، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی، ابن شہاب، عمہ، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔

راوی: محمد بن یحیی، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی، ابن شہاب، عمہ، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رات کی نماز کس طریقہ سے ادا کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 1677

راوی: احمد بن ہیثم، حرملة، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن شهاب، سالم بن عبداللہ و حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

احمد بن ہیثم، حرملة، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ و حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! رات کی نماز کا طریقہ بیان فرمائیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت بھی ادا کر سکتے ہو۔

راوی: احمد بن ہیثم، حرملة، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ وحمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

وتر پڑھنے کے حکم کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر پڑھنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1678

راوی: هناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عاصم و ابن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عاصم و ابن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کی نماز پڑھی اور ارشاد فرمایا اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو۔ کیونکہ اللہ بھی وتر (طاق) ہے لہذا وہ وتر کو پسند کرتا ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، عاصم و ابن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر پڑھنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1679

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، ابونعیم، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، عاصم بن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض (نماز) نہیں ہے بلکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، ابونعیم، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرة، علی رضی اللہ عنہ

سونے سے قبل وتر پڑھنے کی ترغب کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سونے سے قبل وتر پڑھنے کی ترغب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1680

راوی: سلیمان بن سلم و محمد بن علی بن حسن بن شقیق، نضر بن شمیل، شعبہ، ابوشمر، ابوعثمان، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى

سلیمان بن سلم و محمد بن علی بن حسن بن شقیق، نضر بن شمیل، شعبہ، ابوشمر، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی (1) وتر پڑھنے کے بعد سونا۔ (2) ہر ماہ تین روزے رکھنا۔ اور (3) فجر کی دو سنتیں (ضرور) پڑھنا۔

راوی: سلیمان بن سلم و محمد بن علی بن حسن بن شقیق، نضر بن شمیل، شعبہ، ابوشمر، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سونے سے قبل وتر پڑھنے کی ترغب کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1681

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عباس جریری، ابوعثمان، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَكْعَتَيْ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عباس جریری، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی۔ رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھنا۔ فجر کی دو سنتیں پڑھنا اور ہر ماہ تین روزے رکھنا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، عباس جریری، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایک رات میں دو دفعہ وتر پڑھنے کی ممانعت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

ایک رات میں دو دفعہ وتر پڑھنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1682

راوی: ہناد بن سری، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا أَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمْسَى بِنَا وَقَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى بَقِيَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَوْتِرْ بِهِمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

ہناد بن سری، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق فرماتے ہیں کہ طلق بن علی ایک مرتبہ رمضان میں ہمارے ہاں تشریف لائے تو شام تک وہیں رہے۔ رات کی نماز پڑھی اور وتر ادا کرنے کے بعد ایک مسجد میں تشریف لے گئے۔ وہاں بھی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی لیکن جب وتر پڑھنے کی باری آئی تو دوسرے شخص کو آگے کر دیا اور کہا کہ وتر پڑھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

راوی: ہناد بن سری، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق

وتر کے وقت کا بیان

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1683

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، ابواسحق، اسود بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ

عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنْ السَّحَرِ أَوْتَرَ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَّ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ مِنْ الْمَائِ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، ابواسحاق، اسود بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے ابتداء حصہ میں سو جاتے پھر اٹھتے اور سحری کے وقت وتر پڑھتے۔ پھر اپنے بستر پر آجاتے اور اگر خواہش ہوتی تو زوجہ محترمہ کے پاس جاتے۔ پھر جب اذان سنتے تو فوراً اٹھ کھڑے ہوتے اور اگر غسل کرنا ہوتا تو غسل کرتے ورنہ وضو کے بعد نماز کے لیے تشریف لے جاتے

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، ابواسحق، اسود بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابوحصین، یحیی بن وثاب، مسروق وعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابوحصین، یحیی بن وثاب، مسروق وعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے ابتداء حصے آخری حصے اور درمیانی حصے سب وقتوں میں وتر پڑھے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر ادا کرنے کا آخری وقت سحری (کے قریب کا) وقت ہوتا تھا۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابوحصین، یحیی بن وثاب، مسروق وعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1685

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے اور آخر میں وتر پڑھنے چاہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ہمیں) یہی حکم فرمایا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

صبح سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

صبح سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1686

راوی: عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراهیم، محمد و ابن مبارك، معاویه، ابن سلام بن ابوسلام، یحیی بن ابوکثیر، ابونضرہ عوفی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد و ابن مبارک، معاویہ، ابن سلام بن ابوسلام، یحیی بن ابوکثیر، ابونضرہ عوفی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وتر کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا صبح ہونے سے قبل وتر ادا کر لیا کرو۔

راوی: عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد و ابن مبارک، معاویہ، ابن سلام بن ابوسلام، یحیی بن ابوکثیر، ابونضرہ عوفی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

صبح سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1687

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل القناد، یحیی و ابن کثیر، ابونضرۃ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ

یحیی بن درست، ابواسماعیل القناد، یحیی و ابن کثیر، ابونضرۃ، ابوسعید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد) فرمایا وتر فجر سے قبل پڑھ لیا کرو۔

راوی : یحیی بن درست، ابو اسماعیل القناد، یحیی وابن کثیر، ابو نضرة، ابو سعید رضی اللہ عنہ

فجر کی اذان کے بعد وتر پڑھنا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی اذان کے بعد وتر پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1688

راوی: یحیی بن حکیم، ابن ابوعدی، شعبہ، ابراھیم بن محمد بن منتشر

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَجَائَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَامَ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى

یحیی بن حکیم، ابن ابوعدی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ عمرو بن شرجیل کی مسجد میں تھے کہ جماعت کے لیے اقامت ہوئی تو لوگ ان کا انتظار کرنے لگے۔ جب وہ آئے تو کہنے لگے میں وتر پڑھ رہا تھا۔ اس کے علاوہ فرمایا کہ ایک مرتبہ عبداللہ سے پوچھا گیا کہ کیا فجر کی اذان کے بعد وتر پڑھنا جائز ہے؟ فرمایاہاں! بلکہ اقامت کے بعد بھی جائز ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے وقت اٹھ نہ سکے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی۔

راوی : یحیی بن حکیم، ابن ابوعدی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1689

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن اخنس، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ

عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن اخنس، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر وتر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن اخنس، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1690

راوی: ابراھیم بن یعقوب، عبداللہ بن محمد بن علی، زھیر، حسن بن حر، نافع، عبداللہ ابن عمر

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ

ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

ابراہیم بن یعقوب، عبداللہ بن محمد بن علی، زہیر، حسن بن حر، نافع، عبداللہ ابن عمر سے مروی ہے کہ وہ اپنے اونٹ پر وتر پڑھتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح (وتر پڑھا) کیا کرتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، عبداللہ بن محمد بن علی، زہیر، حسن بن حر، نافع، عبداللہ ابن عمر

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1691

راوی : قتیبہ، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن خطاب، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ

قتیبہ، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن خطاب، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر (سوار ہو کر) وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن خطاب، سعید بن یسار، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

رکعات وتر کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رکعات وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1692

راوی: محمد بن یحیی بن عبداللہ، وهب بن جریر، شعبة، ابوالتیاح، ابومجلز رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

محمد بن یحیی بن عبد اللہ، وہب بن جریر، شعبہ، ابو التیاح، ابو مجلز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن عبد اللہ، وہب بن جریر، شعبہ، ابو التیاح، ابو مجلز رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رکعات وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1693

راوی: محمد بن بشار، یحیی و محمد، شعبة، قتادہ، ابومجلز، ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

محمد بن بشار، یحیی و محمد، شعبہ، قتادہ، ابو مجلز، ابن عمر رضی اللہ عنہ مذکورہ سند سے بھی وہی حدیث منقول ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے

راوی : محمد بن بشار، یحیی و محمد، شعبة، قتادہ، ابومجلز، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رکعات وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1694

راوی: حسن بن محمد، عفان، ھمام، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حسن بن محمد، عفان، ہمام، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو ارشاد فرمایا دو دو رکعت اور وتر رات کے آخری حصے میں (صرف) ایک رکعت ہی ہے۔

راوی : حسن بن محمد، عفان، ہمام، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1695

راوی: ربیع بن سلیمان، حجاج بن ابراهیم، ابن وهب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ

ربیع بن سلیمان، حجاج بن ابراہیم، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور اگر تم نماز ختم کرنے کا ارادہ کرو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔ اس طرح وہ سب رکعات وتر (طاق) بن جائیں گی۔

راوی: ربیع بن سلیمان، حجاج بن ابراہیم، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1696

راوی: قتیبه، خالد بن زیاد، نافع، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ

قتیبہ، خالد بن زیاد، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہیں اور وتر ایک رکعت ہے۔

راوی : قتیبہ، خالد بن زیاد، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1697

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے لیکن اگر کسی کو فجر طلوع ہو جانے (صبح ہو جانے) کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر پوری نماز کو وتر (طاق) کر لے۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی : عبیداللہ بن فضالة بن ابراهیم، محمدیعنی ابن مبارك، معاویه، ابن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن و نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتُمْ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد یعنی ابن مبارک، معاویہ، ابن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن ونافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لیا کرو۔ (تاکہ باقی نماز طاق ہو جائے(

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد یعنی ابن مبارک، معاویہ، ابن سلام، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن ونافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1699

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالك، زهری، عروه، عائشه صدیقه رضی اللہ عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعت پڑھتے اور ان میں سے ایک وتر کی رکعت ہوتی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں کروٹ آرام فرمایا کرتے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

تین رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

تین رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1700

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رمضان کی نماز کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان یا اس کے علاوہ گیارہ رکعت سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعات پڑھتے اور ان کی خوبی اور طوالت سے متعلق کچھ نہ پوچھو۔ پھر چار رکعت پڑھتے اور ان کی حسن اور طوالت کے متعلق بھی مت پوچھو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت پڑھتے۔ (تین وتر کی) پھر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سوتے ہیں؟ فرمایا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا! میری آنکھیں تو سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

تین رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1701

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيْ الْوِتْرِ

اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی دو رکعت پڑھ کر سلام نہیں پھیرتے تھے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت ابی بن کعب کی وتر کے متعلق حدیث میں اختلاف روایان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت ابی بن کعب کی وتر کے متعلق حدیث میں اختلاف روایان

جلد : جلد اول حدیث 1702

راوی : علی بن میمون، مخلد بن یزید، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، وہ اپنے والد سے، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يُطِيلُ فِي آخِرِهِنَّ

علی بن میمون، مخلد بن یزید، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، وہ اپنے والد سے، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔ پہلی رکعت میں سورہ اعلی دوسری میں سورہ کافرون اور تیسری میں سورہ اخلاص تلاوت فرماتے پھر رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے اور جب فارغ ہوتے تو تین دفعہ پڑھتے اور آخری مرتبہ ذرا کھینچ کر کہتے۔

راوی : علی بن میمون، مخلد بن یزید، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، وہ اپنے والد سے، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1703

راوی: اسحق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابوعروبة، قتادہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابوعروبۃ، قتادہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورہ اعلی دوسری رکعت میں سورہ کافرون اور تیسری رکعت میں سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابوعروبۃ، قتادہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت ابی بن کعب کی وتر کے متعلق حدیث میں اختلاف روایان

جلد : جلد اول حدیث 1704

راوی: یحیی بن موسی، عبدالعزیز بن خالد، سعید بن ابوعروبة، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَيَقُولُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا

یحیی بن موسی، عبدالعزیز بن خالد، سعید بن ابوعروبة، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورہ اعلی دوسری رکعت میں سورہ کافرون اور تیسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھا کرتے اور آخر میں ایک ہی مرتبہ سلام پھیرتے نیز سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ یہ کلمات ادا فرماتے

راوی : یحیی بن موسی، عبدالعزیز بن خالد، سعید بن ابوعروبة، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

سیدنا عبداللہ ابن عباس کی حدیث میں راویان حدیث کا اختلاف

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدنا عبداللہ ابن عباس کی حدیث میں راویان حدیث کا اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1705

راوی: حسین بن عیسی، ابواسامة، زکریا بن ابوزائدة، ابواسحق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَوْقَفَهُ زُهَيْرٌ

حسین بن عیسی، ابواسامة، زکریا بن ابوزائدة، ابواسحاق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی تین رکعات ادا فرماتے۔ پہلی رکعت میں سورہ اعلی دوسری رکعت میں سورہ کافرون اور تیسری رکعت میں سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے۔

راوی : حسین بن عیسی، ابواسامۃ، زکریابن ابوزائدۃ، ابواسحق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

سیدنا عبداللہ ابن عباس کی حدیث میں راویان حدیث کا اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1706

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابواسحق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ وتر کی تین رکعتیں ادا پڑھتے اور ان میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابواسحق، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت عبداللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی: محمد بن رافع، معاویہ بن ہشام، سفیان، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى سِتًّا ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن رافع، معاویہ بن ہشام، سفیان، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے مسواک کی اور دو رکعت پڑھ کر پھر سو گئے۔ پھر اٹھے مسواک کی وضو کیا اور دو دو کر کے چھ رکعات پڑھیں۔ پھر تین رکعات ادا فرمائیں اور پھر دو رکعت ادا فرمائیں۔

راوی: محمد بن رافع، معاویہ بن ہشام، سفیان، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت عبداللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی: احمد بن سلیمان، حسین، زائدة، حصین، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ

فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ نَفْخَهُ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَوْتَرَ بِثَلَاثٍ

احمد بن سلیمان، حسین، زائدة، حصین، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے وضو کیا اور مسواک کی۔ اس دوران یہ آیت پڑھتے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت ادا فرمائیں اور دوبارہ سو گئے۔ یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خراٹوں کی آواز سنی۔ پھر اٹھ کر وضو کیا مسواک کی اور دو دو رکعت پڑھنے کے بعد وتر کی تین رکعت ادا فرمائیں۔

راوی: احمد بن سلیمان، حسین، زائدة، حصین، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت عبد اللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

جلد: جلد اول حدیث 1709

راوی: محمد بن جبلة، معمر بن مخلد، عبید اللہ بن عمرو، زید، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مَخْلَدٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن جبلة، معمر بن مخلد، عبید اللہ بن عمرو، زید، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے اور مسواک کی پھر آخر تک حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن جبلۃ، معمر بن مخلد، عبید اللہ بن عمرو، زید، حبیب بن ابوثابت، محمد بن علی، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت عبد اللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1710

راوی : ھارون بن عبداللہ، یحیی بن آدم، ابوبکرنھشلی، حبیب بن ابوثابت، یحیی بن جزار، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، ابوبکر نہشلی، حبیب بن ابوثابت، یحیی بن جزار، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو آٹھ رکعات نماز ادا فرماتے پھر وتر کی تین رکعات پڑھتے۔ پھر فجر کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا فرمایا کرتے۔ حبیب اس روایت میں عمرو بن مرہ نے اختلاف کیا ہے۔ چنانچہ وہ اسے یحیی بن جزار سے حضرت ام سلمہ کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، ابوبکر نہشلی، حبیب بن ابوثابت، یحیی بن جزار، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت عبداللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1711

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرة، یحیی بن جزار، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ

احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرة، یحیی بن جزار، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب عمر رسیدہ اور ضعیف ہو گئے تو نو رکعات پڑھنے لگے اس روایت میں عمرو بن مرہ کی عمارہ بن عمیر نے مخالفت کی ہے۔ چنانچہ وہ یحیی بن جزار سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرة، یحیی بن جزار، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت عبداللہ ابن عباس کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

جلد : جلد اول حدیث 1712

راوی: احمد بن سلیمان، حسین، زائدة، سلیمان، عمارة بن عمیر، یحیی بن جزار، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ صَلَّى سَبْعًا

احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر، یحیی بن جزار، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے رات کو نو رکعات پڑھا کرتے تھے لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور جسم ذرا فربہ ہو گیا تو سات رکعت ادا فرمانے لگے۔

راوی : احمد بن سلیمان، حسین، زائدۃ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر، یحیی بن جزار، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت ابوایوب سے مروی حدیث کے متعلق زہری پر اختلاف کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت ابوایوب سے مروی حدیث کے متعلق زہری پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1713

راوی: عمرو بن عثمان، بقیۃ، ضبارۃ بن ابوسلیل، دوید بن نافع، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، ضبارۃ بن ابوسلیل، دوید بن نافع، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر ضروری ہے جس کا جی چاہے سات رکعت پڑھے جس کا جی چاہے پانچ رکعات ادا فرمائے اور جس کا جی چاہے تین رکعات ادا فرمائے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت ادا فرمائے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، ضبارۃ بن ابوسلیل، دوید بن نافع، ابن شہاب، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت ابوایوب سے مروی حدیث کے متعلق زہری پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1714

راوی: عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، زهری، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر ضروری ہیں جس کسی کا جی چاہے پانچ پڑھے جس کا جی چاہے تین پڑھے اور جس کا جی چاہے (صرف) ایک رکعت پڑھ لیا کرے۔

راوی: عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت ابوایوب سے مروی حدیث کے متعلق زہری پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، عبدالله بن یوسف، هشیم بن حمید، ابومعید، زهری، عطاء بن یزید، ابوایوب انصاری رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ

ربیع بن سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن یوسف، ہشیم بن حمید، ابومعید، زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا وتر حق ہے۔ جو پانچ رکعات پڑھنا چاہے وہ پانچ رکعات پڑھے جو تین رکعات پڑھنا چاہے وہ تین رکعات پڑھے اور جو ایک رکعات پڑھنا چاہے وہ ایک رکعات پڑھے۔

راوی: ربیع بن سلیمان بن داؤد، عبداللہ بن یوسف، ہشیم بن حمید، ابومعید، زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حضرت ابوایوب سے مروی حدیث کے متعلق زہری پر اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1716

راوی: حارث بن مسکین، سفیان، زهری، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ مَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَائَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَائَ أَوْمَأَ إِيمَائً

حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا جی چاہے سات رکعات پڑھے جس کا جی چاہے پانچ رکعات پڑھے اور جس کا جی چاہے تین رکعات پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے اور جس کا جی چاہے اشارہ پر اکتفاء کرے۔

راوی: حارث بن مسکین، سفیان، زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب رضی اللہ عنہ

پانچ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ اور حکم کے متعلق وتر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

پانچ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ اور حکم کے متعلق وتر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1717

راوی: قتیبہ جریر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَبِسَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ

قتیبہ جریر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پانچ اور سات رکعات پڑھتے اور ان کے درمیان نہ سلام پھیرتے اور نہ کسی سے گفتگو فرماتے۔

راوی: قتیبہ جریر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

پانچ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ اور حکم کے متعلق وتر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1718

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، عبیداللہ، اسرائیل، منصور، حکم، مقسم، عبداللہ ابن عباس، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ

قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، حکم، مقسم، عبداللہ ابن عباس، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی سات یا پانچ رکعات پڑھتے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، حکم، مقسم، عبداللہ ابن عباس، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

پانچ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ اور حکم کے متعلق وتر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یزید، سفیان بن حسین، حکم، مقسم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا أَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِيتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهُ عَمَّنْ قَالَ عَنْ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ مَيْمُونَةَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سفیان بن حسین، حکم، مقسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر کی سات رکعات ہیں اور پانچ سے کم نہیں۔ حکم کہتے ہیں میں نے یہ بات ابراہیم کو بتائی تو انہوں نے پوچھا کہ مقسم نے یہ کس سے سنا ہے؟ میں نے کہا مجھے علم نہیں۔ پھر میں حج پر گیا تو وہاں مقسم سے ملاقات ہوگئی۔ چنانچہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے یہ کس سے سنا ہے؟ فرمایا ثقہ سے سنا ہے۔ عائشہ صدیقہ اور میمونہ سے سنا ہے۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید، سفیان بن حسین، حکم، مقسم رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

پانچ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ اور حکم کے متعلق وتر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1720

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، هشام بن عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پانچ رکعت پڑھتے اور صرف آخری رکعت میں بیٹھا کرتے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

وتر کی سات رکعت پڑھنے کے طریقہ کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کی سات رکعت پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبه، قتاده، زراره بن اوفی، سعد بن هشام، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ خَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور گوشت بڑھ گیا (فربہ ہوگئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات رکعات پڑھنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ان کے آخر میں بیٹھتے اور پھر سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات ادا فرماتے۔ بیٹے! اس طرح یہ نو رکعات ہو جاتیں۔ نیز اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی نماز (پڑھنا) شروع کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش ہوتی کہ اس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کی سات رکعت پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی : زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراہیم، معاذبن ہشام، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وتر کی نو رکعت پڑھتے تو صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اور حمد بیان کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے اور دعا کرنے کے بعد کھڑے ہو جاتے۔ سلام نہ پھیرتے۔ پھر نویں رکعت پڑھنے کے بعد بیٹھ کر (دوبارہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے اور دعا کرتے اور اتنی (اونچی) آواز سے سلام پھیرتے کہ ہمیں سنائی دیتا۔ پھر بیٹھ کر دو رکعات ادا فرماتے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور ضعیف ہوگئے تو وتر کی سات رکعات پڑھنے لگے ان میں چھٹی رکعت میں بیٹھنے کے بعد سلام پھیرنے کی بجائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور ساتویں رکعت پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعات ادا فرماتے۔

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1723

راوی: ھارون بن اسحق، عبدۃ، سعید، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ھشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَيَدْعُو بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ

ہارون بن اسحاق، عبدة، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ چھوڑا کرتے تھے۔ پھر جب اللہ جل جلالہ کو منظور ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھا دیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کرنے کے بعد وضو کرتے اور اس طرح نو رکعات پڑھنے کے بعد بیٹھتے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کرتے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے پھر دعا کرتے لیکن سلام نہ پھیرتے بلکہ نویں رکعت پڑھ کر دوبارہ بیٹھ جاتے اللہ کی حمد وثناء بیان کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور درود اور دعا کرنے کے بعد اتنی آواز سے سلام پھیرتے کہ ہمیں آواز سنائی دیتی۔ پھر بیٹھ کر دو رکعت ادا فرماتے

راوی : ہارون بن اسحق، عبدة، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1724

راوی: زکریا بن یحیی، اسحق، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارة بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا أَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأَتَيْنَاهَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَأَلْنَاهَا فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ

وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعًا أَيْ بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا

زکریابن یحیی، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارۃ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو بیان کیا کہ وہ عبداللہ ابن عباس کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی ہستی کے متعلق نہ بتاؤں جو اس کرہ ارض پر موجود سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر (رات کی نماز) سے واقف ہے؟ میں نے پوچھا کون؟ فرمایا عائشہ صدیقہ۔ چنانچہ ہم ان کے پاس گئے انہیں سلام کیا اور اندر داخل ہو گئے۔ پھر ہم نے ان سے پوچھا تو میں نے عرض کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز کے متعلق بتائیے۔ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ کی مسواک اور وضو کا پانی رکھ چھوڑا کرتے تھے۔ پھر جب اللہ تعالی کو منظور ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نیند سے) اٹھا دیتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر کے وضو کرتے اور اس طرح نو رکعات پڑھتے کہ آٹھویں رکعت میں ہی بیٹھتے۔ پھر اللہ کا ذکر کرتے اس کی حمد وثنا بیان کرتے اور دعا کرنے کے بعد کھڑے ہو جاتے سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھنے کے بعد دوبارہ بیٹھتے اور اس مرتبہ بھی اللہ کی تعریف بیان کرتے اس کا ذکر کرتے اور دعا کرنے کے بعد اتنی (بلند) آواز سے سلام پھیرتے کہ ہمیں (آواز) سنائی دیتی۔ پھر بیٹھ کر ہی دو رکعات پڑھتے۔ بیٹے! اس طرح یہ کل گیارہ رکعات ہوئیں لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی سات رکعت پڑھنے لگے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعت پڑھتے اور سلام پھیر دیتے۔ اس طرح بیٹے یہ کل نو رکعات ہوئیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نماز شروع کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش یہی ہوتی کہ اس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔

راوی : زکریابن یحیی، اسحق، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارۃ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1725

راوی : زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، قتاده، حسن، سعد بن هشام، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

زکریا بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نو رکعات پڑھتے۔ پھر دو رکعات بیٹھ کر ادا فرماتے لیکن عمر زیادہ ہونے کے بعد سات رکعات پڑھنے لگے۔ ان کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھا کرتے۔

راوی : زکریا بن یحیی، اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1726

راوی : محمد بن بشار، حجاج، حماد، قتاده، حسن، سعد بن هشام، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن بشار، حجاج، حماد، قتادہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نو رکعت پڑھا کرتے تھے پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے۔

راوی: محمد بن بشار، حجاج، حماد، قتادہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: محمد بن عبداللہ خلجی، ابوسعید، یعنی، مولی بن ہاشم، حصین بن نافع حسن، سعد بن ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ مُخْتَصَرٌ

محمد بن عبداللہ خلجی، ابوسعید، یعنی، مولی بن ہاشم، حصین بن نافع حسن، سعد بن ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے ام المومنین سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو (ام المومنین نے) فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو آٹھ رکعات پڑھنے کے بعد نویں رکعت سے ان آٹھ رکعات کو طاق بنا دیا کرتے تھے۔ پھر دو رکعات بیٹھ کر ادا فرمایا کرتے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ خلجی، ابوسعید، یعنی، مولی بن ہاشم، حصین بن نافع حسن، سعد بن ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1728

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، اعمش، ابراهیم، اسود، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ أُرَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

وتر کی گیارہ رکعت پڑھنے کے طریقہ کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کی گیارہ رکعت پڑھنے کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1729

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالك، زهری، عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں گیارہ رکعات ادا فرماتے جن میں سے ایک وتر کی رکعت ہوتی تھی۔ پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جایا کرتے تھے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، مالک، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

تیرہ رکعت وتر پڑھنے کا بیان

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

تیرہ رکعت وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1730

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویه، اعمش، عمروبن مرة، یحیی بن جزار، ام سلمه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ

احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، عمروبن مرة، یحیی بن جزار، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (پہلے) وتر کی تیرہ رکعات ادا فرمایا کرتے تھے لیکن جب بوڑھے اور عمر رسیدہ ہوگئے تو نو رکعات پڑھنے لگے۔

راوی: احمد بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، عمروبن مرة، یحیی بن جزار، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

وتر میں قرآت کرنے کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں قرآت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1731

راوی: ابراهیم بن یعقوب، ابونعمان، حمادبن سلمه، عاصم الاحول، ابومجلز رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعِشَائَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً أَوْتَرَ بِهَا فَقَرَأَ فِيهَا بِمِائَةِ آيَةٍ مِنْ النِّسَائِ ثُمَّ قَالَ مَا أَلَوْتُ أَنْ أَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَيْهِ وَأَنَا أَقْرَأُ بِمَا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن یعقوب، ابونعمان، حماد بن سلمہ، عاصم الاحول، ابومجلز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے درمیان تھے کہ عشاء کی دو رکعات پڑھیں اور پھر وتر کی ایک رکعت پڑھی جس میں سورہ نساء کی ایک سو آیات تلاوت کیں۔ پھر فرمایا میں نے اس میں کوتاہی نہیں برتی کہ میں وہیں قدم رکھوں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قدم رکھے تھے اور وہیں پڑھوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا تھا۔(یعنی نقش قدم پر چلنے کی ہر ممکن سعی کی(

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابونعمان، حماد بن سلمہ، عاصم الاحول، ابومجلز رضی اللہ عنہ

وتر میں ایک اور طریقہ سے قرآت کرنے کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں ایک اور طریقہ سے قرآت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1732

راوی: محمد بن حسین بن ابراہیم بن اشکاب نسائی، محمد بن ابوعبیدة، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِشْكَابَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

محمد بن حسین بن ابراہیم بن اشکاب نسائی، محمد بن ابوعبیدة، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے پھر سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ پڑھتے۔

راوی: محمد بن حسین بن ابراہیم بن اشکاب نسائی، محمد بن ابوعبیدة، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں ایک اور طریقہ سے قرآت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1733

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن سعد، ابوجعفر رازی، اعمش، زبید و طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَالَفَهُمَا حُصَيْنٌ فَرَوَاهُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن موسی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن سعد، ابوجعفر رازی، اعمش، زبید و طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نماز میں سورہ اعلی سورہ الکافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن سعد، ابوجعفر رازی، اعمش، زبید و طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں ایک اور طریقہ سے قرآت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1734

راوی: حسن بن قزعة، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمن، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ

أَحَدٌ

حسن بن قزعة، حصین بن نمیر، حصین بن عبد الرحمن، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : حسن بن قزعة، حصین بن نمیر، حصین بن عبد الرحمن، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلاف راویان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلاف راویان

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: عمرو بن یزید، بھز بن اسید، شعبہ، سلمہ و زبید، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ

عمرو بن یزید، بہز بن اسید، شعبہ، سلمہ و زبید، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے اور سلام کے بعد تین مرتبہ پڑھتے ہوئے آخری مرتبہ آواز کو (ذرا) بلند کیا کرتے۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسید، شعبہ، سلمہ و زبید، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلاف راویان

جلد : جلد اول حدیث 1736

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلمہ وزبید، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلمہ وزبید، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی، عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے پھر سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ کہتے اور تیسری دفعہ آواز کو ذرا اونچا کرتے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، سلمہ وزبید، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی، عبد الرحمن رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلاف راویان

جلد : جلد اول حدیث 1737

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، سلمہ بن کہیل، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا

محمد بن قدامة، جریر، منصور، سلمہ بن کہیل، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب سلام پھیر کر فارغ ہوتے تو تین مرتبہ کہتے اور تیسری مرتبہ (نسبتا) کھینچ کر ادا فرماتے۔

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، سلمہ بن کہیل، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلاف راویان

جلد : جلد اول   حدیث 1738

راوی: احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، عبدالملک بن ابوسلیمان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا

احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، عبدالملک بن ابو سلیمان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن سلیمان، محمد بن عبید، عبدالملک بن ابو سلیمان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلاف راویان

جلد : جلد اول حدیث 1739

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، محمد بن جحادة، زبید، ابن ابزی

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

عمران بن موسی، عبدالوارث، محمد بن جحادة، زبید، ابن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز وتر پڑھتے تو اس میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے۔ پھر نماز پڑھ لینے کے بعد تین دفعہ کہتے۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، محمد بن جحادة، زبید، ابن ابزی

حدیث ذیل میں مالک بن مغول کے متعلق اختلاف کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں مالک بن مغول کے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1740

راوی: احمد بن محمد بن عبیداللہ، شعیب بن حرب، مالک، زبید، ابن ابزی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

احمد بن محمد بن عبید اللہ، شعیب بن حرب، مالک، زبید، ابن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر نماز میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن محمد بن عبید اللہ، شعیب بن حرب، مالک، زبید، ابن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں مالک بن مغول کے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1741

راوی: احمد بن محمد بن عبیداللہ، شعیب بن حرب، مالک، زبید، ابن ابزی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ أَبْزَى مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ

احمد بن محمد بن عبید اللہ، شعیب بن حرب، مالک، زبید، ابن ابزی مذکورہ سند سے بھی یہی حدیث (۱) کی منقول کی گئی ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن عبید اللہ، شعیب بن حرب، مالک، زبید، ابن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں مالک بن مغول کے متعلق اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1742

راوی: عبداللہ بن صباح، حسن بن حبیب، روح بن قاسم، عطاء بن سائب، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

عبد اللہ بن صباح، حسن بن حبیب، روح بن قاسم، عطاء بن سائب، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، حسن بن حبیب، روح بن قاسم، عطاء بن سائب، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

حدیث ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1743

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَزْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو تین مرتبہ کہتے

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1744

راوی: اسحق بن منصور، ابوداؤد، شعبة، قتادہ، زرارة، عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا وَيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شعبة، قتادہ، زرارة، عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے اور جب فارغ ہوتے تو تین مرتبہ کہتے۔ نیز تیسری دفعہ پڑھتے ہوئے آواز کو

ذرا (نسبتا) اونچا کرتے۔

راوی : اسحق بن منصور، ابوداؤد، شعبۃ، قتادہ، زرارۃ، عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1745

راوی: محمد بن مثنی، محمد شعبہ، قتادۃ، زرارۃ، عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى خَالَفَهُمَا شَبَابَةُ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

محمد بن مثنی، محمد شعبہ، قتادۃ، زرارۃ، عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نماز میں سورہ اعلی کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد شعبہ، قتادۃ، زرارۃ، عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1746

راوی: بشر بن خالد، شبابة، شعبه، قتادہ، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ شَبَابَةَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

بشر بن خالد، شبابة، شعبہ، قتادہ، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کی نماز میں سورہ اعلی کی تلاوت فرمائی۔

راوی: بشر بن خالد، شبابة، شعبہ، قتادہ، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

حدیث ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1747

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، زرارة، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَهُمْ خَالَجَنِيهَا

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، زرارة، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو کسی شخص نے سورہ اعلی پڑھی۔ (دوران نماز ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت میں)۔ جب

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا سورہ اعلی کس نے پڑھی تھی؟ ایک شخص نے کہا میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے تو ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ مجھ سے قرآن کو چھینا جا رہا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، زرارة، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

وتر میں دعا کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں دعا کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1748

راوی: قتیبه، ابواحوص، ابواسحق، برید، ابوحورا، حسن بن علی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

قتیبہ، ابواحوص، ابو اسحاق، برید، ابو حورا، حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وتر میں قنوت کے لیے چند کلمات سکھائے یعنی اے اللہ! مجھے ان لوگوں کے ساتھ ہدایت دے جنہیں تو نے ہدایت بخشی میری ان لوگوں کے ساتھ نگہبانی فرما جن کو تو نے نگہبانی عطا کی مجھے جو کچھ دیا ہے اس میں برکت دے مجھے اس شر سے محفوظ رکھ جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے کیونکہ تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے نہ کہ تجھ پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ جس کے ساتھ تو دوستی کر لے وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا اور تو بڑا بابرکت اور عظیم تر ہے۔

راوی: قتیبہ، ابواحوص، ابواسحق، برید، ابوحورا، حسن بن علی رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1749

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبۃ، عبداللہ بن علی، حسن بن علی زضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبۃ، عبداللہ بن علی، حسن بن علی زضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وتر میں پڑھنے کے لیے مندرجہ ذیل دعا سکھائی تک۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبۃ، عبداللہ بن علی، حسن بن علی زضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1750

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن حرب وھشام بن عبدالملک، حمادبن سلمہ، ھشام بن عمرو فزاری، عبدالرحمن بن حارث بن ھشام، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن حرب وہشام بن عبدالملک، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے یعنی اے اللہ میں تیرے غصہ سے تیری رضا کی تیرے عذاب سے تیری عافیت کی اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری حمد وثنا بیان نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف بیان کی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن حرب وہشام بن عبدالملک، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو فزاری، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

وتر میں بوقت دعائے قنوت ہاتھ نہ اٹھانا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر میں بوقت دعائے قنوت ہاتھ نہ اٹھانا

جلد : جلد اول حدیث 1751

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ثابت البنانی، انس

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ثابت البنانی، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا استسقاء کے علاوہ کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں میں نے ثابت بنانی سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے خود یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سماعت کی ہے؟ فرمایاہاں! میں کہہ رہاہوں کہ (ہاں) سنی ہے۔ اس پر شعبہ بھی کہنے لگے!

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، شعبہ، ثابت البنانی، انس

وتر کے بعد سجدہ کی طوالت کا بیان

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر کے بعد سجدہ کی طوالت کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1752

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً

یوسف بن سعید، حجاج، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے فراغت حاصل کرنے کے بعد فجر کی نماز تک گیارہ رکعت ادا فرماتے تھے اور یہ فجر کی دو سنتوں کے علاوہ ہوتی تھیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ اتنا طویل ہوتا تھا جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیات تک کی تلاوت کر سکتا ہے۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1753

راوی: احمد بن حرب، قاسم، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

احمد بن حرب، قاسم، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نماز میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے اور پھر سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ پڑھتے۔

راوی : احمد بن حرب، قاسم، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1754

راوی: احمد بن یحیی، محمد بن عبید، سفیان ثوری، عبد الملك بن ابی سلیمان، زبید سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ خَالَفَهُمَا أَبُو نُعَيْمٍ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدٍ

احمد بن یحیی، محمد بن عبید، سفیان ثوری، عبد الملک بن ابی سلیمان، زبید سعید بن عبد الرحمن بن ابزی مذکورہ سند سے بھی وہی حدیث مروی ہے۔

راوی : احمد بن یحیی، محمد بن عبید، سفیان ثوری، عبد الملک بن ابی سلیمان، زبید سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1755

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، ابونعیم، سفیان، زبید، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو نُعَيْمٍ أَثْبَتُ عِنْدَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَمِنْ قَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ وَأَثْبَتُ أَصْحَابِ سُفْيَانَ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثُمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثُمَّ أَبُو نُعَيْمٍ ثُمَّ الْأَسْوَدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدٍ فَقَالَ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، ابونعیم، سفیان، زبید، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص تلاوت فرماتے اور جب اٹھنے کا ارادہ کرتے تو تین دفعہ اونچی آواز سے سُبحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ پڑھتے۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، ابونعیم، سفیان، زبید، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1756

راوی: حرمی بن یونس بن محمد، جریر، زبیدا، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَرْفَعُ

حرمی بن یونس بن محمد، جریر، زبید ا، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نماز ان سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ کہتے اور تیسری مرتبہ آواز کھینچ کر ذرا اونچی کرتے۔

راوی : حرمی بن یونس بن محمد، جریر، زبید ا، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1757

راوی : محمد بن مثنی، عبدالعزیزبن عبدالصمد، سعید، قتادہ، عزرۃ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ أَرْسَلَهُ هِشَامٌ

محمد بن مثنی، عبد العزیز بن عبد الصمد، سعید، قتادہ، عزرۃ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورہ اعلی سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ کہتے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد العزیز بن عبد الصمد، سعید، قتادہ، عزرۃ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1758

راوی: محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، عامر، هشام، قتاده، عزرة، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، فرماتے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، عامر، ہشام، قتادہ، عزرة، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نماز میں اور پھر آگے باقی حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، عامر، ہشام، قتادہ، عزرة، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، فرماتے

وتر (کے بعد) اور فجر کی سنتوں سے پہلے نوافل پڑھنا جائز ہے

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

وتر (کے بعد) اور فجر کی سنتوں سے پہلے نوافل پڑھنا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 1759

راوی: عبیداللہ بن فضالة بن ابراهیم، محمد بن مبارك صوری، معاویه، یعنی ابن سلام یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّورِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ فِيهَا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَإِذَا سَمِعَ نِدَائَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد بن مبارک صوری، معاویہ، یعنی ابن سلام یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے جن میں سے نو رکعات کھڑے ہو کر پڑھتے وتر بھی انہی میں ہوتا۔ پھر دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے اور جب ان رکعتوں میں رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہو کر رکوع و سجود کرتے۔ یہ نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب فجر کی اذان سنتے تو دو ہلکی سی رکعات ادا فرماتے۔

راوی : عبید اللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، محمد بن مبارک صوری، معاویہ، یعنی ابن سلام یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

فجر کی سنتوں کی حفاظت کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی سنتوں کی حفاظت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1760

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ابراہیم بن محمد، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ يَذْكُرُوا مَسْرُوقًا

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ابراہیم بن محمد، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے قبل کی دو رکعات اور ظہر سے پہلے کی چار رکعات میں کبھی ناغہ نہیں فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ابراہیم بن محمد، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی سنتوں کی حفاظت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1761

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ عِنْدَنَا وَحَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَأٌ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے کی چار اور فجر سے پہلے کی دو رکعات کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی سنتوں کی حفاظت کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1762

راوی: ھارون بن اسحق، عبدة، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ھشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ہارون بن اسحاق، عبدة، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے جانے سے قبل دو ہلکی سی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ہارون بن اسحق، عبدة، سعید، قتادہ، زرارة بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

فجر کی دو رکعات کا بیان

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی دو رکعات کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1763

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، عبد اللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے جانے سے قبل دو ہلکی سی رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی دو رکعات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1764

راوی: محمد بن منصور، سفیان، عمرو، زهری، سالم، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن منصور، سفیان، عمرو، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی روشنی نظر آنے پر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، عمرو، زہری، سالم، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

فجر کی سنتیں ادا کرنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی سنتیں ادا کرنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنا

جلد : جلد اول حدیث 1765

راوی: عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، زهری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ أَنْ يَتَبَيَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر سکوت اختیار کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت ہلکی سی دو رکعات ادا فرماتے۔ یہ دو رکعات فجر کی نماز سے پہلے اور فجر کے طلوع ہونے کے بعد ہوتیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں کروٹ پر لیٹ جایا کرتے۔

راوی: عمرو بن منصور، علی بن عیاش، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جو شخص رات کو عبادت میں مصروف رہتا ہو پھر چھوڑ دے

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جو شخص رات کو عبادت میں مصروف رہتا ہو پھر چھوڑ دے

جلد : جلد اول   حدیث 1766

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

سوید بن نصر، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے مجھ سے فرمایا فلانے کی طرح مت ہو جاؤ جو پہلے رات کو عبادت کیا کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جو شخص رات کو عبادت میں مصروف رہتا ہو پھر چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 1767

راوی : حارث بن اسد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللَّهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

حارث بن اسد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبداللہ فلانے کی طرح مت کرنا جو پہلے رات کو عبادت کیا کرتا تھا لیکن بعد میں ترک کر دی۔

راوی : حارث بن اسد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

فجر کی رکعات کا وقت

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1768

راوی: محمد بن ابراہیم بصری، خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر، نافع، صفیۃ، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

محمد بن ابراہیم بصری، خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر، نافع، صفیۃ، حفصہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو رکعات انتہائی خفیف (ہلکی) پڑھا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن ابراہیم بصری، خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر، نافع، صفیۃ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1769

راوی: شعیب بن شعیب بن اسحق، عبدالوہاب، شعیب، اوزاعی، یحیی، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ

رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدَنَا خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

شعیب بن شعیب بن اسحاق، عبدالوہاب، شعیب، اوزاعی، یحیی، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: شعیب بن شعیب بن اسحق، عبدالوہاب، شعیب، اوزاعی، یحیی، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1770

راوی: اسحق بن منصور، یحیی، اوزاعی، یحیی، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَائِ وَالصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

اسحاق بن منصور، یحیی، اوزاعی، یحیی، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: اسحق بن منصور، یحیی، اوزاعی، یحیی، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1771

راوی: ہشام بن عمار، یحیی ابن حمزۃ، اوزاعی، ابوسلمہ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ النِّدَائِ وَالْإِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ

ہشام بن عمار، یحیی ابن حمزۃ، اوزاعی، ابوسلمہ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ہشام بن عمار، یحیی ابن حمزۃ، اوزاعی، ابوسلمہ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1772

راوی: ہشام بن عمار، یحیی ابن حمزۃ، اوزاعی، ابوسلمہ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَفْصَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، نافع، ابن عمر، حفصہ، اس سند سے بھی پہلے والی حدیث نقل کی گئی ہے

راوی : ہشام بن عمار، یحیی ابن حمزۃ، اوزاعی، ابوسلمہ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1773

راوی: یحیی بن محمد، محمد بن جهم، اسمعیل، عمربن نافع، عبدالله ابن عمر، حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ

یحیی بن محمد، محمد بن جہم، اسماعیل، عمر بن نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز (فرض) سے پہلے دو رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن محمد، محمد بن جہم، اسمعیل، عمر بن نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1774

راوی: محمد بن عبداللہ بن حکم، اسحق بن فرات، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمد بن عبداللہ بن حکم، اسحاق بن فرات، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے پہلے دو سجدے کرتے۔ (یعنی دو رکعات ادا فرماتے(

راوی: محمد بن عبداللہ بن حکم، اسحق بن فرات، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 1775

راوی: عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبۃ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

عبداللہ بن اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبۃ، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مؤذن اذان دے کر خاموش ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی پھلکی دو رکعات ادا فرمایا کرتے۔

راوی : عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبة، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1776

راوی: محمد بن سلمه، ابن قاسم، مالك، نافع، عبدالله بن عمر، حفصه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور صبح ہو جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جماعت کھڑی ہونے سے پہلے دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرماتے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1777

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے پہلے ہلکی پھلکی دو رکعات پڑھتے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1778

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، جویریۃ بن اسماء، نافع، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، جویریۃ بن اسماء، نافع، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر طلوع ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعات نماز ادا فرماتے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، وہ اپنے والد سے، جویریۃ بن اسماء، نافع، عبد اللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1779

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد تو ہلکی پھلکی دو رکعات کے علاوہ کوئی اور نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1780

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَوَى سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی نماز کے لیے اذان دی جاچکی ہوتی تو نماز کے لیے (فرض نماز) جانے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی پھلکی دو رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1781

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے اور فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعات پڑھتے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1782

راوی: حسین بن عیسی، سفیان، عمرو، زھری، سالم، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حسین بن عیسی، سفیان، عمرو، زہری، سالم، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی روشنی کا احساس ہوتا تو دو رکعات ادا فرماتے۔

راوی: حسین بن عیسی، سفیان، عمرو، زہری، سالم، وہ اپنے والد سے، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب: رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد: جلد اول — حدیث 1783

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات پڑھا کرتے تھے۔

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1784

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو کہنے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھا کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعات پڑھتے پھر وتر پڑھتے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے اور رکوع کرنے کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ پھر فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات پڑھتے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1785

راوی : احمد بن نصر، عمرو بن محمد، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس،

حفصه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

احمد بن نصر، عمرو بن محمد، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابو ثابت، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس، حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو سنتیں اذان سننے کے بعد پڑھتے اور انہیں خفیف پڑھا کرتے۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے

راوی : احمد بن نصر، عمرو بن محمد، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابو ثابت، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس، حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

فجر کی رکعات کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1786

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شریح حضری کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ قرآن پاک کا توسد (تکیہ) نہیں کرتا۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، یونس، زہری، سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

کوئی روز تہجد پڑھتا ہو لیکن غلبہ نیند کی وجہ سے کبھی نہ پڑھ سکے

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

کوئی روز تہجد پڑھتا ہو لیکن غلبہ نیند کی وجہ سے کبھی نہ پڑھ سکے

جلد : جلد اول حدیث 1787

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، رجل عندہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رِضًى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، مالک، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، رجل عندہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے وقت نماز ادا کرتا ہو (نوافل اور تہجد) پھر وہ شخص نیند آنے کی وجہ سے (کسی روز) نہ پڑھ سکے تو خداوند قدوس اس شخص کو نماز کا اجر وثواب عطا فرمائے گا اور اس شخص کا سونا اور آرام کرنا صدقہ بن جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، رجل عندہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

رضی (نامی شخص) کے متعلق

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رضی (نامی شخص) کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1788

راوی: ابوداؤد، محمد بن سلیمان، ابوجعفر رازی، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، اسود بن یزید، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ صَلَّاهَا مِنْ اللَّيْلِ فَنَامَ عَنْهَا كَانَ ذَلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكَتَبَ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ

ابوداؤد، محمد بن سلیمان، ابوجعفر رازی، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، اسود بن یزید، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی شخص رات میں نماز پڑھتا ہو پھر وہ شخص سو جائے اور نماز نہ پڑھ سکے تو یہ عمل صدقہ ہو گا خداوند تعالی کا اور اس شخص کے واسطے اجر وثواب لکھا جائے گا۔

راوی: ابوداؤد، محمد بن سلیمان، ابوجعفر رازی، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، اسود بن یزید، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

رضی (نامی شخص) کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1789

راوی: احمد بن نصر، یحیی بن ابوبکیر، ابوجعفر رازی، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن نصر، یحیی بن ابوبکیر، ابوجعفر رازی، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر اسی طریقہ سے بیان فرمایا کہ جس طریقہ سے مندرجہ بالا روایت مذکور ہے۔ حضرت نسائی نے فرمایا اس روایت کو اسناد میں ایک روای ابوجعفر رازی ہے جو کہ روایت حدیث کے سلسلہ میں قوی نہیں ہے۔

راوی : احمد بن نصر، یحیی بن ابوبکیر، ابوجعفر رازی، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کوئی شخص اپنے بستر پر رات کو بیدار ہونے کی نیت سے آیا لیکن نیند آگئی اور بیدار نہ ہو سکا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

کوئی شخص اپنے بستر پر رات کو بیدار ہونے کی نیت سے آیا لیکن نیند آگئی اور بیدار نہ ہو سکا

جلد : جلد اول حدیث 1790

راوی : هارون بن عبدالله، حسین بن علی، زائدة، سلیمان، حبیب بن ابوثابت، عبدة بن ابولبابة، سوید بن غفلة، ابودرداء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ حَتَّى أَصْبَحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ سُفْيَانُ

ہارون بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدۃ، سلیمان، حبیب بن ابوثابت، عبدۃ بن ابولبابۃ، سوید بن غفلۃ، ابودرداء رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بستر پر آئے (سونے کی نیت سے) لیکن وہ شخص رات میں بیدار ہونے کی نیت سے آئے اور نماز پڑھنے کی نیت سے آئے پھر اس شخص کو نیند آجائے صبح کے وقت تک تو اس شخص کی نیت کا اجر و ثواب ہو گا اور اس شخص کا سونا ایک صدقہ ہو گا اس کے پروردگار کی جانب سے۔ امام نسائی نے فرمایا کہ حضرت حبیب بن ابی ثابت کی حضرت سفیان ثوری راوی نے مخالفت کی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدۃ، سلیمان، حبیب بن ابوثابت، عبدۃ بن ابولبابۃ، سوید بن غفلۃ، ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

کوئی شخص اپنے بستر پر رات کو بیدار ہونے کی نیت سے آیا لیکن نیند آگئی اور بیدار نہ ہو سکا

جلد : جلد اول   حدیث 1791

راوی : ھارون بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدۃ، سلیمان، حبیب بن ابوثابت، عبدۃ بن ابولبابۃ، سوید بن غفلۃ، ابودرداء رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي الدَّرْدَائِ مَوْقُوفًا

سوید بن منصور، عبداللہ، سفیان ثوری، سوید بن غفلہ، ابی ذر، مذکورہ سند سے حضرت ابودرداء کا قول منقول ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حسین بن علی، زائدۃ، سلیمان، حبیب بن ابوثابت، عبدۃ بن ابولبابۃ، سوید بن غفلۃ، ابودرداء رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص نیند یا مرض کی وجہ سے رات میں نماز میں مشغول نہ رہ سکا تو وہ شخص دن میں کس قدر رکعت ادا کرے؟

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

اگر کوئی شخص نیند یا مرض کی وجہ سے رات میں نماز میں مشغول نہ رہ سکا تو وہ شخص دن میں کس قدر رکعت ادا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1792

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارة، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنْ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنْ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارة، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت رات میں نماز نہ پڑھ سکتے نیند یا مرض کی وجہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں بارہ رکعات پڑھتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارة، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جو کوئی اپنا وظیفہ وغیرہ رات میں نہ پڑھ سکے تو وہ دن میں کب وہ وظیفہ پڑھے؟

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جو کوئی اپنا وظیفہ وغیرہ رات میں نہ پڑھ سکے تو وہ دن میں کب وہ وظیفہ پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1793

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوصفوان عبداللہ بن سعید بن عبدالملک بن مسوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید و

عبیداللہ، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، ابوصفوان عبداللہ بن سعید بن عبدالملک بن مسوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید و عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رات میں اپنا وظیفہ کا کچھ حصہ یا پورا وظیفہ نہ پڑھ سکے اور اس طریقہ سے وہ شخص سو جائے پھر نماز فجر سے لے کر ظہر کے وقت تک اس کو پڑھ لے تو گویا کہ اس شخص نے رات میں ہی پڑھ لیا یعنی اس شخص کے واسطے اس طرح کا اجر و ثواب لکھا جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوصفوان عبداللہ بن سعید بن عبدالملک بن مسوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید و عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جو کوئی اپنا وظیفہ وغیرہ رات میں نہ پڑھ سکے تو وہ دن میں کب وہ وظیفہ پڑھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1794

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ قَالَ جُزْئِهِ مِنْ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ

صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ اللَّيْلِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اپنے وظیفے یا رات کے ایک حصہ سے سو جائے پھر اس شخص کو نماز فجر سے لے کر نماز ظہر تک پڑھ لے تو گویا کہ اس شخص نے رات ہی میں پڑھ لیا (یعنی رات میں وہ وظیفہ وغیرہ پڑھنے جیسا اس کو ثواب ملے گا۔(

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جو کوئی اپنا وظیفہ وغیرہ رات میں نہ پڑھ سکے تو وہ دن میں کب وہ وظیفہ پڑھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1795

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، داؤد بن حصین، اعرج، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنْ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَإِنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مَوْقُوفًا

قتیبہ بن سعید، مالک، داؤد بن حصین، اعرج، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روایت نقل فرمائی اور فرمایا کہ جس کسی کا رات کا وظیفہ فوت ہو جائے اور پھر وہ شخص سورج کے زوال سے وقت ظہر تک اس کو ادا کر لے تو گویا کہ وہ وظیفہ وغیرہ قضا ہی نہ ہوا یا اس نے وظیفہ پا لیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، داؤد بن حصین، اعرج، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

جو کوئی اپنا وظیفہ وغیرہ رات میں نہ پڑھ سکے تو وہ دن میں کب وہ وظیفہ پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1796

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْهُ فِي صَلَاةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن نے فرمایا کہ جس کسی کا رات کا وظیفہ قضا ہو جائے پھر اس کو نماز ظہر سے قبل پڑھ لے تو (اس عمل کا ثواب) رات کی نماز کے برابر ہو گا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1797

راوی: حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، اسحق بن سلیمان، مغیرۃ بن زیاد، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ

عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَائِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، اسحاق بن سلیمان، مغیرۃ بن زیاد، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمیشہ بارہ رکعات پڑھے تو خداوند قدوس اس شخص کے لیے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔ چار رکعت نماز ظہر سے قبل اور دو رکعت نماز ظہر کے بعد اور دو رکعات نماز مغرب کے بعد اور دو رکعات عشاء کے بعد اور دو رکعات نماز فجر سے قبل۔

راوی : حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، اسحق بن سلیمان، مغیرۃ بن زیاد، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1798

راوی: حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، اسحق بن سلیمان، مغیرۃ بن زیاد، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَائِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

احمد بن یحییٰ، محمد بن بشر، ابویحییٰ اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء بن ابورباح، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ حدیث گزشتہ حدیث جیسی ہے۔

راوی : حسین بن منصور بن جعفر نیسابوری، اسحق بن سلیمان، مغیرۃ بن زیاد، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1799

راوی: محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، عطاء، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَائٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، عطاء، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے جو شخص ہر دن اور رات میں بارہ رکعات پڑھے علاوہ فرض کے تو خداوند قدوس اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بناتے ہیں۔

راوی : محمد بن معدان بن عیسی، حسن بن اعین، معقل، عطاء، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1800

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَائٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذَلِكَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ مجھ کو خبر ملی ہے کہ تم نماز جمعہ سے قبل بارہ رکعات پڑھتے ہو اس سلسلہ میں تم نے کیا بات سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عنبہ بن ابی سفیان سے نقل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعات رات اور دن میں پڑھے علاوہ فرض کے تو خداوند قدوس اس شخص کے واسطے جنت میں ایک مکان بنادے گا۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، ابن جریج رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1801

راوی: ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، زید، ابن جریج، عطاء، عنبسة، ام حبیبه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَطَائٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَنْبَسَةَ

ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، زید، ابن جریج، عطاء، عنبسة، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص دن میں بارہ رکعات ادا کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر مقرر فرمادیتے ہیں۔

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، زید، ابن جریج، عطاء، عنبسۃ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1802

راوی: محمد بن رافع، زید بن حباب، محمد بن سعید طائفی، عطاء بن ابورباح، یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ أَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ خَالَفَهُمْ أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ

محمد بن رافع، زید بن حباب، محمد بن سعید طائفی، عطاء بن ابورباح، یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جس وقت مقام طائف میں پہنچا تو حضرت عنبہ بن ابی سفیان کو موت کے عالم میں پایا اور میں نے دیکھا کہ (موت کی سختی کی وجہ سے) وہ بے قراری کے عالم میں ہیں۔ میں نے کہا کہ تم تو بھلے آدمی ہو انہوں نے کہا کہ مجھ سے میری بہن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دن یا رات میں بارہ رکعات پڑھے گا تو خداوند قدوس اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنادے گا۔

راوی : محمد بن رافع، زید بن حباب، محمد بن سعید طائفی، عطاء بن ابورباح، یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1803

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان و محمد بن مکی، عبداللہ، ابویونس قشیری، ابن ابورباح، شہربن حوشب، ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَا أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

محمد بن حاتم بن نعیم، حبان و محمد بن مکی، عبد اللہ، ابویونس قشیری، ابن ابورباح، شہر بن حوشب، ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا چار رکعت نماز ظہر سے قبل اور دو رکعت اس کے بعد اور دو رکعات نماز مغرب کے بعد اور دو رکعات عشاء کے بعد اور دو رکعات نماز فجر سے قبل تو خداوند قدوس اس کے واسطے جنت میں ایک مکان تعمیر کرے گا۔

راوی : محمد بن حاتم بن نعیم، حبان و محمد بن مکی، عبد اللہ، ابویونس قشیری، ابن ابورباح، شہر بن حوشب، ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1804

راوی: ربیع بن سلیمان، ابوالاسود، بکر بن مضر، ابن عجلان، ابواسحاق ھمدانی، عمرو بن اوس، عبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّاهُنَّ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

ربیع بن سلیمان، ابوالاسود، بکر بن مضر، ابن عجلان، ابواسحاق ہمدانی، عمرو بن اوس، عبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بارہ رکعات ہیں جو شخص ان کو پڑھے گا تو اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا۔ چار رکعت نماز ظہر سے قبل اور دو رکعت نماز ظہر کے بعد اور دو رکعات عصر کی نماز سے قبل اور دو رکعات نماز مغرب کے بعد اور دو رکعات نماز فجر سے قبل۔

راوی: ربیع بن سلیمان، ابوالاسود، بکر بن مضر، ابن عجلان، ابواسحاق ہمدانی، عمرو بن اوس، عبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1805

راوی: ابوازھر احمد بن ازھر نیسابوری، یونس بن محمد، فلیح، سھیل بن ابوصالح، ابواسحاق، مسیب، عنبسة بن

ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

ابوازہر احمد بن ازہر نیسابوری، یونس بن محمد، فلیح، سہیل بن ابوصالح، ابواسحاق، مسیب، عنبسۃ بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی بارہ رکعات پڑھے تو اس کے واسطے (خداوند قدوس) جنت میں ایک مکان بنادے گا (وہ رکعات اس طرح ہیں) چار رکعت ظہر سے قبل اور دو رکعت ظہر کے بعد اور دو رکعات نماز عصر سے قبل اور نماز مغرب کے بعد دو رکعات اور دو رکعات نماز فجر سے قبل۔

راوی : ابوازہر احمد بن ازہر نیسابوری، یونس بن محمد، فلیح، سہیل بن ابوصالح، ابواسحاق، مسیب، عنبسۃ بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1806

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم، زهیر، ابواسحق، مسیب بن رافع، عنبسة، ام حبیبه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ أَخِي أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا

قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابو اسحاق، مسیب بن رافع، عنبسة، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی نے دن یارات میں بارہ رکعات ادا کیں علاوہ فرض نماز کے تو اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابونعیم، زہیر، ابو اسحق، مسیب بن رافع، عنبسة، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1807

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراهیم، یزید بن هارون، اسماعیل، مسیب بن رافع، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید بن ہارون، اسماعیل، مسیب بن رافع، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جس آدمی نے رات یادن میں بارہ رکعات پڑھیں علاوہ نماز فرض کے تو اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم، یزید بن ہارون، اسماعیل، مسیب بن رافع، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1808

راوی: احمد بن سلیمان، یعلی، اسماعیل، مسیب بن رافع، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

احمد بن سلیمان، یعلی، اسماعیل، مسیب بن رافع، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس نے رات اور دن میں بارہ رکعات ادا کی علاوہ نماز فرض کے تو اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا۔

راوی: احمد بن سلیمان، یعلی، اسماعیل، مسیب بن رافع، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1809

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن مکی وحبان، عبداللہ، اسماعیل، مسیب بن رافع، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ

يَرْفَعُهُ حُصَيْنٌ وَأَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ

محمد بن حاتم، محمد بن مکی و حبان، عبد اللہ، اسماعیل، مسیب بن رافع، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات ادا کرے گا تو اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن مکی و حبان، عبد اللہ، اسماعیل، مسیب بن رافع، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1810

راوی: زکریا بن یحیی، وہب، خالد، حصین، مسیب بن رافع، ابوصالح، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

زکریا بن یحیی، وہب، خالد، حصین، مسیب بن رافع، ابوصالح، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے علاوہ فرض نماز کے تو خداوند قدوس اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔

راوی : زکریا بن یحیی، وہب، خالد، حصین، مسیب بن رافع، ابوصالح، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1811

راوی: یحیی بن حبیب، حماد، عاصم، ابوصالح، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

یحیی بن حبیب، حماد، عاصم، ابوصالح، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا تو خداوند قدوس اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

راوی : یحیی بن حبیب، حماد، عاصم، ابوصالح، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1812

راوی: علی بن مثنی، سوید بن عمرو، حماد، عاصم، ابوصالح، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

علی بن مثنی، سوید بن عمرو، حماد، عاصم، ابوصالح، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا تو اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

راوی : علی بن مثنی، سوید بن عمرو، حماد، عاصم، ابو صالح، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1813

راوی: علی بن مثنی، سوید بن عمرو، حماد، عاصم، ابوصالح، ام حبیبہ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

زکریا بن یحیی، اسحاق، نضر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابی صالح، ام حبیبہ، اس کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : علی بن مثنی، سوید بن عمرو، حماد، عاصم، ابو صالح، ام حبیبہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1814

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن اسحق، محمد بن سلیمان، سہیل بن ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ضَعِيفٌ هُوَ ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ سِوَى هَذَا الْوَجْهِ بِغَيْرِ اللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن اسحاق، محمد بن سلیمان، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا علاوہ فرض کے اس کے واسطے ایک گھر جنت میں بنایا جائے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، یحیی بن اسحق، محمد بن سلیمان، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1815

راوی : یزید بن محمد بن عبدالصمد، ھشام عطار، اسماعیل بن عبداللہ بن سماعة، موسیٰ بن اعین، ابوعمرو اوزاعی، حسان بن عطیة

أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ يَتَضَوَّرُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ

یزید بن محمد بن عبدالصمد، ہشام عطار، اسماعیل بن عبداللہ بن سماعة، موسیٰ بن اعین، ابوعمرو اوزاعی، حسان بن عطیة سے روایت ہے

کہ جس وقت حضرت عنبہ کی وفات کا وقت آیا تو وہ تڑپ رہے تھے۔ لوگوں نے کہا کہ (یعنی ان کو تسلی دی) انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا ہے جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے۔ اور چار رکعت نماز ظہر کے بعد پڑھے تو خداوند قدوس دوزخ پر اس کا گوشت حرام فرمادے گا۔ چنانچہ جب میں نے یہ بات سنی تو اس وقت سے میں نے ان رکعت کو نہیں چھوڑا۔

راوی: یزید بن محمد بن عبد الصمد، ہشام عطار، اسماعیل بن عبد اللہ بن سماعۃ، موسیٰ بن اعین، ابو عمرو اوزاعی، حسان بن عطیۃ

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1816

راوی: ہلال بن العلاء بن ہلال، عبیداللہ، زید بن ابوانیسة، ایوب، قاسم الدمشقی، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَبِيبَهَا أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسُّ وَجْهَهُ النَّارُ أَبَدًا إِنْ شَائَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

ہلال بن العلاء بن ہلال، عبید اللہ، زید بن ابوانیسۃ، ایوب، قاسم الدمشقی، عنبسۃ بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ تھیں کہ ان کے حبیب حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جو بندہ مسلمان چار رکعت نماز ظہر کے بعد پڑھے گا تو کبھی دوزخ کی آگ خدا نے چاہا اس کو نہیں لگے گی۔

راوی : ہلال بن العلاء بن ہلال، عبید اللہ، زید بن ابوانیسة، ایوب، قاسم الدمشقی، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1817

راوی : احمد بن ناصح، مروان بن محمد، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسی، مکحول، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ

احمد بن ناصح، مروان بن محمد، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، مکحول، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے اور چار رکعات نماز ظہر کے بعد پڑھے تو خداوند قدوس اس کو دوزخ پر حرام فرمادے گا۔

راوی : احمد بن ناصح، مروان بن محمد، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، مکحول، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1818

راوی : محمود بن خالد، مروان بن محمد، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسی، مکحول، عنبسة بن ابی سفیان، ام حبیبة رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ مَرْوَانُ وَكَانَ سَعِيدٌ إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَرَّ بِذَلِكَ وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَإِذَا حَدَّثَنَا بِهِ هُوَ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَتْ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَيْئًا

محمود بن خالد، مروان بن محمد، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسی، مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کی طرح ہے۔

راوی : محمود بن خالد، مروان بن محمد، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسی، مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1819

راوی : عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسی، محمد بن ابوسفیان رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ أَخَذَهُ أَمْرٌ شَدِيدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ

تَعَالَی عَلَی النَّارِ

عبد اللہ بن اسحاق، ابوعاصم، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، محمد بن ابوسفیان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ان کی وفات کا وقت نزدیک آگیا تو ان کو بہت زیادہ بے قراری ہوئی تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ مجھ سے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حدیث شریف بیان فرمائی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص نماز ظہر سے قبل کی نماز کی (پابندی سے) حفاظت کرے اور اسی طرح سے نماز ظہر کے بعد کی چار رکعات کی حفاظت کرے تو خداوند قدوس اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔

راوی : عبد اللہ بن اسحق، ابوعاصم، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسی، محمد بن ابوسفیان رضی اللہ عنہا

باب : رات دن کے نوافل کے متعلق احادیث

نماز فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1820

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبہ، محمد بن عبداللہ الشعیثی، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ مَرْوَانَ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عمرو بن علی، ابوقتیبہ، محمد بن عبد اللہ الشعیثی، عنبسة بن ابوسفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے اور چار رکعات نماز ظہر کے بعد پڑھے تو اس کو دوزخ کی آگ نہ لگے گی۔

راوی : عمرو بن علی، ابو قتیبہ، محمد بن عبد اللہ الشعیثی، عنبسۃ بن ابو سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی خواہش سے متعلق احادیث

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی خواہش سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1821

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، ابراھیم بن سعد، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ

ہارون بن عبد اللہ، معن، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی تمنانہ کرے کیونکہ وہ اگر آدمی نیک ہے تو شاید وہ شخص زیادہ نیکی کرے (یعنی اس کے نیک اعمال میں اضافہ ہو جائے) اور اگر وہ شخص برا آدمی ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ شخص برائی سے توبہ کر لے (بہر حال اس شخص کے واسطے زندہ رہنا بہتر ہے (

راوی : ہارون بن عبد اللہ، معن، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی خواہش سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　حدیث 1822

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، زبیدی، زهری، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعِيشَ يَزْدَادُ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ اگر وہ شخص نیک آدمی ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ شخص نیک عمل کرے اور زیادہ بھلائی کے کام کرے اور اگر گنہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ شخص گناہ سے توبہ کر لے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی خواہش سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　حدیث 1823

راوی: قتیبہ، یزید، ابن زریع، حمید، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ

أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَكِنْ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

قتیبہ، یزید، ابن زریع، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے اس آفت و مصیبت کی وجہ سے جو کہ اس شخص کو دنیا میں پہنچی لیکن اس طریقہ سے کہے کہ اے خدا! مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے واسطے زندہ رہنا بہتر ہو اور مجھ کو اس وقت موت دینا جب میرے واسطے موت بہتر ہو۔

راوی : قتیبہ، یزید، ابن زریع، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی خواہش سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1824

راوی: علی بن حجر، اسماعیل ابن علیة، عبدالعزیز، عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

علی بن حجر، اسماعیل ابن علیة، عبدالعزیز، عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے اس آفت و مصیبت کی وجہ سے اگر موت کی تمنا کرنی ہو تو یوں کہے اے اللہ! مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے واسطے زندہ رہنا بہتر ہو اور مجھ کو اس وقت موت دینا جب میرے واسطے موت بہتر ہو۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل ابن علیۃ، عبدالعزیز، عمران بن موسی، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

موت کی دعا مانگنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی دعا مانگنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1825

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، حجاج، بصری، یونس، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، حجاج، بصری، یونس، ثابت، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ مرنے کے واسطے دعا نہ مانگا کرو اور نہ تم موت کی تمنا کرو اور اگر تم ضروری دعا مانگنا چاہو تو تم اس طرح سے دعا مانگو اے خدا مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھنا کہ جب تک میرے واسطے زندگی بہتر ہو اور مجھ کو اس وقت موت دینا جب میرے واسطے موت بہتر ہو۔

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، حجاج، بصری، یونس، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی دعا مانگنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1826

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِهِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت خباب کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے اپنے پیٹ پر سات داغ لگوا لیے وہ فرمانے لگے اگر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو منع نہ فرمایا ہوتا تو میں دعا مانگتا موت کی سختی اور تکلیف سے (نجات کی)۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس رضی اللہ عنہ

موت کو زیادہ یاد کرنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کو زیادہ یاد کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1827

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، محمد بن عبداللہ بن مبارک، یزید، محمد بن ابراہیم، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح و أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالِدُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، محمد بن عبداللہ بن مبارک، یزید، محمد بن ابراہیم، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لذتوں کو مٹانے والی چیز اور لذتوں کو کاٹ ڈالنے والی چیز کو بہت زیادہ یاد کرو۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، محمد بن عبداللہ بن مبارک، یزید، محمد بن ابراہیم، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کو زیادہ یاد کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1828

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اعمش، شقیق، ام سلمہ رضی اللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، یحیی، اعمش، شقیق، ام سلمہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت تم لوگ کسی مرنے والے کے نزدیک آ تو اچھی بات کہو (یعنی بخشش کی دعا مانگو) کیونکہ فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں پس جس وقت میرے شوہر حضرت ابوسلمہ کی وفات ہوگئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے خدا میری مغفرت فرمادے اور اس شخص کی بھی مغفرت فرمادے اور اس کے بعد ہم کو اس سے بہتر عطا فرما۔ تو خداوند قدوس نے ان سے (سابقہ شوہر سے) عمدہ اور بہتر (شوہر) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمایا۔ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا)۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اعمش، شقیق، ام سلمہ رضی اللہ

میت کو موت کے وقت سکھلانا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو موت کے وقت سکھلانا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1829

راوی : عمرو بن علی، بشر بن مفضل، عمارة بن غزیة، یحیی بن عمارة، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عمرو بن علی، بشر بن مفضل، عمارة بن غزیة، یحیی بن عمارة، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے مردوں کو سکھلا (یعنی جو موت کے قریب ہوں ان کو موت سے قبل کلمہ وغیرہ کی تلقین کرو(

راوی : عمرو بن علی، بشر بن مفضل، عمارة بن غزیة، یحیی بن عمارة، ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو موت کے وقت سکھلانا

جلد : جلد اول حدیث 1830

راوی: ابراهیم بن یعقوب، احمد بن اسحق، وهیب، منصور ابن صفیة، صفیة بن شیبة، حضرت عائشة رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا هَلْكَاكُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابراہیم بن یعقوب، احمد بن اسحاق، وھیب، منصور ابن صفیہ، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، احمد بن اسحق، وھیب، منصور ابن صفیہ، صفیہ بن شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مومن کی موت کی علامت

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مومن کی موت کی علامت

جلد : جلد اول حدیث 1831

راوی: محمد بن بشار، یحیی، مثنی بن سعید، قتادۃ، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

محمد بن بشار، یحیی، مثنی بن سعید، قتادۃ، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مومن کی موت اس کی پیشانی کے پسینہ سے ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، مثنی بن سعید، قتادۃ، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مومن کی موت کی علامت

جلد : جلد اول   حدیث 1832

راوی: محمد بن معمر، یوسف بن یعقوب، کہمس، ابن بریدۃ، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

محمد بن معمر، یوسف بن یعقوب، کہمس، ابن بریدۃ، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ یہ روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن معمر، یوسف بن یعقوب، کہمس، ابن بریدۃ، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

موت کی سختی سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی سختی سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1833

راوی: عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات میری ہنسلی کی ہڈی اور میرے حلق کے درمیان ہوئی اور میں اب کسی کی موت کی شدت کو برا نہیں سمجھتی کیونکہ کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی موت کی سختی ہوئی ہے(

راوی : عمرو بن منصور، عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ صدیقہ

سوموار کے روز موت آنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

سوموار کے روز موت آنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1834

راوی: قتیبہ، سفیان، زھری، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَرْتَدَّ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ امْكُثُوا وَأَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَذَلِكَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ

قتیبہ، سفیان، زہری، انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آخری مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ اٹھایا اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے کی جانب ہٹ جانا چاہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنی ہی جگہ (یعنی کو ٹھہرے) رہنے کا اشارہ فرمایا اور پھر پردہ ڈال لیا پھر اسی روز کے دن آخر حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور وہ پیر کا روز تھا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، انس رضی اللہ عنہ

وطن کے علاوہ دوسری جگہ موت آنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

وطن کے علاوہ دوسری جگہ موت آنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1835

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، حیی بن عبداللہ، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَهُ

مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قَالُوا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، حیی بن عبد اللہ، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو مدینہ منورہ میں پیدا ہوا تھا اس مینہ منورہ میں وفات ہوئی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز (جنازہ) ادا فرمائی پھر فرمایا کہ کاش اس شخص کی کسی اور جگہ وفات ہوتی اس پر لوگوں نے عرض کیا کس وجہ سے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انسان جس وقت اپنے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ ہوتا ہے تو اسے جنت میں زمین عطا کر دی جاتی ہے اور اس کی ولادت سے لے کر اس کے آخری پاؤں کے نشان تک (یعنی مرنے کی جگہ تک)۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، حیی بن عبد اللہ، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

روح نکلتے وقت مومن کا اکرام

باب : جنائز کے متعلق احادیث

روح نکلتے وقت مومن کا اکرام

جلد : جلد اول حدیث 1836

راوی: عبیداللہ بن سعید، معاذبن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادہ، قسامۃ بن زہیر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللهِ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَا أَطْيَبَ هَذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَائَتْكُمْ مِنْ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمْ

أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَيَسْأَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا فَإِذَا قَالَ أَمَا أَتَاكُمْ قَالُوا ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هَذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ

عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادہ، قسامۃ بن زہیر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت کوئی مومن بندہ مرنے کے قریب ہوتا ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑا لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نکل جاؤ تو خدا اسے رضامند ہے اور خداوند قدوس تجھ سے رضامند ہے خداوند قدوس کی رحمت کی جانب اور اس کے رزق کی جانب اور اپنے پروردگار کی جانب جو کہ غضبناک نہیں ہے (یہ فرشتے روح سے کہتے ہیں کہ) پھر وہ روح نکل جاتی ہے جس طریقہ سے عمدہ خوشبودار مشک اور فرشتے اس شخص کو اس وقت اٹھاتے ہیں اور آسمان کے دروازے پر لے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کیا (عمدہ) خوشبو ہے جو کہ زمین سے آئی پھر اس کو لاتے ہیں اور اہل ایمان کی ارواح کے پاس لاتے ہیں اور وہ روح خوش ہوتی ہے اس سے زیادہ جو کہ تم کو کسی بچھڑے ہوئے شخص کی آمد سے ہوتی ہے اور اس سے دریافت کرتے ہیں فلاں آدمی یعنی جس شخص کو وہ لوگ دنیا میں چھوڑ کر گئے تھے اب وہ کس طرح کے کام میں مشغول ہے۔ پھر وہ ارواح کہتی ہیں کہ تم ابھی ٹھہر جاؤ اس کو چھوڑ دو یہ دنیا کے غم میں مبتلا تھا یہ روح کہتی ہے کیا وہ شخص تم لوگوں کے پاس نہیں پہنچا۔ (وہ تو مرچکا تھا) تو اس پر وہ روحیں کہتی ہیں وہ شخص تو جہنم میں گیا ہوگا اور جس وقت کافر کی موت آتی ہے تو عذاب کے فرشتے ایک ٹکڑا کاٹ کر لے کر آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ تو نکل کر باہر آجا۔ تو خداوند قدوس سے ناراض ہے اور تجھ سے خداوند قدوس ناراض ہے اللہ کے عذاب کی طرف پھر وہ روح نکلتی ہے اس طرح سے کہ جس طرح سڑے ہوئے مردار کی بدبو ہوتی ہے یہاں تک کہ زمین کے دروازے پر اس کو لاتے ہیں جو کہ اوپر ہے آسمان کی حد شروع ہوتی ہے یا وہ نیچے ہے (اسفل السافلین میں) اور کہتے ہیں کیسی بو ہے پھر اس کو کفار اور مشرکین کی ارواح میں لے جاتے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، معاذ بن ہشام، وہ اپنے والد سے، قتادہ، قسامۃ بن زہیر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص خداوند قدوس کی ملاقات چاہے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خداوند قدوس کی ملاقات چاہے

جلد : جلد اول حدیث 1837

راوی: ہناد، ابوزبید، عبثر بن قاسم، مطرف، عامر، شریح بن ہانی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ قَالَ شُرَيْحٌ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَلَكِنْ لَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا طَمَحَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

ہناد، ابوزبید، عبثر بن قاسم، مطرف، عامر، شریح بن ہانی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص خداوند قدوس سے ملاقات کرنا چاہے تو اس سے خداوند قدوس ملاقات کرنا چاہے گا اور جو کوئی شخص خداوند قدوس سے ملاقات کو برا سمجھے گا اور ناگواری محسوس کرے گا تو خداوند قدوس بھی اس سے ملنے کو برا سمجھے گا۔ حضرت شریح نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ام المومنین حضرت ابوہریرہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث بیان کی ہے اگر ایسا ہو تو ہم تمام لوگ تباہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص خداوند قدوس سے ملاقات کرنا چاہے گا تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص خداوند قدوس سے ملاقات کو برا سمجھے گا تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے۔ لیکن ہم لوگوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ جو موت کو برا نہ سمجھے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بلاشبہ یہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو طلب تم لوگ سمجھتے ہو بلکہ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ جس وقت آنکھوں کی روشنی ختم ہو جائے اور انسان کا سانس سینہ میں آجائے اور جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جائیں تو اس وقت خداوند قدوس سے ملاقات کرنا چاہے گا تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص خداوند قدوس سے ملاقات نہ کرنا چاہے تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات نہیں کرنا چاہے گا

راوی : ہناد، ابوزبید، عبشر بن قاسم، مطرف، عامر، شریح بن ہانی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خداوند قدوس کی ملاقات چاہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1838

راوی: حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالك، قتیبه، مغیرة، ابوزناد، اعرج، ابوهریرة رضی الله عنه

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ

حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، قتیبہ، مغیرۃ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس فرماتا ہے کہ جس وقت میرا کوئی بندہ مجھ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے تو میں بھی اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں اور جس وقت میرا وہ بندہ جو مجھ سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے تو میں بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھتا ہوں۔

راوی : حارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، قتیبہ، مغیرۃ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خداوند قدوس کی ملاقات چاہے

جلد : جلد اول حدیث 1839

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، عبادۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، عبادۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خداوند قدوس سے ملاقات کرنا چاہے گا تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص خداوند قدوس سے ملاقات کو برا سمجھے گا تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھے گا

راوی : محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، قتادہ، عبادۃ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خداوند قدوس کی ملاقات چاہے

جلد : جلد اول حدیث 1840

راوی: ابوالاشعث، معتمر، انس بن مالک، عبادۃ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

ابوالاشعث، معتمر، اسن بن مالک، عبادۃ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : ابوالاشعث، معتمر، انس بن مالک، عبادۃ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خداوند قدوس کی ملاقات چاہے

جلد : جلد اول حدیث 1841

راوی : عمرو بن علی، عبدالاعلی، سعید، حمید بن مسعدۃ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، زرارۃ، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَائِ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

عمرو بن علی، عبدالاعلی، سعید، حمید بن مسعدۃ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، زرارۃ، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خداوند تعالی سے ملاقات کرنا چاہتا ہے تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہے اور جو شخص خداوند تعالی سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے تو خداوند قدوس بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس سے ملاقات کے کیا معنی ہیں؟ موت سے ملاقات اور موت سے ملاقات تو ہمارے میں سے ہر ایک آدمی برا سمجھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کا

تعلق تو مرنے کے وقت ہے جس وقت کسی شخص کو مرنے کے وقت رحمت اور مغفرت خداوندی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو وہ شخص خداوند قدوس سے ملاقات کرنا چاہتا ہے اور جس وقت اس کو خداوند قدوس کے عذاب کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالی سے ملنے کو برا خیال کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنے کو برا سمجھتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالاعلی، سعید، حمید بن مسعدة، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، زرارة، سعد بن ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

میت کو بوسہ دینے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو بوسہ دینے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1842

راوی: احمد بن عمرو، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

احمد بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو چکی تھی۔

راوی : احمد بن عمرو، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو بوسہ دینے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1843

راوی : یعقوب بن ابراهیم و محمد بن المثنی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشه، عبید الله بن عبدالله، ابن عباس و عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

یعقوب بن ابراہیم و محمد بن المثنی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس و عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم و محمد بن المثنی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس و عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو بوسہ دینے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1844

راوی : سوید، عبدالله، معمرو یونس، زهری، ابوسلمه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنُحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمْ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ فَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مِتَّهَا

سوید، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر ایک گھوڑے پر اپنے مکان میں تشریف لائے جو مکان (مقام) سخ میں واقع تھا۔ یہاں تک کہ وہ گھوڑے سے نیچے اتر گئے اور مسجد میں تشریف لے گئے اور انہوں نے کسی شخص سے گفتگو نہیں فرمائی اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں تشریف لے گئے اور اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک لائن والی جس میں کہ لال رنگ یا کالے رنگ کی دھاریاں تھیں اس چادر سے ڈھانک دیا گیا تھا (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو چکی تھی) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور کھولا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جنازہ پر جھک گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوسہ دیا اور رونے لگ گئے اور فرمایا کہ مجھ پر میرے والد فدا ہو جائیں خدا کی قسم خداوند قدوس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوسری مرتبہ وفات نہ دے گا۔

راوی: سوید، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، ابوسلمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

میت کو ڈھانکنے سے متعلق

باب: جنائز کے متعلق احادیث

میت کو ڈھانکنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1845

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِي

قَوْمِي فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا هَذِهِ بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِي أَوْ فَلِمَ تَبْكِي مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

محمد بن منصور، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کو غزوہ احد کے دن لایا گیا اور کفار و مشرکین نے ان کے ناک کان کاٹ دیئے تھے تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لائے گئے اور ان کے اوپر ایک کپڑا اڈھکا ہوا تھا۔ میں نے اس کپڑے کو کھول دینے کا ارادہ کیا لوگوں نے مجھ کو منع کیا اس خیال سے کہ یہ بیٹا ہے اور اپنے والد کو اس حالت میں دیکھ کر زار و قطار اور بے قرار ہو جائے گا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اور وہ اٹھا لیے گئے (یعنی جنازہ) تو ایک خاتون کے رونے کی آواز سنی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ کون خاتون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ خاتون حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی لڑکی یا ان کی بہن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم رونا بند کر دو کیونکہ فرشتے اپنے پروں سے اس پر سایہ کیے ہوئے ہیں یہاں تک کہ ان کا جنازہ اٹھالیا گیا۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ

مرنے والے پر رونے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مرنے والے پر رونے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1846

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، عکرمة، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيرَةٌ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَقَضَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَا أُمَّ أَيْمَنَ أَتَبْكِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَا لِي لَا أَبْكِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أَبْكِي وَلَكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ تُنْزَعُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

ہناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، عکرمۃ، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک چھوٹی لڑکی کی وفات کا وقت آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اٹھا کر اپنے سینہ مبارک سے لگا لیا پھر اپنے دونوں ہاتھ اس پر رکھ دیئے اس لڑکی کی وفات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوگئی اس پر حضرت ام ایمن رونے لگ گئیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ام ایمن تم کس وجہ سے رو رہی ہو جب کہ میں موجود ہوں۔ انہوں نے کہا میں کس وجہ سے نہ روؤں؟ جب کہ اللہ تعالی کے رسول روتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نہیں روتا لیکن یہ رحمت خداوندی ہے یعنی آہستہ سے رونا اور صرف آنسو نکلنا بندہ پر خداوند قدوس کا رحم ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک حالت میں مسلمان کی بہتری ہے اور مسلمان کی روح پسلیوں سے نکلتی ہے لیکن وہ خدا تعالی کا شکر بجالاتا ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، عطاء بن سائب، عکرمۃ، عبداللہ ابن عباس

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مرنے والے پر رونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1847

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو حضرت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات پر رونے لگ گئیں اور عرض کرنے لگیں کہ اے میرے والد تم اپنے پروردگار کے نزدیک آگئے اے میرے والد ماجد! میں تمہاری وفات کی خبر حضرت جبرائیل تک پہنچاتی ہوں اے میرے والد! تمہارا مقام جنت ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مرنے والے پر رونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1848

راوی: عمرو بن یزید، بهز بن اسد، شعبه، محمد بن منکدر، جابر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ

عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد شہید ہوگئے تو میں ان کے چہرے سے چادر ہٹاتا اور روتا تھا۔ صحابہ مجھے روکتے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔ پھر میری چچی بھی رونے لگیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اپنے شوہر پر) مت رو کیونکہ تم نے اسے اٹھایا نہیں بلکہ اس پر تو ملائکہ اپنے پروں سے سایہ کئے ہوئے تھے۔

راوی : عمرو بن یزید، بہز بن اسد، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کس قسم کارونا ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1849

راوی: عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ، مالک، عبداللہ بن عبداللہ بن جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ عَتِيكَ بْنَ الْحَارِثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَبُو أُمِّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ يَعُودُ عَبْدَ اللهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ أَبَا الرَّبِيعِ فَصِحْنَ النِّسَائُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوا وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتْ ابْنَتُهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَيْهِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْهَدَمِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرَقِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ

عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ، مالک، عبداللہ بن عبداللہ بن جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن ثابت کی مزاج پرسی کو تشریف لائے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے اوپر مرض کا غلبہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آواز سے پکارا انہوں نے جواب نہیں دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِنَّاللہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون اور ارشاد فرمایا تمہارے اوپر ہم مغلوب ہوگئے اے ابوالربیع (ابوالربیع حضرت عبداللہ بن ثابت کی کنیت ہے) مطلب یہ ہے کہ تقدیر کا لکھا ہوا ہمارے ارادہ پر غالب ہو گیا ہم تو تمہاری زندگی کی خواہش رکھتے ہیں لیکن تقدیر ہمارے ارادہ پر

غالب آگئی اور تمہاری تقدیر میں موت ہے۔ یہ بات سن کر خواتین نے چیخ ماری اور وہ رونے لگ گئیں۔ یہ دیکھ کر حضرت ابن عتیک ان کو خاموش کرنے لگ گئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان کو چھوڑ دو جس وقت لازم ہو جائے تو اس وقت کوئی بھی نہ رویا کرے۔ لوگوں نے عرض کیا لازم ہونے سے کیا مراد ہے؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ موت کا آنا یہ سن کر ان کی صاحبزادی نے فرمایا کہ مجھ کو توقع تھی کہ تم کو شہادت کا مقام حاصل ہو گا اس لیے کہ تم سامان جہاد کی تیاری کر چکے تھے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند قدوس نے ان کو نیت کے مطابق ثواب عطاء فرمایا تم کس چیز کو شہادت سمجھ رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا کہ خداوند قدوس کے راستہ میں قتل کیے جانے کو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شہادت سات قسم کی ہوتی ہے راہ خدا میں قتل کیے جانے کے علاوہ (اور شہادت کی تفصیل یہ ہے) جو شخص طاعون میں انتقال کر جائے تو وہ شخص شہید ہے اور جو شخص پیٹ کے مرض میں مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو شخص پانی میں غرق ہو کر مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو شخص کسی عمارت وغیرہ میں دب کر مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو کوئی مرض ذات الجنب میں مرے وہ شہید ہے جو شخص آگ سے جل کر مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو خاتون بچہ کی ولادت میں مر جائے وہ شہید ہے یا بچہ کی ولادت کے بعد مر جائے تو وہ شہید ہے۔

راوی : عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ، مالک، عبداللہ بن عبداللہ بن جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کس قسم کا رونا ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1850

راوی : یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، یحیی بن سعید، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى نَعْيُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صِئْرِ الْبَابِ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ نِسَائَ جَعْفَرٍ يَبْكِينَ فَقَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللہُ أَنْفَ الْأَبْعَدِ إِنَّکَ وَاللہِ مَا تَرَکْتَ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت زید بن حارثہ اور حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبد اللہ بن روحہ کے قتل کیے جانے کی اطلاع آئی (واضح رہے کہ وہ حضرات غزوہ موتہ میں شہید کئے گئے تھے) تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رنج و غم محسوس ہوتا تھا میں یہ منظر دروازہ کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی خواتین رو رہی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جاؤ اور ان کو منع کر دو چنانچہ وہ چلے گئے اور پھر واپس آئے اور عرض کیا میں نے ان کو منع تو کر دیا ہے لیکن وہ خواتین نہیں مان رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جاؤ اور ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ اللہ تعالی ان کی ناک میں مٹی لگا دے (وہ رحمت خداوندی سے دور رہیں) خدا کی قسم تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (بتائے بغیر) نہیں چھوڑا اور تم کرنے والے نہیں ہو (یعنی انہیں خاموش کروا نہیں سکے)۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کس قسم کا رونا ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1851

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللہِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ عُبَيْدِ اللہِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کس قسم کا رونا ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1852

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عبداللہ بن صبیح، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عبد اللہ بن صبیح، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین کے سامنے بیان کیا گیا کہ میت کو اس اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ (محمد بن سیرین) کہنے لگے (کیا) یہ ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؟

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عبد اللہ بن صبیح، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کس قسم کا رونا ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1853

راوی: سلیمان بن سیف، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، سالم، عبدالله بن عمر، حضرت عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

سلیمان بن سیف، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کا ترجمہ حدیث سابق میں گزر چکا۔

راوی : سلیمان بن سیف، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

مردہ پر نوحہ کرنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1854

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبه، قتادہ، مطرف، حکیم بن قیس، قیس بن عاصم رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ

قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، مطرف، حکیم بن قیس، قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ مجھ پر نوحہ نہ کرنا کیونکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نوحہ نہیں ہوا۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، قتادہ، مطرف، حکیم بن قیس، قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1855

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَى النِّسَائِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَائً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت خواتین سے بیعت لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواتین سے نوحہ نہ کرنے کا عہد کرایا انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بعض خواتین نے دور جاہلیت میں ہماری امداد (نوحہ کرنے میں) کی ہے کیا ہم بھی ان کی امداد کریں؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں یہ چیز نہیں ہے (یعنی نوحہ کرنا اور مرنے والے پر زار و قطار آواز سے رونا ماتم کرنا نہیں ہے)۔

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1856

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، عبداللہ ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، عبداللہ ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ قبر میں مردہ کو عذاب ہوتا ہے جس وقت کہ لوگ اس پر ماتم کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، عبداللہ ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1857

راوی: ابراہیم بن یعقوب، سعید بن سلیمان، ہشیم، منصور، ابن زاذان، حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنْ

الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ أَهْلُهُ عَلَيْهِ هَاهُنَا أَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَبْتَ أَنْتَ

ابراہیم بن یعقوب، سعید بن سلیمان، ہشیم، منصور، ابن زاذان، حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مردہ کو اس کے گھر والوں کے ماتم کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے یہ سن کر ایک شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص (ملک) خراسان میں انتقال کرے اور اس کے گھر والے یہاں پر ماتم کریں تو کیا جب بھی اس کو عذاب ہو گا؟ (اس کے ماتم کرنے کی وجہ سے؟ بظاہر یہ بات سمجھ میں نہیں آتی) حضرت عمران نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ہے اور تم جھوٹے آدمی ہو۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، سعید بن سلیمان، ہشیم، منصور، ابن زاذان، حسن، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1858

راوی: محمد بن آدم، عبدة، هشام، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ إِنَّمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

محمد بن آدم، عبدة، ہشام، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے یہ بات عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ عبداللہ بن عمر بھول گئے۔ درحقیقت اصل بات اس طرح ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک قبر سے گزرے اور ارشاد فرمایا کہ اس قبر والے شخص پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔ یعنی کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

راوی : محمد بن آدم، عبدۃ، ہشام، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1859

راوی: قتیبه، مالك بن انس، عبدالله بن ابوبکر، وہ اپنے والد سے، عمرة، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنْ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن ابو بکر، وہ اپنے والد سے، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ اس بات کا تذکرہ ہوا کہ عبداللہ بن عمر فرماتے تھے کہ مردہ کو زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے انہوں نے فرمایا کہ خداوند قدوس ابو عبدالرحمن پر رحم فرمائے (یہ کنیت ہے عبدالرحمن بن عمر کی) انہوں نے جھوٹ نہیں بھولا لیکن ان کو شاید بھول ہو گئی اصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی خاتون کے پاس سے گزرے کہ جس کے متعلقین اس خاتون پر رو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ لوگ اس خاتون (کی موت پر) رو رہے ہیں اور اس کو عذاب ہو رہا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن ابو بکر، وہ اپنے والد سے، عمرۃ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1860

راوی : عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابوملیکۃ، عبداللہ ابن عباس، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابوملیکۃ، عبداللہ ابن عباس، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس کافر کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتا ہے۔

راوی : عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابوملیکۃ، عبداللہ ابن عباس، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نوحہ کرنا

راوی: سلیمان بن منصور بلخی، عبدالجبار بن ورد، ابن ابوملیکۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ لَمَّا هَلَكَتْ أُمُّ أَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ فَجَلَسْتُ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَا تَنْهَى هَؤُلَاءِ عَنْ الْبُكَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ رَأَى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ أُصِيبَ عُمَرُ فَجَلَسَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُولُ وَا أُخَيَّاهُ وَا أُخَيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا تُحَدِّثُونَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَاذِبَيْنِ مُكَذَّبَيْنِ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ لَمَا يَشْفِيكُمْ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

سلیمان بن منصور بلخی، عبدالجبار بن ورد، ابن ابوملیکۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت ام ابان کا انتقال ہو گیا تو میں بھی لوگوں کے ہمراہ موجود تھا اور حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس کے درمیان میں بیٹھا ہوا تھا خواتین اس وقت رو رہی تھیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رونے سے تم ان کو نہیں روکتے ہو۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے فرمایا کہ حضرت عمر بھی اسی طریقہ سے کیا کرتے تھے میں ایک مرتبہ حضرت عمر کے ہمراہ نکلا اور اس وقت (مقام) بیداء میں پہنچے تو کچھ سواروں کو میں نے ایک درخت کے نیچے دیکھا۔ مجھ سے کہا گیا کہ تم دیکھو یہ سوار کون لوگ ہیں چنانچہ میں گیا اور میں نے دیکھا کہ وہاں پر حضرت صہیب اور ان کے گھر والے موجود ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم ان لوگوں کو میرے پاس لے کر آؤ بہر حال جس وقت ہم لوگ مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت عمر کو زخمی کر دیا گیا تو حضرت صہیب ان کے پاس جا کر رونے لگے اور پکارنے لگے ہائے میرے بھائی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ تم نہ رؤ کیونکہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مردہ کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے فرمایا کہ میں نے یہ بات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی تو انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم تم یہ حدیث

جھوٹے لوگوں اور جھٹلانے والے لوگوں سے روایت نہیں کرتے ہو (مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ سچے لوگ ہیں) لیکن حدیث سننے میں غلطی ہو گئی ہے اور قرآن کریم میں وہ بات موجود ہے کہ جس کی وجہ سے تمہاری تسلی ہو یعنی ارشاد باری تعالی ہے یعنی کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا لیکن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ خداوند قدوس کافر شخص کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب میں اضافہ کرے گا۔

راوی: سلیمان بن منصور بلخی، عبدالجبار بن ورد، ابن ابوملیکۃ رضی اللہ عنہ

میت پر رونے کی اجازت کا بیان

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت پر رونے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1862

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلۃ، محمد بن عمرو بن عطاء، سلمہ بن زرق، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَائُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ

علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلۃ، محمد بن عمرو بن عطاء، سلمہ بن زرق، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد میں سے کسی کی وفات ہو گئی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب کی وفات ہو گئی) تو خواتین اکٹھا ہو کر رونے لگ گئیں۔ حضرت عمر کھڑے ہو گئے اور ان کو منع فرمانے لگے اور ان کو

ہانکنے لگ گئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمران کو جانے دو کیونکہ آنکھ آنسو بہانے والی ہے اور دل غمگین ہے اور موت کا وقت قریب ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحة، محمد بن عمرو بن عطاء، سلمہ بن زرق، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زمانہ جاہلیت کی طرح زور سے رونا اور پکارنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

زمانہ جاہلیت کی طرح زور سے رونا اور پکارنا

جلد : جلد اول حدیث 1863

راوی : علی بن خشرم، عیسی، اعمش، حسن بن اسماعیل، ابن ادریس، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ ح أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوَى

علی بن خشرم، عیسی، اعمش، حسن بن اسماعیل، ابن ادریس، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ رخسار پیٹے (یعنی گال پر ہاتھ مار مار کر روئے) اور وہ شخص مسلمان نہیں ہے جو کہ گال پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کے زمانہ کی طرح پکارے (یعنی ماتم کرے(

راوی : علی بن خشرم، عیسی، اعمش، حسن بن اسماعیل، ابن ادریس، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

عنہ

چیخ کر رونے کی ممانعت

باب : جنائز کے متعلق احادیث

چیخ کر رونے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 1864

راوی : عمرو بن علی، سلیمان بن حرب، شعبہ، عوف، خالد الاحدب، صفوان بن محرز سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْأَحْدَبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبْرَأُ إِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ

عمرو بن علی، سلیمان بن حرب، شعبہ، عوف، خالد الاحدب، صفوان بن محرز سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بے ہوش ہو گئے تو لوگ رونے لگ گئے تو انہوں نے فرمایا کہ میں تم لوگوں سے بری ہوتا ہوں جس طرح سے تم لوگوں سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بری ہوئے وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ سر منڈائے اور کپڑے پھاڑ ڈالے اور چیخ چیخ کر روئے۔

راوی : عمرو بن علی، سلیمان بن حرب، شعبہ، عوف، خالد الاحدب، صفوان بن محرز سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

رخسار پر مارنے کی ممانعت سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

رخسار پر مارنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1865

راوی: محمد بن بشار، یحیی، سفیان، زبید، ابراهیم، مسروق، عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

محمد بن بشار، یحیی، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ رخسار کو مارے اور گریبان چاک کرے اور زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی طرح سے پکارے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

مصیبت میں سر منڈانا ممنوع ہے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مصیبت میں سر منڈانا ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1866

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوعمیس، ابوصخرة، عبدالرحمن بن یزید و ابوبردة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ قَالَا فَأَفَاقَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابو عمیس، ابو صخرۃ، عبد الرحمن بن یزید و ابو بردۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سخت بیمار ہو گئے تو ان کی اہلیہ محترمہ چیختی ہوئی آئیں حضرت ابو موسی جوش میں آ گئے اور فرمایا میں ہر ایک شخص سے بے زار ہوں کہ جس سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے زار تھے۔ دونوں نے فرمایا کہ ہم سے حضرت ابو موسی حدیث بیان فرماتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس شخص سے بے زار ہوں جو کہ سر منڈائے اور کپڑے پھاڑے۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابو عمیس، ابو صخرۃ، عبد الرحمن بن یزید و ابو بردۃ رضی اللہ عنہ

گریبان چاک کرنے کا بیان

باب : جنائز کے متعلق احادیث

گریبان چاک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1867

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، زبید، ابراهیم، مسروق، عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ رخسار پر مارے اور اپنا گریبان چاک کرے اور زمانہ جاہلیت کی طرح سے چیخ و پکار کرے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

گریبان چاک کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1868

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، ابراهیم، یزید بن اوس، ابوموسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ أُمُّ وَلَدٍ لَهُ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَهَا أَمَا بَلَغَكِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ وَحَلَقَ وَخَرَقَ

محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، ابراہیم، یزید بن اوس، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ بے ہوش ہو گئے تو ان کی باندی رونے لگ گئی جب ان کو ہوش آیا تو فرمانے لگے۔ تم لوگوں کو اس بات کی خبر نہیں جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہم نے ان سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ (انہوں نے کہا) وہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہمارے میں سے نہیں جو کہ چیخ و پکار کرے اور سر منڈائے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد، شعبہ، منصور، ابراہیم، یزید بن اوس، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

گریبان چاک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1869

راوی: عبدة بن عبدالله، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور، ابراهیم، یزید بن اوس، ام عبدالله، ابوموسی رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللهِ امْرَأَةِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

عبدة بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور، ابراہیم، یزید بن اوس، ام عبد اللہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص ہمارے میں سے نہیں جو کہ بال منڈائے یا چیخ وپکار کرے اور کپڑے پھاڑے۔

راوی: عبدة بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور، ابراہیم، یزید بن اوس، ام عبد اللہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

گریبان چاک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1870

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، ابراهیم، سهم بن منجاب، قرثع

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى صَاحَتْ

امْرَأَتُهُ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثُمَّ سَكَتَتْ فَقِيلَ لَهَا بَعْدَ ذَلِكَ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ أَوْ سَلَقَ أَوْ خَرَقَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، سہم بن منجاب، قرثع سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت ابوموسی رضی اللہ بہت بیمار ہو گئے اور ان کی اہلیہ نے ایک چیخ ماری اس پر حضرت ابوموسی نے فرمایا کہ تمہیں یہ بات نہیں معلوم ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! کیوں نہیں جانتی؟ (یعنی یاد آگیا ہے)۔ پھر خاموش ہو گئیں لوگوں نے ان سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تو حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی اس پر جو کہ بال منڈائے چیخ وپکار کرے شور مچائے یا کپڑے پھاڑ ڈالے۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، سہم بن منجاب، قرثع

مصیبت کے وقت صبر اور اللہ تعالی سے ہی مانگنے کا حکم

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مصیبت کے وقت صبر اور اللہ تعالی سے ہی مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1871

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عاصم بن سلیمان، ابوعثمان، اسامة بن زید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ اللهِ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ

وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، عاصم بن سلیمان، ابو عثمان، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ کہلوایا کہ میرے لڑکے کی وفات کا وقت قریب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں کہلوایا کہ خداوند تعالی کی دولت ہے جو وہ واپس لے وہ اس کا ہے اور جو چیز وہ عطا فرمائے وہ بھی اسی کی ہے اور خداوند تعالی کے یہاں ہر ایک شئی کا ایک وقت مقرر ہے اس وجہ سے صبر ہی کرنا چاہیے اور ثواب اور اجر خدا سے ہی مانگنا چاہیے پھر انہوں نے قسم دے کر کہلوا بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت سعد بن عبدہ اور حضرت معاذ بن جبل اور حضرت ابی بن کعب اور حضرت یزید بن ثابت اور دوسرے حضرات تھے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے وہ لڑکا پیش کیا گیا اس کا سانس اس وقت ٹوٹ رہا تھا یہ منظر دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو آگئے حضرت سعد نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ رحمت ہے جو کہ اللہ تعالی نے بندوں کے قلوب میں رکھ دی ہے اور خداوند قدوس ان ہی بندوں پر رحم فرماتا ہے جو (کہ دوسروں پر) رحم کرتے ہیں۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، عاصم بن سلیمان، ابو عثمان، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مصیبت کے وقت صبر اور اللہ تعالی سے ہی مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 1872

راوی: عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر ہی ہے کہ جو صدمہ اور مصیبت کے پہنچتے ہی ہو اور ورنہ رونے دھونے کے بعد تو انسان کو آخر کار صبر آ ہی جاتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مصیبت کے وقت صبر اور اللہ تعالی سے ہی مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 1873

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوایاس، معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ وَهُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَمَاتَ فَفَقَدَهُ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ عِنْدَهُ يَسْعَى يَفْتَحُ لَكَ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوایاس، معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اس کے ہمراہ ایک لڑکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے دریافت کیا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ اس شخص نے عرض کیا کہ خدا تعالی تم سے محبت کرے اور ایسی محبت کرے کہ جیسی میں اس سے محبت کرتا ہوں اس کے بعد وہ لڑکا مر گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے کو نہیں دیکھا۔ اور اس کے والد سے لڑکے کے بارے میں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ لڑکا مر گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس لڑکے کے والد سے) فرمایا تم اس بات سے خوش نہیں ہوتے کہ تم جنت کے جس

دروازہ پر جاؤ گے تو تم اپنے بچے کو پاؤ گے اور وہ تمہارے واسطے جنت کا دروازہ کھولنے کی کوشش کرے گا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، ابوایاس، معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ

مصیبت پر جو شخص صبر کرے اور خداوند قدوس سے اجر مانگے اس کا ثواب

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مصیبت پر جو شخص صبر کرے اور خداوند قدوس سے اجر مانگے اس کا ثواب

جلد : جلد اول   حدیث 1874

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابوحسین، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ يُعَزِّيهِ بِابْنٍ لَهُ هَلَكَ وَذَكَرَ فِي كِتَابِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَا يَرْضَى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ إِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ وَقَالَ مَا أُمِرَ بِهِ بِثَوَابٍ دُونَ الْجَنَّةِ

سوید بن نصر، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابوحسین، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن کو ان کے لڑکے کی وفات پر تعزیتی خط لکھا اور اس خط میں لکھا تھا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ انہوں نے اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس اپنے بندے سے رضامند نہیں ہوتا کسی اجر و ثواب سے جب اس بندہ کے بچہ کو لے جاتا ہے اور وہ بندہ صبر کرتا ہے اور اجر و ثواب مانگتا ہے علاوہ جنت کے۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابوحسین، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ

جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کا ثواب

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1875

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو، بکیر بن عبد الله، عمران بن نافع، حفص بن عبید الله، انس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَوْ اثْنَانِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ قَالَتْ الْمَرْأَةُ يَا لَيْتَنِي قُلْتُ وَاحِدًا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو، بکیر بن عبد اللہ، عمران بن نافع، حفص بن عبید اللہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تین اولاد کی وفات پر جو کہ اس کے نطفہ سے پیدا ہوئی ہوں خداوند تعالی سے اجر و ثواب مانگے تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا (یہ بات سن کر) ایک خاتون کھڑی ہوئی اور اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دو اولاد کی وفات پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو اولاد کی وفات پر بھی یہی اجر و ثواب ہے اس پر اس خاتون نے عرض کیا کہ کاش میں ایک ہی کہتی (مطلب یہ ہے کہ ایک بچہ کی وفات ہونے کے بارے میں سوال کرتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذکورہ بالا اجر و ثواب ارشاد فرماتے۔(

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو، بکیر بن عبد اللہ، عمران بن نافع، حفص بن عبید اللہ، انس رضی اللہ عنہ

جس کسی کی تین اولاد کی اس کی زندگی میں وفات ہو جائے اس کا ثواب

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی کی تین اولاد کی اس کی زندگی میں وفات ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1876

راوی: یوسف بن حماد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

یوسف بن حماد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ جس کی تین اولاد کی وفات ہو جائے جوانی کا زمانہ آنے سے قبل۔ مگر یہ کہ خداوند قدوس اس کو اپنی رحمت وفضل سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

راوی : یوسف بن حماد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی کی تین اولاد کی اس کی زندگی میں وفات ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1877

راوی: اسماعیل بن مسعود، بشربن مفضل، یونس، حسن، صعصعة بن معاویہ، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ

أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، حسن، صعصة بن معاویہ، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت دو مسلمانوں کی (یعنی مسلم والدین کی) تین اولادیں مر جائیں جوانی سے قبل ہی تو خداوند قدوس ان دونوں کو بخش دے گا اپنے فضل وکرم ورحمت سے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، حسن، صعصة بن معاویہ، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی کی تین اولاد کی اس کی زندگی میں وفات ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1878

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کی تین اولاد کی وفات نہیں ہوتی پھر اس کو دوزخ کی آگ لگ جائے۔ لیکن قسم پورا ہونے کے لیے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی کی تین اولاد کی اس کی زندگی میں وفات ہو جائے اس کا ثواب

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1879

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراهیم ابن علیة و عبدالرحمن بن محمد، اسحق و ازرق، عوف، محمد، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ يُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ

محمد بن اسماعیل بن ابراہیم ابن علیة وعبدالرحمن بن محمد، اسحاق و ازرق، عوف، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی دو مسلمانوں (والدین) کے تین نابالغ بچے ان کی زندگی میں وفات پا جائیں تو اللہ تعالی ان کو اپنے فضل سے جنت میں داخل فرما دے گا۔ چنانچہ ان (بچوں) سے کہا جائے گا جاؤ جنت میں چلے جاؤ وہ عرض کریں گے۔ (اے اللہ عزوجل) ہم اس وقت تک جنت میں قدم نہیں رکھیں گے جب تک کہ ہمارے والدین ساتھ نہیں ہوں گے۔ اس پر (اللہ عزوجل) ارشاد فرمائے گا جاؤ تم اور تمہارے ماں باپ جنت میں (اکھٹے) داخل ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن ابراہیم ابن علیة وعبدالرحمن بن محمد، اسحق وازرق، عوف، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس شخص کی زندگی میں اس کی تین اولاد کی وفات ہو جائے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس شخص کی زندگی میں اس کی تین اولاد کی وفات ہو جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1880

راوی: اسحق، جریر، طلق بن معاویہ وحفص بن غیاث، جدی طلق بن معاویہ، ابوزرعة، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا يَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنْ النَّارِ

اسحاق، جریر، طلق بن معاویہ و حفص بن غیاث، جدی طلق بن معاویہ، ابوزرعۃ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی ایک لڑکا لے کر جو کہ بیمار تھا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس لڑکے کے مرنے سے خوف کرتی ہوں اور اس سے پہلے میرے تین لڑکے وفات پا چکے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دوزخ سے مضبوط روک کر لی ہے (یعنی تم دوزخ سے محفوظ ہو گئی ہو۔(

راوی: اسحق، جریر، طلق بن معاویہ و حفص بن غیاث، جدی طلق بن معاویہ، ابوزرعۃ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

موت کی اطلاع پہنچانے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی اطلاع پہنچانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1881

راوی: اسحق، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ھلال، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَجِيئَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

اسحاق، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید اور حضرت جعفر کی وفات کی اطلاع دی ان کی وفات کی اطلاع آنے سے پہلے تو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات کی اطلاع فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں (غم سے) بہہ رہی تھیں (مطلب یہ ہے کہ مذکورہ حضرات کی وفات سے آنکھوں سے آنسو جاری تھے (

راوی : اسحق، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی اطلاع پہنچانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1882

راوی: ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمَا النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی اطلاع دی جس دن وہ انتقال کر گیا اور فرمایا مغفرت مانگ لو اپنے بھائی کے لیے۔

راوی : ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

موت کی اطلاع پہنچانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1883

راوی : عبیداللہ بن فضالة بن ابراهیم، عبداللہ، ابن یزیدمقری، محمد بن عبداللہ بن یزیدمقری، سعید، ربیعة بن سیف معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا تَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هَذَا الْمَيِّتِ فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمَيِّتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمْ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذَلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ رَبِيعَةُ ضَعِيفٌ

عبید اللہ بن فضالة بن ابراہیم، عبد اللہ، ابن یزید مقری، محمد بن عبد اللہ بن یزید مقری، سعید، ربیعة بن سیف معافری، ابو عبد الرحمن حبلی، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک روز حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جا رہے تھے کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خاتون کو دیکھا ہمارے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خاتون کو نہیں پہچانا جس وقت راستہ کے درمیان پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ خاتون آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس پہنچ گئی اس وقت علم ہوا کہ حضرت فاطمہ ان کی صاحبزادی ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ! تم اپنے مکان سے کس وجہ سے نکل گئیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اس مرنے والے کے گھر کے لوگوں کے پاس گئی تھی ان پر میں نے رحمت کی دعا کی۔ اور ان کی مصیبت کی تعزیت کی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کے ہمراہ قبرستان تک گئی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی پناہ میں کس وجہ سے قبرستان تک جاتی اور آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں سن چکی تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلہ میں فرمایا تھا اگر تم ان کے ہمراہ قبرستان تک چلی جاتی تو تم جنت کو نہ دیکھتی یہاں تک کہ تمہارے والد کے دادا۔ (یعنی عبدالمطلب نہ دیکھتے اور وہ کبھی بھی نہیں دیکھیں گے کیونکہ وہ کفر کی حالت میں مرے ہیں پھر تم بھی نہیں دیکھو گی۔(

راوی : عبیداللہ بن فضالۃ بن ابراہیم، عبداللہ، ابن یزید مقری، محمد بن عبداللہ بن یزید مقری، سعید، ربیعۃ بن سیف معافری، ابوعبدالرحمن حبلی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مردہ کو پانی اور بیری کے پتے سے غسل سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ کو پانی اور بیری کے پتے سے غسل سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1884

راوی: قتیبہ، مالک، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیۃ انصاریۃ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

قتیبہ، مالک، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیۃ انصاریۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب کی وفات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان کو غسل تین مرتبہ دو یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ دو اگر تم مناسب خیال کرو (یعنی جس وقت تک کہ خوب پاکی حاصل ہو) پانی اور بیری سے اور تم آخر کے غسل میں کچھ کافور ملا دو۔ جس وقت تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو تم مجھے اطلاع کر دینا۔ جس وقت ہم لوگ فارغ ہو گئے تو ہم نے اطلاع دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند دے دیا اور

ارشاد فرمایا تم یہ تہہ بند ان کے جسم پر لپیٹ دو (یعنی بطور تبرک کفن کے نیچے تہہ بند رکھ لو۔(

راوی : قتیبہ، مالک، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیۃ انصاریۃ رضی اللہ عنہا

گرم پانی سے غسل سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

گرم پانی سے غسل سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1885

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوحسن، ام قیس بنت محصن، ام قیس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلْ ابْنِي بِالْمَائِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمْرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَأَةً عَمِرَتْ مَا عَمِرَتْ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوحسن، ام قیس بنت محصن، ام قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے لڑکے کی وفات ہوگئی میں اس پر رونے لگ گئی تو میں نے اس شخص سے کہا کہ جو غسل دیا کرتا تھا کہ تم میرے لڑکے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو اور تم اس کو نہ مار ڈالو (مراد ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو) یہ بات سن کر حضرت عکاشہ بن محصن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپس میں ام قیس کا قول بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ ام قیس نے کیا کہا اس کی زندگی دراز ہو پھر ہم کو اس بات کا علم نہیں کہ کس خاتون کی عمر حضرت ام قیس کی عمر کے برابر ہوئی ہو بوجہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا فرمانے کے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابو حبیب، ابو حسن، ام قیس بنت محصن، ام قیس رضی اللہ عنہا

میت کا سر دھونا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کا سر دھونا

جلد : جلد اول حدیث 1886

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوبُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَالَتْ نَعَمْ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے سے حضرت ام عطیہ نے نقل فرمایا کہ ان خواتین نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کے سر کو تین چوٹی میں تقسیم کیا۔ میں نے عرض کیا کہ بالوں کو کھول کر تین چوٹی کر دیں انہوں نے کہا جی ہاں۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہا

مردے کے دائیں جانب سے غسل شروع کرنا اور مقامات وضو کو پہلے دھونا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　حدیث 1887

راوی: عمرو بن منصور، احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل، خالد، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا

عمرو بن منصور، احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل، خالد، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لڑکی کے غسل میں فرمایا کہ پہلے دائیں جانب کے اعضاء سے اور وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

راوی: عمرو بن منصور، احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل، خالد، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

مردے کو طاق مرتبہ غسل سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردے کو طاق مرتبہ غسل سے متعلق

جلد : جلد اول　　حدیث 1888

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ھشام، حفصہ، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا

إِيَّاهُ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا

عمرو بن علی، یحیی، ہشام، حفصہ، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کی وفات ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بلا کر بھیج دیا اور ارشاد فرمایا کہ ان کو پانی اور بیری سے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ غسل دینا اور اگر تم لوگ مناسب سمجھو اور آخر میں کچھ کافور ملا دو اور جس وقت غسل سے فراغت ہو جائے تو مجھ کو خبر دینا۔ جس وقت ہم فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند ہم لوگوں کی جانب پھینک دیا اور ارشاد فرمایا کہ ان کے جسم پر (یہ تہہ بند) لپیٹ دو اور بال ان کے تین چوٹی کر کے لٹکا دو ان کی پشت کی طرف

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ہشام، حفصہ، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

مردہ کو پانچ مرتبہ سے زیادہ غسل دینے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ کو پانچ مرتبہ سے زیادہ غسل دینے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1889

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

اسماعیل بن مسعود، یزید، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کی وفات ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بلا کر بھیجا اور ارشاد فرمایا کہ اس کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ غسل دو یا اس سے زیادہ مرتبہ اگر تم کو ضرورت معلوم ہو پانی اور بیری سے اور آخر میں کچھ کافور شریک کرو جس وقت غسل سے فراغت ہو جائے تو تم مجھ کو اطلاع دو۔ جس وقت ہم لوگ غسل سے فراغت پا گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند عطا فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ اس کے جسم پر لپیٹ دو۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ یعنی تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ غسل دو یا اس سے زیادہ اگر تم کو مناسب معلوم ہو۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

میت کو سات سے زیادہ مرتبہ غسل دینا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو سات سے زیادہ مرتبہ غسل دینا

جلد : جلد اول حدیث 1890

راوی: قتیبه، حماد، ایوب، محمد، ام عطیة رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

قتیبہ، حماد، ایوب، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کی وفات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو غسل دینے کے لیے حکم دیا تو فرمایا غسل دو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ یا اس سے زیادہ اگر تم مناسب دیکھو میں نے کہا کہ طاق مرتبہ؟ فرمایا جی ہاں اور آخر میں کافور یا کوئی چیز کافور جیسی شریک کرو۔ جس

وقت غسل دے چکو تو تم مجھ کو اطلاع دینا۔ جس وقت ہم لوگ غسل سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند دے دیا اور فرمایا کہ یہ ان کے جسم پر لپیٹ دو۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو سات سے زیادہ مرتبہ غسل دینا

جلد : جلد اول   حدیث 1891

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، حفصۃ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ

قتیبہ، حماد، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ مذکورہ حدیث کی طرح ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کو سات سے زیادہ مرتبہ غسل دینا

جلد : جلد اول   حدیث 1892

راوی: اسمعیل بن مسعود، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ إِخْوَتِهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا بِغَسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

اسمعیل بن مسعود، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مفہوم بھی سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: اسمعیل بن مسعود، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے غسل میں کافور کی شرکت

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کے غسل میں کافور کی شرکت

جلد : جلد اول حدیث 1893

راوی: عمرو بن زرارۃ، اسماعیل، ایوب، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ أَوْ قَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہم لوگ غسل میں مشغول تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی لڑکی سے فرمایا کہ تم ان کو تین مرتبہ غسل دو یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو اگر تم مناسب خیال کرو اور تم پانی اور بیری کے پتے سے غسل دو اور تم آخر میں کچھ کافور شریک کر لو اور تم جس وقت تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو تم مجھ کو خبر دینا۔ جس وقت ہم لوگ غسل سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ ان کو اڑھا دو۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم ان کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ غسل دو یہ فرمایا۔ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹی کر دیں۔ لیکن روایت میں ہے کہ یعنی ہم نے ان کے سر کی تین چوٹی کر دیں۔

راوی : عمرو بن زرارة، اسماعیل، ایوب، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کے غسل میں کافور کی شرکت

جلد : جلد اول حدیث 1894

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، حفصة، ام عطیه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، محمد، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

میت کے غسل میں کافور کی شرکت

جلد : جلد اول   حدیث 1895

راوی: قتیبة، حماد، ایوب، حفصة، امرعطیه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

قتیبہ، حماد، ایوب، حفصہ، ام عطیہ اس حدیث کا ترجمہ بھی سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

اندر ایک کپڑا ڈالنا کیسا ہے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اندر ایک کپڑا ڈالنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1896

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ایوب بن ابوتمیمة، محمد بن سیرین رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ حَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ

قَالَ لَا أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُهُ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ أَتُؤَزَّرُ بِهِ قَالَ لَا أُرَاهُ إِلَّا أَنْ يَقُولَ الْفُفْنَهَا فِيهِ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ایوب بن ابوتمیمۃ، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام عطیہ ایک انصاری خاتون تھیں وہ جلدی میں آئی (شہر بصرہ میں) اپنے لڑکے کو دیکھنے کے لیے۔ لیکن انہوں نے اپنے لڑکے کو نہیں پایا (بوجہ وفات) تو اس خاتون نے ہم سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لڑکی کو ہم لوگ غسل دینے میں مشغول تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ ان کو تین مرتبہ یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو اگر تم مناسب خیال کرو اور تم لوگ پانی اور بیری (کے پتے سے) غسل دو اور آخر میں کچھ کافور شریک کر لو۔ جس وقت تم غسل سے فراغت ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دو۔ جس وقت ہم لوگ فراغت حاصل کر چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند پھینک دیا اور ارشاد فرمایا ان کے جسم پر لپیٹ دو اس سے زیادہ بیان نہیں فرمایا اور فرمایا کہ میں واقف نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کونسی صاحبزادی تھیں۔ میں نے عرض کیا کہ اشعار سے کیا مراد ہے؟ کیا ازار پہنانا مقصود ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے لپیٹ دینا مقصود ہے یہ کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفن کے اندر بطور تبرک لپیٹ دینے کا حکم فرمایا۔

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ایوب بن ابوتمیمۃ، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اندر ایک کپڑا اڈالنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1897

راوی: شعیب بن یوسف نسائی، یزید، ابن عون، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ وَاغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ

وَالْمَائِ وَاجْعَلْنَ فِي آخِرِ ذَلِكِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَآذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

شعیب بن یوسف نسائی، یزید، ابن عون، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک لڑکی کی وفات ہوگئی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم ان کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو اگر تم مناسب خیال کرو اور تم لوگ اس کو بیری اور پانی سے دھو ڈالو اور آخر میں تم لوگ کچھ کافور شریک کرلو۔ جس وقت تمہیں غسل سے فراغت ہو جائے تو مجھ کو اطلاع کرنا۔ ہم نے اطلاع دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہہ بند پھینک دیا اور ارشاد فرمایا کہ تم لوگ یہ اس کے جسم پر لپیٹ دو۔

راوی : شعیب بن یوسف نسائی، یزید، ابن عون، محمد، ام عطیۃ رضی اللہ عنہا

عمدہ کفن دینے کی تاکید

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عمدہ کفن دینے کی تاکید

جلد : جلد اول حدیث 1898

راوی: عبدالرحمن بن خالد رقی القطان و یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ إِنْسَانٌ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ

عبد الرحمن بن خالد رقی القطان ویوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک صحابی کا تذکرہ فرمایا جن کی وفات ہو چکی تھی اور رات کو ان کی تدفین کی گئی تھی ایک ناقص قسم کے کپڑا کفن میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات میں تدفین سے منع فرمایا۔ لیکن جس وقت ضرورت ہو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کا وارث ہو تو تم اس کو عمدہ قسم کا کفن دو۔

راوی : عبد الرحمن بن خالد رقی القطان ویوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

کفن کونسی قسم کا بہتر ہے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کفن کونسی قسم کا بہتر ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1899

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبة، ایوب، ابوقلابة، ابومهلب، سمرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سعید بن ابوعروبة، ایوب، ابوقلابة، ابومہلب، سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور تم لوگ ان ہی کپڑوں میں اپنے مردوں کو دفن کیا کرو۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، سعید بن ابو عروبۃ، ایوب، ابو قلابۃ، ابو مہلب، سمرہ رضی اللہ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن کتنے کپڑے میں دیا گیا؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن کتنے کپڑے میں دیا گیا؟

جلد : جلد اول حدیث 1900

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، زھری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ملک یمن کے ایک گاؤں) سحول کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں پگڑی اور عمامہ نہیں تھا۔

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن کتنے کپڑے میں دیا گیا؟

جلد : جلد اول حدیث 1901

راوی: قتیبه، مالك، هشام بن عروه، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سحول کے (کپڑے کی ایک قسم) تین سفید کپڑے سے کفن دیئے گئے اور اس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن کتنے کپڑے میں دیا گیا؟

جلد : جلد اول حدیث 1902

راوی: قتیبه، حفص، هشام، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلَكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ

قتیبہ، حفص، ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملک یمن کے تین کپڑوں میں جو کہ روئی کے تھے ان میں کفن دیا گیا ان میں نہ کرتا تھا اور نہ عمامہ شامل تھا۔ پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے تذکرہ ہوا کہ دو کپڑے اور ایک چادر تھی ملک یمن کی؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ملک یمن کی چادر آئی تھی۔ لیکن لوگوں نے اس کو واپس کر دیا اور اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں نہیں شامل کیا۔

راوی: قتیبہ، حفص، ہشام، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کفن میں قمیض ہونے سے متعلق

باب: جنائز کے متعلق احادیث

کفن میں قمیض ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1903

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أُكَفِّنَهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ ثُمَّ قَالَ إِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي أُصَلِّي عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ قَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت عبد اللہ بن ابی منافق مر گیا تو اس کا لڑکا خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کرتہ عطا فرمائیں تاکہ میں اپنے والد کو اس کا کفن دوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز ادا فرمائیں اور اس کے واسطے مغفرت کی دعا مانگیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قمیض اس کو دے دی پھر فرمایا جس وقت تم لوگ (غسل اور کفن سے) فارغ ہو جاؤ تو تم مجھے اطلاع کر دینا۔ میں نماز ادا کروں گا اس بات پر عمر نے یہ سنا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (پیار سے) کھینچ لیا اور کہا کہ خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منع فرمایا ہے منافقین پر نماز پڑھنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو اختیار دیا گیا ہے کہ میں ان کے واسطے مغفرت طلب کروں یا نہ کروں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز ادا فرمائی۔ اس پر خداوند

قدوس نے عمر رضی اللہ کی تمنا کے مطابق آیت کریمہ نازل فرمائی۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کفن میں قمیض ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1904

راوی: عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِي حُفْرَتِهِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ لَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ عبد اللہ بن ابی کی قبر پر پہنچے۔ وہ قبر میں رکھ دیا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور حکم فرمایا وہ (قبر سے) نکالا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بٹھلایا دو گھٹنوں پر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنا (مبارک) کرتہ پہنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تھوک سر پر ڈالا۔

راوی : عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کفن میں قمیض ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1905

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری بصری، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِينَةِ فَطَلَبَتْ الْأَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُونَهُ فَلَمْ يَجِدُوا قَمِيصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ إِلَّا قَمِيصَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَكَسَوْهُ إِيَّاهُ

عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری بصری، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں تھے پس انصار نے ایک کرتہ ان کے پہننے کے واسطے تلاش کیا تو وہ نہیں ملا لیکن عبداللہ بن ابی کا کرتہ ٹھیک آیا وہی کرتہ ان کو پہنا دیا گیا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن زہری بصری، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کفن میں قمیض ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1906

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، اعمش، اسماعیل بن مسعود، یحیی بن سعید قطعان، اعمش، شقیق، خباب

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ ح و أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ تَعَالَى فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ

يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا وَاللَّفْظُ لِإِسْمَعِيلَ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، اعمش، اسماعیل بن مسعود، یحیی بن سعید قطعان، اعمش، شقیق، خباب سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہجرت اللہ تعالی کے لیے کی (یعنی ہجرت کا مقصد رضاء الٰہی حاصل کرنا تھا تو اس عمل سے ہمارا اجر خداوند قدوس کے نزدیک ثابت اور قائم ہو گیا لیکن ہمارے میں سے کوئی شخص چلا گیا اور اس شخص نے اپنے اجر میں سے کچھ نہیں کھویا (بلکہ اس کا تمام کا تمام اجر وثواب آخرت میں رہا) ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر تھے جو کہ غزوہ احد کے دن قتل کیے گئے تھے اور ان کے کفن کے واسطے ہم لوگوں نے کوئی چیز نہیں پائی لیکن ایک کملی جس وقت ہم لوگ اس کو ان کے سر پر رکھتے تو پاؤں باہر نکل آتے اور جس وقت پاؤں پر رکھتے تو سر نکل آتا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم فرمایا کہ ان کا سر چھپا دو اور پاؤں کے اوپر اذخر (یہ ایک قسم کی گھاس ہے) وہ ڈال دو اور ہمارے میں سے کوئی شخص ایسا نہیں تھا کہ جس کے پھل پک جاتے اور وہ شخص ان پھلوں کو اکٹھا کرتا (مراد یہ ہے کہ کسی کے پاس باغات نہیں تھے یہ اشارہ ہے صحابہ کرام کی بے سروسامانی کی زندگی کی طرف)۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، اعمش، اسماعیل بن مسعود، یحیی بن سعید قطعان، اعمش، شقیق، خباب

جس وقت احرام باندھا ہوا شخص فوت ہو جائے تو اس کو کس طریقہ سے کفن دینا چاہیے ؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس وقت احرام باندھا ہوا شخص فوت ہو جائے تو اس کو کس طریقہ سے کفن دینا چاہیے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1907

راوی: عتبہ بن عبداللہ، یونس بن نافع، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوا الْمُحْرِمَ فِي ثَوْبَيْهِ اللَّذَيْنِ أَحْرَمَ فِيهِمَا وَاغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا

عتبہ بن عبداللہ، یونس بن نافع، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرنے والے شخص کو اس کے دو کپڑوں میں غسل دو کہ جن کپڑوں میں اس شخص نے احرام باندھا تھا اور تم لوگ اس کو پانی اور بیری (کے پتے) سے غسل دو اور تم اس کو کفن دو اسی دو کپڑوں میں غسل دو اور تم اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور تم اس کا سر بھی نہ ڈھانپو وہ شخص قیامت کے دن احرام باندھے ہوئے اٹھے گا۔

راوی : عتبہ بن عبداللہ، یونس بن نافع، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس

مشک سے متعلق احادیث

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشک سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1908

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد و شبابة، شعبه، خلید بن جعفر، ابونضرة، ابوسعید رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد و شبابة، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرة، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں کی بہتر خوشبو مشک ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد وشبابة، شعبه، خلید بن جعفر، ابونضرة، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشک سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول **حدیث** 1909

راوی: علی بن حسین، امیۃ بن خالد، المستمر بن الریان، ابی نضرۃ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ طِيبِكُمْ الْمِسْكُ

علی بن حسین، امیۃ بن خالد، المستمر بن الریان، ابی نضرۃ، ابوسعید رضی اللہ عنہ یہ روایت سابقہ روایت جیسی ہے۔

راوی : علی بن حسین، امیۃ بن خالد، المستمر بن الریان، ابی نضرۃ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

جنازہ کی اطلاع دینے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کی اطلاع دینے سے متعلق

جلد : جلد اول **حدیث** 1910

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَسَاكِينَ وَيَسْأَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَأُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا وَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْهَا فَقَالَ أَلَمْ آمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُونِي بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ ایک مسکین خاتون بیمار ہو گئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مساکین کی عیادت فرمایا کرتے تھے اور ان کے احوال دریافت فرمایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت اس کی وفات ہو جائے تو تم مجھ کو اس کی اطلاع دینا۔ چنانچہ اس کا انتقال ہو گیا اس کا جنازہ رات کے وقت نکالا لوگوں نے رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا اور اس کو دفن کیا۔ جس وقت صبح ہوئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حال دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ مجھ کو خبر کرنا۔ لوگوں نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! (بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تھا لیکن) ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کے وقت بیدار کرنا برا معلوم ہوا اور پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے یہاں تک کہ صف قائم فرمائی لوگوں کو اس کی قبر پر اور چار تکبیر پڑھی۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامۃ بن سہل بن حنیف

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1911

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن ابوذئب، سعید المقبری، عبدالرحمن بن مہر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِي السُّوءَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلِي أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي

سوید بن نصر، عبد اللہ، ابن ابوذئب، سعید المقبری، عبد الرحمن بن مہر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت کوئی نیک بندہ چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ مجھ کو لے چلو اور جس وقت گنہگار اور برا آدمی رکھا جاتا ہے چارپائی پر تو وہ کہتا ہے کہ خرابی ہو تم مجھ کو کس جگہ لے جاتے ہو؟

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، ابن ابوذئب، سعید المقبری، عبد الرحمن بن مہر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1912

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ

لَصَعِقَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت جنازہ رکھا جاتا ہے پھر لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں تو اگر وہ شخص نیک ہوتا ہے تو وہ شخص کہتا ہے کہ تم لوگ مجھ کو آگے لے چلو آگے لے چلو اور اگر وہ شخص نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے کہ خرابی ہو کس جگہ تم لوگ مجھ کو لے جاتے ہو؟

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1913

راوی: قتیبہ، سفیان، زھری، سعید، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

قتیبہ، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ جنازہ کو جلدی لے چلو اگر وہ مرنے والا شخص نیک آدمی ہے تو اس کی نیکی کی جانب لے جاتے ہو اگر نیک نہیں ہے تو تم لوگوں کو برے آدمی کو گردنوں سے اتار دینا چاہیے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1914

راوی: سوید، عبداللہ، یونس، زهری، ابوامامة بن سهل، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ كَانَتْ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

سوید، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامۃ بن سہل، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جلدی جنازہ کو لے چلو اگر وہ مرنے والا شخص نیک آدمی ہے تو تم لوگ اس کی نیکی کی جانب لے جاتے ہو اگر مرنے والا شخص نیک نہیں ہے تو برے آدمی کو تم لوگ گردنوں سے جلدی اتار دو۔

راوی: سوید، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامۃ بن سہل، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1915

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، عیینة بن عبدالرحمن بن یونس رضی اللہ عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

شَهِدْتُ جَنَازَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ السَّرِيرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَوَالِيهِمْ يَسْتَقْبِلُونَ السَّرِيرَ وَيَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ فَكَانُوا يَدِبُّونَ دَبِيبًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ الْمِرْبَدِ لَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ عَلَى بَغْلَةٍ فَلَمَّا رَأَى الَّذِي يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوَى إِلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، عیینہ بن عبد الرحمن بن یونس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عبد الرحمن بن سمرہ کے جنازہ کے ہمراہ تھا اور کافی آگے چل رہے تھے تخت کے سامنے تو چند لوگوں نے عبد الرحمن کے رشتہ داروں اور ان کے غلاموں میں سے تخت کے آگے چلنا شروع کیا اپنی ایڑیوں پر اور آہستہ آہستہ کہنے لگے چلو خداوند قدوس تم کو برکت عطا فرمائے تو وہ لوگ آہستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ جس وقت مقام الربد کے راستے میں تھے تو حضرت ابو بکر اپنے خچر پر سوار ہو کر چلے جس وقت انہوں نے یہ حالت دیکھی تو خچر کو اس طرف سے لے گئے اور کوڑوں سے اشارہ کیا اور کہا ہٹ جاؤ اس ذات کی قسم جس نے عزت بخشی حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ کو تم نے دیکھا ہو تا ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک دوڑتے ہوئے جنازوں کو لے چلتے یہ سن کر لوگ خاموش ہو گئے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، عیینۃ بن عبد الرحمن بن یونس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1916

راوی: علی بن حجر، اسماعیل وهشیم، عیینة بن عبدالرحمن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا وَاللَّفْظُ حَدِيثُ هُشَيْمٍ

علی بن حجر، اسماعیل وہشیم، عیینہ بن عبدالرحمن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمل کرنے لگتے جنازہ میں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل وہشیم، عیینۃ بن عبدالرحمن، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1917

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں کے سامنے سے جنازہ گزرے تو تم لوگ کھڑے ہو جاؤ اور اگر جنازہ کے ساتھ جائے تو وہ بیٹھے جس وقت تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

راوی : یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1918

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ

قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص جنازہ دیکھے پھر اس کے ساتھ نہ چلے (بلکہ) کھڑا رہے یہاں تک کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے آگے جانے سے پہلے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1919

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عامر بن ربیعہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے رہو حتی کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم، عامر بن ربیعہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1920

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، هشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، هشام، یحیی، ابوسلمه، ابوسعید خدری رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح و أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

علی بن حجر، اسماعیل، ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم لوگ جنازہ کو دیکھو تو کھڑے رہو جو شخص جائے وہ نہ بیٹھے جس وقت تک کہ جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1921

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابن عجلان، سعید، ابوهریرہ و ابوسعید رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتَّى تُوضَعَ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابن عجلان، سعید، ابوہریرہ و ابوسعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا بیٹھے ہوئے جنازہ میں جس وقت تک وہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابن عجلان، سعید، ابوہریرہ و ابوسعید رضی اللہ عنہما

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1922

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، زکریا، شعبی، ابوسعید، ابراھیم بن یعقوب بن اسحق، ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، عبداللہ بن ابوسفر، شعبی، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ح و أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، زکریا، شعبی، ابوسعید، ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق، ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، عبداللہ بن ابوسفر، شعبی، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لوگ ایک جنازہ لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، زکریا، شعبی، ابوسعید، ابراہیم بن یعقوب بن اسحق، ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، عبداللہ بن ابوسفر، شعبی، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1923

راوی: ایوب بن محمد وزان، مروان، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، عمہ، یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَنْ مَعَهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى نَفَذَتْ

ایوب بن محمد وزان، مروان، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، عمہ، یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک جنازہ نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو گئے پھر کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ جنازہ نکل گیا۔

راوی: ایوب بن محمد وزان، مروان، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، عمہ، یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ

مشرکین کے جنازہ کے واسطے کھڑے رہنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشرکین کے جنازہ کے واسطے کھڑے رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1924

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرة، عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ سَهْلُ ابْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَا مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرة، عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن حنیف اور حضرت قیس بن سعد بن عبادہ قادسیہ (شہر) میں تھے ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا وہ کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا کہ یہ بھی ایک زمین کا رہنے والا ہے (پھر کس وجہ سے کھڑے ہوتے ہو؟) انہوں نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا کہ یہ جنازہ یہودی کا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ روح نہیں ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ کیا یہ انسان نہیں ہے اور موت سب کے لیے قابل احترام اور قابل عبرت ہے)۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، عمرو بن مرة، عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشرکین کے جنازہ کے واسطے کھڑے رہنا

جلد : جلد اول حدیث 1925

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ھشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ھشام، یحیی بن ابوکثیر، عبیداللہ بن مقسم، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح و أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ فَقَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا اللَّفْظُ لِخَالِدٍ

علی بن حجر، اسماعیل، ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، عبید اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو گئے میں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ جنازہ ایک یہودی عورت کا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موت ایک قسم کی ہیبت ہے جس وقت تم لوگ جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ہشام، اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، عبید اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول		حدیث 1926

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ابن ابونجیح، مجاهد، ابومعمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامُوا لَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ مَا هَذَا قَالُوا أَمْرُ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُودِيَّةٍ وَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذَلِكَ

محمد بن منصور، سفیان، ابن ابونجیح، مجاہد، ابو معمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ اس دوران ایک جنازہ آیا لوگ اس کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی خاتون کے جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے پھر اس کے بعد کبھی کھڑے نہیں ہوئے تو وہ حکم موقوف اور ملتوی ہو گیا

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ابن ابونجیح، مجاہد، ابو معمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول		حدیث 1927

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمْ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ أَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ

قتیبہ، حماد، ایوب، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت حسن بن علی اور حضرت عبداللہ ابن عباس کے

سامنے سے نکلا تو حضرت حسن کھڑے ہو گئے اور حضرت عبد اللہ ابن عباس کھڑے نہیں ہوئے حضرت حسن نے فرمایا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی کا جنازہ دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ حضرت عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ جی ہاں پھر بیٹھنے لگے تھے پھر اس کے بعد جنازہ کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1928

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، منصور، ابن سیرین رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمْ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَمَا قَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت حسن اور حضرت عبد اللہ ابن عباس کے سامنے جنازہ گزرا۔ حضرت حسن کھڑے ہو گئے اور حضرت عبد اللہ ابن عباس کھڑے نہیں ہوئے حضرت حسن نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازہ کے واسطے کھڑے نہیں ہوئے؟ حضرت عبد اللہ ابن عباس نے فرمایاہاں کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھنے لگے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، منصور، ابن سیرین رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1929

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیة، سلیمان التیمی، ابومجلز

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْآخَرُ فَقَالَ الَّذِي قَامَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ قَالَ لَهُ الَّذِي جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَسَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، سلیمان التیمی، ابومجلز سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عبداللہ ابن عباس اور حضرت حسن کے سامنے ایک جنازہ گزرا۔ ایک کھڑے ہوگئے اور ایک صحابی اسی طرح بیٹھے رہے جو صحابی کھڑے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم کو نہیں معلوم کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے؟

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیۃ، سلیمان التیمی، ابومجلز

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1930

راوی: ابراهیم بن هارون بلخی، حاتم، جعفر بن محمد رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ جَالِسًا فَمُرَّ

عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتَّى جَاوَزَتْ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ أَنْ تَعْلُوَ رَأْسَهُ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ

ابراہیم بن ہارون بلخی، حاتم، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد محمد باقر سے سنا کہ حضرت ابن علی بیٹھے تھے کہ اس دوران ایک جنازہ گزرا لوگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جنازہ گزر گیا۔ حضرت حسن نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک یہودی کا جنازہ گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے میں بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا لگا سر کے اوپر سے یہودی کے جنازہ کا جانا اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے۔

راوی : ابراہیم بن ہارون بلخی، حاتم، جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1931

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازہ کے واسطے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ نگاہ سے غائب ہو گیا دوسری روایت میں اسی طریقہ سے ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1932

راوی: ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ

ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی: ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1933

راوی: اسحق، نضر، حماد بن سلمہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَقِيلَ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ إِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اسحاق، نضر، حماد بن سلمہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

سامنے سے ایک جنازہ نکلا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ جنازہ یہودی شخص کا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم لوگ فرشتوں کے واسطے کھڑے ہوئے۔

راوی: اسحق، نضر، حماد بن سلمہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

مومن کے موت سے آرام حاصل کرنے سے متعلق

باب: جنائز کے متعلق احادیث

مومن کے موت سے آرام حاصل کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1934

راوی: قتیبہ، مالک، محمد بن عمرو بن حلحلۃ، معبد بن کعب بن مالک، ابوقتادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوا مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

قتیبہ، مالک، محمد بن عمرو بن حلحلۃ، معبد بن کعب بن مالک، ابوقتادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (یہ جنازہ) آرام والا ہے یا آرام دینے والا ہے۔ صحابہ نے فرمایا اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان بندہ جب فوت ہوتا ہے تو دنیا کی تکالیف اور صدمات سے وہ چھوٹ کر آرام حاصل کرتا ہے اور جس وقت کافر آدمی مرتا ہے تو اس سے انسان (وجنات) بستیاں اور درخت اور جانور آرام حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ بندوں کو ستایا کرتا تھا اور وہ درختوں کو کاٹتا تھا اور ناحق جانوروں کو مارتا تھا۔

راوی : قتیبہ، مالک، محمد بن عمرو بن حلحلۃ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مومن کے موت سے آرام حاصل کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول   **حدیث** 1935

راوی: محمد بن وهب بن ابو کریمه حرانی، محمد بن سلمه، حرانی، ابوعبد الرحیم، زید، وهب بن کیسان، معبد بن کعب، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْ أَوْصَابِ الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَأَذَاهَا وَالْفَاجِرُ يَمُوتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

محمد بن وہب بن ابو کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، حرانی، ابوعبد الرحیم، زید، وہب بن کیسان، معبد بن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک جنازہ آیا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (یہ مومن مردہ) آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ نیک بندہ گناہوں سے پاک ہے) جس وقت وہ مرتا ہے تو دنیا کی تکالیف اور صدمات سے آرام حاصل کرتا ہے اور فاجر گناہ گار ظالم جس وقت مرتا ہے تو اللہ کے بندے اور شہر اور درخت اور جانوروں کو آرام دے دیتا ہے۔

راوی : محمد بن وہب بن ابو کریمہ حرانی، محمد بن سلمہ، حرانی، ابوعبد الرحیم، زید، وہب بن کیسان، معبد بن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

مردے کی تعریف کرنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردے کی تعریف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1936

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ آیا تو لوگوں نے اس کی تعریف نقل کی ہے مرنے والا اچھا آدمی تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی برائی نقل کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے والدین قربان ایک جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی تعریف بیان کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ آیا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی۔ لوگوں نے کہا اس سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی تم نے تعریف کی اس کے واسطے جنت واجب ہوگئی اور تم لوگوں نے جس کی برائی بیان کی تو اس کے واسطے دوزخ واجب ہوگئی تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسماعیل، عبدالعزیز، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردے کی تعریف کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث　1937

راوی : محمد بن بشار، هشام بن عبدالملك، شعبه، ابراهيم بن عامر وجدة اميه بن خلف، عامر بن مسعد، ابوهريره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَامِرٍ وَجَدَّهُ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلُكَ الْأُولَى وَالْأُخْرَى وَجَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي السَّمَاءِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

محمد بن بشار، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ابراہیم بن عامر وجدة امیہ بن خلف، عامر بن مسعد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آیا لوگوں نے اس کی تعریف بیان کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ حضرات صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا فرشتے خداوند قدوس کے گواہ ہیں آسمان میں اور تم لوگ خداوند قدوس کے گواہ ہو زمین میں اور تم لوگ زمین میں خداوند قدوس کے گواہ ہو۔

راوی : محمد بن بشار، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ابراہیم بن عامر وجدة امیہ بن خلف، عامر بن مسعد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردے کی تعریف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1938

راوی: اسحق بن ابراهیم، هشام بن عبد الملك و عبد الله بن یزید، داؤد بن ابوفرات، عبد الله بن بریدة، ابو اسود رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ قَالُوا خَيْرًا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا أَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ أَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا أَوْ اثْنَانِ قَالَ أَوْ اثْنَانِ

اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبد الملک و عبد اللہ بن یزید، داؤد بن ابو فرات، عبد اللہ بن بریدة، ابو اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک روز مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تو عمر بن خطاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک جنازہ سامنے سے گیا لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ نکلا۔ لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ پھر تیسرا جنازہ آیا تو لوگوں نے مرنے والے شخص کی برائی کرنا شروع کر دی تو حضرت عمر نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ میں نے کہا کیا چیز واجب ہوگئی اے امیر المومنین؟ آپ نے کہا میں نے اسی طریقہ سے کہا جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کے واسطے چار شخص اس کی خیر خواہی کی شہادت دیں تو خداوند قدوس اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ یہ سن کر ہم لوگوں نے عرض کیا اگر تین شخص گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا تین ہی سہی ہم نے کہا کہ اگر دو شخص گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا چاہے دو ہی سہی۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ہشام بن عبد الملک و عبد اللہ بن یزید، داؤد بن ابو فرات، عبد اللہ بن بریدة، ابو اسود رضی اللہ عنہ

مرنے والے کا تذکرہ بہتر طریقہ سے کرنا چاہیے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مرنے والے کا تذکرہ بہتر طریقہ سے کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1939

راوی: ابراهیم بن یعقوب، احمد بن اسحق، وهیب، منصور بن عبدالرحمن، امه، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَالِكٌ بِسُوءٍ فَقَالَ لَا تَذْكُرُوا هَلْكَاكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ

ابراہیم بن یعقوب، احمد بن اسحاق، وہیب، منصور بن عبدالرحمن، امہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک مرنے والے شخص کی برائی سے تذکرہ کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنے مردوں کا تذکرہ نہ کیا کرو لیکن بھلائی سے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، احمد بن اسحق، وہیب، منصور بن عبدالرحمن، امہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

مردوں کو برا کہنے کی ممانعت سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردوں کو برا کہنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1940

راوی: حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبه، سلیمان، اعمش، مجاهد، عائشه صدیقه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، سلیمان، اعمش، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ مرنے والوں کو برا نہ کہو کیونکہ وہ تو اپنے اعمال کو پہنچ گئے ہیں۔

راوی : حمید بن مسعدة، بشر، ابن مفضل، شعبہ، سلیمان، اعمش، مجاہد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردوں کو برا کہنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1941

راوی: قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن ابوبکر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى وَاحِدٌ عَمَلُهُ

قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن ابو بکر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرنے والے شخص کے ساتھ تین اشیاء جاتی ہیں ایک اس کے رشتہ دار دوسرے اس کا مال اور تیسرے اس کے اعمال۔ پھر وہ اشیاء واپس آجاتی ہیں یعنی عزیز اور رشتہ دار اور مال اور ایک اس کے ساتھ رہتا ہے یعنی اس کا عمل۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبداللہ بن ابو بکر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردوں کو برا کہنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1942

راوی: قتیبہ، محمد بن موسی، سعید بن ابوسعید، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

قتیبہ، محمد بن موسی، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں ایک تو وہ جس وقت بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کے لیے جانا چاہیے دوسرے یہ کہ جس وقت وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہونا چاہیے تیسرے یہ کہ جس وقت وہ دعوت کرے تو قبول کرے چوتھے یہ کہ جس وقت وہ ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے پانچویں یہ کہ جس وقت اس کو چھینک آئے تو اس کا جواب دے چھٹی بات یہ ہے کہ اس کے غائب ہونے کی صورت میں اور اس کی موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

راوی: قتیبہ، محمد بن موسی، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جنازوں کے پیچھے چلنے کے حکم سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازوں کے پیچھے چلنے کے حکم سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1943

راوی: سلیمان بن منصور بلخی، ابواحوص و هناد بن سری، ابواحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، هناد، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَأَنْبَأَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنُصْرَةِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

سلیمان بن منصور بلخی، ابواحوص و ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، ہناد، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو سات باتوں کا حکم فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو سات قسم کی باتوں سے منع فرمایا ہے ایک تو بیمار شخص کی مزاج پرسی کا۔ دوسرے چھینک کا جواب دینے کا اور تیسرے قسم کا پورا کرنے کا اور چوتھے مظلوم شخص کی امداد کرنے کا۔ پانچویں سلام کا رواج دینے کا اور چھٹے دعوت قبول کرنے کا اور ساتویں جنازہ کے ساتھ جانے کا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میاثر قسیۃ استبرق حریر اور دیباج کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

راوی: سلیمان بن منصور بلخی، ابواحوص و ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، ہناد، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

جنازے کے ساتھ جانے کی فضیلت

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جنازے کے ساتھ جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1944

راوی: قتیبہ، عبثر، برد، اخی یزید بن ابی زیاد، مسیب بن رافع، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

قتیبہ، عبثر، برد، اخی یزید بن ابی زیاد، مسیب بن رافع، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جنازہ کے ساتھ نماز جنازہ ادا کیے جانے کے وقت موجود رہے تو اس شخص کو ایک قراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص جنازہ کے ہمراہ رہے اس کے دفن کیے جانے کے وقت تو اس شخص کو دو قراط ثواب ملے گا اور قراط احد پہاڑ کے برابر ہو گا۔

راوی: قتیبہ، عبثر، برد، اخی یزید بن ابی زیاد، مسیب بن رافع، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جنازے کے ساتھ جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول   حدیث 1945

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، اشعث، حسن، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ

محمد بن عبد الاعلی، خالد، اشعث، حسن، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اور دفن سے فراغت کے وقت تک ساتھ رہے اس کو دو قراط برابر ثواب ملے گا اگر اس سے پہلے چلا جائے تو ایک قراط کے برابر اس کو ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

کسی چیز پر سوار شخص جنازے کے ساتھ کہا چلے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کسی چیز پر سوار شخص جنازے کے ساتھ کہا چلے

جلد : جلد اول حدیث 1946

راوی : زیاد بن ایوب، عبدالوحد بن واصل، سعید بن عبیداللہ و اخوہ مغیرۃ، زیاد بن جبیر، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَأَخُوهُ الْمُغِيرَةُ جَمِيعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

زیاد بن ایوب، عبد الوحد بن واصل، سعید بن عبید اللہ و اخوہ مغیرۃ، زیاد بن جبیر، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار شخص جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل شخص جس جگہ چاہے رہے اور نماز (جنازہ) بچہ پر بھی پڑھی جائے۔

راوی : زیاد بن ایوب، عبد الوحد بن واصل، سعید بن عبید اللہ و اخوہ مغیرۃ، زیاد بن جبیر، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

پیدل شخص جنازہ کے ساتھ کس جگہ چلے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

پیدل شخص جنازہ کے ساتھ کس جگہ چلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1947

راوی: احمد بن بکار حرانی، بشر بن سری، سعید بن ثقفی، عمہ زیاد بن جبیر بن حیة، مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمِّهِ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

احمد بن بکار حرانی، بشر بن سری، سعید بن ثقفی، عمہ زیاد بن جبیر بن حیة، مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار آدمی جنازے کے پیچھے اور پیدل شخص جس جگہ چاہے رہے اور بچہ پر بھی نماز پڑھی جائے۔

راوی : احمد بن بکار حرانی، بشر بن سری، سعید بن ثقفی، عمہ زیاد بن جبیر بن حیة، مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

پیدل شخص جنازہ کے ساتھ کس جگہ چلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1948

راوی: اسحاق بن ابراهیم و علی بن حجر و قتیبه، سفیان، زهری، سالم، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر و قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا جنازہ سے آگے چلتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر و قتیبہ، سفیان، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

پیدل شخص جنازہ کے ساتھ کس جگہ چلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1949

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ہمام، سفیان و منصور و زیاد و بکر، ابن وائل، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَنْصُورٌ وَزِيَادٌ وَبَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَائِلٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيْ الْجَنَازَةِ بَكْرٌ وَحْدَهُ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ

محمد بن عبداللہ بن یزید، ہمام، سفیان و منصور و زیاد و بکر، ابن وائل، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا جنازہ کے آگے چلتے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن یزید، ہمام، سفیان و منصور و زیاد و بکر، ابن وائل، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مردہ پر نماز پڑھنے کا حکم

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ پر نماز پڑھنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1950

راوی : علی بن حجر و عمرو بن زرارة نیسابوری، اسماعیل، ایوب، ابوقلابة، ابوملهب، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَعَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ

علی بن حجر و عمرو بن زرارة نیسابوری، اسماعیل، ایوب، ابوقلابة، ابوملهب، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے بھائی کا انتقال ہو گیا تم لوگ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔

راوی : علی بن حجر و عمرو بن زرارة نیسابوری، اسماعیل، ایوب، ابوقلابة، ابوملهب، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

بچوں پر نماز پڑھنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

بچوں پر نماز پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1951

راوی: محمد بن منصور، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ سُوءًا وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

محمد بن منصور، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں قبیلہ انصار کا ایک بچہ آیا۔ یعنی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے اس کا جنازہ آیا۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ خوشی ہو اس کے واسطے کہ تو ایک چڑیا ہے جنت کی چڑیوں میں سے کہ جس نے کسی قسم کی برائی نہیں کی اور نہ یہ بچہ برائی کی عمر کو پہنچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ صدیقہ! تم اور کچھ کہتی ہو۔ خداوند قدوس نے جنت کو پیدا فرمایا اور اس کے واسطے لوگ پیدا فرمائے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے یعنی دنیا میں آنے سے قبل خداوند قدوس نے مقرر فرما دیا ہے کہ یہ شخص جنت کا مستحق ہے اور یہ شخص دوزخ کا اور پھر دوزخ کو پیدا فرمایا اور اس کے واسطے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے پس کیا معلوم کہ یہ لڑکا جنت والوں میں سے ہے یا دوزخ والوں میں سے ہے؟

راوی: محمد بن منصور، سفیان، طلحہ بن یحیی، عائشہ صدیقہ بنت طلحہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بچوں پر نماز (جنازہ) پڑھنا چاہیے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

بچوں پر نماز (جنازہ) پڑھنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1952

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید بن عبداللہ، زیاد بن جبیر، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَائَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید بن عبد اللہ، زیاد بن جبیر، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار شخص جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل شخص جس جگہ چاہے چلے اور لڑکے پر نماز پڑھی جائے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، سعید بن عبد اللہ، زیاد بن جبیر، مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

مشرکین کی اولاد

باب: جنائز کے متعلق احادیث

مشرکین کی اولاد

جلد : جلد اول حدیث 1953

راوی: اسحق، سفیان، زھری، عطاء بن یزید لیثی، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

اسحاق، سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مشرکین کی اولاد کے متعلق دریافت کیا گیا کہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یا جہنم میں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر طریقہ سے واقف ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

راوی : اسحق، سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشرکین کی اولاد

جلد : جلد اول حدیث 1954

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسود بن عامر، حماد، قیس، ابن سعد، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسود بن عامر، حماد، قیس، ابن سعد، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا مشرکین کی اولاد کے حال کے بارے میں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت خداوند قدوس نے ان کو پیدا فرمایا وہ خوب واقف تھا کہ وہ کس طرح کے عمل کرنے والے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، اسود بن عامر، حماد، قیس، ابن سعد، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشرکین کی اولاد

جلد : جلد اول حدیث 1955

راوی: محمد بن المثنی، عبدالرحمان، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ خَلَقَهُمْ اللَّهُ حِينَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

محمد بن المثنی، عبدالرحمن، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہا اس حدیث کا مفہوم مندرجہ بالا حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: محمد بن المثنی، عبدالرحمان، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشرکین کی اولاد

جلد : جلد اول حدیث 1956

راوی: مجاہد بن موسی، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

مجاہد بن موسی، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے جس وقت ان

کو پیدا فرمایا وہ خوب واقف تھا کہ وہ کس طرح کے عمل کرنے والے تھے۔

راوی: مجاہد بن موسی، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرات شہداء کرام پر نماز کا حکم

باب: جنائز کے متعلق احادیث

حضرات شہداء کرام پر نماز کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1957

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، ابن جریج، عکرمۃ بن خالد، ابن ابوعمار، شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ ثُمَّ قَالَ أُهَاجِرُ مَعَكَ فَأَوْصَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهُ فَأَعْطَى أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ وَكَانَ يَرْعَى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قِسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ قَسَمْتُهُ لَكَ قَالَ مَا عَلَى هَذَا اتَّبَعْتُكَ وَلَكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى أَنْ أُرْمَى إِلَى هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ إِنْ تَصْدُقْ اللهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوا قَلِيلًا ثُمَّ نَهَضُوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ أَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهُوَ هُوَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللهَ فَصَدَقَهُ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَكَانَ فِيمَا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ فَقُتِلَ شَهِيدًا أَنَا شَهِيدٌ عَلَى ذَلِكَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، ابن جریج، عکرمۃ بن خالد، ابن ابو عمار، شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو کہ جنگل کا باشندہ تھا خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور وہ مشرف با اسلام ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو گیا پھر کہنے لگا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے واسطے بعض صحابہ کرام کو وصیت کی جس وقت غزوہ ختم ہو گیا یعنی غزوہ میں مسلمانوں کو بکریاں حاصل ہوئیں تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بکریوں کو تقسیم فرمایا اور اس کا بھی حصہ لگایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے اس کا حصہ اس کو دیا۔ وہ ان کے سواری کے جانور چوری کیا کرتا تھا جس وقت اس کا حصہ دینے کے واسطے آئے تو اس سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ تمہارا حصہ ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو عطا فرمایا ہے اس نے لے لیا اور اس کو لے کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کیا ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تمہارا حصہ میں نے دیا ہے۔ اس نے عرض کیا کہ میں اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نہیں ہوا تھا بلکہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی اس وجہ سے کی ہے میری جگہ پر (یعنی حلق کی طرف) اشارہ کیا کہ تیر مارا جائے (یعنی غزوہ میں) پھر میرا انتقال ہو جائے اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تو خداوند قدوس کو سچا کرے گا تو خداوند قدوس بھی تم کو سچا کرے گا۔ پھر کچھ دیر تک لوگ ٹھہرے رہے اس کے بعد دشمن سے جنگ کرنے کے واسطے اٹھے اور لڑائی شروع ہوئی۔ لوگ اس کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اس شخص کے تیر لگا ہوا تھا۔ اسی جگہ پر اس شخص نے بتلایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کو اس نے سچ کیا۔ یعنی خداوند قدوس نے مجاہدین کی جو صفات بیان فرمائی ہیں ان تمام کو اس نے سچ کیا۔ تو خداوند قدوس نے بھی اس کو سچا کیا یعنی اس شخص کی مراد پوری ہوئی یہ شخص شہید ہوا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک جبہ کا کفن اس کو دے دیا اور آگے کی جانب رکھا اور اس پر نماز ادا کی تو جس قدر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز میں سے لوگوں کو سنائی دیا وہ یہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ یا اللہ یہ تیرا بندہ ہے اور تیرے راستے میں ہجرت کر کے نکلا اور یہ شخص راہ خدا میں شہید ہو گیا میں اس بات کا گواہ ہوں۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، ابن جریج، عکرمۃ بن خالد، ابن ابو عمار، شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1958

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابوخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ

قتیبہ، لیث، یزید، ابوخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے ایک مرتبہ باہر نکلے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی احد کے شہداء پر پھر منبر کی جانب آئے اور فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں یعنی قیامت میں تم سے قبل اٹھ کر تم لوگوں کے واسطے جنت میں داخل ہونے کی تیاری کروں گا اور تم پر گواہ ہوں۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابوخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

شہداء پر نماز جنازہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

شہداء پر نماز جنازہ

جلد : جلد اول   حدیث 1959

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا

لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَائِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ احد کے شہداء میں سے دو شہداء (کے جسم کو) جمع فرماتے پھر فرماتے کہ ان دونوں شہیدوں میں سے کون شخص قرآن کریم زیادہ جانتا ہے؟ جس وقت لوگ ایک جانب اشارہ فرماتے اس کو قبر میں آگے کی جانب کرتے قبر کی جانب اور پھر ارشاد فرماتے میں گواہ ہوں ان لوگوں پر اور حکم فرمایا ان کے دفن کرنے کا خون لگے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر نماز ادا فرمائی اور ان کو غسل دیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

جس شخص کو سنگسار کیا گیا ہو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس شخص کو سنگسار کیا گیا ہو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1960

راوی: محمد بن یحیی و نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَنُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ

فَرُجِمَ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

محمد بن یحیی ونوح بن حبیب، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی قبیلہ اسلم میں سے (ماعز اسلمی) خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور زنا کا اقرار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جانب سے چہرہ انور پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اپنے اوپر گواہی دی (یعنی چار مرتبہ زنا کا اقرار کیا) تب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم کو جنون ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو محض ہے (تمہارا نکاح ہو چکا ہے؟) انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ان کو سنگسار کیا جائے۔ جب ان کو پتھروں کے مار کی تکلیف اور اذیت محسوس ہوئی تو وہ بھاگنے لگے۔ لوگوں نے ان کو پکڑ لیا اور سنگسار کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے حق میں نیک باتیں کیں اور اس پر نماز (جنازہ) نہیں ادا فرمائی۔

راوی : محمد بن یحیی ونوح بن حبیب، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حد زنا میں جو شخص پتھروں سے مارا جائے اس پر نماز جنازہ پڑھنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

حد زنا میں جو شخص پتھروں سے مارا جائے اس پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1961

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، هشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابة، ابومهلب، عمران بن حصین رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلَى فَدَفَعَهَا إِلَى وَلِيِّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک خاتون ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ وہ خاتون اس وقت حاملہ تھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو وارث (سرپرست) کے سپرد کر دیا اور فرمایا اس کو اچھی طرح سے رکھو جب ولادت ہو جائے تو اس کو میرے پاس لے آنا جس وقت اس خاتون کے ہاں ولادت ہو گئی تو اس کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر کیا گیا۔ اس خاتون نے اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لیے (کانٹوں سے) تاکہ جب سنگسار کیا جائے تو نہ کھلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خاتون کو پتھروں سے ہلاک کرا دیا۔ پھر نماز پڑھی۔ عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس خاتون نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینہ منورہ کے ستر آدمیوں پر وہ توبہ تقسیم کر دی جائے تو البتہ ان سب پر وہ کافی ہو اور کیا (کوئی) اس سے بہتر توبہ ہو گی کہ اس نے اپنی جان کو دے ڈالا خداوند قدوس کے لیے۔

راوی : اسماعیل بن مسعود، خالد، ہشام، یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابۃ، ابومہلب، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

جو آدمی وصیت کرنے میں ظلم سے کام لے (یعنی جائز حق سے زیادہ کی وصیت کرے) اس کی نماز جنازہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو آدمی وصیت کرنے میں ظلم سے کام لے (یعنی جائز حق سے زیادہ کی وصیت کرے) اس کی نماز جنازہ

جلد : جلد اول حدیث 1962

راوی: علی بن حجر، هشیم، منصور، ابن زاذان، حسن، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةً مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوكِيهِ فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَائٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

علی بن حجر، ہشیم، منصور، ابن زاذان، حسن، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے مرنے کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور ان کے علاوہ اور کچھ مال اس شخص کے پاس نہیں تھا یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ ہوئے اور فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ اس پر نماز نہ پڑھوں پھر اس کے غلاموں کو لایا اور اس کے تین حصہ کیے پھر قرعہ ڈالا تو غلاموں کو آزاد کیا اور چار غلاموں کو رہنے دیا۔

راوی : علی بن حجر، ہشیم، منصور، ابن زاذان، حسن، عمران بن حصین

جس کسی نے مال غنیمت میں چوری کی ہو اس پر نماز پڑھنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی نے مال غنیمت میں چوری کی ہو اس پر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1963

راوی : عبیداللہ بن سعید انصاری، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید الانصاری، محمد بن یحیی بن حبان، ابوعمرة، زیدبن خالد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ إِنَّهُ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

عبید اللہ بن سعید انصاری، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید الانصاری، محمد بن یحیی بن حبان، ابو عمرة، زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی غزوہ خیبر میں مارا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ اس پر نماز ادا کرلو (میں اس پر

نماز نہیں پڑھتا) اس شخص نے راہ خدا میں چوری کی ہے جس وقت ہم لوگوں نے اس شخص کا سامان دیکھا تو یہود کے نگینوں میں سے ایک نگینہ پایا جس کی قیمت دو درھم بھی نہیں تھی۔

راوی : عبیداللہ بن سعید انصاری، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید الانصاری، محمد بن یحیی بن حبان، ابوعمرة، زید بن خالد رضی اللہ عنہ

مقروض شخص کی جنازہ کی نماز

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مقروض شخص کی جنازہ کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1964

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موھب، عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَائِ قَالَ بِالْوَفَائِ فَصَلَّى عَلَيْهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک انصاری شخص کا جنازہ آیا نماز جنازہ کے لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام سے فرمایا کہ تم لوگ اپنے صاحب پر نماز جنازہ پڑھ لو (میں اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا) اس لیے کہ یہ شخص مقروض ہے۔ حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ قرضہ میرے ذمہ ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس اقرار کو مکمل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاں پورا کروں گا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص

پر نماز پڑھی۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب، عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مقروض شخص کی جنازہ کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1965

راوی: عمروبن علی و محمد بن مثنی، یحیی، یزید بن ابوعبید، سلمہ ابن اکوع رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، یزید بن ابوعبید، سلمہ ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک جنازہ آیا۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس پر نماز پڑھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس شخص کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ شخص کوئی جائیداد وغیرہ چھوڑ گیا ہے کہ جس سے اس شخص کا قرض ادا کیا جا سکے؟ لوگوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے صاحب پر نماز پڑھ لو ایک انصاری شخص کے جن کو حضرت ابوقتادہ کہتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ لیں وہ قرض میرے ذمہ ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مطمئن ہو کر) نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : عمرو بن علی و محمد بن مثنی، یحیی، یزید بن ابو عبید، سلمہ ابن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مقروض شخص کی جنازہ کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1966

راوی : نوح بن حبیب القومسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَأَلَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ عَلَيْهِ دِينَارَانِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

نوح بن حبیب القومسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک جنازہ پیش ہوا لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی نماز جنازہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا کیا اس شخص کے ذمہ قرض ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! اس شخص کے ذمہ دو دینار قرض ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس کی نماز (جنازہ) پڑھ لو۔ یہ سن کر ابوقتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دونوں دینار ادا کروں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کی نماز جنازہ پڑھ دی اور جس وقت خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (حالات میں) وسعت (مال غنیمت) عطا فرمادی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ہر ایک مومن پر اس کے نفس سے زیادہ حق رکھتا ہوں اور جو کوئی مقروض ہو کر مر جائے تو وہ قرض میرے ذمہ ہے اور جو شخص مال چھوڑ کر مر جائے تو وہ اس کے ورثہ کا ہے۔

راوی : نوح بن حبیب القومسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مقروض شخص کی جنازہ کی نماز

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1967

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یونس و ابن ابوذئب، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ سَأَلَ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس وابن ابوذئب، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت کوئی مومن وفات کر جاتا اور وہ شخص مقروض ہوتا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دریافت فرماتے کہ یہ شخص اپنے قرض کے مطابق جائید اد چھوڑ گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص پر نماز جنازہ پڑھ دیتے۔ اگر صحابہ کرام فرماتے کہ مرنے والے کے ذمہ کسی قسم کا قرض ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ سے فرماتے کہ تم اس پر نماز پڑھ لو۔ جب کہ خداوند قدوس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر (دنیا کو) وسیع کر دیا (یعنی مال غنیمت زیادہ حاصل ہو گیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن پر ان کی جانوں سے زیادہ مہربان ہوں۔ پس جو شخص وفات کر جائے مقروض ہو کر تو اس کا قرضہ میرے ذمہ ہے اور جو شخص مال چھوڑ کر مر جائے تو وہ اس کے ورثہ کا ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس وابن ابوذئب، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص خود کو ہلاک کرے اس کی نماز جنازہ سے متعلق احادیث

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خود کو ہلاک کرے اس کی نماز جنازہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1968

راوی: اسحق بن منصور، ابوولید، ابوخیثمة، زهیر، سماك، جابربن سمره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ ابْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَلَا أُصَلِّي عَلَيْهِ

اسحاق بن منصور، ابوولید، ابوخیثمة، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے ہی تیر سے خود کو ہلاک کر لیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس شخص کی نماز (جنازہ) نہیں پڑھوں گا۔

راوی: اسحق بن منصور، ابوولید، ابوخیثمة، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص خود کو ہلاک کرے اس کی نماز جنازہ سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 1969

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبه، سلیمان، ذکوان، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَيَّ شَيْءٌ خَالِدٌ يَقُولُ كَانَتْ حَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خود اپنے کو پہاڑ کے اوپر سے گرا کر ہلاک کر لے تو وہ شخص ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں اوپر سے نیچے گرتا رہے گا اور وہ شخص ہمیشہ دوزخ میں رہے گا (اور یہی عمل کرتا رہے گا) اور جو شخص زہر پی کر خود کو ہلاک کر لے تو زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور وہ شخص دوزخ میں ہمیشہ اس کو پیا کرے گا اور جو شخص خود کو کسی لوہے سے قتل کرے (یعنی بندوق تلوار وغیرہ) تو پھر اس کے بعد مجھ کو یاد نہیں نہ یہ راوی کا قول ہے یعنی تیز چیز سے تو وہ لوہا اس کے ہاتھوں میں ہو گا دوزخ کی آگ میں اور ہمیشہ وہ شخص اس کو پیٹ میں داخل کرتا رہے گا اور وہ شخص ہمیشہ اس میں رہے گا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

منافقین پر نماز نہ پڑھنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

منافقین پر نماز نہ پڑھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1970

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

اللهِ تُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا أُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ فَلَوْ عَلِمْتُ أَنِّي لَوْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَائَةَ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

محمد بن عبد اللہ بن مبارک، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت عبد اللہ بن ابی سلول (منافق) مر گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا گیا اس پر نماز پڑھنے کے واسطے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور تیار ہو گئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن ابی وقد پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے فلاں روز ایسی بات کہی تھی (جو کہ کفر اور نفاق کی باتیں تھیں) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا کہ اے عمر! تم جانے دو جب میں نے بہت زیادہ ضد کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ کو یہ اختیار ہے کہ میں منافقین پر نماز (جنازہ) پڑھوں یا نہ پڑھوں تو میں نے (منافقین پر) نماز پڑھنے کو اختیار کیا اور اگر میں اس بات سے واقف ہوں کہ ستر مرتبہ سے زیادہ مرتبہ مغفرت چاہوں تو اس کی بخشش ہو جائے گی البتہ میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کروں۔ (یعنی خداوند قدوس نے مجھ کو اختیار دیا اور ستر اس سے مراد ستر کا عدد نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ منافقین کی کبھی مغفرت نہ ہو گی) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز (جنازہ) پڑھی اور واپس تشریف لائے ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ سورہ برات کی یہ دو آیات کریمہ نازل ہوئیں آخر تک۔ اور تم ان میں سے کسی پر نماز نہ پڑھو جب وہ مر جائے اور نہ تم اس کی قبر پر کھڑے رہنا کیونکہ ان لوگوں نے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کیا ہے اور وہ گنہگار ہوئے اور گنہگار ہونے کی حالت میں مر گئے (تو حضرت عمر کی رائے گرامی خداوند قدوس کے نزدیک منظور اور قبول ہوئی) پھر میں نے حیرت اور تعجب کا اظہار کیا اپنی اس قدر بہادری سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس دن اور اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوب واقف ہیں (کہ اس میں کیا مصلحت تھی)۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مبارک، حجین بن مثنی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے کا بیان

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1971

راوی : اسحق بن ابراهیم و علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزة، عباد بن عبدالله بن زبیر، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

اسحاق بن ابراہیم و علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزة، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء پر مسجد کے اندر نماز جنازہ ادا کی۔

راوی : اسحق بن ابراہیم و علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزة، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1972

راوی : سوید بن نصر، عبدالله، موسیٰ بن عقبة، عبدالواحد بن حمزة، عبادبن عبدالله بن زبیر، عائشه صدیقه رضی الله

عنہا

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ

سوید بن نصر، عبداللہ، موسیٰ بن عقبة، عبدالواحد بن حمزة، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء پر نماز نہیں ادا فرمائی لیکن خاص مسجد کے اندر۔

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، موسیٰ بن عقبة، عبدالواحد بن حمزة، عباد بن عبداللہ بن زبیر، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

رات میں نماز جنازہ ادا کرنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

رات میں نماز جنازہ ادا کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1973

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوامامة بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ قَالَ اشْتَكَتْ امْرَأَةٌ بِالْعَوَالِي مِسْكِينَةٌ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ إِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوهَا حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ فَجَاءُوا بِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَامَ فَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوهُ فَصَلَّوْا عَلَيْهَا وَدَفَنُوهَا بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءُوا فَسَأَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوا قَدْ دُفِنَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ قَالَ فَانْطَلِقُوا فَانْطَلَقَ يَمْشِي وَمَشَوْا مَعَهُ حَتَّى أَرَوْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفُّوا وَرَائَهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو امامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون عوالی میں بیمار ہوئی (عوالی ان بستیوں کا نام ہے جو کہ مدینہ منورہ کے مضافات میں ہیں) جو کہ غریب تھی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام سے اس کا حال دریافت فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ مر جائے تو تم اس کی تدفین نہ کرنا۔ جس وقت تک کہ میں اس پر نماز جنازہ نہ پڑھوں۔ وہ خاتون مر گئی تو لوگ اس کو مدینہ منورہ میں نماز عشاء کے بعد لے کر حاضر ہوئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے تھے حضرات صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند سے بیدار کرنا مناسب خیال نہیں کیا اور اس پر نماز ادا کر کے جنت البقیع میں دفن فرما دیا۔ جس وقت صبح ہوئی تو صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی حالت دریافت کی۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تدفین ہو گئی اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے لیکن اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے تھے تو ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیدار کرنا برا سمجھا یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہو گئے اور صحابہ کرام بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس کی قبر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھلائی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز ادا فرمائی اور تکبیرات پڑھیں

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو امامۃ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1974

راوی: محمد بن عبید، حفص بن غیاث، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد بن عبید، حفص بن غیاث، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے بھائی نجاشی کی وفات ہوگئی تو تم کھڑے ہو جاؤ اور نماز ادا کرو۔ اس پر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور ہماری صفیں بند ھوائیں۔ جس طریقہ سے نماز جنازہ پر صفیں ہوتی ہیں اور اس پر نماز ادا کی۔

راوی: محمد بن عبید، حفص بن غیاث، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

جلد: جلد اول حدیث 1975

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

سوید بن نصر، عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کی وفات کی اطلاع اس روز دی کہ جس دن ان کی وفات ہوئی حالانکہ وہ ایک طویل فاصلہ پر واقع ملک میں تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو لے کر مصلی کی جانب نکلے اور ان کی صفیں بند ھوائی۔ اور ان پر نماز ادا کی اور چار

تکبیریں کہیں۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1976

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب و ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنِّي لَمْ أَفْهَمْهُ كَمَا أَرَدْتُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب وابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو مدینہ منورہ میں نجاشی کی وفات کی اطلاع دی۔ حضرات صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز ادا کی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب وابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1977

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مر گیا تم لوگ کھڑے ہو اور ان پر نماز ادا کرو چنانچہ ہم لوگوں نے اس پر دو صفیں باندھیں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1978

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي يَوْمَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ

عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی (بادشاہ حبشہ) پر نماز جنازہ ادا فرمائی میں اس دن دوسری صف میں تھا۔

راوی: عمرو بن علی، ابوداؤد، شعبہ، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1979

راوی: اسمعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، محمد بن سیرین، ابوملہب، عمران بن حصین

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

اسمعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، محمد بن سیرین، ابوملہب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کے بھائی نجاشی کی وفات ہوگئی تم لوگ اٹھو اور نجاشی پر نماز (جنازہ) ادا کرو۔ چنانچہ ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور ان پر صفیں باندھ لیں جس طریقہ سے کہ میت پر صف باندھتے ہیں اور اس پر نماز ادا کی جس طریقہ سے مردہ پر نماز پڑھتے ہیں۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، بشر بن مفضل، یونس، محمد بن سیرین، ابوملہب، عمران بن حصین

جنازہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1980

راوی: حمید بن مسعدة، عبدالوارث، حسین، ابن بریدة، سمره رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسَطِهَا

حمید بن مسعدة، عبدالوارث، حسین، ابن بریدة، سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت ام کعب پر نماز ادا کی جو کہ زچگی کی حالت میں وفات کر گئی تھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز ادا فرمانے کے لیے اس کی کمر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

راوی: حمید بن مسعدة، عبدالوارث، حسین، ابن بریدة، سمرہ رضی اللہ عنہ

لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ایک ساتھ رکھ کر نماز جنازہ ادا کرنے کا بیان

باب : جنائز کے متعلق احادیث

لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ایک ساتھ رکھ کر نماز جنازہ ادا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1981

راوی: محمد بن عبداللہ بن یزید، سعید، یزید بن ابوحبیب، عطاء بن ابورباح رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَامْرَأَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِي الْقَوْمَ وَوُضِعَتْ الْمَرْأَةُ وَرَائَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِمَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا السُّنَّةُ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سعید، یزید بن ابو حبیب، عطاء بن ابو رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار کے سامنے ایک عورت اور ایک لڑکے کا جنازہ آیا تو انہوں نے لڑکے کو نزدیک رکھا اور دونوں پر نماز ادا فرمائی اس وقت لوگوں میں حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ ابن عباس اور حضرت ابو قتادہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنھم موجود تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ ہی سنت ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، سعید، یزید بن ابو حبیب، عطاء بن ابو رباح رضی اللہ عنہ

خواتین اور مردوں کے جنازہ کو ایک جگہ رکھنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

خواتین اور مردوں کے جنازہ کو ایک جگہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1982

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلَى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيعًا فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ يَلِينَ الْقِبْلَةَ فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَاحِدًا وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَهَا يُقَالُ لَهُ زَيْدٌ وُضِعَا جَمِيعًا وَالْإِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هِيَ السُّنَّةُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے نو جنازوں پر ایک ساتھ ادا کی تو مردوں کو امام کے نزدیک کیا اور خواتین کو قبلہ کے پاس کر دیا۔ ان تمام کی ایک صف کی اور حضرت ام کلثوم حضرت علی کی صاحبزادی حضرت عمر کی اہلیہ کا جنازہ اور ان کے ایک لڑکے کا جن کو زید کہتے تھے ایک ساتھ رکھا گیا اور دونوں میں حاکم سعید بن

عاص تھے اور لوگوں میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید اور حضرت ابوقتادہ تھے اور لڑکا امام کے نزدیک رکھا گیا۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے اس کو برا خیال کیا تو میں نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابوسعید اور حضرت ابوقتادہ کی جانب دیکھا اور کہا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہی مسنون ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

خواتین اور مردوں کے جنازہ کو ایک جگہ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 1983

راوی: علی بن حجر، ابن مبارک و فضل بن موسی، سوید، عبداللہ، حسین المکتب، عبداللہ بن بریدۃ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ح و أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ فِي وَسَطِهَا

علی بن حجر، ابن مبارک و فضل بن موسی، سوید، عبداللہ، حسین المکتب، عبداللہ بن بریدۃ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی ام فلاں (یعنی حضرت ام کعب) پر جو کہ نفاس کی حالت میں وفات کر گئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے (یعنی سینے یا کمر کے سامنے)۔

راوی: علی بن حجر، ابن مبارک و فضل بن موسی، سوید، عبداللہ، حسین المکتب، عبداللہ بن بریدۃ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

جنازہ پر کس قدر تکبیریں پڑھنا چاہیے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر کس قدر تکبیریں پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1984

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید، ابوھریرہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ وَخَرَجَ بِهِمْ فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی اطلاع پہنچائی لوگ ان کے ساتھ نکلے مصلی کی جانب پھر صف باندھی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید، ابوہریرہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر کس قدر تکبیریں پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1985

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، ابوامامۃ بن سہل رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ مَرِضَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ شَيْءٍ عِيَادَةً لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوامامۃ بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون عوالی کے باشندوں میں سے بیمار ہوگئی (عوالی ان گاں کو کہا جاتا ہے کہ جو کہ مدینہ منورہ کے اطراف میں ہیں) اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ مزاج پرسی فرماتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت اس خاتون کی وفات ہو جائے تو تم مجھ کو اس کی اطلاع کرنا۔ چنانچہ وہ خاتون رات میں وفات پا گئی۔ لوگوں نے اس کی تدفین کر دی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع نہیں کی جس وقت صبح ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی حالت دریافت فرمائی تو لوگوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم کو برا معلوم ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات میں جگانا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خاتون کی قبر پر تشریف لائے نماز ادا کی اور چار تکبیر پڑھیں۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، ابوامامۃ بن سہل رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ پر کس قدر تکبیریں پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1986

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابن ابی لیلی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابن ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ارقم نے ایک جنازہ میں نماز ادا فرمائی تو پانچ تکبیریں پڑھیں اور کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی پانچ تکبیرات پڑھیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابن ابی لیلی رضی اللہ عنہ

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1987

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابوحمزة بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر، عوف بن مالك رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَائٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ الْمَيِّتِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوحمزۃ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی اے خدا اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما اے خدا اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما دے اور اس کو معاف فرما اور اس کو سلامت رکھ اس عذاب سے اور اس کی بہتر طریقہ سے مہمان نوزی فرما اور اس کی جگہ کو (یعنی قبر کو) کشادہ فرما اور اس کو پانی اور اولے اور برف سے دھو دے یعنی اپنی رحمت کی ٹھنڈک سے اس طریقہ سے صاف کر دے کہ جس طریقہ سے کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کی جگہ کو بدل دے اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو ڈال (مطلب یہ ہے کہ اپنی رحمت کی ٹھنڈک سے

اس شخص کی غلطیوں کو معاف فرمادے) اور اس کے گناہوں کی گرمی کو ٹھنڈا کر دے اور اس شخص کو گناہوں سے اس طریقہ سے صاف اور پاک فرمادے کہ جس طریقہ سے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اس کو اس کے گھر سے عمدہ مکان اور ٹھکانا عطا فرمادے اور اس کو بہترین مقام کی طرف منتقل فرمادے (مطلب یہ ہے کہ اس مرنے والے کو دنیا کے گھر سے عمدہ گھر عطا فرما دے) اور اس کو (دنیاوی بیوی سے) عمدہ بیوی عنائت فرمادے اور اس کو عذاب قبر سے محفوظ فرما۔ حضرت عوف نے کہا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دعا سن کر میں نے اس بات کی تمنا کی کہ کاش میں اس مرنے والے کی جگہ ہوتا (تو میں اس عمدہ قسم کی دعا سے نفع اور برکت حاصل کرتا)۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابوحمزۃ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1988

راوی: ھارون بن عبداللہ، معن، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید الکلاعی، جبیربن نفیرحضرمی، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ فِي دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنْ النَّارِ أَوْ قَالَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہارون بن عبداللہ، معن، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید الکلاعی، جبیر بن نفیر حضرمی، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت پڑھتے ہوئے یہ دعا فرمائی آخر تک۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، معن، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید الکلاعی، جبیر بن نفیر حضرمی، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 1989

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عمرو بن میمون، عبداللہ بن ربیعۃ سلمی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوا دَعَوْنَا لَهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ أَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ فَلَمَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَعْجَبَنِي لِأَنَّهُ أَسْنَدَ لِي

سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عمرو بن میمون، عبداللہ بن ربیعۃ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے تھے انہوں نے حضرت عبید بن خالد سلمی سے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان برادرانہ تعلقات قائم فرما دیئے تو ان دونوں میں سے ایک قتل کیا گیا اور دوسرا چند دنوں کے بعد مر گیا ہم نے اس پر نماز ادا کی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کیا کہا یعنی کیا دعا مانگی؟ ہم نے کہا کہ ہم نے اس کے واسطے دعا مانگی اے خدا اس کو بخش دے اور اے اللہ اس پر رحم فرما دے اے اللہ اس کو اپنے ساتھی سے

ملادے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز کہاں چلی گئی اور اس کا عمل کہاں چلا گیا۔ البتہ دونوں میں اس قدر فرق ہے کہ جیسے آسمان میں اور زمین میں۔

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عمرو بن میمون، عبداللہ بن ربیعۃ سلمی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1990

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، ھشام بن ابوعبداللہ، یحیی بن ابوکثیر، ابوابراھیم انصاری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

اسماعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، ہشام بن ابوعبداللہ، یحیی بن ابوکثیر، ابوابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں ارشاد فرماتے اے خدا اس کی مغفرت فرمادے اے خدا ہمارے زندہ اور مردہ اور حاضر اور غائب اور مرد و عورت اور چھوٹے اور بڑے کی مغفرت فرمادے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید، ابن زریع، ہشام بن ابوعبداللہ، یحیی بن ابوکثیر، ابوابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1991

راوی: ھشیم بن ایوب، ابراھیم، ابن سعد، طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَجَهَرَ حَتَّى أَسْمَعَنَا فَلَمَّا فَرَغَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سُنَّةٌ وَحَقٌّ

ہثیم بن ایوب، ابراہیم، ابن سعد، طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عباس کی اقتداء میں ایک جنازہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے سورہ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی۔ بلند آواز سے۔ یہاں تک کہ ہم کو ان کی آواز سنائی دی جس وقت فراغت ہوگئی تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت ہے اور حق ہے۔

راوی : ہشیم بن ایوب، ابراہیم، ابن سعد، طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 1992

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سعد بن ابراھیم، طلحہ بن عبداللہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ تَقْرَأُ

قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، طلحہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عباس کی اقتداء میں ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو ان کو سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔ جس وقت وہ فارغ ہو گئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور ان سے دریافت کیا کہ تم کیا سورت پڑھ رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں یہ لازم اور مسنون ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، طلحہ بن عبداللہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

دعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

جلد : جلد اول　　　حدیث 1993

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوامامۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يَقْرَأَ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ يُكَبِّرَ ثَلَاثًا وَالتَّسْلِيمُ عِنْدَ الْآخِرَةِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوامامۃ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مسنون یہ ہے کہ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ آہستہ پڑھی جائے پھر تین تکبیر کہے اور آخر میں سلام پھیرے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوامامۃ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 1994

راوی: قتیبہ، اللیث، ابن شہاب، محمد بن سوید الدمشقی، الضحاک بن قیس، ابوامامہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ الْفِهْرِيِّ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الدِّمَشْقِيِّ بِنَحْوِ ذَلِكَ

قتیبہ، اللیث، ابن شہاب، محمد بن سوید الدمشقی، الضحاک بن قیس، ابوامامہ اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

راوی : قتیبہ، اللیث، ابن شہاب، محمد بن سوید الدمشقی، الضحاک بن قیس، ابوامامہ

جس کسی پر ایک سو آدمی نماز ادا کریں

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی پر ایک سو آدمی نماز ادا کریں

جلد : جلد اول حدیث 1995

راوی: سوید، عبداللہ، سلام بن ابومطیع الدمشقی، ایوب، ابوقلابۃ، عبداللہ بن یزید، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً يَشْفَعُونَ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي

بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید، عبد اللہ، سلام بن ابو مطیع الدمشقی، ایوب، ابو قلابۃ، عبد اللہ بن یزید، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مردہ پر مسلمانوں کا ایک طبقہ نماز پڑھے جو کہ ایک سو تک پہنچ جائے اس کی سفارش کریں (اللہ کے پاس) تو اللہ اس کی سفارش قبول فرمائے گا۔

راوی: سوید، عبد اللہ، سلام بن ابو مطیع الدمشقی، ایوب، ابو قلابۃ، عبد اللہ بن یزید، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی پر ایک سو آدمی نماز ادا کریں

جلد: جلد اول حدیث 1996

راوی: عمرو بن زرارہ، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، عبد اللہ بن یزید رضیع عائشہ، عائشہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعٍ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنْ النَّاسِ فَيَبْلُغُوا أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید رضیع عائشہ، عائشہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کا مفہوم گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی: عمرو بن زرارہ، اسمعیل، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید رضیع عائشہ، عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جس کسی پر ایک سو آدمی نماز ادا کریں

جلد : جلد اول   حدیث 1997

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن سواء ابوخطاب، ابوبکار حکم بن فروخ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ أَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكَّارٍ الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَلَى جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ كَبَّرَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَخْبَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنْ النَّاسِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ عَنْ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن سواء ابوخطاب، ابوبکار حکم بن فروخ سے روایت ہے کہ حضرت ابوالملیح نے ہم لوگوں کے ساتھ ایک جنازہ کی نماز پڑھائی تو ہم لوگوں کو گمان ہوا کہ وہ تکبیر کہہ چکے پھر وہ ہم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا تم لوگ اپنی صفوں کو قائم کرو اور تم لوگوں کی (قیامت کے دن) بہترین شفاعت ہوگی۔ حضرت ابوالملیح نے بیان کیا کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن سلیط نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ میمونہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میت پر ایک امت نماز (جنازہ) پڑھے تو ان کی سفارش قبول ہوگی۔ حضرت حکم بن فروغ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوالملیح سے دریافت کیا کہ امت کا اطلاق کتنے افراد پر ہوتا ہے؟ تو انہوں نے کہا چالیس آدمیوں پر۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن سواء ابوخطاب، ابوبکار حکم بن فروخ

جو کوئی نماز جنازہ ادا کرے تو اس کو کیا ثواب ہوگا؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو کوئی نماز جنازہ ادا کرے تو اس کو کیا ثواب ہو گا؟

جلد : جلد اول حدیث 1998

راوی: نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ

نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز جنازہ پڑھے اس کو ایک قراط برابر ثواب ہے اور جو شخص انتظار کرے اس کے دفن ہونے تک اس کو دو قراط کے برابر اجر ہے اور دو قراط برابر دو بڑے پہاڑوں کے ہیں۔

راوی : نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو کوئی نماز جنازہ ادا کرے تو اس کو کیا ثواب ہو گا؟

جلد : جلد اول حدیث 1999

راوی: سوید، عبدالله، یونس، زهری، عبدالرحمن اعرج، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ

سوید، عبداللہ، یونس، زہری، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی جنازہ کے ساتھ رہے نماز ہونے تک اس کو ایک قراط کے برابر اجر ہے اور جو کوئی مرنے والے کے دفن ہونے تک موجود رہے اس کو دو قراط کے برابر ثواب ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قراط کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو قراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں ورنہ دنیا کے قراط کی طرح جو کہ کئی رتی کا ہوتا ہے۔

راوی: سوید، عبداللہ، یونس، زہری، عبدالرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو کوئی نماز جنازہ ادا کرے تو اس کو کیا ثواب ہو گا؟

جلد : جلد اول   حدیث 2000

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ مِنْ الْأَجْرِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی مسلمان جنازہ کے ساتھ جائے خدا کیلئے اس پر نماز جنازہ ادا کرے تو اس شخص کو دو قراط کے برابر اجر و

ثواب ملے گا اور جو کوئی نماز ادا کر کے واپس آئے دفن سے قبل تو اس کو ایک قراط کے برابر ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جو کوئی نماز جنازہ ادا کرے تو اس کو کیا ثواب ہو گا؟

جلد : جلد اول حدیث 2001

راوی: حسن بن قزعة، مسلمة بن علقمه، داؤد، عامر، ابوهريرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنْ الْأَجْرِ وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِنْ الْأَجْرِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ

حسن بن قزعة، مسلمة بن علقمہ، داؤد، عامر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے پھر نماز ادا کرے اور واپس آئے تو اس کو ایک قراط کے برابر اجر ملے گا اور جو کوئی شخص جنازہ کے ساتھ ساتھ جائے اور پھر اس پر نماز ادا کرے پھر بیٹھا رہے یہاں تک کہ دفن سے فارغ ہو کر اس کو دو قراط کے برابر ثواب ملے اور ایک قراط احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔

راوی : حسن بن قزعة، مسلمة بن علقمہ، داؤد، عامر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جنازہ رکھنے سے قبل بیٹھنا کیسا ہے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ رکھنے سے قبل بیٹھنا کیسا ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 2002

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ، ہشام و اوزاعی، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ وَالْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ

سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام و اوزاعی، یحیی بن ابو کثیر، ابو سلمہ، ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگ جنازہ کو دیکھو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو کوئی جنازہ کے ساتھ ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جس وقت تک جنازہ قبر میں نہ رکھا جائے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، ہشام و اوزاعی، یحیی بن ابو کثیر، ابو سلمہ، ابو سعید رضی اللہ عنہ

جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2003

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی، واقد، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ

قتیبہ، لیث، یحیی، واقد، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے کے متعلق انہوں نے فرمایا کہ کھڑے رہو جس وقت تک کہ جنازہ دفن نہ کیا جائے پھر انہوں نے فرمایا کہ پہلے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے رہتے تھے اس کے بعد بیٹھنے لگے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، واقد، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے سے متعلق

جلد: جلد اول   حدیث 2004

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَرَأَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا

اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم لوگوں نے (جنازہ کے لیے) کھڑے ہوئے دیکھا تو ہم لوگ کھڑے ہوئے اور بیٹھتے ہوئے دیکھا تو ہم لوگ بیٹھنے لگ گئے۔

راوی: اسماعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2005

راوی: ھارون بن اسحق، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّ عَلَى رُؤُسِنَا الطَّيْرَ

ہارون بن اسحاق، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے ایک جنازہ میں کہ جس وقت قبر تک پہنچے تو قبر تیار نہیں ہوئی تھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھ گئے (جیسے کہ) ہم لوگوں کے سروں پر پرندے تھے (مطلب یہ ہے کہ ہم لوگ باادب ہو کر خاموش طریقہ سے بیٹھ گئے (

راوی : ہارون بن اسحق، ابوخالد احمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

شہید کو خون میں لت پت دفن کرنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

شہید کو خون میں لت پت دفن کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2006

راوی: ہناد، ابن مبارک، معمر، زہری، عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَتْلَى أُحُدٍ زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللَّهِ إِلَّا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمَى لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

ہناد، ابن مبارک، معمر، زہری، عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ لپیٹ دو ان کے خون میں (یعنی حضرات شہداء کرام کو) زخم لگے ہوئے اور خون آلود کپڑوں میں لپیٹ دو کیونکہ کوئی اس قسم کا زخم نہیں ہے کہ جو راہ خدا میں لگا ہے لیکن وہ قیامت کے دن آئے گا بہتا ہوا خون اس کا رنگ ہو گا اور اس کی خوشبو مشک کی ہو گی۔

راوی: ہناد، ابن مبارک، معمر، زہری، عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

شہید کو کس جگہ دفن کیا جائے؟

باب: جنائز کے متعلق احادیث

شہید کو کس جگہ دفن کیا جائے؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 2007

راوی: اسحق بن ابراھیم، وکیع، سعید بن سائب، عجل، عبیداللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَيَّةَ قَالَ أُصِيبَ رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الطَّائِفِ فَحُمِلَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُدْفَنَا حَيْثُ أُصِيبَا وَكَانَ ابْنُ مُعَيَّةَ وُلِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سعید بن سائب، عجل، عبید اللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو مسلمان غزوہ طائف میں شہید

ہوگئے ان کو لوگ اٹھا کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے کر حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دفن کرنے کا حکم فرمایا جس جگہ پر وہ لوگ مارے گئے تھے۔ حضرت عبداللہ بن سعید راوی حدیث دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیدا ہوئے تھے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، وکیع، سعید بن سائب، عجل، عبید اللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

شہید کو کس جگہ دفن کیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 2008

راوی : محمد بن منصور، سفیان، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا قَدْ نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن منصور، سفیان، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہدا احد کے بارے میں حکم فرمایا ان کے گرنے کی جگہ پر لے جانے کا اور لوگ میرے والد کو مدینہ منورہ میں اٹھا کر لے آئے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

شہید کو کس جگہ دفن کیا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 2009

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ادْفِنُوا الْقَتْلَى فِي مَصَارِعِهِمْ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کو دفن کر دو جو کہ جنگ میں شہید کیے جائیں ان کے گرنے کی جگہوں میں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، جابر رضی اللہ عنہ

مشرک کی تدفین سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مشرک کی تدفین سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2010

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابواسحق، ناجیة بن کعب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ فَمَنْ يُوَارِيهِ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ أَبَاكَ وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا

حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَا لِي وَذَكَرَ دُعَائً لَمْ أَحْفَظْهُ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابو اسحاق، ناجیۃ بن کعب، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوڑھا چچا ابو طالب مر گیا ہے۔ اب ان کو کون آدمی دفن کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ جاؤ اور اپنے والد کو دفن کر کے آجاؤ اور تم لوگ کسی قسم کی کوئی نئی بات نہ کرنا چنانچہ میں گیا اور میں ان کو زمین کے اندر چھپا کر واپس آگیا پھر میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو غسل کرنے کا حکم فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے واسطے دعا فرمائی اور ایک دعا اس قسم کی بیان فرمائی کہ جو مجھ کو یاد نہیں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، سفیان، ابو اسحق، ناجیۃ بن کعب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

بغلی اور صندوقی قبر سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

بغلی اور صندوقی قبر سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2011

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، سعد بن وقاص

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، سعد بن وقاص سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا تم لوگ میرے واسطے بغلی قبر کھود دو اور اینٹ کھڑی کرو جیسی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے کی تھی۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، سعد بن وقاص

باب : جنائز کے متعلق احادیث

بغلی اور صندوقی قبر سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2012

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، عامر بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن عبد اللہ، ابوعامر، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن وقاص کی جس وقت وفات ہونے لگی تو انہوں نے کہا کہ میرے واسطے تم بغلی قبر کھودو اور اس پر اینٹیں کھڑی کر دو جس طریقہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے کیا تھا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابوعامر، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، عامر بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

بغلی اور صندوقی قبر سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2013

راوی : عبداللہ بن محمد ابوعبدالرحمن اذرمی، حکام بن سلم رازی، علی بن عبدالاعلی، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن

عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ عَنْ حُكَّامِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

عبد اللہ بن محمد ابوعبد الرحمن اذرمی، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلی، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغلی قبر ہم لوگوں کے واسطے ہے اور صندوقی قبر دوسرے لوگوں کے واسطے ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ابوعبد الرحمن اذرمی، حکام بن سلم رازی، علی بن عبد الاعلی، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

قبر گہری کھودنا بہتر ہے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر گہری کھودنا بہتر ہے

جلد : جلد اول حدیث 2014

راوی: محمد بن بشار، اسحق بن یوسف، سفیان، ایوب، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَفْرُ عَلَيْنَا لِكُلِّ إِنْسَانٍ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ قَالُوا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، اسحاق بن یوسف، سفیان، ایوب، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے دن ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی ہر ایک شخص کے واسطے ہمارے واسطے قبر کھودنا مشکل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم قبر کھودو اور گہرا کھودو اور اچھے طریقہ سے کھودو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کر دو۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ کس کو آگے کریں؟ (یعنی قبلہ کے نزدیک رکھیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم زیادہ یاد رکھتا ہو۔ حضرت ہشام نے عرض کیا کہ میرا والد اس روز تین آدمیوں میں تیسرا تھا جو کہ ایک قبر میں رکھے گئے تھے

راوی: محمد بن بشار، اسحق بن یوسف، سفیان، ایوب، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 2015

راوی: محمد بن معمر، وہب بن جریر، حمید بن ہلال، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مَنْ أُصِيبَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

محمد بن معمر، وہب بن جریر، حمید بن ہلال، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس روز غزوہ احد ہوا تو متعدد مسلمان شہید ہوئے اور متعدد زخمی ہو گئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ قبر کھود ڈالو اور اس

کو کشادہ کرو اور دو دو تین تین آدمیوں کو قبر میں دفن کر دو اور جو شخص قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو اس کو آگے بڑھا۔

راوی : محمد بن معمر، وہب بن جریر، حمید بن ہلال، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

قبر میں ایک کپڑا بچھانے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر میں ایک کپڑا بچھانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2016

راوی: اسماعیل بن مسعود، یزید، بن زریع، شعبہ، ابوجمرة، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ

اسماعیل بن مسعود، یزید، بن زریع، شعبہ، ابوجمرة، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر میں رکھے گئے ایک لال رنگ کی چادر بچھائی گئی (یعنی لال کملی بچھائی گئی)

راوی : اسماعیل بن مسعود، یزید، بن زریع، شعبہ، ابوجمرة، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

جن اوقات میں میت کی تدفین ممنوع ہے

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جن اوقات میں میت کی تدفین ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 2017

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، موسیٰ بن علی بن رباح، عقبة بن عامر جهنی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ

عمرو بن علی، عبدالرحمن، موسیٰ بن علی بن رباح، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تین ایسی ساعت (گھڑیاں) ہیں کہ جس میں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو نماز پڑھنے اور مردوں کو گاڑنے سے منع فرماتے تھے ایک تو جس وقت سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے اور ٹھیک دوپہر کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور اس وقت کہ جس وقت سورج غروب ہونے لگے۔

راوی: عمرو بن علی، عبدالرحمن، موسیٰ بن علی بن رباح، عقبة بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جن اوقات میں میت کی تدفین ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 2018

راوی: عبدالرحمن بن خالد قطان رقی، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ إِنْسَانٌ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذَلِكَ

عبدالرحمن بن خالد قطان رقی، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو ایک آدمی کا تذکرہ ہوا حضرات صحابہ کرام میں سے ایک شخص جس کی وفات ہو چکی تھی اور اس کو رات ہی رات میں ایک ناقص قسم کا کفن دے کر دفن کر دیا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا رات میں دفن کرنے سے لیکن جس وقت کہ ایسی ہی مجبوری ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن خالد قطان رقی، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

چند لوگوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

چند لوگوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2019

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سلیمان بن مغیرة، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سلیمان بن مغیرة، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت غزوہ

احد کا دن ہوا تو لوگوں کو بہت تکلیف ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ (قبر) کھود ڈالو اور اس کو وسیع کرو اور ایک قبر میں دو دو تین تین افراد کی تدفین کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ دفن کرنے میں کس کو مقدم کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کا علم رکھتا ہو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سلیمان بن مغیرۃ، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

چندلوگوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2020

راوی: ابراهیم بن یعقوب، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، حمید بن هلال، سعد بن هشام بن عامر رضی الله عنه

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

ابراہیم بن یعقوب، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غزوہ احد کے روز صحابہ کرام بہت زیادہ زخمی (شہید) ہو گئے تھے لوگوں نے اس بات کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کھود ڈالو اور قبر وسیع کھود ڈالو اور ایک ایک قبر میں دو دو تین تین حضرات کی تدفین کرو اور جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو تم لوگ اس کو تدفین میں مقدم کرو۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

چند لوگوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 2021

راوی: ابراهیم بن یعقوب، مسدد، عبد الوارث، ایوب، حمید بن هلال، ابو الدهماء، هشام بن عامر

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَائِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

ابراہیم بن یعقوب، مسدد، عبد الوارث، ایوب، حمید بن ہلال، ابو الدھماء، ہشام بن عامر اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : ابراھیم بن یعقوب، مسدد، عبد الوارث، ایوب، حمید بن ہلال، ابو الدھماء، ہشام بن عامر

قبر میں تدفین کے وقت کس کو آگے کیا جائے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر میں تدفین کے وقت کس کو آگے کیا جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 2022

راوی: محمد بن منصور، سفیان، ایوب، حمید بن هلال، هشام بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ

محمد بن منصور، سفیان، ایوب، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد غزوہ احد کے دن شہید کیے گئے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ (ان کیلئے قبر) کھودو اور قبر کو اچھی طرح سے صاف کرو اور اس میں دو اور تین کو ایک ہی قبر میں دفن کر دو اور دفن میں اس کو مقدم کرو جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو اور میرے والد ماجد (جو کہ ایک ہی قبر میں دفن کیے گئے تھے) وہ تیسرے تھے اور ان تمام میں وہ ہی جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن منصور، سفیان، ایوب، حمید بن ہلال، ہشام بن عامر

تدفین کے بعد مردہ کو قبر سے باہر نکالنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

تدفین کے بعد مردہ کو قبر سے باہر نکالنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2023

راوی: حارث بن مسکین، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ فِي قَبْرِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللهُ أَعْلَمُ

حارث بن مسکین، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عبداللہ بن

ابی کے پاس پہنچے جب کہ وہ قبر میں دفن کیا جا چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا وہ قبر سے نکالا گیا پھر اس کو اپنے گھٹنوں پر بٹھلایا اور اپنا (مبارک) تھوک ڈالا اور اپنا (مبارک) کرتہ اس کو پہنایا اور خداوند قدوس اچھی طرح واقف ہے کہ اس عمل سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا مقصد تھا؟

راوی: حارث بن مسکین، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

تدفین کے بعد مردہ کو قبر سے باہر نکالنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2024

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ قَالَ جَابِرٌ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن ابی کے واسطے اس کو قبر میں دفن کیے جانے کے بعد قبر سے نکلوایا اور پھر اس کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا تھوک اس پر ڈالا اور اس کو اپنا کرتہ پہنایا۔

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمرو بن دینار، جابر رضی اللہ عنہ

مردہ کو تدفین کے بعد قبر سے نکالنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مردہ کو تدفین کے بعد قبر سے نکالنے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2025

راوی: عباس بن عبدالعظیم، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابونجیح، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ وَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ

عباس بن عبدالعظیم، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابونجیح، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد اور ایک اور آدمی قبر میں رکھے گئے میرا دل خوش نہ ہوا میں نے اس کو نکال کر اس کو علیحدہ دفن کیا

راوی: عباس بن عبدالعظیم، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابونجیح، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

قبر پر نماز پڑھنے سے متعلق احادیث

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر نماز پڑھنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2026

راوی: عبیداللہ بن سعید، ابوقدامة، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، خارجة بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذِهِ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ نَائِمٌ قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ أَنْ نُوقِظَكَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوتُ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ

عبید اللہ بن سعید، ابوقدامۃ، عبد اللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، خارجۃ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تازہ قبر دیکھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ یہ کیا تھے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ فلاں خاتون ہے فلاں لوگوں کی باندی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی شناخت فرمائی۔ دوپہر میں اس کی وفات ہوگئی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھ رکھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے تھے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیدار کرنا مناسب معلوم نہ ہوا۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور لوگوں نے صف باندھ لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار مرتبہ تکبیر فرمائی اور فرمایا کہ تم لوگوں سے جس وقت کوئی شخص وفات کرے تو مجھ کو اطلاع کرنا کیونکہ میری نماز اس کے واسطے رحمت ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابوقدامۃ، عبد اللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، خارجۃ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر نماز پڑھنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2027

راوی: اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفَّ خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا أَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے اس شخص نے نقل کیا جو کہ ایک قبر پر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امامت فرمائی اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی۔ سلیمان نے کہا کہ میں نے حضرت شعبی سے دریافت کیا کہ وہ کون آدمی تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ ابن عباس۔

راوی : اسمعیل بن مسعود، خالد، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر نماز پڑھنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2028

راوی : یعقوب بن ابراھیم، ھشیم، الشیبانی، شعبی

أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّ أَصْحَابُهُ خَلْفَهُ قِيلَ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، الشیبانی، شعبی اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، الشیبانی، شعبی

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر نماز پڑھنے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2029

راوی: مغیرۃ بن عبدالرحمن، زید بن علی، ابواسامۃ، جعفر بن برقان، حبیب بن ابومرزوق، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ

مغیرۃ بن عبدالرحمن، زید بن علی، ابواسامۃ، جعفر بن برقان، حبیب بن ابومرزوق، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خاتون کی قبر پر اس کی تدفین کے بعد نماز (جنازہ) پڑھی۔

راوی: مغیرۃ بن عبدالرحمن، زید بن علی، ابواسامۃ، جعفر بن برقان، حبیب بن ابومرزوق، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

جنازہ سے فراغت کے بعد سوار ہونے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جنازہ سے فراغت کے بعد سوار ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2030

راوی: احمد بن سلیمان، ابونعیم ویحیی بن آدم، مالک بن مغول، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ أُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ

احمد بن سلیمان، ابونعیم ویحیی بن آدم، مالک بن مغول، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم ایک دن ابو دحداح کے جنازہ کے ساتھ نکلے جس وقت واپس آنے لگے تو ایک گھوڑا برہنہ پشت (بغیر زین) کا آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔

راوی : احمد بن سلیمان، ابونعیم ویحیی بن آدم، مالک بن مغول، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

قبر کو بلند کرنے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کو بلند کرنے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2031

راوی: ھارون بن اسحق، حفص، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ و ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ أَوْ يُجَصَّصَ زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ

ہارون بن اسحاق، حفص، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ وابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا اور قبر میں زیادتی کرنے سے منع فرمایا اس پر کانچ لگانے سے یا اس پر لکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہارون بن اسحق، حفص، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ وابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

قبر پر عمارت تعمیر کرنا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر عمارت تعمیر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 2032

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُورِ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهَا أَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا أَحَدٌ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر کانچ لگانے سے یا اس پر تعمیر بنانے سے یا اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

قبروں پر کانچ لگانے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبروں پر کانچ لگانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2033

راوی: عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ

عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں پر کانچ لگانے سے منع فرمایا۔

راوی : عمران بن موسی، عبدالوارث، ایوب، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ

اگر قبر اونچی ہو تو اس کو منہدم کر کے برابر کرنا کیسا ہے؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اگر قبر اونچی ہو تو اس کو منہدم کر کے برابر کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2034

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، ثمامۃ بن شفی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، ثمامۃ بن شفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ روم میں حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے وہاں پر ہمارے ایک ساتھی کی وفات ہو گئی حضرت فضالہ بن عبید نے حکم فرمایا ان کی قبر برابر کی گئی پھر بیان کیا کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قبروں کے برابر کرنے کا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، ثمامۃ بن شفی رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اگر قبر اونچی ہو تو اس کو منہدم کر کے برابر کرنا کیسا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2035

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، حبیب، ابووائل، ابوھیاج

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا صُورَةً فِي بَيْتٍ إِلَّا طَمَسْتَهَا

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، حبیب، ابووائل، ابوہیاج سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا میں تم کو اس کام پر نہ روانہ کروں کہ جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو روانہ فرمایا تھا کہ کوئی بھی قبر اونچی نہ چھوڑوں لیکن اس کو برابر کر دوں۔ کوئی بھی تصویر کسی مکان میں نہ دیکھوں مگر اس کو روند ڈالوں اور مٹا دوں۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، حبیب، ابووائل، ابوہیاج

زیارت قبور سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

زیارت قبور سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2036

راوی: محمد بن آدم، ابن فضیل، ابوسنان، محارب بن دثار، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَامْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

محمد بن آدم، ابن فضیل، ابوسنان، محارب بن دثار، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تم لوگوں کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت کرنے سے لیکن اب تم لوگ زیارت قبور کر سکتے ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کے گوشت کو تین روز سے زیادہ رکھنے سے اب جس جگہ تک دل چاہے رکھ لو اور میں نے تم لوگوں کو کھجور کے رکھنے سے منع کیا تھا کہ کسی برتن میں کھجور نہ بھگونا علاوہ مشک کے اب تم لوگ جس برتن میں دل چاہے اس کو بھگو دو اور تم لوگ پی لو لیکن نشہ لانے والی چیز نہ ہو۔

راوی: محمد بن آدم، ابن فضیل، ابوسنان، محارب بن دثار، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

زیارت قبور سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2037

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، ابوفروۃ، مغیرۃ بن سبیع، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ إِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوا

وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَذَكَرْتُ لَكُمْ أَنْ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الظُّرُوفِ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ انْتَبِذُوا فِيمَا رَأَيْتُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا

محمد بن قدامۃ، جریر، ابوفروۃ، مغیرۃ بن سبیع، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے کہ جس میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے منع کیا تھا اب تم لوگ کھاؤ اور کھلاؤ اور جس قدر دل چاہے تم اس کو جمع کر لو جس قدر تم کو مناسب معلوم ہو اور میں نے تم کو نبیذ بنانے سے منع کیا تھا چند برتنوں میں مرتبان اور کھجور کے تونبے میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا اور ہرے رنگ کے روغن والے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا اب تم لوگ جس برتن میں دل چاہے نبیذ بنالو لیکن تم لوگ ہر ایک شئی سے بچو جو کہ نشہ لانے والی ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا زیارت قبور سے کہ جس کا دل چاہے قبروں کی زیارت کرے لیکن زبان سے بری بات نہ کہے۔

راوی : محمد بن قدامۃ، جریر، ابوفروۃ، مغیرۃ بن سبیع، عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

کافر اور مشرک کی قبر کی زیارت سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کافر اور مشرک کی قبر کی زیارت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2038

راوی: قتیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ وَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ

فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمْ الْمَوْتَ

قتیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی والدہ محترمہ کی قبر پر تشریف لے گئے تو رونے لگ گئے اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے وہ بھی رونے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے اپنی والدہ کے واسطے دعا کرنے کی اجازت مانگی تو مجھ کو اس کی اجازت نہیں مل سکی (کیونکہ خداوند قدوس مشرک کی مغفرت نہیں فرمائے گا) پھر میں نے ان کی قبر پر حاضری کی دعا مانگی تو مجھ کو اس کی اجازت مل گئی تو تم لوگ بھی زیارت قبور کیا کرو۔ کیونکہ زیارت قبور موت کو یاد دلاتی ہے۔

راوی : قتیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اہل شرک کے لیے دعا مانگنے کی ممانعت سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل شرک کے لیے دعا مانگنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2039

راوی: محمد بن عبدالاعلی، محمد و ابن ثور، معمر، زهری، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتَّى كَانَ آخِرُ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهِ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ

وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ

محمد بن عبد الاعلی، محمد وابن ثور، معمر، زہری، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ جس وقت (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا) ابوطالب کی وفات کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں پر ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے میرے چچا! تم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہو اس جملہ کی وجہ سے میں تمہارے واسطے بارگاہ خداوندی میں حجت کروں گا (سفارش کی کوشش کروں گا) اس پر ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ نے کہا اے ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے نفرت کرتے ہو؟ پھر وہ دونوں ان سے گفتگو کرنے لگے۔ یہاں تک کہ ابوطالب کی زبان سے آخری جملہ یہ نکلا کہ میں تو عبدالمطلب کے دین پر ہی قائم ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے واسطے اس وقت تک دعا مانگو گا کہ جب تک مجھ کو ممانعت نہ ہوگی اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ یعنی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور جو لوگ ایمان لائے ان کو مشرک کے واسطے دعا نہیں مانگنا چاہیے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی تم جس کو چاہے راہ ہدایت پر نہیں لا سکتے لیکن خدا تعالی ہی جس کو چاہے ہدایت پر لا سکتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، محمد وابن ثور، معمر، زہری، سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل شرک کے لیے دعا مانگنے کی ممانعت سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2040

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابواسحق، ابوخلیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ أَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَوَ لَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابواسحاق، ابوخلیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو سنا وہ آدمی دعا مانگا کرتا تھا اپنے والدین کیلئے جو مشرک تھے۔ اس نے کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے واسطے دعا مانگی ہے یعنی آذر کے واسطے حالانکہ وہ مشرک تھا۔ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے واسطے جو دعا مانگی تھی وہ ایک وعدہ کی وجہ سے تھی جو کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا تھا اس وجہ سے کہا تھا میں تمہارے واسطے دعا مانگوں گا جس وقت ان کا علم ہوا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اس سے بیزار اور علیحدہ ہو گئے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، ابواسحق، ابوخلیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 2041

راوی: یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن ابوملیکۃ، محمد بن قیس بن مخرمۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي وَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَائَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَطَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ

فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قَالَتْ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي صَدْرِي لَهْزَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمْ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْبَقِيعَ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ يَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ

یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن ابوملیکۃ، محمد بن قیس بن مخرمۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنا انہوں نے کہا کہ میں تم سے اپنا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حالت عرض کروں ہم نے کہا کہ جی ہاں ضرور بیان کرو۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ میری آپ کی باری والی رات میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تھے کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کروٹ لی اور دونوں جوتے اپنے پاس رکھ لیے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی مبارک چادر کا بستر بچھایا پھر نہیں ٹھہرے لیکن اس قدر کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیال ہوا کہ میں سوگئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خاموشی سے جوتے پہن لیے اور خاموشی سے چادر اٹھائی پھر خاموشی سے دروازہ کھولا اور خاموشی سے نکل گئے میں نے بھی یہ حالت دیکھ کر اپنے سر میں کرتہ ڈالا اور سر پر دوپٹہ ڈالا اور تہہ بند باندھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان بقیع پہنچ گئے وہاں جا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھائے اور کافی دیر تک کھڑے رہے پھر واپس آئے میں بھی واپس آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی سے روانہ ہوئے میں بھی جلدی ہی چل پڑی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑ پڑے میں بھی دوڑی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیادہ زور سے دوڑے چنانچہ میں بھی زور سے دوڑی اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل گھر پہنچ گئی۔ لیکن میں لیٹی ہی رہی تھی کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تمہارا سانس پھول گیا ہے اور تمہارا پیٹ اوپر کی جانب اٹھ گیا ہے (جس طریقہ سے کہ کسی دوڑنے والے شخص کی حالت ہوتی ہے) میں نے عرض کیا کہ کوئی بات نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مجھ سے کہہ دو ورنہ جو ذات کے تمام باریک سے باریک بات کا علم رکھتا ہے (یعنی خداوند قدوس) مجھ سے کہہ دے گا۔ میں

نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہو جائیں یہ سبب اور ذریعہ ہے اور میں نے تمام حال بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ کیا تو ہی تھی وہ سیاہی جو میں اپنے سامنے دیکھتا تھا۔ میں نے کہا کہ جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینہ پر ایک گھونسہ مارا جس سے مجھ کو صدمہ ہوا۔ پھر فرمایا کہ کیا تم یہ سمجھتی ہو کہ خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر ظلم کرے گا یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دل میں یہ خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خفیہ طریقہ سے کسی دوسری بیوی کے پاس جاتے ہیں اس وجہ سے میں ساتھ ہوئی تھی۔ میں نے عرض کیا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا بات پوشیدہ رکھیں گے خداوند قدوس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتلایا ہے کہ میرے قلب میں یہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل میرے پاس تشریف لائے جس وقت تم نے دیکھا لیکن اندر تشریف نہ لائے اس وجہ سے کہ تم کپڑے اتار چکی تھیں۔ انہوں نے مجھ کو تم سے خفیہ ہو کر مجھ کو آواز دی میں نے بھی ان کو جواب دیا۔ تم سے چھپا کر پھر میں یہ سمجھا کہ تم سو گئی اور مجھ کو تمہارا بیدار کرنا برا محسوس ہوا اور مجھ کو اس بات کا اندیشہ ہوا کہ تم تنہا پریشان نہ ہو۔ بہرحال حضرت جبرائیل نے مجھ کو قبرستان بقیع میں جانے کا حکم دیا اور وہاں کے لوگوں کے واسطے دعا مانگنے کا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کس طریقہ سے کہوں (جس وقت) میں (قبرستان) بقیع جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کہو السَّلَامُ عَلَی أَهْلِ الدِّیَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُسْلِمِینَ یَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِینَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِینَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِکُمْ لَاحِقُونَ۔

راوی : یوسف بن سعید، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن ابوملیکۃ، محمد بن قیس بن مخرمۃ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 2042

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، علقمہ بن ابوعلقمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي بَرِيرَةَ تَتْبَعُهُ فَتَبِعَتْهُ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَوَقَفَ فِي أَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيرَةُ فَأَخْبَرَتْنِي فَلَمْ أَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، علقمہ بن ابوعلقمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات کھڑے ہوئے اور کپڑے پہنے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے میں نے اپنی باندی بریدہ سے کہا کہ تم پیچھے پیچھے جا۔ چنانچہ وہ چلی گئی حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قبرستان) بقیع میں پہنچے اور وہاں پر جس قدر خداوند قدوس کو منظور تھا کھڑے رہے پھر واپس آئے تو وہ باندی بریدہ آگے آئی اور مجھ سے نقل کیا کہ میں نے کچھ نہیں کہا جس وقت صبح کا وقت ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بقیع والوں کی جانب دعا کرنے کے واسطے بھیجا گیا تھا۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، علقمہ بن ابوعلقمہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول   حدیث 2043

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، شریک، ابن ابونمیر، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُونَ غَدًا أَوْ مُوَاكِلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

علی بن حجر، اسماعیل، شریک، ابن ابو نمیر، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری جس وقت ان کے گھر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچھلی رات کو (قبرستان) بقیع کی جانب نکلتے اور فرماتے سلام ہے اے گھر مسلمانوں کے اور ہم تم وعدہ دیئے گئے ہیں اور اگر خدا چاہے تو ہم تم سے ملاقات کرنے والے ہیں اے خدا بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرمادے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، شریک، ابن ابو نمیر، عطاء، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 2044

راوی: عبیداللہ بن سعید، حرمی بن عمارۃ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ

عبید اللہ بن سعید، حرمی بن عمارۃ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت قبور پر تشریف لے جاتے تو فرماتے آخر تک۔ یعنی اے مومن تمہارے اوپر سلام ہے اور مسلمانوں تم پر سلام ہے مسلمانوں کے گھر والو تم پر سلام ہے اللہ چاہے تو ہم تم سے ملاقات کریں گے تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں۔ میں خداوند قدوس سے سلامتی چاہتا ہوں تم لوگوں کے واسطے اور اپنے واسطے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، حرمی بن عمارة، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدة رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 2045

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، ابوسلمہ، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ

قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت بادشاہ نجاشی کی وفات ہوگئی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ ان کی مغفرت کے لئے دعا مانگو۔

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مسلمانوں کے واسطے دعا مانگنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 2046

راوی: ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شهاب، ابوسلمہ و ابن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمْ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شاہ نجاشی کی موت کی اطلاع اس دن دی کہ جس دن اس کی وفات ہوئی تھی اور ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا کرو۔

راوی : ابوداؤد، یعقوب، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ و ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قبور پر چراغ جلانے کی وعید سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبور پر چراغ جلانے کی وعید سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2047

راوی: قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادة، ابوصالح، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ

قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادة، ابوصالح، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان خواتین پر لعنت فرمائی جو قبور کی زیارت کریں اور ان لوگوں پر لعنت فرمائی کہ جو کہ قبور کو مسجد بنائیں (یعنی قبور پر سجدہ کریں) اور وہاں پر چراغ روشن کریں۔

راوی : قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادة، ابوصالح، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

قبور پر بیٹھنے کی برائی سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبور پر بیٹھنے کی برائی سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2048

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، سہیل، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْرُقَ ثِيَابَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے میں سے کوئی شخص آگ کے شعلے پر بیٹھ جائے یہاں تک کہ اس کے کپڑے جل جائیں تو اس سے بہتر ہے کہ وہ قبور پر بیٹھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، سفیان، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبور پر بیٹھنے کی برائی سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2049

راوی: محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوھلال، ابوبکر بن حزم رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْعُدُوا عَلَى الْقُبُورِ

محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، ابوبکر بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ قبروں پر نہ بیٹھو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم، شعیب، لیث، خالد، ابن ابوہلال، ابوبکر بن حزم رضی اللہ عنہ

قبور کو مسجد بنانے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبور کو مسجد بنانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2050

راوی: عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، قتادہ، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبۃ، قتادہ، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس قوم پر خداوند قدوس نے لعنت فرمائی کہ جس نے اپنے پیغمبروں کی قبور کو مسجد بنالیا۔

راوی : عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبۃ، قتادہ، سعید بن مسیب، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبور کو مسجد بنانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2051

راوی : محمد بن عبدالرحیم ابویحیی، ابوسلمۃ خزاعی، لیث بن سعد، یزید بن ہاد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

محمد بن عبدالرحیم ابویحیی، ابوسلمۃ خزاعی، لیث بن سعد، یزید بن ہاد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند قدوس نے یہود اور نصاری پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبور کو مسجد بنالیا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم ابویحیی، ابوسلمۃ خزاعی، لیث بن سعد، یزید بن ہاد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سبت کے بنے ہوئے جوتے قبرستان پہن کر جانے کی کراہت

باب : جنائز کے متعلق احادیث

سبت کے بنے ہوئے جوتے قبرستان پہن کر جانے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 2052

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، بشیر ابن خصاصیہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ أَنَّ بَشِيرَ ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيرًا ثُمَّ مَرَّ عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا

محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، بشیر ابن خصاصیہ سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی قبر کے پاس سے گزرے تو فرمایا یہ لوگ بڑی برائی اور شر سے محفوظ ہو گئے اور آگے چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین کی قبروں کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ بڑی بھلائی سے محروم رہے اور آگے چلے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک آدمی سبتی جوتے پہن کر قبروں کے درمیان چل رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سبتی جوتے والے ان کو نکال ڈال۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، بشیر ابن خصاصیہ

سبتی کے علاوہ دوسری قسم کے جوتوں کی اجازت

باب : جنائز کے متعلق احادیث

سبتی کے علاوہ دوسری قسم کے جوتوں کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 2053

راوی: احمد بن ابوعبیداللہ وراق، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ

احمد بن ابوعبید اللہ وراق، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت بندہ اپنی قبر میں دفن کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتے کی آواز سنتا ہے۔

راوی: احمد بن ابوعبید اللہ وراق، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

سبتی کے علاوہ دوسری قسم کے جوتوں کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 2054

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک و ابراہیم بن یعقوب بن اسحق، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَرَاهُمَا جَمِیعًا

محمد بن عبداللہ بن مبارک وابراہیم بن یعقوب بن اسحاق، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت بندہ اپنی قبر میں دفن کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتے کی آواز سنتا ہے۔ پھر دو فرشتے (منکر نکیر) اس شخص کے نزدیک آتے ہیں اس کو بٹھلاتے ہیں اور اس سے سوال کرتے ہیں کہ تو اس شخص (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟ تو وہ مومن کہتا ہے کہ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ وہ خدا کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں پھر اسے کہا جاتا ہے کہ دیکھو تم اپنا ٹھکانہ دوزخ میں دیکھو۔ پھر خداوند قدوس نے اس کے عوض جنت میں تجھ کو ٹھکانہ دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر وہ مومن دونوں ٹھکانے دیکھتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مبارک وابراہیم بن یعقوب بن اسحق، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کافر سے قبر میں سوال وجواب

باب : جنائز کے متعلق احادیث

کافر سے قبر میں سوال وجواب

جلد : جلد اول   حدیث 2055

راوی: احمد بن ابوعبید اللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا

وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوْ الْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ كَمَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ

احمد بن ابوعبید اللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت بندہ اپنی قبر میں دفن کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی (اس کو دفن کر کے) واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتے کی آواز سنتا ہے۔ پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے دریافت کرتے ہیں کہ تو ان صاحب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ تو جو مومن آدمی ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند قدوس کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں اس سے یہ کہا جاتا ہے کہ دیکھو تم اپنی جگہ دوزخ میں۔ خداوند قدوس نے تم کو اس کے عوض وہ ٹھکانہ عطا فرمایا کہ جو کہ اس سے بہتر ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر وہ اپنے دونوں ٹھکانے دیکھتا ہے۔ لیکن کافر اور منافق شخص جو ہوتا ہے جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے تھے تو وہ کہتا ہے کہ میں واقف نہیں جیسا کہ لوگ کہتے تھے میں بھی کہا کرتا تھا تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تو نے اپنی سمجھ بوجھ سے معلوم کر لیا نہ قرآن کریم کی تلاوت کی پھر اس پر ایک مار لگائی جاتی ہے۔ اس کے بعد دونوں کان کے درمیان میں اور وہ شخص ایک زبردست چیخ مارتا ہے جس کو قریب والے لوگ سنتے ہیں علاوہ انسان اور جن کے۔

راوی: احمد بن ابوعبید اللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

جو شخص پیٹ کی تکلیف میں فوت ہو جائے؟

باب: جنائز کے متعلق احادیث

جو شخص پیٹ کی تکلیف میں فوت ہو جائے؟

جلد: جلد اول   **حدیث** 2056

راوی: محمد بن عبدالاعلی، خالد، شعبہ، جامع بن شداد، عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَذَكَرُوا أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهِ فَإِذَا هُمَا يَشْتَهِيَانِ أَنْ يَكُونَا شُهَدَاءَ جِنَازَتِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ الْآخَرُ بَلَى

محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، جامع بن شداد، عبد اللہ بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن سلیمان صرد اور خالد بن عرفطہ بیٹھے ہوئے تھے لوگوں نے کہا کہ فلاں آدمی پیٹ کی تکلیف میں فوت ہو گیا ہے ان دونوں صحابہ نے اس بات کی تمنا کی کہ کاش اس شخص کے جنازہ میں ہم لوگ شرکت کرتے۔ پھر ایک دوسرے نے کہا کہ کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ جس کسی کو اس کا پیٹ (تکلیف سے) ہلاک کر دے تو اس کو عذاب قبر نہ ہو گا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، خالد، شعبہ، جامع بن شداد، عبد اللہ بن یسار رضی اللہ عنہ

شہید کے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

شہید کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2057

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِينَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ إِلَّا الشَّهِيدَ قَالَ كَفَى بِبَارِقَةِ السُّيُوفِ عَلَى رَأْسِهِ فِتْنَةً

ابراہیم بن حسن، حجاج، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا کہ اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا حالت ہے (یعنی فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا مطلب ہے وہ فرمان یہ ہے کہ) تمام مسلمانوں کی قبر میں آزمائش کی جاتی ہے یعنی ان کو عذاب ہوتا ہے لیکن شہید کی آزمائش نہیں ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کہ ان کے سروں پر تلوار کی چمک کی آزمائش کافی ہے۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

شہید کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2058

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، التیمی، ابوعثمان، عامر بن مللك، صفوان بن امیه رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن سعید، یحیی، التیمی، ابوعثمان، عامر بن مللک، صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مرض طاعون (وبا) اور پیٹ کے مرض میں مر جانا اور پانی میں غرق ہو کر مرنا اور کسی خاتون کا بچہ کی ولادت کی تکلیف میں فوت ہونا اس کا شہید ہونا ہے۔ حضرت تیمی جو کہ اس حدیث شریف کے روایت کرنے والے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سے یہ حدیث حضرت ابوعثمان نے کئی مرتبہ نقل کی اور ایک مرتبہ اس کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، التیمی، ابو عثمان، عامر بن مللک، صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ

قبر کے میت کو دبانے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کے میت کو دبانے سے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2059

راوی: اسحق بن ابراھیم، عمرو بن محمد عنقزی، ابن ادریس، عبیداللہ، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَائِ وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ

اسحاق بن ابراہیم، عمرو بن محمد عنقزی، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ) کے حق میں یہ وہ شخص ہے کہ جس کے مرنے سے عرش الہی ہل گیا اور آسمان کے دروازے کھل گئے اور اس کے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے حاضر ہوئے لیکن اس کی قبر نے ایک مرتبہ اس کو دبایا اس کے بعد پھر وہ عذاب ختم ہو گیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عمرو بن محمد عنقزی، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کے میت کو دبانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2060

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، خیثمة، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، خیثمة، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت کریمہ آخر تک۔ یعنی خداوند قدوس مومنین کو دنیا اور آخرت میں ٹھیک بات پر قائم رکھے گا فرمایا گیا ہے یہ آیت کریمہ عذاب قبر سے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان، خیثمة، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کے میت کو دبانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2061

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدة، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِي دِينُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

محمد بن بشار، محمد، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدۃ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر تک۔ عذاب قبر سے متعلق نازل ہوئی مرنے والے سے سوال ہو گا کہ تیرا پروردگار کون ہے اور کون تیرا پیغمبر ہے وہ کہے گا کہ میرا پروردگار خداوند قدوس ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پیغمبر سے ہی مراد ہے۔ اس آیت کریمہ سے خداوند قدوس مومنین کو ٹھیک بات پر دنیا اور آخرت میں ثابت رکھے گا خداوند قدوس اس کے قلوب کو مضبوط کردے گا (اور کفار گھبرا جائیں گے (

راوی: محمد بن بشار، محمد، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدۃ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کے میت کو دبانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2062

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، حمید، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتَى مَاتَ هَذَا قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذَلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ

سوید بن نصر، عبد اللہ، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر سے ایک آواز سنی تو پوچھا اس شخص کا کب انتقال ہوا ہے؟ لوگوں نے کہا دور جاہلیت میں اس شخص کا انتقال ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوئے یہ بات سن کر (مرنے والا مسلمان نہیں ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم نہ گھبراتے تو میں خداوند تعالی سے دعا مانگتا ہوں کہ تم کو عذاب قبر سنادے۔

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر کے میت کو دبانے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2063

راوی: عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، عون بن ابوجحیفة، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، عون بن ابوجحیفة، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج غروب ہونے کے بعد نکلے کہ ایک آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود کو عذاب ہوتا ہے ان کی قبروں میں۔(نَعُوذُ بِاللہِ(

راوی : عبید اللہ بن سعید، یحیی، شعبہ، عون بن ابوجحیفة، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2064

راوی: یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے آخر تک۔ یعنی اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب قبر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب دوزخ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنہ سے۔

راوی : یحیی بن درست، ابواسماعیل، یحیی بن ابوکثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2065

راوی: عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

راوی : عمرو بن سواد بن اسود بن عمرو، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2066

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَائَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْفِتْنَةَ الَّتِي يُفْتَنُ بِهَا الْمَرْئُ فِي قَبْرِهِ فَلَمَّا ذَكَرَ ذَلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُونَ ضَجَّةً حَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَنْ أَفْهَمَ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيبٍ مِنِّي أَيْ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ قَوْلِهِ قَالَ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس فتنہ کے بارے میں بیان فرمایا جو کہ انسان کو قبر میں ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا تو اہل اسلام نے عذاب قبر کے بارے میں سن کر ایک چیخ ماری جس کی وجہ سے میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم نہ سمجھ سکی جس وقت ان کی چیخ میں افاقہ ہوا تو میں نے ایک صاحب سے عرض کیا جو کہ میرے پاس ہی موجود تھا کہ خداوند قدوس تم کو برکت عطا فرمائے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر میں کیا ارشاد فرمایا اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے اوپر وحی نازل ہوئی ہے کہ تم لوگ قبر میں آزمائش کیے جاؤ گے قریب قریب اس آزمائش کے جو کہ دجال کے سامنے ہوگی۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2067

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَائَ كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

قتیبہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو یہ دعا اس طریقہ سے سکھلایا کرتے تھے کہ جس طریقہ سے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھلاتے ہیں۔ جس کا مطلب و ترجمہ اس طرح سے ہے کہ اے خداوند قدوس ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں عذاب دوزخ سے اور عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے اور ہم پناہ مانگتے ہیں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2068

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک یہودی عورت میرے پاس تھی وہ عورت کہنے لگی کہ قبر میں تمہاراامتحان لیا جائے گا یعنی تم لوگ قبر میں آزمائے جاؤ گے یہ بات سن کر آپ گھبرا گئے اور ارشاد فرمایا کہ یہودی کی آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پھر ہم کئی رات تک کھڑے رہے اس کے بعد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے کہ تم لوگوں کی قبر میں آزمائش کی جائے گی پھر میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے عذاب قبر سے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2069

راوی: قتیبه، سفیان، یحیی، عمرة، عائشه صدیقه رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ

قتیبہ، سفیان، یحی، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے (عذاب قبر کے ساتھ ساتھ) مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر میں تمہاری آزمائش ہوگی۔

راوی: قتیبہ، سفیان، یحی، عمرة، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد: جلد اول حدیث 2070

راوی: هناد، ابومعاویه، اعمش، شقیق، مسروق، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَتْ يَهُودِيَّةٌ عَلَيْهَا فَاسْتَوْهَبَتْهَا شَيْئًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز ایک یہودی عورت ان کے پاس حاضر ہوئی اور ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے اس یہودی عورت کو کچھ دے دیا۔ اس پر اس یہودی عورت نے کہا کہ خدا تعالی تم کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ یہ بات سن کر میرے دل میں ایک خیال پیدا

ہوا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان لوگوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے کہ جس کو جانور سنتے ہیں۔

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

عذاب قبر سے پناہ کے متعلق

جلد : جلد اول   حدیث 2071

راوی: محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، عائشه صدیقه رضی الله عنها

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَتَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَتَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ قَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن قدامة، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس مدینہ منورہ کی دو بوڑھی خواتین آئیں اور انہوں نے کہا کہ اہل قبور عذاب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں نے ان کو جھٹلایا اور مجھ کو اچھا نہیں معلوم ہوا ان کو سچا کرنا پھر وہ دونوں چلی گئیں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو بوڑھی خواتین آئیں تھیں وہ کہتی تھیں کہ قبر والوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہوں نے سچ کہا بے شک ان کو عذاب ہوتا ہے اس طرح کا کہ تمام جانور اس کو سنتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک نماز کے بعد عذاب قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2072

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ مَكَّةَ أَوْ الْمَدِينَةِ سَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا أَوْ إِلَى أَنْ يَيْبَسَا

محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کے ایک باغ کے پاس سے گزرے۔ وہاں پر دو آدمیوں کی گفتگو سنی کہ جن کو قبر میں عذاب ہو رہا تھا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ ایک تو اپنے پیشاب کے قطرات سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا وہ شخص تھا جو کہ چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شاخ منگائی اور ان کے دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگایا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے کیوں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شاید ان کے عذاب میں کمی واقع ہو جائے جس وقت تک کہ یہ شاخیں خشک نہ ہوں۔

راوی: محمد بن قدامۃ، جریر، منصور، مجاہد، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2073

راوی: هناد بن نصری، ابومعاویه، اعمش، مجاهد، طاؤس، ابن عباس رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُمَا أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

ہناد بن نصری، ابومعاویہ، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبور کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ ان کو عذاب ہوتا ہے (لوگوں کے اعتبار سے) اور کچھ کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہوتا ایک تو پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا دوسرا شخص چغل خوری کرتا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تازہ شاخ حاصل فرمائی اور اس کے دو ٹکڑے فرمائے پھر ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگایا۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے کس وجہ سے کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہو سکتا ہے کہ (دو شاخ کو قبر پر لگانے کی وجہ سے) ان قبر والوں کے عذاب میں کمی واقع ہو جائے۔

راوی: ہناد بن نصری، ابومعاویہ، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2074

راوی: قتیبه، لیث، نافع، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کی وفات ہو جاتی ہے تو صبح وشام اس کا ٹھکانہ اس کو دکھلایا جاتا ہے اگر وہ شخص جنتی ہوتا ہے تو جنت میں سے اور اگر دوزخی ہوتا ہے تو دوزخ میں سے۔ یہاں تک کہ خداوند قدوس اس کو قیامت کے روز اٹھالے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2075

راوی: اسحق بن ابراهیم، معتمر، عبیدالله، نافع، عبدالله ابن عمر رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْرَضُ عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا مَاتَ مَقْعَدُهُ مِنْ الْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے میں سے جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کو صبح وشام اس کا ٹھکانہ دکھلایا جاتا ہے پس اگر وہ شخص اہل جنت میں سے ہو تو جنت میں ہے اور اگر وہ شخص دوزخی ہے تو وہ شخص دوزخ والوں میں سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ خداوند قدوس اس کو قیامت کے روز اٹھالے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، معتمر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2076

راوی: محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے میں سے جس وقت کسی کا انتقال ہوتا ہے تو اس کو اس کا صبح وشام ٹھکانہ دکھلایا جاتا ہے اگر وہ شخص جنت والوں میں سے ہو تو جنت میں اور اگر وہ شخص دوزخی ہے تو دوزخ والوں میں سے۔ وہ شخص کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے

یہاں تک کہ خداوند قدوس اس کو قیامت کے دن اٹھالے گا۔

راوی : محمد بن سلمہ وحارث بن مسکین، ابن قاسم، مالک، نافع، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2077

راوی: قتيبه، مالك، ابن شهاب، عبدالرحمن بن كعب، كعب بن مالك رضي الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کی جان جنت کے درختوں پر پرواز کرتی رہے گی یہاں تک کہ خداوند قدوس اس کو قیامت کے دن اس کے جسم کی طرف بھیج دے گا۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2078

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سلیمان، ابن مغیرة، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ أَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالْأَمْسِ قَالَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا تِيكَ فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ فَأَتَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ

عمرو بن علی، یحیی، سلیمان، ابن مغیرة، ثابت، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان میں تھے وہ حضرات اہل بدر کا تذکرہ فرمانے لگے تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم کو کفار کے قتل کیے جانے کی جگہ دکھلائی اور فرمایا کہ یہ فلاں کے (قتل ہو کر) گرنے کی جگہ ہے اور یہ فلاں شخص کے (قتل ہو کر) گرنے کی جگہ ہے اگر خدا چاہے کل۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا ان جگہوں میں فرق نہیں ہوا (یعنی ہر ایک کافر اور مشرک اپنی مقررہ جگہ پر قتل کیا گیا) ان تمام کو ایک کنویں میں ڈالا اس کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور پکارا اے فلاں کے بیٹے اے فلاں کے بیٹے! تمہارے پروردگار نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس کو تم نے حاصل کر لیا (یعنی تم کو عذاب ہو رہا ہے یا نہیں؟) اور میں نے تو اپنے پروردگار کا وعدہ حاصل کر لیا ہے (یعنی ہم کو تو کامیابی اور کامرانی حاصل ہو گئی ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں سے کلام کر رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میری بات ان سے زیادہ نہیں سنتے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سلیمان، ابن مغیرة، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2079

راوی: سوید بن نصر، عبداللہ، حمید، انس

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُنَادِي يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَيَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا

سوید بن نصر، عبد اللہ، حمید، انس سے روایت ہے کہ مسلمانوں نے رات میں غزوہ بدر کے کنویں پر سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے آواز دے رہے تھے اے ابوجہل بن ہشام اور اے شیبہ بن ربعیہ اور اے عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کیا تم نے وہ پالیا جو تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو پکارتے ہیں جو کہ مرنے کے بعد بوسیدہ ہو گئے اور سڑ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ ان لوگوں سے زیادہ میری گفتگو نہیں سن سکتے لیکن یہ لوگ جواب دینے کی قوت نہیں رکھتے۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ، حمید، انس

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2080

راوی: محمد بن آدم، عبدة، هشام، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ الْآنَ مَا أَقُولُ لَهُمْ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ الْآنَ يَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَأَتْ قَوْلَهُ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى حَتَّى قَرَأَتْ الْآيَةَ

محمد بن آدم، عبدة، ہشام، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے کنویں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا تم نے وہ سچ اور واقعہ کے مطابق حاصل کیا کہ جس کا تمہارے پروردگار نے وعدہ فرمایا تھا فرمایا کہ یہ اس وقت سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس کا تذکرہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عبداللہ ابن عمر کو بھول ہوگئی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے فرمایا تھا وہ اب واقف ہیں کہ جو میں نے ان سے بیان کیا تھا وہ سچ تھا پھر اس آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی آخر تک۔

راوی: محمد بن آدم، عبدة، ہشام، عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد: جلد اول — حدیث 2081

راوی: قتیبه، مالك و مغیرة، ابوزناد، اعرج، ابوهریره رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ وَفِي حَدِيثِ مُغِيرَةَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

قتیبہ، مالک و مغیرة، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام انسانوں کے جسم کو زمین کھا جاتی ہے علاوہ انسان کی ریڑھ کی ہڈی کے کہ انسان اسی سے پیدا کیا گیا اور پھر اس میں جوڑا جائے گا۔

راوی : قتیبہ، مالک و مغیرة، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2082

راوی : ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، ابوزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يُكَذِّبَنِي وَشَتَمَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتُمَنِي أَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ إِنِّي لَا أُعِيدُهُ كَمَا بَدَأْتُهُ وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ بِأَعَزَّ عَلَيَّ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ

ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس ارشاد فرماتا ہے کہ انسان نے مجھ کو جھٹلایا اور اس کو اس طریقہ سے کرنا لازم (اور مناسب نہ تھا) اور انسان نے مجھ کو گالی دی اور اس کو اس طرح سے کرنا لازم نہیں تھا تو انسان کا مجھ کو جھوٹا قرار دینا تو یہ ہے کہ وہ یہ بات کہتا ہے کہ میں اس کو دوسری مرتبہ زندہ نہیں کروں گا جس طریقہ سے کہ اس کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور دوسری مرتبہ کی پیدائش پہلی مرتبہ کی پیدائش سے میرے واسطے مشکل نہیں ہے اور انسان کا مجھ کو گالی دینا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ خدا تعالی

کا ایک بیٹا ہے (جس طریقہ سے عیسائی لوگ کہتے ہیں) حالانکہ میں تنہا ہوں کسی کا محتاج نہیں ہوں نہ مجھ سے کسی کی ولادت ہوئی اور نہ میری کسی سے ولادت ہوئی اور میری برابری کا کوئی نہیں ہے۔

راوی: ربیع بن سلیمان، شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول   حدیث 2083

راوی: کثیربن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زهری، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ حَتَّى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبَنِّي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِهِ قَالَ فَفَعَلَ أَهْلُهُ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ

کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ ایک آدمی نے بہت زیادہ گناہ کا ارتکاب کیا تھا جس وقت وہ شخص مرنے لگ گیا تو اس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ جس وقت میرا انتقال ہو جائے تو تم لوگ مجھ کو پہلے تو آگ میں جلانا اور پھر مجھ کو پیس دینا۔ پھر میری مٹی کو کچھ تو ہوا میں اڑا دینا اور کچھ دریا میں ڈال دینا کیونکہ خداوند قدوس مجھ پر قدرت والا ہو گا تو اس طرح سے مجھ کو عذاب میں مبتلا کرے گا۔ ویسا کسی مخلوق کو نہیں کرے گا۔ لوگوں نے اس شخص کے مرنے کے بعد اسی طرح سے کیا۔ خداوند قدوس نے ہر ایک چیز کو جس نے کہ اس کا کچھ حصہ لیا تھا یعنی پانی اور زمین اور ہوا کو حکم فرمایا جو تم نے لیا ہے تم اس کو

حاضر کرو یہاں تک کہ وہ شخص مکمل ہو کر (یعنی جسمانی اعتبار سے پورا ہو کر) خداوند قدوس کے سامنے کھڑا ہو گیا اس وقت اس سے خداوند قدوس نے باز پرس کی تو نے کسی وجہ سے یہ حرکت کی؟ اس نے عرض کیا کہ تیرے خوف سے۔ چنانچہ خداوند تعالی نے اس شخص کی مغفرت فرمادی۔

راوی: کثیر بن عبید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

اہل ایمان کی روحوں سے متعلق احادیث

جلد : جلد اول حدیث 2084

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، منصور، ربیعی، حذیفه رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيئُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فَإِنَّ اللَّهَ إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِي قَالَ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوحَهُ قَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ إِلَّا مِنْ مَخَافَتِكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں میں سے ایک آدمی اپنے کاموں کو برا سمجھتا تھا جس وقت اس شخص کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے رشتہ داروں سے کہا (وصیت کی) کہ جس وقت میری وفات ہو جائے تو تم لوگ مجھ کو آگ میں جلا دینا۔ اس کے بعد دریا میں پھینک دینا کیونکہ اگر خداوند قدوس نے (گناہوں کی وجہ سے) میری گرفت کرلی تو وہ کبھی میری مغفرت نہیں کرے گا (اس کے بعد اس شخص کا انتقال ہو گیا) اس کے متعلقین نے اسی طرح سے کیا۔ خداوند قدوس نے فرشتوں کو حکم فرمایا کہ اس شخص کی روح کو پکڑ لو پھر خداوند قدوس نے اس شخص سے دریافت کیا تو نے کس وجہ سے یہ حرکت کی؟ اس نے عرض کیا تیرے خوف کی وجہ سے اے

میرے مولی میں نے یہ عمل کیا ہے۔ بہر حال خداوند قدوس نے اس شخص کی مغفرت فرمادی۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ رضی اللہ عنہ

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2085

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

و أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

قتیبہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے فرماتے تھے کہ تم لوگ خداوند قدوس سے ننگے پاؤں ننگے جسم اور بغیر ختنہ کی حالت میں ملاقات کروگے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2086

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، مغیرة بن نعمان، سعید بن جبیر، عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً غُرْلًا وَأَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ

محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، مغیرة بن نعمان، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگ برہنہ جسم بغیر ختنہ اٹھائے جائیں گے اور تمام مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی جیسے پہلے ہم نے پیدا کیا اسی طرح سے دوسری مرتبہ پیدا کریں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، مغیرة بن نعمان، سعید بن جبیر، عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2087

راوی: عمرو بن عثمان، بقیة، زبیدی، زهری، عروه، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگ اٹھیں گے ننگے پاؤں ننگے جسم اور بغیر ختنہ کے اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت فرمایا کہ یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! لوگوں کی شرم گاہ کی کیا حالت ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر ایک شخص اپنی فکر میں ہو گا (یعنی نفسا نفسی کا عالم ہو گا) تو کوئی شخص کسی دوسرے کی شرم گاہ نہ دیکھے گا۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیۃ، زبیدی، زہری، عروہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2088

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابویونس قشیری، ابن ابوملیکۃ، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَلِكَ

عمرو بن علی، یحیی، ابویونس قشیری، ابن ابوملیکۃ، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ (قیامت کے دن) جمع کیے جاؤ گے ننگے پاؤں ننگے جسم اس پر میں نے عرض کیا کہ کیا مرد اور عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس بات کا خیال کہاں ہو گا میدان

حشر کی پریشانیاں زبردست ہوں گی۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ابویونس قشیری، ابن ابوملیکة، قاسم بن محمد، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2089

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوھشام، وھیب بن خالد، ابوبکر، ابن طاؤس، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ اثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمْ النَّارُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب بن خالد، ابو بکر، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تین قسم کے لوگ ہوں گے۔ ان میں بعض لوگ تو شوق میں بھرے ہوں گے۔ (یعنی ان میں جنت کا شوق غالب ہو گا اور بعض لوگ دوزخ سے) ڈرتے ہوں گے وہ لوگ ایک اونٹ پر ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ جمع کرلے گی (یعنی ان کو گھیر لے گی) جہاں پر وہ دن میں ٹھہریں گے اور ان لوگوں کے ساتھ ٹھہر جائے گی اور جس جگہ وہ رات میں ٹھہریں گے ان کے ساتھ آگ بھی ٹھہر جائے گی اور جس جگہ وہ شام کو ٹھہرے گے آگ بھی ان کے ساتھ شام کرے گی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک، ابوہشام، وہیب بن خالد، ابو بکر، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنائز کے متعلق احادیث

قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2090

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ولید بن جمیع، ابوطفیل، حذیفہ بن اسید، ابوذر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ أَفْوَاجٍ فَوْجٌ رَاكِبِينَ طَاعِمِينَ كَاسِينَ وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمْ النَّارُ وَفَوْجٌ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ يُلْقِي اللَّهُ الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَتَكُونُ لَهُ الْحَدِيقَةُ يُعْطِيهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا

عمرو بن علی، یحیی، ولید بن جمیع، ابو طفیل، حذیفہ بن اسید، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سچے اور سچے کہے گئے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے خداوند قدوس ان پر رحمت نازل فرمائے اور سلام نازل فرمائے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ (قیامت کے دن) لوگ تین قسم کے ہوں گے ایک طبقہ تو سوار ہوگا جو کہ کھاتے اور لباس (پہنتے جائیں گے) اور دوسرے طبقہ کو فرشتے ان کے چہروں کو الٹا کر کے ان کو دوزخ کی جانب گھسیٹ لیں گے اور ان کو دوزخ کی جانب لے کر جائیں گے اور تیسرا طبقہ وہ ہوگا جو کہ پاؤں سے چلے گا اور دوڑے گا خداوند قدوس سواریوں پر آفت ڈال دے گا ان کو سواری نہ مل سکے گی۔ یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس باغ ہوگا وہ ایک اونٹ کے عوض میں دے دے گا لیکن ان کو اونٹ نہیں ملے گا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ولید بن جمیع، ابو طفیل، حذیفہ بن اسید، ابوذر رضی اللہ عنہ

سب سے پہلے کسے کپڑے پہنائے جائیں گے ؟

باب : جنائز کے متعلق احادیث

سب سے پہلے کسے کپڑے پہنائے جائیں گے؟

جلد : جلد اول حدیث 2091

راوی : محمود بن غیلان، وکیع و وہب بن جریر و ابوداؤد، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً قَالَ أَبُو دَاوُدَ حُفَاةً غُرْلًا وَقَالَ وَكِيعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى قَالَ أَبُو دَاوُدَ يُجَاءُ وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيعٌ سَيُؤْتَى بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى قَوْلِهِ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ الْآيَةَ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُدْبِرِينَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

محمود بن غیلان، وکیع و وہب بن جریر و ابوداؤد، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کی نصیحت فرمانے کے واسطے کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم سب کے سب خداوند قدوس کی بارگاہ میں ننگے جسم ننگے پاؤں اور بغیر ختنہ کے حاضر ہوگے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے لوگو ہم نے جس طریقہ سے پیدائش کو شروع کیا اس طرح سے ہم دوسری مرتبہ کریں گے اور قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم کو کپڑے پہنائے جائیں گے اور میری امت کے کچھ لوگ حاضر کیے جائیں گے میں عرض کروں گا کہ اے میرے مولی یہ میرے ساتھی ہیں فرمایا جائے گا کہ تم کو اس کا علم نہیں ہے کہ جو ان لوگوں نے تمہارے (دنیا سے جانے کے) بعد نئی نئی باتیں پیدا کی تھیں میں اس طریقہ سے کہوں گا جس طرح سے نیک قسمت والے بندے (مراد حضرت عیسیٰ ہیں) میں ان پر گواہ تھا۔ جس وقت میں ان میں موجود تھا۔ پھر جس وقت تو نے مجھ کو اٹھالیا تو تو ان کا نگہبان اور محافظ تھا۔ اگر تو ان کو عذاب میں مبتلا کرے گا تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کی مغفرت کر دے گا تو تو غالب اور

حکمت والا ہے اس پر فرمایا جائے گا (یعنی حق سبحانہ تعالی فرمائیں گے) تو غالب اور حکمت والا ہے پھر کیا جانے گا یہ (وہ لوگ ہیں جو کہ) دین سے منحرف ہو گئے ہیں (یعنی دین اسلام ان لوگوں نے چھوڑ دیا) جس وقت تم ان لوگوں سے جدا ہوئے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع ووہب بن جریر وابوداؤد، شعبہ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مرنے والے پر اظہار غم سے متعلق

باب : جنائز کے متعلق احادیث

مرنے والے پر اظہار غم سے متعلق

جلد : جلد اول حدیث 2092

راوی: ھارون بن زید، ابن ابوزرقاء، خالد بن میسرۃ، معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الزَّرْقَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ يَجْلِسُ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ لَهُ ابْنٌ صَغِيرٌ يَأْتِيهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَيُقْعِدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهَلَكَ فَامْتَنَعَ الرَّجُلُ أَنْ يَحْضُرَ الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهِ فَحَزِنَ عَلَيْهِ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِي لَا أَرَى فُلَانًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بُنَيُّهُ الَّذِي رَأَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ بُنَيِّهِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّمَا كَانَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ تَمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ أَوْ لَا تَأْتِي غَدًا إِلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ إِلَيْهِ يَفْتَحُهُ لَكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَلْ يَسْبِقُنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِي لَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ

ہارون بن زید، ابن ابوزرقاء، خالد بن میسرۃ، معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بیٹھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند صحابہ کرام بھی تشریف رکھتے تھے

ان میں ایک شخص تھا کہ جس کا ایک چھوٹا بچہ اس کی پشت کی جانب سے آتا تھا اور وہ اس کو اپنے سامنے بٹھلایا کرتا تھا۔ اتفاق سے وہ بچہ مر گیا اس شخص نے جلسہ میں حاضری چھوڑ دی اس خیال سے کہ بچہ یاد آئے گا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ میں فلاں آدمی کو نہیں دیکھ رہا ہوں۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کا چھوٹا بچہ جس کو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تھا اس کا انتقال ہو گیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر اس شخص سے ملاقات کی اور اس کے بچہ کی خیریت دریافت فرمائی اس شخص نے جواب دیا کہ وہ بچہ تو مر چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تعزیت فرمائی اور اس کی وفات پر اظہار افسوس فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے شخص تجھ کو کونسی بات پسند ہے کہ تو تمام زندگی اس سے نفع حاصل کرتا یا یہ کہ تو جس وقت تک قیامت کے دن جنت کے کسی دروازے پر جائے گا اس کو اپنے سے پہلے وہاں پائے گا اور وہ تیرے واسطے دروازہ کھولے گا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات کہ وہ شخص جنت کے دروازہ پر مجھ سے پہلے ہی پہنچ جائے اور میرے واسطے دوازہ کھولے۔ مجھ کو زیادہ محبوب ہے اس کے زیادہ رہنے سے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے واسطے یہی ہو گا۔

راوی : ہارون بن زید، ابن ابوزرقاء، خالد بن میسرۃ، معاویہ بن قرۃ رضی اللہ عنہ

ایک دوسری قسم کی تعزیت سے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : جنائز کے متعلق احادیث

ایک دوسری قسم کی تعزیت سے متعلق فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد اول حدیث 2093

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابوهريرة رضی الله عنه

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ

الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَلَمَّا جَائَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ موت کا فرشتہ (عزرائیل) موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجے گئے جس وقت وہ ان کے پاس پہنچا تو موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ایک طمانچہ رسید کیا جس سے موت کے فرشتہ کی آنکھ پھوٹ گئی اور وہ پروردگار کے پاس گئے اور عرض کیا اے میرے پروردگار! تو نے مجھ کو ایک ایسے بندے کے پاس بھیجا جو کہ مرنا نہیں چاہتا تھا۔ خداوند قدوس نے فرشتہ کی آنکھ درست فرمادی اور فرمایا پھر تم اس بندے کے پاس دوبارہ جاؤ اور کہو کہ اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر رکھے کہ جس قدر بال اس کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے اتنے سال اس کی عمر ہوگی چنانچہ موت کا فرشتہ حاضر ہوا اور اس نے اس طرح سے کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر تو مجھ کو موت آنا اور مجھے مر جانا بہتر ہے اور دعا فرمائی اے اللہ! مجھ کو پاک زمین (بیت المقدس) سے نزدیک کر دے پتھر کی مار کے برابر۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں اس جگہ ہوتا تو تم کو ان کی قبر کی نشاندھی (راہبری) کرتا جو کہ لال رنگ کے ٹیلے کے نیچے ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ